"تحقیقی مقالہ"

برائے پی۔ایچ۔ڈی۔ سندھ یونیورسٹی

(موضوع)

اردو کی فقہی کتب کا تحقیقی جائزہ

محقق:۔ ارشاد الحق قدوسی

زیرِ نگرانی وہدایات

عالیجناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان صاحب

ایم۔اے۔ایل۔ایل۔بی۔پی۔ایچ۔ڈی۔ڈی۔لٹ

_C_E_R_T_I_F_I_C_A_T_E.

CERTIFIED THAT MR. SHAH MOHAMMAD IRSHAD UL HAQUE QUDDUSI S/ O DR. CAPT. IZHARUL HAQUE QUDDUSI LATE HAS CARRIED OUT RESERCH ON THE TOPIC URDU MAIN FIQHE KUTUB KA TAHQIQI JAZZA UNDER MY SUPERVISION AND THAT HIS WORK IS ORIGINAL AND DISTINCT AND HIS DISSERTATION IS WOTHY OF PRESEN_ TATION TO THE UNIVERSITY OF SIND FOR AWARD OF THE DEGREE OF DOCTOR OF PHILOSOPY.

Ghulam Mustafa Khan

Dr. Ghulam Mustafa Khan
M.A.,L.L.B, PhM.D, D.LIT
SUPPERVISIOR
Under whom the candidate has worked.

"فہرست مضامین"

مقالہ اردو کی فقہی کتب کا تحقیقی جائزہ

باب اول

فقہ کے اغراض و مقاصد

اسلامی قانون کا سرچشمہ قرآن و سنت ہے اور قرآن میں انسان زندگی کے تمام انفرادی اور اجتماعی مسائل کا حل موجود ہے۔ قرآن میں انسان کی زندگی کے تمام معاشرتی، اقتصادی، ثقافتی اور سیاسی پہلوؤں کے بارے میں ضروری ہدایات موجود ہیں اور سنت قرآن کے احکامات کی عملی تشکیل ہے۔ فقہ کا مقصد اور اس کی غایت دراصل یہی ہے کہ زندگی کے ہر مسئلے میں قرآن کی ہدایت پر عمل کریں کیونکہ اسکے اصول اللہ کی طرف سے کل عالم انسانیت کی بہبود کیلئے نازل کیے گئے ہیں اسلئے ان کی پابندی میں ہماری زندگی کی فلاح و صلاح شامل ہے ان اصولوں کی توضیح اور تشریح مویدین اللہ بزرگوں کے روشن دماغوں اور پاک ہاتھوں نے کی ہے۔ اس قانون شریعت کا دوسرا نام فقہ اس میں اعمال و افعال کے متعلق احکام متعین کرنا شامل ہیں یہ علم کتاب و سنت کے مقرر کردہ اصول اور بنیادی احکام سے ماخوذ و مستنبط ہے اور اس علم کے ذریعے انسان اپنے اعمال و افعال کو قرآن حکیم کی ہدایت کے مطابق متعین کرنے میں مدد لیتا ہے۔ علامہ زمخشری نے فقہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا تھا:-

"الفقہ حقیقۃ الشق والفتح والفقیہ العالم الذی یشق الاحکام ویفتش عن حقائقہا ویفتح ما استغلق" یعنی فقہ کے معنی شق اور فتح ہے۔ اور فقیہ اس عالم کو کہتے ہیں جو احکام میں موشگافیاں کرکے انکے حقائق معلوم کرے اور مستقل و مغلق امور کو کھول دے اسی لیے فقہ کو ہمارے تمام علوم میں بنیادی اہمیت حاصل ہے کیونکہ اسکے بغیر ہم منشاء الہی کو سمجھ نہیں سکتے اور اپنی زندگی کے مختلف گوشوں کو اللہ کی بتائی ہوئی ہدایت کے مطابق نہیں چلا سکتے اور نتیجتاً ہماری زندگیوں میں نظم و ضبط قائم نہیں ہو سکتا اور انسانی معاشرہ قانون کی پابندی کے بغیر امن کی دولت سے محروم ہو جاتا ہے۔

حیات انسانی کے ہر شعبے سے متعلق اصول و ضوابط کی پیروی لازمی ہے۔ ہماری زندگی میں نظم و ضبط پیدا کرنے کیلئے ہمارے فقہا نے نہایت دیانت اور مشقت کے ساتھ زندگی کے ہر مسئلے میں خواہ اسکا تعلق دین سے ہو یا دنیا سے انفرادی زندگی

سے ہو یا اجتماعی زندگی سے نجی زندگی سے ہو یا معاشرتی اعتقادیات سے ہو یا سیاست
سے امور عدالت سے ہو یا عبادات سے تفصیلی دلائل سے استخراج و استنباط احکام
کیا ہے اور زندگی کے ہر شعبے میں عدل و توازن قائم رکھنے کے لئے اصول مرتب کئے ہیں
تاکہ زندگی میں نظم و ضبط قائم رہے اور افتراق و اختلاف کی جگہ باہمی اتحاد اور
یکرنگی و یکجہتی پیدا ہو۔ یہ تمام شرعی ضوابط اسلئے پیدا کئے گئے کہ انسانی معاشرے
میں فکری اور عملی اتحاد پیدا ہو جائے اور لوگوں میں افہام و تفہیم باہمی رواداری اور
اخوت کا جذبہ پیدا ہو کیونکہ فقہ کی اساس قرآن پر ہے اسی لئے فقہ اسلامی
انسانی ذہن کی پیداوار نہیں ہے بلکہ قرآنی اصولوں کی توضیح و تشریح ہے۔ اللہ
تعالیٰ کے احکام کی تشریح و توضیح میں اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم نے ہمیشہ حکمت عملی سے کام لیا اسطرح فقہ، حکمت کا دوسرا نام ہے۔ نبی اکرم
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مسائل میں اپنے صحابہ سے مشورہ فرماتے تھے اور اسی کو
فقہی اصطلاح میں اجماع کہا جاتا ہے۔ دور نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میں بعض
ایسی مثالیں بھی ملتی ہیں کہ صحابہ نے حدیث کے ظاہری الفاظ پر عمل نہیں کیا اور
اسکی علت کو ملحوظ رکھ کر قیاس کیا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
نے انکے تفقہ کو پسند فرمایا۔[1] مثلاً ایک زانیہ کی سزا کے سلسلے میں آپ نے حضرت
علی کرم اللہ وجہہ کو حد قائم کرنے کا حکم دیا کہ اسکے کوڑے لگائے جائیں جب حضرت
علی کرم اللہ وجہہ اسکے گھر پہنچے تو معلوم ہوا کہ اسکے یہاں ولادت ہوئی ہے حضرت
علی کرم اللہ وجہہ نے سوچا کہ اگر اسکو کوڑے لگائے گئے تو وہ مر سکتی ہے
اسلئے حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے کوڑے نہیں لگائے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم کو واقعہ کی اطلاع دی گئی آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ ٹھیک
کیا [illegible] اسی طرح حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو
ذات السلاسل کے معرکہ میں امیر مقرر فرمایا راستہ میں انکو غسل کی ضرورت پیش
آئی لیکن سردی زیادہ تھی اسلئے تیمم کرکے نماز پڑھا دی بعد میں لوگوں نے شکایت
کی آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے وجہ معلوم کرنے کے بعد کہا ٹھیک ہے انہوں نے
قرآن کی اس اساس یا آیت پر عمل کیا۔ "ولا تلقوا بایدیکم الی التہلکۃ" پارہ ۲[2]

نمبر۱ صفحہ ۱۱۔ تاریخ الفقہ "مصنفہ قاضی ظہور الحسن۔ مطبوعہ ۱۳۵۲ ہجری حیدر آباد دکن
نمبر۲ صفحہ ۱۶۔ تاریخ الفقہ۔ مصنفہ قاضی ظہور الحسن۔ مطبوعہ ۱۳۵۲ ہجری حیدر آباد دکن

(پارہ نمبر ۲ سورہ بقرہ آیت نمبر ۱۹۵) ترجمہ "اور تم اپنے آپ کو ہلاکت میں مت مبتلا
کرو۔" اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے کہ وہ انسانوں کے ساتھ آسانی
چاہتا اور انہیں تکلیف میں مبتلا نہیں کرتا اسکے علاوہ قرآن شریف میں یہ بھی
فرمایا ہے کہ " لا یکلف اللہ نفسا الا وسعھا۔" سورہ بقرہ آیت نمبر ۲۸۶
پارہ نمبر ۳۔ اللہ تعالیٰ کسی جان کو اسکی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا
اسطرح دور نبوی صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہی میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے
ایک منافق کو اپنے اجتہاد کی بنا پر قتل کر دیا جس پر انہیں بارگاہ رسالت سے
فاروق کا لقب ملا واقعہ یہ ہے کہ ایک یہودی غیر مسلم ہونے کے باوجود آنحضرت
صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فیصلہ کرانے پر ضد کر رہا تھا اور منافق جو ظاہر میں
اسلام لا چکا تھا کعب بن اشرف یہودی کے پاس فیصلہ کیلیے جانا چاہتا تھا۔ آنحضرت
صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے منافق کے خلاف فیصلہ کر دیا۔ منافق نے اس معاملہ
کو حضرت عمر فاروق رض کی خدمت میں پیش کرنا چاہا آپ نے اس منافق کو قتل
کر دیا کیونکہ وہ آنحضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے فیصلے سے مطمئن نہیں تھا۔

اس لیے فقہ میں کتاب اللہ اور اطاعت منشائے رسول صلی اللہ علیہ
والہ وسلم کو بڑی اہمیت حاصل ہے اللہ تعالیٰ قرآن حکیم میں ارشاد فرماتا ہے کہ
" واطیعوا اللہ ورسولہ ولا تنازعوا فتفشلوا وتذھب ریحکم واصبروا "
(پارہ دس آیت ۴۶ سورہ الانفال) ترجمہ "اور خدا اور اسکے رسول کے حکم پر
چلو اور آپس میں جھگڑا مت کرنا ایسا کرو گے تو تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال
جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو۔" رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی اطاعت
اللہ کی اطاعت ہے چنانچہ سورہ نساء آیت نمبر ۸۰ میں ارشاد ہوتا ہے کہ " من
یطع الرسول فقد اطاع اللہ۔" ترجمہ "جو شخص اللہ کے رسول کی فرمانبرداری
کرے گا بے شک اس نے اللہ کی اطاعت کی"۔ بہرحال فقہ کا مقصود اور اصلی
غرض و غایت احکامات الہیہ کی روشنی میں سنت نبوی کی ہدایت کے مطابق متعلقہ مسائل
میں استخراج احکام ہے تاکہ لوگ اپنے اعمال و افعال میں نظم و ضبط قائم رکھ سکیں
اسلئے فقہا کا اصل مقصد قرآن کے اس حکم کی عملی تعمیل تھا " واعتصموا بحبل
اللہ جمیعا ولا تفرقوا " (آیت نمبر ۱۰۲ سورہ آل عمران) یعنی سب مل کر اللہ
کی رسی کو تھام لو اور آپس میں تفرقہ مت پیدا کرو۔ اب اس سلسلے میں ایک بات

ذہن میں رکھنی چاہیے کہ جس طرح ایک مریض کے علاج کے سلسلے میں مختلف اطبا کی رائے
مرض کے علاج کے سلسلے میں استعمال کی جانے والی دواؤں کی جزئیات اور طریقہ
استعمال میں جزوی اختلاف پر مبنی ہوتی ہے اسی طرح فقہائے کرام کی آرا بھی مختلف مسائل
میں فقہی احکامات کے استخراج کے سلسلے میں جزوی اختلاف کی آئینہ دار
ہوتی ہے لیکن یہ اختلاف بنیادی نہیں ہوتا اور نہ ہی اس اختلاف کے باوجود
اطبا ایک دوسرے کو برا سمجھتے ہیں اور نہ ہی ان سے رجوع کرنے والے باہم و
دگلیر دست بہ گریبان ہوتے ہیں بلکہ اس اختلاف کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا کہ یہ فطری ہے اور ارتقا کی بنیاد بھی۔ اور اسی اختلاف
کے بارے میں آخر الزمان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رائے کا
اختلاف میری امت کے لیے باعث رحمت ہے کیونکہ اسلام دین فطرت ہے اور کسی بھی
مسئلہ میں فقہا کی رائے کا اختلاف فطرت انسانی کے تقاضے کے عین مطابق ہے
اسلیئے اسے وجہ افتراق بنا کر ملت اسلامیہ کے اتحاد کو ختم کرنا کم علمی یا مخصوص
مفادات سے وابستگی کی علامت ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ہمارے تمام عظیم المرتبت
فقہائے کبار مسائل میں شرعی احکام کے استخراج میں جزوی اختلاف کے
باوجود ایک دوسرے کا احترام کرتے تھے۔ اور انہیں اپنے استنباط مسائل کرتے
اور انہیں اپنے استنباط مسائل میں حق بجانب بھی سمجھتے تھے۔ امام اعظم ابو حنیفہ رح
نے استخراج احکام کے سلسلے میں قیاس کو اہمیت دی لیکن اسکے باوجود انکا یہ مقولہ
بھی بہت مشہور ہے کہ اگر سنت کا وجود نہ ہوتا تو کوئی بھی قرآن کریم نہ سمجھ پاتا۔
حضرت امام مالک رح اپنے علیحدہ مدرسۂ فکر کے باوجود حضرت امام ابو حنیفہ رح کی
تعریف کیا کرتے تھے اسی طرح امام شافعی رح بھی اور امام حنبل رح بھی کیونکہ فقہی
اختلاف دراصل عقائد دینیہ کا اختلاف نہ تھا۔ یہی وجہ ہے کہ آج تک باوجود اختلاف
مذاہب اربعہ مقلدین ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں۔ اسی طرح امام جعفر صادق رح
کے صاحبزادے نے بھی حضرت امام ابو حنیفہ کے قیاس کی اہمیت کو تسلیم کیا ان
ائمہ کے کردار اور نقطۂ نظر کے متعلق یہ دیکھا گیا ہے کہ انہوں نے حکومت عباسیہ
کے التفاتات دنیا پرستی کو قبول کرنے کی بجائے اعلائے کلمۃ الحق کیلئے سخت
صعوبتیں برداشت کر کے دین کی خدمت کی اور فقہ کے اعلیٰ منصب اور اعلیٰ منصب کے

اغراض و مقاصد کے تحت ملت اسلامیہ کے اتحاد کیلئے کوشاں رہے۔ کیا یہ بات فقہ اسلامی کے مختلف ائمہ کے مذاہب پر عمل کرنے والوں کیلئے باعث عبرت نہیں ہے کہ وہ فقہ کو جو اجتہاد کی اساس ہے افتراق کی بنیاد بنا کر بزرگانِ سلف کی روحوں کو تکلیف پہنچا رہے ہیں۔

اسلامی قانون یا فقہ کا اصل مقصد عالم اسلام میں باہمی اخوت اور امن و اتحاد کو فروغ دینا ہے اسلئے ضرورت ہے کہ ہم فقہی کتب کا مطالعہ فرقہ وارانہ تعصبات کی عینک اتار کر کریں تاکہ رواداری اور خیر سگالی کے ساتھ افہام و تفہیم کی فضا پیدا ہو سکے کیونکہ مختلف مذاہب اسلامیہ کا اتحاد ہی دراصل اسلامی قانون [illegible] پر منحصر ہے۔ قانون میں جمود و تعطل پیدا ہونے کی وجہ سے تعصبات پیدا ہوئے جس کی وجہ سے ہم وقت کے تقاضوں کے مطابق تغیرات زمانہ سے ہم آہنگ نہ ہو سکے اور زوال و انحطاط کا شکار ہو گئے اور ہمارے ملی اتحاد کا شیرازہ بکھر گیا۔ فقہ جو اسلامی زندگی کی حرکت دار [illegible] اور تغیر کے مطابق شرعی احکام کے استخراج کا ایک مسلسل عمل [illegible] جمود کا شکار ہو گیا۔ اب کیونکہ پاکستان ایک اسلامیہ جمہوریہ بن چکا ہے اسلئے ضرورت ہے کہ زندگی کے ہر شعبے میں اسلامی اقدار کو اجاگر کرنے کیلئے قانون اسلام کی تشکیل نو کو عملی جامہ پہنایا جائے تاکہ [illegible] کے دائرہ میں رہ کر اصل تعلیم اسلام کے مطابق ایک [illegible]

اسلامی قانون کیلئے اجتہاد کا عمل اپنایا جائے جو [illegible] لقب بن کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منشور [illegible] بن سکے اس سلسلے میں ضرورت اس بات کی ہے کہ تمام [illegible] فقہ سے تعلق رکھنے والے علماء اور فقہا کو ایک پلیٹ فارم پر جمع [illegible] خدا کا شکر ہے کہ ادارہ تحقیقات اسلامی کا قیام اس سمت میں ایک مستحسن اقدام ہے۔

× × × × × × × × × × × ×

توحید اسلام کی بنیاد ہے۔ اور یہی کل عالم اسلام کیلئے اخوت کا مرکز ہے۔ ہمارا یہ اعتقاد ہے کہ اللہ ہم سب کا رب ہے۔ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے آخری رسول ہیں۔ قرآن الٰہی کی [illegible] مکمل آئین حیات اور سیرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسلامی [illegible]

"فقہ اور اس کے مترادفات کا تاریخی جائزہ"

فقہ کے معنی کسی چیز کو سمجھنے کے ہیں۔ فقہ در اصل ادراک، دانائی کے سبب لحاظ
تدبر، غور و فکر کے استعمال کے ذریعے جو علم آتا ہے اور بے عمل اور تنقید کے بعد حاصل
کر سکتا تھا۔ اصطلاحی اعتبار سے فقیہ ایسے عالم کو کہتے ہیں جو دینی معاملات پر گہری نظر
رکھتا ہو اور حدیث و قرآن کا بڑا عالم ہو۔ قرآن مجید میں متعدد مقامات پر لفظ فقہ
دانائی، بصیرت اور حکمت کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ "لیتفقھوا فی الدین" تاکہ وہ دین
میں فہم حاصل کریں[1]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن عباسؓ کے لیے ان الفاظ میں دعا فرمائی "اللھم
فقھہ فی الدین" اے اللہ تو اس کو دین میں بصیرت عطا فرمائے

آغاز اسلام میں لفظ فقہ کے معنی میں وسعت کا اندازہ اس سے بھی کیا جا سکتا ہے
کہ بعض اوقات صوفیا تک کے لیے لفظ فقیہ استعمال کیا گیا ہے۔ ایک موقع پر فرقد نے
حسن بصریؒ متوفی 110 ہجری سے کہا کہ فقہا آپ کی بات سے اختلاف کریں گے۔ حسن بصریؒ نے
جواب دیا کہ تمہیں معلوم ہے اصل فقیہ کون ہے۔ فقیہ اصل وہ ہے جو دنیا سے نفرت
کرتا ہو اور آخرت کی طرف راغب ہو دین کا گہرا علم رکھتا ہو نماز پابندی سے پڑھتا ہو اور
اپنے معاملات میں محتاط ہو، مسلمانوں کی تحقیر سے پرہیز کرتا ہو اور امت مسلمہ کا خیر خواہ ہو[3]

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی اس توجیہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام میں فقہ
کا لفظ اسلام کے کسی ایک شعبہ کے ساتھ مخصوص نہیں ہے بلکہ اس میں عقائد، عبادات اور معاملات
اور قرآن مجید کے تمام احکام شامل ہیں۔ چنانچہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے
جو رسالہ الفقہ الاکبر اور الفقہ الابسط کے نام سے منسوب ہیں وہ فقہی مسائل پر نہیں لکھے گئے
بلکہ ان میں عقائد سے متعلق مسائل پر بحث کی گئی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی وفات کے بعد مسلمانوں کو نئے مسائل پیش
آئے اور ان کے حل کی تلاش میں انہیں نہایت غور و فکر اور رائے سے کام لینا پڑا انہوں نے

---

[1] جلد دوم صفحہ 363 ابن سعد الطبقات الکبریٰ

[2] رسالہ فکر و نظر شمارہ نومبر 1971 فقہ اور اس کے مترادفات از ڈاکٹر احمد حسن

[3] صفحہ 39 جلد اول احیاء علوم الدین الغزالی

اصطلاح میں اجتہاد کہتے ہیں۔ لفظ فقہ کا استعمال غیر منصوص مسائل، تدبیر، رائے اور تفریع کے کام
لیے گئے معنی میں ہوتا تھا۔ اس زمانے میں محدثین نے روایات، آثار اور احادیث کو جمع کرنا
شروع کیا۔

اس وقت علم کے دو ماخذ تھے۔ اجتہاد کے ذریعہ حاصل شدہ علم اسے فقہ کہتے تھے
دوسرا روایات سے حاصل شدہ علم جسے علم حدیث کہتے ہیں۔

دوسری صدی ہجری کے آغاز میں جب حدیث کی تدوین باقاعدہ شروع ہوئی تو
اس علم کو بھی علم فقہ کی اہم اساس قرار دیا گیا۔ بہر حال فقہ خواہ اس کا ماخذ ذات باری تعالیٰ
ہو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شخصیت یعنی وہ قرآن مجید سے ماخوذ ہو
یا حدیث سے۔ فقہ کے ساتھ لفظ شریعت بھی استعمال ہوتا ہے بعض بدوؤں[1] نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے اپنی قوم میں ایک معلم بھیجنے کی درخواست کی تھی جو ان کو
شرائع الاسلام کی تعلیم دے۔

شریعت کے لغوی معنی پانی کی طرف راستہ اور دریا کے کنارے اترنے والوں کے
لیے گھاٹ اور اس جگہ کے ہیں جہاں لوگ پانی پیتے ہوں۔ قرآن مجید[2] میں یہ لفظ استعمال
ہوا اور اہل لغت اور مفسرین نے اس کے معنی راستے اور دین کے بتائے ہیں

ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے شرائع الاسلام کے بارے میں پوچھا گیا تو
آپ نے جواب میں نماز، روزہ اور حج فرمایا۔

امام شافعی[3] متوفی ۲۰۴ ہجری رحمۃ اللہ علیہ لفظ شریعت کو دین کے معنوں میں
استعمال کرتے ہیں۔ اصطلاح میں شریعت کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ تمام اعمال انسانی
داخل ہیں۔ اس کا ماخذ قرآن اور حدیث ہے۔ شریعت کا راستہ خدا اور اس کے رسول صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم نے متعین کیا ہے جبکہ فقہ کی عمارت انسان کی کوشش سے تعمیر ہوئی ہے۔ فقہ میں اعمال
کے جائز اور ناجائز ہونے سے بحث کی جاتی ہے۔ شریعت میں بھی جواز و عدم جواز کے اسی
طرح مراتب ہیں۔ اصطلاح فقہ کا اطلاق قانون پر ایک علم کی حیثیت سے ہوتا ہے اور شریعت کا
اطلاق حق و صداقت کے اس راستے پر ہوتا ہے جو خدا کی طرف سے بتایا گیا ہے[3]

ع1 جلد اول صفحہ (333) 343، 355 - الطبقات الکبریٰ (ابن سعد)
ع2 صفحہ 365 رسالہ فکر و نظر شمارہ نومبر 1971ء مضمون فقہ کے مترادفات از ڈاکٹر احمد حسن
Outline of Mohammadan Law (London) by Asaf A A Faizee ع3

فقہ کی تدوین کے ساتھ اہل علم نے فقہی مسائل کی تبویب شروع کر دی تھی اور ایک طرح کے مسائل ایک باب میں جمع کر دیئے۔ فقہ کی تبویب سب سے پہلے امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ نے کی۔ دوسری صدی ہجری کے وسط میں فقہ پر مستقل تصنیف و تالیف کا سلسلہ شروع ہو گیا امام ابو یوسف رحمتہ اللہ علیہ اور ان کے بعد امام محمد بن الحسن شیبانی کی تصانیف اس سلسلے میں پہلی منظم کوشش ہے۔

امام مالک رحمتہ اللہ علیہ کی "موطا" کو فقہی ادب میں ممتاز نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ یہ اس دور کی یادگار ہے جب حدیث اور فقہ ایک دوسرے سے الگ نہیں ہوئے تھے۔

۹۔ اسلامی قانون کے بعض امتیازی پہلو :۔

انسان نے معاشرے میں نظم و ضبط کے قیام کی ضرورت ابتداء ہی سے محسوس کی تھی۔ تاریخ کے تقریباً ہر دور میں الٰہی قانون کے ساتھ ساتھ ہم کو ایسے قوانین بھی نظر آتے ہیں جو بادشاہوں یا سیاسی اور مذہبی لیڈروں کی طرف سے عوام کے لئے بنائے جاتے رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جان آسٹن جو مغربی سیاسی مفکرین میں ممتاز اہمیت رکھتا ہے قانون کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ قانون وہ قاعدہ اور ضابطہ ہے جو ایک صاحب امر ذہین آدمی اپنے ماتحت کیلئے وضع کرے۔ ماضی کے ادوار میں بادشاہ اور مذہبی پیشواؤں کی بنائے رسم و رواج اور معاشرتی قیود و حدود کو مقدس سمجھا جاتا تھا اور یہ بھی رسم و رواج قانون کا درجہ حاصل کر لیتے تھے۔ قرآن کریم نے اس کی جگہ ایک جامع اور مکمل اصطلاح دی ہے اور وہ ہے "الدین"۔ اس میں لفظ مذاہب، ضابطہ حیات، قانون مملکت، آئین حکومت، دستور ملکی اور زندگی کے تمام مادی اور روحانی محاسن شامل ہیں جیسا کہ سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۹ ع۱ میں ارشاد ہوتا ہے "ان الدین عند اللہ الاسلام"۔ ترجمہ بلاشبہ اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔

اللہ تعالیٰ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ "الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا" ترجمہ یعنی آج کے دن ہم نے تمہارے لیے دین کو مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت کو تمام کر دیا اور تمہارے لیے صرف اسلام ہی کو واحد دین کے طور پر پسند کیا۔"

اجماع، قیاس، اجتہاد، استحسان، استصلاح کی تمام شکلیں اس میں موجود ہیں۔ تمام پچھلی شریعتیں محدود زمان و مکان کیلئے تھیں لیکن شریعت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم زمان و مکان کی حدود و قیود سے ماوراء ہیں اس لیے آفاقی بھی ہے ہمہ گیر بھی ہے اور ابدی بھی ہے۔ قرآن و سنت میں بہت

ع۱ قرآن حکیم کی سورۃ آل عمران کی آیت ۱۹ پارہ 3 سورۃ نمبر ۳ آیت نمبر ۱۹ پارہ ۳ القرآن الحکیم

یہ اصول و ضوابط انسانی معاشرے کی اصلاح اور انسانیت کی فلاح کے لیے بیان کیے گئے ہیں اور ان تمام
ضوابط کو بنیاد بنا کر فقہا نے اصول فقہ جیسے عظیم الشان علم کی بنیاد رکھی اس لیے الٰہی ترجیحات یا
قانون آفاقی بھی ہے اور ابدی بھی۔ اس کے امتیازی اوصاف میں سب سے بڑی بات یہ ہے کہ یہ کسی
انسان یا کسی مخصوص گروہ کا بنایا ہوا نہیں ہے بلکہ خالق کائنات نے وحی کے ذریعہ اپنے آخری
پیغمبر حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر نازل فرمایا ہے[1]۔ قرآن رب العالمین کا
بھیجا ہوا ہے اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ساری کائنات کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔
اس لیے اس قانون میں دین و دنیا، روحانی اور مادی زندگی کے تمام محاسن کا حسین امتزاج موجود ہے اور
یہ ایک ایسا قانون ہے جو انسان کی ظاہری اور باطنی، داخلی اور خارجی، جسمانی و سیاسی، معاشرتی اور نفسیاتی
ضروریات اور مسائل کا احاطہ کرتا ہے۔ الٰہی قانون انسانی فطرت اور تمام ضروریات انسانی کا جامع ہے
میں پیدا ہونے والے نت نئے ~~مسائل کا حل پیش~~ تمام مسائل کا حل پیش کرتا ہے اور اس طرح یہ
وہ واحد دین ہے جسے مکمل ضابطہ حیات اور اکمل آئین زندگی قرار دیا جاتا ہے کیونکہ اس میں
دین و دنیا کی وحدت انسانی مساوات کی دعوت و عدل و انصاف کا حیاد الفرادیت اور
اجتماعیت کا منفرد اور متوازن امتزاج، رواداری، خیرسگالی اور امن عالم کا تحفظ، انسانی تہذیب و
تمدن اور ثقافتی تمدن کی ترجمانی اور بنی نوع انسان کی جزوی و کلی فلاح و اصلاح کی ضمانت
موجود ہے[2]

اسلام کے مندرجہ بالا امتیازی اوصاف اور خوبیوں کے پیش نظر اللہ تعالیٰ نے
مسلمان کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے [3] "ومن اسلم وجہہ للہ وھو محسن فلہ اجرہ
عند ربہ ولا خوف علیہم ولا ھم یحزنون"۔ (ترجمہ) مسلمان وہ ہے جس نے خود
اللہ تعالیٰ کے احکام کی اطاعت کیلیے وقف کر دیا ہو۔ اللہ کی فرمانبرداری اور اس کی اطاعت
~~کے لیے وقف کر دیا~~ اس کی زندگی کی اہم خصوصیت ہے اور ایسے انسانوں کے لیے ان کے رب
کے پاس عظیم معاوضہ ہے ایسے لوگوں کو نہ کوئی خوف ہے نہ کوئی غم۔

---

[1] سورۃ الشعرا آیات ۱۹۲ سے ۱۹۶ تک۔
[2] دین حق مصنفہ ارشاد الحق قدوسی مطبوعہ کراچی صفحات 176 تا 178
[3] پہلا پارہ رکوع 13 آیت 112 سورۃ البقرۃ قرآن حکیم

اسلام میں آئین سازی کے بنیادی اصول :-

آئین سازی کے سلسلہ میں سب سے پہلا اصول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ سے ہجرت کرکے مدینہ میں دیا جو 47 دفعات پر مشتمل ہے۔ جن کا خلاصہ حسب ذیل ہے :- (1) مہاجر مسلمان قریش مکہ اور انصار مدینہ سب ایک امت ہیں (2) مہاجر قریش آپس میں اور دوسروں کو دیت و خون بہا اپنے رواج کے مطابق ادا کرنے کے ذمہ دار ہیں اہل مدینہ میں بنو عوف، بنو حارث، بنو ساعدہ، بنو جشم، بنو النجار، بنو عمرو بن عوف، بنو اوس کے حقوق کا ویسا ہی لحاظ ہوگا جو اس سے پہلے رائج ہے۔ ان کے مطابق انہیں دیت اور خون بہا لینے اور ادا کرنے کی پابندی کرنا ہوگی۔ (3) مسلمان دیت کی ادائیگی سے فرار نہیں کریں گے (4) اگر کوئی مسلمان کسی شخص پر زیادتی کرے یا مسلمانوں میں ظلم و فساد پیدا کرے تو سب مسلمانوں کا فرض ہے کہ ایسے شخص کو سزا دیں چاہے ایسا شخص ان میں سے کسی کا فرزند ہی کیوں نہ ہو (5) مسلمان کافر کی طرفداری میں مسلمان کو قتل نہیں کرے گا اور نہ مسلمان کے خلاف کسی کافر کی حمایت کرے گا (6) خدا کی نظروں میں سب برابر ہیں سب مسلمان آپس میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔

(7) معاہدے کی پابندی کی جائے گی اور سب مسلمان اس کے پابند ہوں گے (8) مسلمان کفار سے بدلہ لینے کے لیے جہاد میں ایک دوسرے کی مدد کریں گے (9) مشرکین مدینہ میں سے جو لوگ معاہدے میں شریک ہیں وہ کسی قریشی کو پناہ نہیں دے گا اور نہ ہی مسلمانوں کے مقابلہ میں ان کی مدد کرے گا۔ (10) اگر کوئی شخص کسی مسلمان کو بغیر شہادت قتل کرے گا تو اس سے قصاص لیا جائے گا سوائے اس صورت کے کہ مقتول کا وارث دیت لینے پر رضامند ہو جائے۔

(11) تمام مسلمان اس معاہدے کے پابند ہیں۔ جو مسلمان اس معاہدہ کا اقرار کر چکا ہے اور وہ خدا اور یوم آخرت پر سچا ایمان رکھتا ہے اس کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی مجرم کی مدد کرے (12) مسلمان اپنے باہمی اختلافات میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف رجوع کرنے کے پابند ہیں (13) دوران جنگ یہودی مسلمانوں کے ساتھ اخراجات جنگ برداشت کرنے کے پابند ہیں (14) یہود اپنے دین پر قائم رہیں گے اور مسلمان اپنے دین پر البتہ جو کوئی کسی کے خلاف زیادتی کرے گا وہ اپنی ذات اور اپنے گھر کے لوگوں کا خود ذمہ دار ہوگا (15) یہود کے دیگر تمام قبائل اس معاہدے کے بھی پابند ہوں گے (16) اس معاہدہ میں کوئی

شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت کے بغیر مستثنیٰ قرار نہیں دیا جائے گا (۱۷) زخم کا
بدلہ لیا جائے گا جو کسی کو قتل کرے گا اس کی ذمہ داری خود اس پر اور اس کے ورثا پر عائد ہوگی
کسی مظلوم کے (۱۸) لیکن جنگ کی صورت میں یہود اپنے اخراجات خود برداشت کریں گے اور
مسلمان اپنے۔ حملہ کی صورت میں حملہ آور کے مقابلے میں ایک دوسرے کی مدد کریں گا۔ آپس
میں ایک دوسرے کی بھلائی اور خیر خواہی کا خیال رکھیں گے (۱۹) کوئی شخص اپنے حلیف کے بارے
میں مدد میں کوتاہی نہیں کرے گا۔ مدد بہرحال مظلوم کے لیے ہوگی۔ (۲۰) یثرب کے
کے اندر کا پورا علاقہ اہل صحیفہ کے لیے حرم کی حیثیت رکھتا ہے (۲۱) یہودی یا باہر سے
آنے والا خود صحیفہ سے متعلق شریک ہونے والے کی طرح ہوگا۔

غرض کہ تمام اختلافات یا فسادات کا فیصلہ ہو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
طرف رجوع کیا جائے گا اس آئین کی رو سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیثیت سربراہ مملکت
تسلیم کیا گیا اور قرآن و سنت کو آئین کی بنیاد قرار دیا گیا۔

ان حقائق کی روشنی میں یہ نتیجہ نکالا جا سکتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام
کے آئین سازی [illegible] کا پورا پورا خیال رکھا اور انسانی
معاشرے کے تمام ممکنہ پہلوؤں کا احاطہ کیا اور قرآن کی بنیادی حکمتوں کو اس کی
اساس بنایا تاکہ تحقیق و اجتہادی قوتوں کو عمل میں لا کر ہر مشکل کا حل تلاش کیا
جا سکے۔

قرآن و سنت

اسلامی قانون کے بنیادی ماخذ میں قرآن حکیم اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی اہمیت اور افادیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ انسانی معاشرے اور اس کے نظام کا انحصار
ان دونوں پر ہے۔ قرآن ایک مکمل آئین زندگی ہے اور اس کی تفسیر سب سے زیادہ
اللہ نے آخری رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کی تھی۔ اسی لیے آپ کے قول و عمل اور سکوت
کو قرآن مجید کی تشریح کے لیے بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ اسی طرح کتاب الٰہی و سنت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں کا مطالعہ اور دونوں پر عمل لازم و ملزوم ہے۔

۱؎ کی تفصیلات کے لیے محمد یوسف گورایہ کا مضمون اسلام میں آئین سازی کے اصول عظیمیہ صفحہ 63 تا
۱۰۱ ماہنامہ فکر و نظر اسلام آباد اگست ۱۹۶۳ء ملاحظہ کریں

1/

قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد فرمایا ہے " وما ینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحی یوحی " (ترجمہ) اور وہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی نفسانی خواہش سے نہیں کہتے بلکہ جو کچھ کہتے ہیں وہ وحی ہے جو ان کے پاس بھیجی جاتی ہے

اس حقیقت کے پیش نظر شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ نے کتاب و سنت کی پیروی کو مسلمانوں کی زندگی کا بنیادی وصف قرار دیا ہے چنانچہ وہ فرماتے ہیں کہ " اس فقیر کی پہلی وصیت ہے کہ اعتقاد و عمل میں قرآن حکیم اور سنت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر مضبوطی سے قائم رہے اور ہمیشہ ان دونوں میں غور و فکر کرے اور دونوں میں سے کچھ نہ کچھ روزانہ پڑھتا رہے اور اگر پڑھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو دونوں میں سے کسی کا ایک ورق کا ترجمہ سنے۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ کے ارشاد کے مطابق اسلام اسلامی قانون کے مطابق قرآن حکیم اور سنت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دونوں کی اہمیت مسلم ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر یہ ارشاد فرمایا " میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں یعنی قرآن اور اپنی سنت "

قرآنی احکام کو سمجھنے کے لیے سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مطالعہ ناگزیر ہے اسلامی شریعت میں قرآن کی حیثیت آئین کی سی ہے۔ اس میں حیات انسانی کے بنیادی اصولوں کا اجمالی ذکر ہے ان کی عملی تفصیل اور توضیح و تشریح کے لیے سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا مطالعہ ضروری ہے[3]

قرآن حکیم میں چھ ہزار دو سو چھیالیس (6246) آیات ہیں جو بتدریج نازل ہوئیں اس میں نازل شدہ تو آئین حالات کے مدنظر آہستہ آہستہ نازل کئے گئے اور ان میں تدریجی ارتقا ہوتا گیا اور بعض اوقات پہلے نازل شدہ احکام کے بجائے دوسرے احکام عمل کرنے کے لیے نازل ہوئے یا پہلے احکام میں کچھ تبدیلی کی گئی اور تبدیل شدہ احکام قانون کو منسوخ اور تبدیل کرنے والے احکام یا قانون کو ناسخ کہا جاتا ہے

---

[1] القرآن الحکیم پارہ 27 - [2] صفحہ نمبر 7 مجموعہ وصایا اربعہ المقالۃ الوضیہ فی النصیحۃ والوصیۃ مصنف شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ ترجمہ مولانا ایوب قادری مطبوعہ شاہ ولی اللہ اکیڈمی حیدرآباد (سندھ)۔ [3] جلد اول صفحہ 261 مباحث دراسہ کا اسلامی قانون بحث اسلامی قانون کے ماخذ از ڈاکٹر مصطفیٰ احمد زرقی

مثلاً قرآن مجید میں سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۱۸۰ ملاحظہ ہو۔ (ترجمہ) تمہارے لیے مقرر کیا گیا ہے
کہ جب تم پر موت کی علامات شروع ہو جائیں اور تم کچھ مال بھی چھوڑ رہے ہو تو تم اس مال میں
سے اپنے ماں باپ اور رشتہ داروں کے لیے وصیت کر جاؤ (یعنی غلاموں کو اتنا ملے اور رفاہوں کو ادا کیا)
اس آیت کے کچھ عرصہ کے بعد سورہ نساء کے رکوع ۲ میں وہ آیات نازل ہوئیں جن میں اللہ تعالیٰ
نے والدین اور دوسرے اقارب کے حصے مقرر کر دیے۔ اسلیے اصطلاحاً کہا جاتا ہے گا کہ پہلی
آیت منسوخ اور دوسری آیت ناسخ ہے۔[1] اسی طرح کی پانچ آیات کا حوالہ حضرت شاہ ولی اللہ
نے اپنی تفسیر قرآن میں دیا ہے۔ نسخ کی تین صورتیں ہوتی ہیں[2] (۱) ایک آیت کا دوسری
آیت سے منسوخ ہونا (۲) ایک حدیث کا دوسری حدیث سے منسوخ ہونا (۳) ایک آیت کا
کسی حدیث سے منسوخ ہونا۔ نوٹ:۔ تیسری صورت کے بارے میں علماء[3] کا اختلاف
ہے۔ پہلی صورت کی مثال پیش کی جا چکی ہے۔ دوسری صورت کی مثال یہ حدیث ہے "میں نے
تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کر دیا تھا مگر اب تم ان کی زیارت کرو کیونکہ اس سے دل نرم
ہو جاتا ہے آنکھیں آنسو بہاتی ہیں۔ آخرت یاد آجاتی ہے۔ مگر وہاں بیہودہ بات نہ کرنا"[4]

بہرحال تمام علمائے اسلام اور فقہائے کرام اس بات پر متفق ہیں کہ ہر ایسی حدیث جو
قرآنی احکام کو صرف الف یا لام کی تشریح و توضیح کرے۔ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ
اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہ اور ظاہری فرقہ کے علماء کے نزدیک کسی حدیث سے کسی آیت قرآنی کا منسوخ ہونا
جائز ہے کیونکہ ان کے نزدیک یہ دونوں وحی الٰہی ہیں اس لیے اس قسم کا نسخ عقلاً جائز ہے[6]
حضرت امام ابو حنیفہ رح حضرت امام شافعی رح اور امام احمد حنبل رحمۃ اللہ علیہ
نسخ الکتاب بالحدیث یعنی حدیث کے اعتبار سے نہیں مانتے[7]

سنت کے لغوی معنی طریقہ یا عادت اور اصول فقہ کی اصطلاح میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے قول و فعل اور تقریر کو کہتے ہیں۔ قرآن کی تشریح اور عملی توضیح اور اس کی مجمل آیات کی تفسیر کو
سمجھنے کیلیے سنت کو نظر انداز کرنا قرآنی آیت سے روگردانی کے مترادف ہے۔ کیونکہ اطاعت الٰہی
اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں مضمر ہے

۱۔ ملاحظہ فرمائیں الفوز الکبیر فی اصول التفسیر شاہ ولی رح
۲۔ صفحہ 32 الفوز الکبیر اصول التفسیر
۳۔ صفحہ 153 فلسفہ شریعت اسلامی از ڈاکٹر محمصانی کا اردو ترجمہ
۴۔ صفحہ ۱۱۵ خلاصۃ الاسلام فقہ اور اصول فقہ مؤلفین مخدوم امیر احمد اور عبد الواحد صدیقی مطبوعہ
حیدرآباد (سندھ)
۵۔ "الخیال" اسلامی قانون اور اس کے ماخذ از ڈاکٹر محمد حمید اللہ صفحہ 69 چراغ راہ
6 اسلامی قانون جلد

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اور متاخرین میں شیخ الاسلام شاہ ولی اللہ نے فقہائے مذاہب کی پیروی کو لازمی قرار دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ "اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع جس کو اللہ اور اس کے رسول نے حلال کیا اسکو حلال سمجھا اور جس کو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حرام کیا اس کو حرام سمجھا اور جسے اللہ اور اس کے رسول نے واجب قرار دیا اسے واجب سمجھا ہر مسلمان پر فرض ہے" ع1

علم فقہ کا موضوع ع2

جس طرح ہر ایک علم و فن کا کوئی نہ کوئی موضوع ہوتا ہے اسی طرح فقہ کا موضوع عاقل بالغ شخص کے افعال ہیں خواہ وہ مثبت افعال ہوں یا منفی، یعنی فقہ مکلف شخص کے مثبت افعال میں اور اس بات سے بحث کرتا ہے کہ یہ فعل صحیح ہے، فرض ہے، واجب ہے، سنت ہے، مستحب ہے یا مباح ہے اور منفی افعال میں اس بات کو بتاتا ہے کہ یہ فعل صحیح نہیں حرام ہے، ناجائز ہے، مشکوک ہے۔ مکروہ ہے شریعت کی نظر میں جو شخص احکام شریعت کے مکلف اور پابند نہیں نابالغ اور مجنوں ہیں

موضوع کے اعتبار سے تقسیم

علم فقہ کا اطلاق اور اجرا کیونکہ دینی و دنیوی معاملات پر دونوں پر یکساں اور بیک وقت ہوتا ہے اس لیے اس کی تقسیم حسب ذیل ہے

(1) عبادات:۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج اور جہاد

(2) عقوبات:۔ تعزیرات مثلاً جرائم قتل، چوری، تہمت، زنا، شراب نوشی، قصاص اور خون بہا

(3) مناکحات:۔ نکاح، طلاق، خلع اور انکی جزئیات و فروعات

(4) عام معاملات:۔ جیسے بیع، شرا، ہبہ، ٹھیکہ، امانت، ضمانت، شراکت، قرض ادھار مبادلات، مصالحت، غصب، اتلاف وغیرہ

علم فقہ کی اہمیت و افادیت

علم فقہ ایک بحر ناپیدا کنار ہے، اس علم کی وسعت بے پایاں ہے کیوں کہ اس کا تعلق ہماری زندگی کے ہر شعبہ سے ہے۔ زندگی کا کوئی پہلو ایسا نہیں جب تک فقہ کی مکمل گرفت نہ ہو ہماری زندگی کا ظاہری پہلو ہے

ع1 صفحہ 141 حجۃ اللہ البالغہ اور صفحہ 118 اجتہاد و تقلید مولانا ابوالحسن ندوی چراغ راہ اسلامی قانون نمبر

ع2 کتاب ہدایہ کا اردو ترجمہ سراج الہدایہ

یا باطنی داخلی زندگی ہو، یا خارجی معاشرتی زندگی ہو، یا معاشی اقتصادی زندگی ہو، یا ثقافتی مادی
زندگی ہو یا روحانی، سیاسی زندگی ہو یا سماجی۔ تعلقات کی معاملات ہوں یا عبادات غرض ایک ایسا
علم ہے جو کسی نہ کسی طور اور کسی نہ کسی طریقہ سے انسانی زندگی کے جزوی معاملات سے لے کر کلی اقدار
حیات سے متعلق ہے۔ دنیا میں عام طور پر انسانی معاشرے کی فلاح کے لئے دو قوانین پائے جاتے ہیں
اور انسانی زندگی کی جزئیات سے لے کر انسان کی انفرادی و اجتماعی زندگی کی پوری تفصیلات ان دو قوانین کے
زیر اثر رہتی ہیں۔ یہ دو قوانین انسانی معاشرے کے خارجی اور داخلی ارتباط اور انضباط میں اہم کردار ادا
کرتے ہیں۔ عام طور پر انہیں قانون اور اخلاق کا نام دیا جاتا ہے۔ ایک جرمن فلسفی کانٹ نے ان دونوں
ضابطوں کے فرق کی وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ قانون ہمارے خارجی طرز عمل کی توجیہ اور اخلاق
ہمارے داخلی رجحانات حیات اور انداز فکر و نظر کو متعین کرتا ہے۔

ایک اور انقلابی مفکر اور فلسفی کیلسن کا خیال ہے کہ اخلاقی تصورات کو قانون
سے الگ رکھا جانا چاہیئے کیونکہ اخلاقیات metaphysics یعنی موضوعی چیز ہے اس لئے قانون کی
سائنس کے مطالعہ میں معروضی حیثیت سے شامل نہیں کیا جا سکتا۔ کیلسن کی یہ رائے مجرد قانون کے
نظریہ پر مبنی ہے لیکن اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات اور ایک ایسا مکمل آئین زندگی ہے جو انسان کی
انفرادی اور اجتماعی، ظاہری و باطنی اور روحانی اور مادی زندگی کے تمام مسائل سے بحث کرتا ہے اور اس کا
نظام شریعت نہ زمان و مکان کے لئے ہے۔ اس لئے پوری کائنات انسانیت کیلئے ہے اور قیامت تک کیلئے
ہے۔ دنیاوی قوانین انسان کے وضع کردہ ہیں جبکہ شریعت اسلامی یا فقہ اسلامی یا قانون دین
الہی کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کے احکامات اور اس کے آخری نبی حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسوہ
حسنہ اور تعلیمات احادیث و عمل ہیں۔ اس کے علاوہ فقہی مسائل کے استنباط کے سلسلہ میں خلفائے راشدین،
صحابہ کرام کا عمل اور تابعین اور تبع تابعین کا عمل اور ان کا رویہ شامل ہے

فقہ کا لغوی مفہوم :

لغوی اعتبار سے فقہ کا مفہوم کسی شے کو جاننے اور سمجھنے کا ہے لوئس معلوف نے المنجد[1]
صفحہ 623 فقہ کے معنی "العلم بالشیء و الفقہ بہ" یعنی کسی چیز کا جاننا اور اس کا سمجھنا لکھا ہے
علامہ زمخشری نے فقہ کے معنی شق اور فتح لکھا ہے۔ حضرت امام غزالی نے احیاء العلوم صفحہ 32[2]
میں فقہ کے معنی فہم و تدبر اور دین میں بصیرت حاصل کرنا لکھا ہے۔ ابن اثیر نے اس کی [illegible]
کو چیرنا اور کھولنا فقہ کہلاتا ہے

ع1 تفہیم اسلام جامعہ ڈاکٹر حسن رضا ایم ۳۸ مطبوعہ کراچی۔
ع2 حدیث و فقہ مصنفہ تنزیل [illegible] مطبوعہ کراچی صفحہ 201

اور علماء ہر زمانہ کے غیر مدونہ غیر موجود علم کا توسع موجود علم کی مدد سے فقہ کہلاتا ہے۔ قرآن حکیم میں بھی جہاں جہاں فقہ کا لفظ استعمال ہوا ہے اس کے معنی سمجھ بوجھ اور فہم و ادراک کے ہیں۔ چنانچہ قرآن میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے" وطبع علیٰ قلوبہم فہم لا یفقہون" (سورۃ توبہ آیت ۸۷) یعنی اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے اس لیے وہ سمجھتے نہیں۔

حدیث میں بھی کئی موقعوں پر فقہ کا لفظ استعمال ہوا ہے چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا فرمائی تھی "اللہم علمہ التاویل وفقہہ فی الدین" یعنی اللہ تعالیٰ اس کو دین کا علم دے اور وہ اس کو سمجھے اور اس کی تفسیر کر سکے۔ قرآن حکیم اور حدیث میں اس لفظ کو اس کے لغوی معنی میں استعمال کیا گیا ہے یعنی کسی مسئلہ کی حقیقت معلوم کرنا اور اس کی روح تک پہنچنا ~~اس کی [illegible] تک پہنچنا~~ اس کو ظاہر کرنا اور اس کی تعبیر و تشریح کر کے نتیجہ نکالنا ۔

اہمیت

غرض فقہ یا شریعت اسلامی یا قانون اسلامی دینی و دنیوی معاملات و مسائل کو سمجھنے کا ایک اہم ذریعہ ہے کیونکہ اسلام میں دین و دنیا کی بھلائی ایک دوسرے سے وابستہ ہے اور انسان کی روحانی اور مادی، اخلاقی اور قانونی فلاح و بہبود کا انحصار ایک دوسرے پر ہے۔ فقہ ایک ایسا وسیع علم ہے جو دین اور دنیا کے تمام علوم و فنون کو سمجھنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔ اس کی اساس و بنیاد قرآن حکیم ہے جو اللہ کا آخری ہدایت نامہ اور رہتی دنیا تک مکمل اساسِ حیات ہے چنانچہ قرآن حکیم کی سورۃ النحل کی آیت نمبر ۸۹ میں ارشاد ربانی ہے کہ" اور اس دن کو یاد کرو جس دن ہم ہر امت میں سے خود ان پر گواہ کھڑا کریں گے اور اے پیغمبر تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے اور ہم نے تم پر ایسی کتاب نازل کی ہے کہ اس میں ہر چیز کا مفصل بیان ہے اور مسلمانوں کیلئے ہدایت، رحمت اور بشارت ہے"
سورۃ الرعد کی آیت نمبر ۳۸ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "ہر حکم اور ہر زمانے کے تقاضا احکام قرآن حکیم میں موجود ہیں" اسی لیے حجۃ الوداع کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ " آج ہم نے قرآن کی صورت میں تمہارے لئے ہدایت اور دین و دنیا کی ہدایت کی نعمتوں کا اتمام کیا اور تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور تم سے دین اسلام کی صورت میں راضی ہو گیا" (قرآن حکیم پارہ ۶ سورۃ مائدہ آیت نمبر ۳) کی اصل روح ہے جیسا کہ قرآن حکیم کی سورۃ الانعام میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے " ان الذین فرقوا دینہم وکانوا شیعا لست منہم فی شیء" (سورۃ الانعام) آیت 165 پارہ ۸ ترجمہ: جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقے ڈالے اور الگ الگ گروہ قائم کئے ([illegible])

ے اردو جامع انسائیکلو پیڈیا آف اسلام صفحہ 365 (مطبوعہ لاہور)

تو یقیناً ان کی کسی بات میں شک نہیں ہے۔

قرآن کی اس آیت کے مطابق دین میں لہو و لعب یا مذہب میں فرقہ وارانہ ذہنیت کو فروغ دینا اسلام کی بنیادی تعلیم کے خلاف ہے اور تمام فقہائے اسلام ان باتوں پر متفق ہیں کہ حقیقی اصول یعنی اخلاقی شریعت کے اٹل اصول کا مقصد و غرض وغایت اور منتہا نوع انسانی کی دینی و دنیاوی زندگی کی فوز و فلاح کا موجب ہیں اس لئے تمام حقیقی کتب کے مطالعہ کا ماحصل یہ ہے ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ صحابہ کرام تابعین اور تبع تابعین اور فقہائے ہدایت کے مطابق زندگی گزاریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "خذ ما صفا ودع ما کدر" یعنی جو اچھی اور درست والی بات ہو اسے اپناؤ اور جو بری بات ہو اسے چھوڑ دو چنانچہ ڈاکٹر محمد الغزالی نے قانون اسلامی کی تشکیل کے سلسلے میں فرمایا ہے کہ دنیا میں ہر قانون کے ارتقا کے رنگ علیحدہ ہیں بہرحال فقہ شریعت کے احکام کا علم ہے جن پر عمل کرنا مقصود دین ہے اور جو ہم کو بذریعہ وحی معلوم کرائے گئے ہیں۔ اس لحاظ سے شریعۃ اللہ ایک مستحکم قانون ہے کیونکہ اس کی اساس وحی الٰہی اور انسانی زندگی کے روحانی اور مادی اصول و قوانین جو اللہ کی طرف سے قرآن کی صورت میں ہم تک پہنچے ہیں۔ ان کی تشریح و توضیح حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر زمانے کے روشن دماغوں اور پاک باطنوں نے کی ہے[1]۔ اس نظام مصطفےٰ یا قانون شریعت کا دوسرا نام فقہ ہے۔ اعمال و افعال کے متعلق احکام بیان کرنا فقہ کا کام ہے۔ یہ علم کتاب و سنت کے مقرر کردہ اصول اور بنیادی احکام سے ماخوذ و مستنبط ہے۔ یعنی جو احکام کتاب و سنت کے بنیادی اصول سے نکالے جاتے ہیں فقہ کہلاتے ہیں اس لئے علامہ زمخشری کے مطابق علم فقہ سے مخفی مسائل کی تہ میں پہنچ کر حقیقت معلوم کرنے کے ہیں اور فقیہ اس عالم کو کہتے ہیں جو احکام و مسائل میں بال کی کھال نکال کر حقیقت کو بے نقاب کرے اور مشکل اور مختلف امور کی وضاحت کرے کیونکہ کتاب اور سنت میں تمام جزئیات کے لئے اصول موجود ہیں اس لئے فقہ کی حیثیت موجد یا مصنف کی نہیں ہے بلکہ اس کا کام تفسیر، تشریح، ترجمہ اور توضیح ہے جو کہ دین اسلام کی اساس قرآن حکیم کی تعلیمات کو عملی زندگی میں نافذ کرنے پر ہے الٰہی لئے دین میں تفقہ حاصل کرنے میں ہماری روحانی اور مادی مسرتوں کا دارومدار اور دینی و دنیا میں کامیابیاں حاصل کرنے کا انحصار ہے۔ اس طرح فقہ[3] گویا کل اللہ تعالیٰ ذات (ایمانیات) کل وجدانیات (اخلاق باطنہ اور ملکات نفسانیہ) کل عملیات (مثلاً صوم و صلوٰۃ اور تمام دنیاوی معاملات) کی معرفت کا نام فقہ ہے۔ دوسرے الفاظ میں علم کلام، علم اخلاق، علم عبادات، تلاوت اور تمام معاملات

---

[1] صفحہ ۲۹۰ چراغ راہ اسلامی قانون نمبر [2] تاریخ الفقہ مصنف قاضی [illegible] حسن صفحہ [illegible]

[3] صفحہ ۳۹۶ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام اردو مطبوعہ دانشگاہ پنجاب

فقہ میں شامل ہیں ۔

فقہ کا اصطلاحی مفہوم :۔

اصطلاح شرع میں احکام شرعیہ کا علم تفصیلی دلائل کے ساتھ ہی فقہ کہلاتا ہے [ع ۱]
العلم بالاحکام الشرعیۃ العملیۃ من ادلتھا التفصیلیۃ ترجمہ :۔ یعنی احکام شریعت الٰہی کا عملی علم تفصیلی دلیلوں کے ساتھ - تفصیلی دلیلوں سے مراد الکتاب ، سنت ، اجماع اور قیاس ۔

حضرت امام ابو حنیفہؒ کے مطابق فقہ النفس کے ما لہ و ما علیہ کی معرفت کا نام ہے [ع ۲]

ڈاکٹر المحمصانی نے اپنی کتاب فلسفہ شریعت اسلامی (اردو ترجمہ از محمد احمد صفحہ ۲۷) احکام شرعیہ علمیہ اور ادلتہا التفصیلیہ کی تشریح میں لکھا ہے کہ احکام شرعیہ سے مراد ایسے احکام ہیں جن میں شرعی نقطہ نظر سے کوئی مطلب ہے - یا وہ حکم جو شارع یعنی اللہ تعالیٰ نے اپنے مکلف بندوں کو دیا اور علمیہ سے مراد وہ امور جن کا تعلق محض عقائد سے نہیں بلکہ معاملات سے بھی ہے اور ادلہ تفصیلیہ سے مراد وہ اصول جو علم فقہ کا موضوع ہیں یعنی قرآن ، سنت ، اجماع اور قیاس ۔

ابن خلدون رحمۃ اللہ علیہ نے علم فقہ کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے
" وھو علم باحث عن الاحکام الشرعیۃ الفرعیۃ العملیۃ من حیث استنباطھا عن ادلتھا التفصیلیۃ -
ترجمہ " فقہ وہ علم ہے جو شریعت کے احکام فرعیہ عملیہ سے بحث کرتا ہے - اس حیثیت سے کہ ان احکام کو ان کی تفصیلی دلائل سے کس طرح اخذ کیا جاتا ہے "

لہٰذا فقہ کی تین تعریفیں ہیں (۱) علم دین (۲) علم مسائل شرعیہ (۳) ان فروعی احکام شرعیہ عملیہ کا علم جو تفصیلی دلائل سے ماخوذ ہوں - اس کا ماحصل یہ ہے کہ فقہ دلائل کی روشنی میں مسائل و احکام شرع کے فہم و استنباط کا علم ہے یہ احکام دین و دنیا اور کل علم دین کے اصول و فروع پر حاوی ہیں اس علم کا عالم فقیہہ کہلاتا ہے - استنباط کرنے والے کو مجتہد کہتے ہیں - ہر فقیہہ مجتہد ضرور ہو گا لیکن ہر فقیہہ کا شرعی نقطہ نظر کے مطابق مجتہد ہونا ضروری نہیں ہے

ع ۱ صفحہ ۱۸ ، فقہ الاسلام مصنفہ ڈاکٹر حسن رضا اعظمی مطبوعہ ادارہ تصنیفات اسلام کراچی
ع ۲ فقہ الاسلام مصنفہ ڈاکٹر حسن رضا اعظمی صفحہ ۳۸ ع ۳ مفتاح الجنان صفحہ نمبر ۱۹

اصطلاح میں فقہ وہ علم ہے جو شریعت کے احکام فرعیہ عملیہ کی تشریح و توضیح کرتا ہے

علوم الفقہ

فقہ کی لغوی اور اصطلاحی تعریف اور متعلقات کی تفصیلی بحث پہلے آچکی ہے بہر حال امام ابو حنیفہ رح کے مطابق "ھو معرفة النفس مالها وما علیها" یعنی نفس کے واجبات کا علم ہو جانا کہ اس کے حقوق کیا ہیں اور ذمہ داریاں کیا ہیں۔ اس تعریف کی رو سے فقہ کا دائرہ بہت وسیع ہے یہی وجہ ہے کہ اس سے کل علوم دینیہ بلکہ کل حقوق و فرائض نفس کی معرفت مراد لی گئی ہے

اس طرح فقہ کل اعتقادات مثلاً ایمان و عبادات (اخلاق باطنیہ ملکات نفس) اور عملیات (مثلاً صوم و صلوٰۃ) وغیرہ پر مشتمل ہو جاتی ہے۔ دوسرے الفاظ میں علم کلام علم اخلاق و تصوف اور علم معاملات سب فقہ میں شامل ہیں۔ امام غزالی رح کے مطابق فقہ صرف علم الفتاویٰ کا نام نہیں ہے بلکہ یہ دین کا کامل علم ہے۔ اس لیے علم اصول فقہ بھی قواعد و مباحث کا ایسا مجموعہ ہے جس کے ذریعہ تفصیلی دلائل سے شریعت کے عملی احکام کا استنباط کیا جاتا ہے اس میں مسائل کی منطقی تحقیق اور عقلی استدلال پر زور دیا جاتا ہے۔ اصول فقہ کی اولین کتابوں میں امام الحرمین الجوینی کی کتاب "البرہان" اور امام غزالی کی کتاب "المستصفیٰ" نمایاں ہیں دوسری کتابوں میں قاضی عبدالجبار کی کتاب "العمد" اور امام رازی کی کتاب "المحصول" اور الآمدی کی کتاب "الاحکام الاحکام" بہت مشہور ہیں

۷ حوالہ صفحہ ۱۳ کشاف اصطلاحات الفنون مصنفہ مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

علم فقہ اور علم اصول فقہ میں فرق

علم فقہ مجموعہ ہے احکام شرعیہ عملیہ کا جو ادلہ شرعی (یعنی قرآن، سنت، اجماع اور قیاس) کی بنا پر مستنبط ہوتے ہیں اسی لیے بعض اہل فن نے ایسے احکام کو فروع بھی کہا ہے اسکے برعکس اصول علم فقہ سے مراد وہ قواعد و مباحث ہیں جنکی مدد سے ادلہ تفصیلیہ سے احکام شرعیہ عملیہ کا استنباط کیا جاتا ہے اسکا مختصر مطلب یہ ہے کہ علم فقہ سے مراد مجموعہ احکام اور علم اصول فقہ سے مراد احکام کے استنباط اور استفادہ کے قواعد ہیں۔ اسی طرح دلائل شرعیہ کے ذریعے استنباط و استخراج احکام کیلئے امکانی کوشش کرنا اجتہاد کہلاتا ہے۔ علم اصول فقہ میں ہر شخص کو اجتہاد کا حق نہیں ہے مجتہد کیلئے ضروری ہے کہ وہ لغت عربی کا عالم ہو دین اسلام کا کما حقہ مطالعہ کیا ہو۔ منطق، فلسفہ اور علوم شرعیہ میں غیر معمولی دستگاہ اسے حاصل ہو۔ قرآن اور سنت کا عمیق علم اسے حاصل ہو۔ ان علوم دینیہ کے علاوہ اسکے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ علوم متداولہ پر گہری نظر رکھتا ہو تاکہ وہ اپنے اجتہاد کے ذریعے فقہی مسائل میں احکام کے استخراج میں کسی طرح بھی کوئی غلطی نہ کر سکے۔

فقہ کی ابتدا:-

فقہ کی ابتدا اسلام کے ساتھ ہوئی اور قرآن کے نزول کے ساتھ قرآنی آیات کے عملی نفاذ کے سلسلے میں توضیح اور تشریح کا سلسلہ شروع ہو گیا کیونکہ نزول قرآن کے سلسلے میں جو کہ تیئس (۲۳) برس تک جاری رہا اس عرصے میں جب کوئی ضرورت پیش آتی رسول کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم اپنے اجتہاد سے حکم دیتے اور اپنے قول و فعل سے اس کے عملی نفاذ کی صورت سمجھاتے اور اسی کا نام فقہ ہے اور یہی علم فقہ کا سنگ بنیاد ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا اصول اجتہاد کتاب و قیاس تھا مثلاً قرآن مجید نے ناپاک چیزوں کو حرام اور پاک چیزوں کو حلال کیا ہے ان دونوں کے درمیان مشتبہ چیزیں باقی رہیں انکے متعلق حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنے اجتہاد سے تصریح فرما دی کہ ہر درندہ جانور اور پنجہ دار حرام ہے۔ قرآن میں زکوٰۃ کو واجب قرار دیا گیا ہے لیکن اس غرض کی تعداد معین

نہیں کی حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اسکی توضیح فرمادی۔ قرآن حکیم میں جان
کی دیت بتلادی ہے اعداد کی نہیں بتائی حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اسکی تفسیر
فرمادی۔ غرض کہ قرآن حکیم میں اوامر و نواہی کے بارے میں جو احکام نازل ہوئے ان
کی توضیح، تشریح اور تصریح آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی حیات طیبہ میں
موجود ہے۔ اسی لیے آپکے اسوہ حسنہ کو قرآن ناطق کہا جاتا ہے اور آپکی زندگی
کے مختلف پہلوؤں یعنی آپکے اعمال اور احادیث کو متفقہ طور پر فقہ کا قرآن کے
بعد دوسرا ماخذ سمجھا جاتا ہے چنانچہ قرآن میں ارشاد ہوتا ہے " لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي
رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (سورہ احزاب آیت ۲۱)۔

اسلام ایک تہذیبی تحریک ہونے کے لحاظ سے حیات کے
سکونی نظریہ کو رد کر دیتا ہے جو کہ پرانا ہے اور اسکے بجائے ایک حرکی نقطہ نگاہ پیش
کرتا ہے۔ ایک جذباتی نظام اتحاد کی حیثیت سے یہ فرد کی قدر و قیمت خود اسکی انفرادیت سے ہی
سمجھتا ہے اور خونی رشتوں کو انسانی وحدت کی بنیاد تسلیم کرنے کی بجائے توحید کو
انسانیت کے اتحاد کی اساس قرار دیتا ہے اور اسطرح وحدت الٰہیہ کے تصور کے مطابق
وحدت انسانی کے تصور کو پیش کرتا ہے اسلامی قانون کوئی ساکت اور منجمد قانون نہیں
ہے اسکی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ زمان و مکان کے ہر گوشے میں محیط ہے یہ
قانون ایک خاص زمانے اور ایک خاص حالات کیلئے عالم وجود میں نہیں آیا بلکہ زمانہ حالات
اور تقاضات کے بدل جانے کے باوجود بھی اس قانون کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ انسان کی
زندگی میں عدل و انصاف قائم کرنے اور اسکی دینی و دنیاوی فلاح کے استحکام کی پوری
عملی صورت رکھتا ہے اور انسان کی انفرادی اور اجتماعی، روحانی و مادی، داخلی و خارجی
زندگی کا کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے جو اسکے احاطے سے باہر ہو۔ امن و سلامتی کے قیام اور
استحکام کی ضمانت فراہم کرنے ہادی عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ہمیں عملی
رہنمائی سے نوازا ہے۔

مجلۃ الاحکام العدلیہ کی پہلی دفعہ میں فقہ کی تعریف میں لکھا گیا [ب۱]
ہے کہ اعمال شرعیہ کے مسائل کا علم فقہ کہلاتا ہے لیکن فقہ کی جو تعریف علمائے فقہ نے
کی ہے انکے مطابق فقہ اس طرح کے نزدیک احکام شرعیہ کا علم ہے جو کہ تفصیلی دلائل
سے ماخوذ ہوں کیونکہ فقہ احکام شریعہ کا علم ہے اور وہ ہمارے دین اور دنیا کے تمام

ب۱ صفحہ ۹۱ فلسفہ شریعت اسلام از ڈاکٹر صبحی محمصانی مترجم محمد احمد رضوی

معاملات پر محیط ہے اسلئے فقہ اسلامی دین اور دنیا کے تمام معاملات پر مشتمل ہے کیونکہ
فقہ کا فرض ہے کہ اپنے فکر سے اور قوت استدلال کے ذریعے احکام اور انکے دلائل میں اسی
منطقی ارتباط کو سمجھے جو دونوں میں موجود ہو۔ علم فقہ میں کیونکہ ہر شئے کی علت اور سبب
سے بحث ہوتی ہے اسلئے اسکو حکمت بھی کہا جاتا ہے اور فقہا کے نزدیک فقہ کا اصل ماخذ
قرآن حکیم اور سنت رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہے اسلئے قرآن مجید میں
ارشاد ہوتا ہے کہ۔ "وَمَن یُؤتَ الحِکمَۃَ فَقَد اُوتِیَ خَیراً کَثِیراً وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّا اُولُوا
الاَلبَاب ۔ ترجمہ:- اور جسکو حکمت عطا کی گئی اسے بہت بڑی بھلائی عطا کی گئی اور
نصیحت تو عقل والے ہی حاصل کرتے ہیں۔ (پارہ 3 سورۃ البقرہ آیت نمبر 269)۔

فقہ کی ضرورت :-

انسانی زندگی کو عدل وانصاف کے تقاضوں کے مطابق فلاح و
اصلاح سے ہمکنار کرنے اور اسکی زندگی کے انفرادی اور اجتماعی پہلوؤں میں توازن قائم
رکھنے کیلئے ضروری ہے کہ انسان احکام الہیہ کو اپنی زندگی میں نافذ کرے اور ایک صالح
معاشرے اور فلاحی مملکت کے قیام کا انحصار بھی اسی حقیقت پر ہے کہ نظام مصطفےٰ کے
عملی نفاذ کو ممکن العمل بنایا جائے تاکہ دنیا امن وسلامتی کا گہوارہ بن سکے اور انسانیت
من حیث المجموع خوشحالی سے ہمکنار ہو سکے اور اسی مقصد کیلئے قرآن مجید میں امر بالمعروف
اور نہی عن المنکر کی جو وضاحت فقہ میں کی گئی ہے اسکو ممکن العمل بنانے اور ملت
اسلامی سے اپنے حالات و مسائل کے مطابق استنباط اور احکام فرعی مسائل کو لائحہ
عمل بنایا جائے اسی لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ :-
"فقیہ واحد اشد علی الشیطان من الف عابد" ترمذی روایت ابن عباس
یعنی ایک فقیہہ شیطان پر ایک ہزار عابدوں سے زیادہ سخت ہے کیونکہ یہ ممکن ہے
کہ شیطان ایک چھوٹی نیکی کی تعلیم دے کر ایک بڑی نیکی سے عابد کو محروم کر دے
اور جواز و مباح کے پھندے میں پھنسا کر بدعت کے گڑھے میں پھینک دے استحباب کے جال
میں پھنسا کر فرائض اور واجبات سے توجہ ہٹا دے لیکن ایک فقیہہ کے سامنے یہ سب
چالیں بیکار ہیں وہ شریعت کے مزاج کو سمجھتا ہے زندگی کے جس شعبے میں
قانون بنانے کی ضرورت ہوتی ہے اسکے متعلق شارع اعظم حضرت صلی اللہ علیہ والہ
وسلم کے جملہ احکام اور قرآن حکیم کی تعلیم کے تمام رموز صحابہ کرام کے طرز عمل تابعین
کے تعامل اور تبع تابعین کے نقطۂ نظر کی مصلحتوں کے مطابق اجتہاد سے کام لے کر نئے مسائل

سے عہدہ برا ہونے کی کوشش کرتا ہے اور ایسے معاملات جن کے متعلق کتاب و سنت میں صریح احکام موجود نہیں ہوتے انکے حل کرنے کیلئے شریعت اسلام کی روح کے مطابق فقہ کی تدوین اور توسیع میں بھرپور کردار ادا کرتا ہے۔

نوع انسانی کی بقا اور ارتقاء کا انحصار باہمی تعاون اور اشتراک عمل پر ہے انسان فطرتاً مدنی الطبع ہے۔ اور تمدن کی ترقی اور تہذیب کے استحکام کیلئے ضروری ہے کہ دنیاوی معاملات میں عدل اور توازن قائم رکھا جائے۔ نظم و نسق کو خلل سے محفوظ رکھنے کیلئے اور انسانی معاشرے کو حرص و فساد اور ظلم و استبداد سے بچانے کیلئے جو فقہی، شرعی یا اسلامی قوانین مرتب کیے گئے ہیں انکو روبہ عمل لانے کی ضرورت کا احساس انسانیت کی خوشحالی کا مرکزی سنگ بنیاد ہے اس لیے فقہ کی ضرورت اور اہمیت انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کو منضبط، منظم اور معتدل اور متوازن رکھنے کیلئے ضروری ہے

ڈاکٹر صبحی محمصانی نے اپنے مضمون "اسلامی فلسفہ قانون کی تشکیل جدید" میں اسلامی شریعت کو روبہ عمل لانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے بتاتا ہے کہ اسلام دنیا کے تمام مذاہب اور عملی نظام ہائے زندگی سے اسلئے بہتر ہے کہ اسکے قوانین نہ صرف انسانی زندگی کے ہر شعبے پر محیط ہیں بلکہ اپنے اثرات میں آفاقی قدروں کے حامل بھی ہیں اور زندگی کے تمام دینی اور دنیاوی مقاصد سے ہم آہنگ ہیں اور فطرت انسانی کے عین مطابق بھی ہیں اور زمان و مکان کے قیود اور تعصبات سے آزاد ہیں اور اپنی سرشت میں عادلانہ بھی اور منصفانہ بھی ہیں۔

علامہ ابن رشد نے اپنی کتاب بدایۃ المجتہد میں لکھا ہے کہ شریعت اسلامی کا اصل مقصد انسان کیلئے آسانیاں فراہم کرنا ہے نہ کہ دشواری اور تنگی پیدا کرنا ہے چنانچہ قرآن حکیم کے سورہ البقرہ کی ۱۸۵ ویں آیت میں ارشاد ہوتا ہے کہ:۔ "اللہ تمہارے ساتھ نرمی کرنا چاہتا ہے اور سختی نہیں کرنا چاہتا۔" اور پھر سورہ المومنون میں ارشاد ہوتا ہے کہ "اس نے (اللہ نے) تم پر دین میں سختی نہیں کی ہے۔"
رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ دین وہ ہے جو سیدھا سادہ اور نرم ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ حجۃ الوداع حقوق انسانیت اور امن عالم کا وہ عظیم منشور ہے جس میں انفرادی اور اجتماعی

1۔ صفحہ ۵۸ "چراغ راہ کا اسلامی قانون نمبر"

سلامتی کے ہر پہلو کی مکمل ضمانت موجود ہے اسلیئے قانون شریعت کے عملی نفاذ کی ضرورت آج کی دنیا میں جبکہ ہمارے زندگی کے سیاسی افق پر ہلاکت و جنگ کے بادل منڈلا رہے ہیں اور ہم فسادات کے بھنور میں پھنس کر انسانیت کی اعلیٰ قدروں کے ساحل سے بہت دور ہوتے جارہے ہیں بہت اہمیت رکھتی ہے تاکہ ہم امن وسلامتی کی اعلیٰ قدروں سے بہرہ ور ہوکر دین و دنیا کی خوشحالیوں سے ہمکنار ہوسکیں۔

علم فقہ کی تقسیم :-

شریعت اسلامی اپنے ماخذ اور بنیادی احکام کے لحاظ سے خدائی شریعت ہے۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے[ع۱] کہ علم حقوق سے دینی اور دنیاوی دونوں دونوں قسم کے احکام مراد ہیں اسلیئے علم فقہ کا اطلاق دین اور دنیا دونوں پر بیک وقت ہوتا ہے اسلیئے مسائل فقہ کو حسب ذیل قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے :-

(۱) عبادات مثلاً نماز، زکوٰۃ، روزہ، اور حج انکا تعلق ہماری اخروی زندگی سے ہے۔ (۲) وہ معاملات جنکا تعلق ہماری دنیاوی زندگی سے ہے مثلاً مناکحات یعنی نکاح، طلاق، عدت، نسب، نان و نفقہ، پرورش اولاد، حق ولایت، وصیت و وراثت یا ایسے احکام جنکو شخصی یا نسبی قانون کہا جاتا ہے۔ (۳) عقوبات (تعزیرات) یعنی جرائم جیسے قتل، زنا، شراب خوری، تہمت، الزام اور ایسے جرائم کی سزاؤں سے بحث کی جاتی ہے جیسے قصاص تعزیرات اور حدود وغیرہ۔ (۴) ایسے معاملات جنکا تعلق مالیات حقوق باہمی معاہدات سے ہوتا ہے مثلاً خرید و فروخت، اجارہ داری، ٹھیکہ داری، ملازمت، ہبہ، قرض، امانت، دیانت، ضمانت، ہنڈی، شرکت، مصالحت، ناجائز قبضہ، اتلاف مال، اسکے علاوہ ہمارے تمام معاشی، اقتصادی، معاشرتی اور سیاسی امور اور قوانین تعاون باہمی اور اشتراک عمل دوسرے ممالک سے تجارت، معیشت اور سیاست کے بنیادی اصول بھی شریعت اسلامی کا ایک اہم جزو ہے۔ اور ایسے معاملات جنکا تعلق عدالتی نظام، احکام جہاد، مال غنیمت، امان ذمیوں کے عہد و پیمان اور نظم و نسق اور انتظام سے متعلق قوانین اسلامی فقہ میں شامل ہیں۔ فقہ اسلامی کیونکہ انسان کی زندگی کے تمام شعبوں پر حاوی ہے اسلیئے اس میں بتدریج اور عہد بہ عہد ترقی ہوتی رہی ہے۔ دور اول میں ایک مدت تک فقہ سے مراد علم[ع۲] آخرت و معرفت دقائق آفات النفوس والاطلاع علی الآخرۃ حقارۃ الدنیا لی جاتی تھی۔

ع۱ صفحہ ۴ المستصفی مصنفہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ۔ ع۲ صفحہ 31 کشاف اصطلاحات الفنون مصنفہ مولانا اشرف علی تھانوی

معرفت نفس میں علوم دین و دنیا دونوں شامل ہیں اس میں انسان کے حقوق و فرائض
انسان کی کل وجدانیات مثلاً اخلاق باطنیہ اور نفسیاتی امور تمام عملیات مثلاً نماز روزہ
حج زکوٰۃ خرید و فروخت اور دنیاوی معاملات کی تفصیلی معرفت شامل ہے۔ اسی طرح امام
ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فقہ کو معرفت النفس ما لہا و ما علیہا کہہ کر دین و دنیا کے
تمام فردی اور ملی امور کا تعلق فقہ سے قرار دیا ہے۔ ڈاکٹر صبحی محمصانی نے اپنی کتاب
فلسفہ شریعت اسلام میں ثابت کیا ہے کہ فقہ ہمارے عام دیوانی اور فوجداری قوانین
کے علاوہ ملک کے داخلی انتظام و نسق بنیادی تنظیم اور استحکام جزا و سزا، حدود
و تعزیرات تمام شہری و آئین حکومت کی داخلی اور خارجی سیاسی، تجارتی، عدالتی
ثقافتی، معاشرتی، معاشی اور اقتصادی قوانین پر محیط ہے۔

علامہ اقبال علیہ الرحمۃ نے اسلامی قانون کی آفاقی عظمت و اہمیت کے
سلسلے میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا تھا۔ "یقین کیجیے کہ آج مغرب خود انسان کے اخلاقی
ارتقاء کے راستے میں ... سب سے بڑی رکاوٹ بنا ہوا ہے"۔ "اسلامی الٰہیات کی تشکیل
جدید" میں علامہ اقبال نے اس بات پر زور دیا ہے کہ اسلامی قانون کی از سر نو
ترجمانی کیلئے ضروری ہے کہ فقہ اسلامی کے اصولوں کے عملی انطباق کی طرف توجہ کی جائے
علامہ اقبال علیہ الرحمۃ کے مطابق تاریخ میں ایک غیر منقطع تسلسل ہے ماضی حال سے اور حال
مستقبل سے پیوستہ ہے زندگی دوام اور تغیر کے عناصر پر مشتمل ہے اگر دائمی اقدار
موجود نہ ہوں تو نتیجہ انتشار کے سوا کچھ بھی نہ ہوگا اور اگر ہر فردی تفصیل کو ناقابل تغیر
قرار دے دی جائے تو نظام کا ڈھانچہ بدلتے ہوئے حالات میں منہدم ہو جائے گا۔
اسلام کے دائمی اصول کی اساس قرآن حکیم اور اسوۂ رسول کریم صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم ہے اسلیے اسلام زندگی کیلئے وہ اساسی قدریں فراہم کرتا ہے اور وہ
قانونی معیارات اور حدود اور سمتیں متعین کرتا ہے جن سے تجاوز نہیں کیا جا سکتا ہے
وہ بنیادی دائمی اصول جو قرآن پاک انسانی زندگی کو منضبط اور متوازن رکھنے کیلئے پیش
کرتا ہے انسانی ذہن کی پیداوار نہیں ہیں بلکہ وحی پر مبنی ہیں اور قیامت تک ہر زمانے
اور حالات کیلئے موزوں ہیں۔ لیکن یہ زندگی کی ہر جزوی تفصیل کو اپنی گرفت میں نہیں

ف1 صفحہ ۲۶۹ اسلامی انسائیکلو پیڈیا اردو مطبوعہ دانشگاہ پنجاب
ف2 اسلامی الٰہیات کی تشکیل جدید۔ علامہ اقبال کا اردو ترجمہ۔ [illegible] کراچی
ف3 صفحہ ۶۲ مطالعہ قانون اسلامی۔ ڈاکٹر محمد اقبال مطبوعہ چراغ راہ اسلامی قانون نمبر

نہیں لیتے بلکہ یہ تفصیلات دائمی اصولوں کی روشنی میں ہر دور کے حالات کے مطابق طے
کی جاتی ہیں اور کیونکہ زندگی اور تہذیب میں نہ ختم ہونے والا سلسلہ قائم ہے اسلیئے ہر
نسل کو اپنے اسلاف کی رہنمائی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے مسایل کو قرآن کے دائمی
اصولوں کے مطابق حل کرنا چاہیے اور اس سلسلے میں افراط اور تفریط دونوں ہی مہلک
ہیں چنانچہ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ

ع

پیوستہ رہ شجر سے امیدِ بہار رکھ

یعنی دین اسلام کے دائرے میں رہ کر نئی صورتحال اور حالات کے تقاضوں کا مقابلہ
کریں۔

تدوینِ فقہ :-

مختلف ممالک کی تاریخ کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ قانون
کی تدوین کی ابتدا قبائلی رسم و رواج یا ملک کے موروثی رجحانات، ثقافتی شعور اور تہذیبی
اقدار سے ہوئی۔ لیکن شریعتِ اسلامی یا فقہ اسلامی کے علی قوانین کی تدوین کے بنیادی
ماخذات مختلف ہیں۔ جہاں تک قانون کا تعلق ہے حجاز میں لکھنے پڑھنے کا رواج بہت کم
تھا اسلیئے اسلام سے قبل عرب میں کسی تحریری مجموعہ قانون کا پتہ نہیں چلتا لیکن
قانون معاہدہ، قانونِ جرائم اور ایسے ہی بہت سے قوانین کے سلسلے میں رواجی دستور
اور روایات بڑی اہمیت رکھتی تھیں۔ حقوق کے تحفظ اور احترام قوانین کیلئے ہی ایک معاہدہ
کیلئے حلف الفضول کے نام سے ایک رضاکارانہ نظام وجود میں آگیا تھا۔ بہرحال لین دین
اور خرید و فروخت اور دیگر معاملات حیات کے سلسلے میں بعثتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سے قبل قانون کی رواجی اساس کا پتہ چلتا ہے۔ چالیس (۴۰) سال کی عمر میں
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کا سلسلہ شروع ہوا قرآنی پیغام کی تشریح و
توضیح اور اصلاح قوم کے سلسلے میں آپ نے بعض معقول اور قدیم رواجوں کو برقرار رہنے دیا
لیکن ایسے رواج اور روایات کو یکسر مسترد کر دیا جو انسانی اقدار کے خلاف تھیں۔ بہرحال
تدوین فقہ کے سلسلے میں علماء کے متفقہ فیصلے کے مطابق چار اہم باتوں کو بنیادی اہمیت
حاصل ہے اور وہ ہیں (۱) قرآن (۲) سنت (۳) اجماع (۴) قیاس۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب حضرت معاذ رض بن جبل کو والی

یمن بناکر بھیجنے کا ارادہ فرمایا تو پوچھا! جب تمہارے سامنے کوئی مقدمہ پیش ہو تو کس طرح فیصلہ دو گے۔ انہوں نے کہا کہ "کتاب اللہ کے مطابق"۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا "اگر کتاب اللہ میں صراحت نہ پاسکو"۔ عرض کیا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سنت کے مطابق"۔ آنحضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا "اگر تم سنت رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور کتاب اللہ میں بھی دلیل نہ پاسکو تو پھر" حضرت معاذ رض نے کہا "تو پھر میں اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا۔"

یہ مکالمہ کوئی کاغذی نظریہ نہیں تھا اہم معاملات میں استصواب نگرانی اور تصحیح کی باگ ڈور ہر دور کے ساتھ ساتھ وسیع صوابدید کا حق خود رسالت مآب صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے افسران ماتحتوں کو عطا کر دیا تھا۔ ایک موقع پر جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: "انتم اعلم بامور دنیاکم (تم لوگ اپنے دنیاوی امور کو زیادہ بہتر جانتے ہو) اسطرح تدوین فقہ کے ماخذات اور بنیادی اصولوں کو متعین فرمایا قرآن میں واضح حکم ہے کہ "یاایہا الذین آمنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم فان تنازعتم فی شیء فردوہ الی اللہ والرسول ان کنتم تؤمنون باللہ والیوم الآخر ذالک خیر و احسن تاویلا۔ (سورہ النساء آیت ۵۹) ترجمہ:- یعنی اے ایمان والوں اللہ کی اطاعت کرو رسول کی اطاعت کرو اور اولی الامر (حاکم) کی اطاعت کرو اور اگر تم کسی بات پر جھگڑا کرو تو اسے اللہ اور اسکے رسول کی طرف لوٹا دو اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر یقین رکھتے ہو اور ایمان رکھتے ہو تمہارا یہ عمل تمہارے لئے بہتر اور بہترین ثابت ہو گا۔" قرآن حکیم کے مندرجہ بالا احکام کے مطابق فقہ اسلامی کے عملی قوانین کی تدوین کے بنیادی ماخذات چار ہیں لیکن ان چار بنیادی اصولوں کے علاوہ دوسرے اصولوں کو بھی شرعی ماخذات قرار دیا جاتا ہے اصطلاح میں تدوین فقہ کے ان استدلالوں کو (۱) استحسان (۲) مصالح مرسلہ (۳) استصحاب (۴) مسلک صحابی (۵) اسلاف کے قوانین کہا جاتا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی اپنے ایک مکتوب میں حضرت موسیٰ الاشعری رض کو مقدمات کے فیصلے کے سلسلے میں جو ہدایت دی تھی وہ بالکل حضرت معاذ رض کے واقعے کے مطابق تھی یعنی اسی طرح تھی۔ دراصل اجتہاد یعنی اصول قیاس کی بدولت فقہ اسلامی میں بڑی وسعت پیدا ہوئی نت نئے مسائل اور تغیرات کے بارے میں شرعی فیصلے حاصل کرنے اور فقہ کے تدریجی ارتقاء کو ممکن الحصول بنانے کے مواقع حاصل ہوئے تاہم بعض

بعض فقہا ایسے بھی ہیں جو قیاس کو تسلیم نہیں کرتے مثلاً ظاہریہ[ع۱] (داؤد الظاہری رح متوفی ۲۷۰ ہجری اور ابن حزم رح متوفی ۴۵۶ ہجری کے پیرو) مذاہب اربعہ یعنی حنفیہ، مالکیہ، شافعیہ، اور حنبلیہ میں بھی قیاس کی صورتیں شرائط اور اصول الگ ہیں بعض فقہا نے قانون اسلامی کی تدوین کے دس ماخذ قرار دیئے ہیں :- (۱) قرآن (۲) سنت (۳) خلفائے راشدین کا تعامل (۴) اجماع (۵) قیاس (۶) ایسے نظام جو مسلمان حکمرانوں نے رائج کیے ہیں جو قرآن و سنت کے خلاف تھے اور فقہا نے ان سے برأت کا اظہار نہیں کیا ہے (۷) قانونوں کے فیصلے (جن سے قرآن، سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اجماع کی نفی نہیں ہوتی (۸) وہ روایت جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، صحابہ کرام رض، تابعین رح، ماہرین فقیہوں کے مشورے سے مسلمان بادشاہوں نے اپنے سفیروں اور افسروں کو جاری کیں۔

(۹) بین الاقوامی تعلقات (غیر مسلموں سے سلوک یعنی ایسے قوانین جو قانون سنت کے منافی نہ تھے (۱۰) عرف یا عادت، اور رواج و روایات جو قرآن و سنت کے خلاف نہیں تھے ۔ فرقہ ظاہریہ کے نزدیک صرف تین ماخذات یعنی کتاب، سنت، اور اجماع ہیں ۔ شوافع کے نزدیک پانچ یعنی (۱) کتاب (۲) سنت (۳) اجماع (۴) قیاس (۵) استصحاب ہیں ۔ احناف ان پانچ ماخذات کے علاوہ استحسان اور عرف کو بھی شامل کرتے ہیں جبکہ حنابلہ مذکورہ پانچ پر المصالح کو بڑھا دیتے ہیں ۔ مالکیہ کے نزدیک سب کے سب معاون اور ماخذات کو تدوین فقہ اسلامی کی بنیاد سمجھتے ہیں۔

ماخذات فقہ :-

دراصل لفظ فقہ کا اصطلاحی مفہوم قانون سے وسیع تر ہے لیکن اسکے باوجود اسلامی فقہ دنیا کے دوسرے متداول قوانین سے بھی متاثر ہوا ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :- " ہر اچھی چیز کو حاصل کر لو کہ وہ تمہاری حکمت گمشدہ ہے اور ہر برائی سے اپنے آپ کو بچاؤ " چنانچہ مغربی قانون کی بعض اصطلاحات اسلامی فقہ سے ملتی جلتی ہیں فقہ کی ابتدائی تشکیل کے وقت شام میں رومی قانون کی تعلیم عام تھی مثلاً " بار ثبوت مدعی پر ہے " دونوں قوانین میں مشترک ہے اور ایسی ہی اور بہت سی مثالیں موجود ہیں لیکن فقہ زندگی اور اخلاق کے ایک وسیع تر تصور پر قائم ہے اور اسکے نفسیاتی انسانی اور عمرانی مشمولات کے مقابلے میں رومی قانون اور دنیا کے دوسرے قوانین بے وزن اور خالی نظر آتے ہیں تدوین فقہ کے اہم ماخذات میں سب

ع۱ صفحہ ۲۰۷ روح شریعت اسلام مترجم مولوی محمد احمد مطبوعہ مجلس ترقی ادب لاہور

سے زیادہ اہم کتاب اللہ ہے۔

کتاب اللہ کا مفہوم:-

قرآن کی آیات اسلامی معاشرے کے حالات کے تقاضوں کے مطابق وقتاً فوقتاً نازل ہوئیں قرآن کے نزول کی مجموعی مدت بائیس (۲۲) سال سے کچھ زیادہ ہے جس میں سے بارہ سال پانچ مہینے اور تیرہ دن مکّہ میں نازل ہوا اور باقی مدینے میں مکی آیات عام طور پر چھوٹی ہیں ان میں دین عبادات اور توحید کے مجمل احکام بتائے گئے ہیں مدنی آیات میں شریعت کے تفصیلی احکام ہیں اسلیے جو احکام قرآن میں واضح طور پر موجود ہیں انہیں ہم احکام منصوصہ کہتے ہیں یعنی نص قرآن کے مطابق۔ قرآن کی آیات متفرق اوراق پر آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے زمانے میں لکھوائی گئیں اور حافظوں نے انہیں حفظ کر لیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی کے حکم سے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ نے قرآن جمع کیا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں ۳۰ سن ہجری مطابق ۶۵۰ عیسوی میں قرآن ایک قرأت اور ایک کتاب میں جمع کیا گیا اور اسکا ایک ایک نسخہ مختلف شہروں میں تقسیم کر دیا گیا۔

سنتِ رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم:-

قرآن کے بعد سنت یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے قول و فعل یعنی احادیث اور اعمال کو فقہ اسلامی کا دوسرا اہم ماخذ سمجھا جاتا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا "کہ تم میری باتیں مت لکھو اور اگر کسی نے قرآن کے علاوہ میری باتیں لکھی ہوں تو وہ انہیں مٹا دے ہاں اگر میری طرف سے حدیث بیان کرو تو اس میں کچھ مضائقہ نہیں۔" احادیث کی مکمل تدوین عہد عباسی تک نہ ہو سکی۔ بہر حال تدوین احادیث کی ابتدا اسی عہد میں ہو چکی تھی۔ مسند احمد اور موطا امام مالک اس سلسلے میں اہمیت رکھتے ہیں۔ تیسری صدی ہجری میں احادیث کی جو کتابیں لکھی گئیں (۱) بخاری شریف (۱۹۴ - ۲۵۶ ہجری) (۲) مسلم شریف (۲۰۶ - ۲۶۶ھ) انکے علاوہ سنن داؤد، ترمذی، ابن ماجہ اور نسائی۔ اہل شیعہ کے نزدیک احادیث کی جو اہم کتابیں ہیں وہ چار ہیں (۱) الکافی (۲) من لا یحضرہ الفقیہ (۳) الاخبار (۴) تہذیب الاحکام۔ حدیثوں کے متذکرہ بالا مجموعوں کے علاوہ ابوالحسن دار قطنی اور ابو محمد

---

۱ صفحہ 156 فلسفہ شریعت اسلام ڈاکٹر صبحی محمصانی مطبوعہ مجلس ترقی ادب لاہور۔

۲ صفحہ 221 صحیح مسلم۔۔ ۳ صفحہ 167 فلسفہ شریعت اسلام ڈاکٹر صبحی محمصانی۔

ابو محمد لغوی کی احادیث کو صحیح سمجھ کر ان کا ذکر کریں تو ان احادیث کو صحیح یا غلط ہونے کے بارے میں اختلاف ہے اور دراصل اسی اختلاف ہی کی وجہ سے فرقے وجود میں آئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا تھا[1] "میری امت کے آخری زمانے میں ایسے لوگ ہوں گے جو تم سے ایسی حدیثیں بیان کریں گے جو نہ کبھی تم نے سنی ہوں گی نہ تمہارے آباؤ اجداد نے بس ایسے لوگوں سے بچنا۔"

اجماع :-

جمہور فقہا کے نزدیک کتاب و سنت کے بعد اسلامی قانون کا تیسرا اہم ماخذ اجماع ہے یعنی کہ کسی حکم شرعی پر کسی زمانے میں مجتہدوں کا متفق ہو جانا اجماع کہلاتا ہے۔ فقہا نے اجماع کو دلیل شرعی تسلیم کیا ہے اور اسلامی قانون کا یہ اہم ماخذ ہی ہے۔

قیاس :-

شریعت کے تمام احکام مخصوص اغراض و مصالح پر مبنی ہیں اور اغراض و مصالح ہی ان احکام کی علت غائی اور ان کے وجود کا سبب ہیں اسلئے فقہا احکام کے علل و اسباب دریافت کرتے ہیں جب وہ کسی ایسے مسئلے کی علت غائی دریافت کرتے ہیں جو نص قرآن کی رو سے دیا گیا ہو تو انکے لیے یہ ممکن ہو جاتا ہے کہ کسی دوسرے مسئلے کو اس پر قیاس کر سکیں اور اسکو بھی ویسا ہی حکم دے سکیں جیسا کہ پہلے مسئلے کو دیا گیا تھا بشرطیکہ دونوں کی علت غائی ایک ہو مثلاً شراب آیت قرآنی کی رو سے حرام اور اسکی حرمت کا سبب نشہ ہے لہٰذا اس دور میں ہیروئن کو بھی حرام قرار دیا جا سکتا ہے کیونکہ یہ بھی نشہ دار ہے گو کہ ہیروئن کا ذکر قرآن میں نہیں ہے۔

استحسان :-

جب کسی مسئلے میں قیاس سے زیادہ قوی دلیل موجود ہو تو نص قرآن یا سنت کی نص یا اجماع تو فقہا نے صریح ترک کر کے زیادہ قوی دلیل کے مطابق فیصلہ دیا ہے۔ اور یہی استحسان کا مطلب ہے مثلاً ایسی چیز کی بیع جو بیع کے وقت موجود نہ ہو یا ایسی چیز کا منافع جو کہ بیع کے وقت موجود نہیں ہوتا ناجائز ہے۔ مثلاً ٹھیکے میں کیونکہ معدوم چیز کی بیع ہوتی ہے اور اسکا منافع بھی حقیقی مال نہیں لہٰذا قیاس کی رو سے ناجائز ہونا چاہیے مگر چونکہ قرآن و حدیث اور اجماع کی رو سے جائز ہے اسلئے اس میں قیاس کو نظر انداز

نمبر1 صحیح مسلم جلد اول صفحہ 9 - فلسفہ شریعت اسلام صفحہ 173 از ڈاکٹر صبحی محمصانی

کر دیا جاتا ہے۔ اسی کو استحسان کہتے ہیں بہرحال فقہا کا اس میں بھی اختلاف ہے۔

قرآن و حدیث میں جن اشیا کو حرام کر دیا گیا انکو کسی بیرونی اثر سے جائز نہیں بنایا اور جو اشیاء حلال قرار دی گئیں وہ کسی بیرونی اثر سے حرام قرار نہیں پائیں اور یہی فقہ اسلامی کا سب سے بڑا اعجاز اور کمال ہے۔ اسلامی قانون کی تدوین کے سلسلے میں جن ماخذات کا ذکر کیا گیا ہے انکی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ فقہ کی تشکیل کا مقصد زندگی کے جدید حالات و واقعات کے تحت محض مطابقت پیدا کرنا ہی نہیں ہے۔ بلکہ اسلامی تعلیمات کی توضیح اور تشریح عام فہم اور آسان انداز میں کرنا ہے اور اسلام کے اس بنیادی مقصد کا اہم تقاضا بھی ہے کہ ہم اسلام کی حرکی حیثیت پر غور کریں اور عمل کی خوابیدہ قوتوں کو بیدار کر کے تعقل، تدبر، تعقل اور تفکر سے کام لے کر تسخیر کائنات جو منشائے تخلیق انسانی ہے کو پورا کریں۔ اور اس مقصد کے حصول کیلئے یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے فقہی سرمایہ کا جائزہ لیں اور وقت کے تقاضوں کے مطابق اجتہاد سے کام لے کر وقت کے اہم مسائل کو حل کریں شریعت اسلامی نے اجتہاد کو قانون کے ماخذ اور مصادر کے دائرے میں شامل کیا ہے۔ شریعت اسلامی کا یہ منطقی فطری تقاضوں سے ہم آہنگ ہونے کی وجہ سے ہر دور میں تحقیق اور تدقیق اور بحث و نظر کے دروازے کھولتا ہے اور ہمارے شعور کو وقت کے بدلتے ہوئے تقاضوں اور رجحانات سے ہم آہنگ کرتا ہے۔

اختلاف رائے ایک فطری امر ہے اور اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا "میری امت کا اختلاف بھی میرے لیے باعث رحمت ہے لیکن یہ فروعی اختلاف اسلامی اتحاد کی راہ میں حائل نہیں ہونا چاہیے۔" غرض یہ کہ ہمارے فقہی ادب کا سرمایہ تہذیب انسانی کے ارتقاء کی عظیم ترین اساس ہے اسلام کی توسیع اور تبلیغ کے ساتھ ساتھ دنیا کے مختلف ممالک میں جہاں مسلمان آباد ہوئے ہیں ان کے ہاں کی زبانوں میں فقہی کتابیں لکھی گئیں چنانچہ عربی کے علاوہ فارسی، اردو، انگریزی، سواحلی جیسی اور بہت سی دوسری زبانوں میں فقہی مسائل پر ہزاروں کتابیں موجود ہیں اور یہ کتابیں اہلسنت جماعت کے چار اہم فقہی مکاتب فکر کے علاوہ زیدیہ، جعفریہ، اسماعیلیہ اور بوہریہ اور دیگر مکاتب فکر کے ائمہ نے تحریر کی ہیں اور اسلامی قانون کے آفاقی اصولوں سے دنیا کو متعارف کرانے کا اہم کردار ادا کر دیا ہے۔

مصالح مرسلہ :-

حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک مصلحت بھی ایک دلیل شرعی ہے انہوں نے اس جدید دلیل کا نام مصالح مرسلہ رکھا ہے اسلئے کہ جب مصالح عامہ کیلئے کوئی نص موجود نہ ہو تو اسی کو دلیل فرض کرکے فتویٰ دیا جاسکتا ہے چنانچہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے مصلحت ہی کی بنا پر جب کفار مسلمانوں کو ڈھال بنائیں تو مسلمانوں کا قتل جائز قرار دیا ہے دوسرے ائمہ اس دلیل کو نہیں مانتے۔

استصحاب :-

یہ ایک ایسی عقلی دلیل ہے جو اس وقت کام آتی ہے جب کوئی دلیل موجود نہ ہو استصحاب کے لغوی معنی کسی چیز کے وجود اور عدم وجود کو باقی رکھنا جب تک تبدیلیٔ حالت ثابت نہ ہو جائے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے اکثر مقلدین اور شیعہ امامیہ اسکے قائل نہیں ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ از روئے عقل اصلیت میں کوئی ذمہ داری نہیں ہوا کرتی تاوقتیکہ اس کے خلاف کوئی دلیل قائم نہ ہو یعنی جس چیز کا وجود یا عدم وجود زمانہ ماضی میں ثابت ہو وہی حکم زمانہ حال میں باقی رکھا جائے تاوقتیکہ اس کے خلاف ثابت نہ ہو۔

مذکرہ بالا ماخذات شریعت اسلامیہ کو قوانین کی بنیاد تسلیم کرنے والے مقلدین کہلاتے ہیں اور اس اعتبار سے دنیا میں پانچ اہم فقہی مذاہب موجود ہیں سنی مسلمانوں کی اکثریت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب کی تقلید کرتی ہے بہرحال مکتبہ فکر کے اعتبار سے حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی، اور جعفری فقہ کے مقلدین دنیا کے مختلف علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔

اجتہاد اور تقلید :-

اجتہاد کے لغوی معنی امکانی کوشش اور اصطلاح شرع میں اس امکانی کوشش کو کرنے کو کہتے ہیں جو شرعی دلائل کے ذریعے استنباط احکام کیلئے کی جائے اسکے برعکس تقلید کے لغوی معنی پیروی کرنے کے ہیں اور اسکا اصطلاحی مفہوم بلا چون و چرا مختلف ائمہ کی رائے پر عمل کرنا ہے اجتہاد استخراج احکام کا ذریعہ ہے لیکن کیونکہ مجتہدین کے مقلدوں کا باہمی اختلاف زیادہ بڑھنے لگا اور نئے مجتہدین کی وجہ سے نئے مذاہب کا مزید اضافہ ہونے لگا جو کہ ملی یکجہتی اور اسلامی اجتہاد میں رخنہ انداز ثابت ہوا اور اکثر معمولی باتوں میں اختلاف کی

بحوالہ صفحہ 205 فلسفہ شریعت اسلام مصنفہ ڈاکٹر صبحی محمصانی مترجم محمد احمد رضوی۔

خلیج بڑھنے لگی یہاں تک کہ فروعی اختلافات بنیادی عقاید اور مسایل پر اثر انداز ہونے لگے تیرہویں صدی عیسوی میں ہلاکو خان کے ہاتھوں علمائے اہل سنت نے صرف چار مذاہب کی تقلید کا فیصلہ کیا یعنی حنفی، مالکی، شافعی اور حنبلی اور علمائے شیعہ نے فقۂ جعفری پر عمل کرنے کا فیصلہ کیا اور اس طرح اجتہاد کا جوش و خروش کم ہو گیا لیکن اب بیسویں صدی عیسوی احیائے اسلام اور اسلام کی نشاۃ الثانیہ کی تحریک کے زیر اثر تقلید کے تعصبات کو ختم کرکے تمام مذاہب اسلامیہ کو ایک مرکز پر لانے اور ملی یکجہتی اور اسلامی برادری کو عملی جامہ پہنانے کیلئے یہ ضروری سمجھا جا رہا ہے کہ اب اسلامی قانون کی تدوین جدید عمل میں لائی جائے تاکہ اختلافات ختم ہوں اور اسلامی اخوت کا جذبہ مستحکم ہو سکے۔ جیسا کہ پہلی اور دوسری صدی عیسوی میں دنیا کے بہت سے شمول ممالک پر اسلام کی حکومت قائم ہو جانے سے نئے نئے مسایل پیدا ہو گئے تھے اور اس وقت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ، امام محمد رحمۃ اللہ علیہ، امام مالک رحمۃ اللہ علیہ، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ، اور دوسرے ائمہ مجتہدین نے آگے بڑھ کر اس چیلنج کا مقابلہ کیا اور قرآن و سنت کی تعلیمات کو عملی زندگی کے گوناگوں مسایل اور حالات پر منطبق کرکے یہ ثابت کر دیا کہ اسلام نہ صرف یہ کہ فی الواقع ایک جامع حاوی اور پوری طرح قابل عمل ضابطہ حیات ہے بلکہ وہ ایک بہترین نظام زندگی صالح انسانی معاشرہ اور فلاحی مملکت وجود میں لا سکتا ہے اسی نوعیت کے چیلنج سے اب ہمکو جدید تمدن کے دور میں ایک مرتبہ پھر مقابلہ کرنا ہے جبکہ نئی سائنسی ایجادوں نے اجتماعی زندگی کا نقشہ بدل کر رکھ دیا ہے اور بے شمار نئے پیچیدہ مسایل پیدا کر دیے ہیں دنیائے اسلام کے اہل فکر و نظر اس وقت پھر ایک بڑے امتحان سے دوچار ہیں اگر وہ اس چیلنج کو نہ سمجھیں تو اسلامی نظام کے قیام اور نظام مصطفی کے استحکام کی ساری باتیں بے معنی ہو کر رہ جائیں گی۔ ہمیں نئے مسایل کا حل قرآن و سنت کے دائرے میں اور ان کی تعلیمات کے مطابق تلاش کرنا ہے۔ اور یہی وہ اہم وقت کا تقاضہ ہے جس سے عہدہ برآ ہونے ہی میں ہماری دین و دنیا کی فلاح و بہبود کا انحصار ہے۔

تدوین فقہ کا تاریخی پس منظر :- ؎۱

علامہ محمد الخضری نے اپنی تالیف تاریخ التشریع الاسلامی میں فقہ اسلامی کے چھ ادوار قائم کیے ہیں (۱) فقہ بہ عہد رسالت صلی اللہ علیہ والہ وسلم (۲) فقہ بہ عہد صحابہ کبار رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین (۳) فقہ بہ عہد صحابہ و تابعین رضی اللہ تعالیٰ عنہم یہ عہد پہلی صدی ہجری کے بعد ختم ہو جاتا ہے۔

؎۱ صفحہ 41 فقیہ اسلام مصنفہ ڈاکٹر حسن رضا اعظمی مطبوعہ ادارہ تصنیفات امام احمد رضا کراچی

(۴) وہ عہد جب فقہ نے مستقل علم کی شکل کو اختیار کر لی یہ عہد دوسری صدی ہجری کے اوائل سے شروع ہو کر تیسری صدی کے آخر میں ختم ہو جاتا ہے اس عہد کے عظیم فقہا میں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ، امام مالک رحمۃ اللہ علیہ، امام احمد حنبل رحمۃ اللہ علیہ اور امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کے اسمائے گرامی سر فہرست ہیں کیونکہ انکے مذاہب کے مقلدین دنیا کے ہر ملک میں پائے جاتے ہیں۔

(۵) وہ عہد جس میں ائمہ فقہا کے مابین اکثر مسائل شرعیہ پر بحث و مباحثے ہوئے اور نت نئے فقہی مسائل پیدا ہوئے یہ دور خلافت عباسیہ کے زوال اور تاتاری غارت گری کے بعد ختم ہو جاتا ہے

(۶) فقہ پر زمانہ تقلید یہ دور پانچویں صدی ہجری کے بعد شروع ہوا اور اب تک قائم ہے۔

فقہ اسلامی کے مندرجہ بالا مختلف ادوار میں دنیائے اسلام کے مختلف علاقوں میں عظیم المرتبت فقہا پیدا ہوئے جنہوں نے اسلامی قانون کی تدوین ہوئی اور تدریجی ارتقا میں قابل ذکر کارنامے انجام دیئے

تاریخ فقہ کے ادوار کا سرسری جائزہ :-

دور نبوت :-

اسلامی فقہ کا یہ پہلا دور ہے جسکا آغاز آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی رسالت سے انکی وفات پر ختم ہوا قرآن حکیم نازل ہوتا رہا اور امت مسلمہ کیلئے سرچشمہ ہدایت بنتا رہا اسکے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا طریق یا اسوہ حسنہ جسکو سنت بھی کہتے ہیں قانون اسلام کی تشریح و توضیح کی اہم بنیاد بنتا چلا گیا اور اسطرح اسلامی قانون کیلئے قرآن مجید اور سنت رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم تمام اعتقادات اور معاملات کیلئے نص اور سرچشمہ قرار پایا۔ اسلامی قانون کی تدوین کے سلسلہ میں بھی نبی محتشم المرتبت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے بعض اجتہادات کا ذکر بھی بے حد ضروری ہے مثلاً آپ جو کچھ فرماتے تھے یا جو کچھ کرتے تھے اسکی اساس وحی الٰہی ہوتی تھی اور کیونکہ قرآن آپ پر نازل ہوا اس لیے قرآنی احکام اور تعلیمات کی تشریح، تفسیر اور وضاحت آپ نے اپنے عمل سے فرمادی اور یہ بھی منشا الٰہی بھی تھا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ذات میں گوناگوں صفات پورے جمال و کمال کے ساتھ موجود تھیں اسلیئے آپ جہاں ایک عظیم معلم انسانیت تھے وہیں بڑے

جلد صفحہ ۱۰۲ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام۔ اردو۔ مطبوعہ دانشگاہ پنجاب

صفحہ ۷ تاریخ الفقہ مصنفہ قاضی ظہور الحسن مطبوعہ حیدرآباد دکن

مفکر بھی۔ جہاں آپ ایک عظیم سپہ سالار تھے وہیں ایک عظیم ترین مقنن بھی۔ اسی لیے
آپکے اسوۂ حسنہ کو مسلمانوں کی اتباع کیلئے لازمی قرار دیا گیا ہے اور قرآن میں ارشاد ہوتا
ہے کہ "لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنہ۔" سورہ احزاب
بعض کاموں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے عرب کے عام دستور و رواج اور
عادات و اطوار کے مطابق اپنی رائے کا اظہار فرمایا جسکی تصدیق وحی الٰہی سے ہوگی چنانچہ
آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے وہ فیصلے یا رائے قرآن مجید میں ہیں اور اسی طرح واجب الاتباع
ہیں اور نص کا درجہ رکھتے ہیں جس طرح کوئی وحی لہذا آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے
عہد کی تشریح کو تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے (۱) قرآن حکیم (۲) اسکے مطابق
عمل کی مثال یعنی اسوۂ حسنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم (۳) عرف العربی
یعنی عرب کے رسم و رواج کے مطابق اور رسوم و رواج اور اطوار کے سلسلے میں جو اجتہاد
جو قرآن کی منشا کے مطابق تھا اور جسکو وحی کے مطابق قرار دیا گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ
وسلم کے عہد میں اس طرح فقہ اسلامی کی تدوین عمل میں آئی۔ آپ کے زمانے میں
چار آدمیوں کے سوا کوئی اور فتوی نہ دیتا تھا حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ
حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت ابو موسی رضی اللہ
تعالی عنہ تھے۔ جب کوئی اہم مسئلہ پیش آتا تو قرآن اور سنت کی روشنی میں اسکا
فیصلہ کیا جاتا تھا اور یہ عہد اسلام کی ابتدا تھی۔ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ
وسلم نے اپنی احادیث کو تحریر میں لانے سے منع کیا اسکا مقصد بھی یہ تھا کہ آگے چل کر
مسلمان کہیں جوش اعتقادی میں انکو قرآن سے خلط ملط نہ کر دیں۔ اس عہد نبوی
میں فقہ کی تدوین کے بنیادی اصول اور ماخذ کتاب و سنت اور قیاس تھے۔ رسول
اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے عہد سعادت مہد میں اسلامی تمدن اور اخلاقی معاملات
کا واضح تصور قائم ہو چکا تھا۔

فقہ بہ عہد خلفائے راشدین صحابہ کبار اور صحابہ صغار

نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے وصال کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ منتخب ہوئے تو زکوۃ سے
انکار کا فتنہ اور ارتداد اور دیگر مسائل پیش آئے لیکن آپ نے فقہی احکام کا استنباط کیا
اور قرآن و سنت کو اساس ٹھیرایا اسکے بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ مسند خلافت پر متمکن

شروع ہو گیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جب کوئی مسئلہ قرآن و حدیث میں
نہ ملتا تو اور صحابہ کی رائے اور اجتہاد پر فیصلہ کرتے اور اگر سب کے سب ایک بات پر متفق
ہو جاتے تو پھر اس پر عمل کرتے[1] حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ
"خدا نہ کرے کہ کوئی مشکل مسئلہ آن پڑے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ موجود نہ
ہوں۔"[2] حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے "جب ہم کو
حضرت علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فتویٰ مل جائے تو پھر کسی کی ضرورت
نہیں رہتی۔"[3] حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک شخص
نے مسئلہ دریافت کیا۔ آپ نے بتلا دیا۔ اسی شخص نے وہی مسئلہ حضرت عبد اللہ
بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کا جواب بھی سنا دیا۔ عبد اللہ بن مسعود رض نے ابو موسیٰ اشعری رض کے خلاف فیصلہ
کیا۔ غرض یہ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے عہد تک کتاب و سنت
اور قیاس اصول اجتہاد تھے۔ حضرت عمر فاروق رض نے حضرت ابو بکر صدیق رض کی طرح
مجلس شوریٰ قائم کی۔ حضرت ابو بکر صدیق رض کے زمانے میں کتاب سنت اور
اجماع کا اضافہ ہوا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں اصول اجتہاد
میں کتاب، سنت، قیاس اور اجماع پر آثار سلف کا اور اضافہ ہو گیا۔ استنباط
مسائل صحابہ کرام رض اور اہل بیت میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ رض کی رائے کو
بڑی اہمیت حاصل تھی۔ حضرت عمر فاروق رض کے زمانے میں مختلف صحابہ کے ذمے مختلف
کام تھے۔ حضرت عمر فاروق رض نے ابو موسیٰ اشعری رض کو لکھا تھا کہ "جو چیز تم کو
قرآن و حدیث میں نہ ملے اس پر قیاس اور اجماع کی روشنی میں غور کرو۔"
اسی طرح عبد اللہ بن مسعود رض کو حدیث، تفسیر قرآن اور حضرت کعب رض کو علم
قرآن وغیرہ کے کام سپرد کیے گئے تھے۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں بھی تدوین فقہ
کے کام میں اجتہاد سے متذکرہ بالا اصولوں کے مطابق ترقی ہوتی رہی ہے حضرت عثمان

---

[1] صفحہ 15 تاریخ الفقہ، مصنفہ قاضی ظہور الحسن مطبوعہ حیدر آباد دکن۔
[2] صفحہ ۱۰ تاریخ الفقہ، مصنفہ قاضی ظہور الحسن مطبوعہ حیدر آباد دکن۔
[3] صفحہ ۱۷۹ چراغ راہ اسلامی قانون نمبر۔

غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے واقعہ نے بہت سے نزاعی امور کو جنم دیا۔ خوارج اور
شیعان علی کرم اللہ وجہہ، امیر معاویہ رض سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی جنگ سے
اُمتِ مسلمہ تین فرقوں میں بٹ گئی جمہور مسلمین، شیعہ اور خوارج میں بہت سے
فقہی اختلافات پیدا ہو گئے۔ خلفائے راشدین کے زمانے میں ہر مسئلے کے بارے میں
اولیت کتاب اللہ کو حاصل تھی دوسری سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
جمہور ہ۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ
تعالیٰ عنہ کے فیصلوں سے استناد کیا۔ یہی طریقہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ
عنہ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اختیار کیا۔ لیکن اگر کوئی
بات حدیث سے نہ ملتی تو پھر قیاس کیا جاتا۔ حضرت عمر فاروق رض نے جب قاضی
شریح[1] کو کوفہ کا قاضی بنا کر بھیجا تو ان کی رہنمائی کیلئے اسی طریقے کو اپنانے کی
ہدایت کی۔ اگر کبار صحابہ رض میں کوئی کسی مسئلے میں خصوصی اجتہاد کرتا تو ساتھ ہی
یہ بھی کہہ دیتا تھا کہ یہ رائے ہے اگر صحیح ہے تو اللہ کی طرف سے اور اگر غلط ہے تو غلطی
میری طرف منسوب کی جائے۔ حضرت عمر فاروق رض کے اجتہادات یا مسائل استنباط
کے طریقوں کے بارے میں فقہ کی جملہ کتابوں میں تفصیلات ملتی ہیں۔ آخری
دور میں حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رح نے حضرت عمر فاروق رض کی تدوین فقہ کے
سلسلے میں جو ہدایت قاضی شریح کو بھیجی تھیں انکے مطابق قرآن و حدیث کے بعد
اہل علم کے متفقہ مشورے (اجماع) پر عمل کرنے پر زور دیا گیا تھا اور اگر
ان باتوں میں بھی مسئلے کا کوئی حل نہ ملے تو قیاس کی ہدایت بھی کی گئی تھی۔
کیونکہ حضرت عمر فاروق رض کی رائے میں بہترین مفسرین قرآن وہ ہیں جو
سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اچھی طرح واقف ہیں لیکن انہوں نے
ساتھ ساتھ یہ بھی کہہ دیا تھا کہ اگر حدیث کا راوی ثقہ معتبر نہ ہو تو روایت قبول
نہ کرو۔[2] اور یہی حضرت عمر فاروق رض کے اجتہاد کے اصول تھے جنکو اہل سنت کے
چاروں اماموں نے تسلیم کیا۔ کبار صحابہ رض کے اجتہادات میں اختلاف بھی پایا جاتا ہے
جسکی وجہ یہ تھی کہ وہ نہایت دیانت فکر کے ساتھ غور کیا کرتے تھے۔ لہٰذا اگر انہیں اپنے کسی ہم عصر

ع1 صفحہ 454 ۔ باب فقہ ۔ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام اردو۔

ع2 صفحہ 15 ۔ تاریخ فقہ اسلامی ۔ الحضری ۔ اردو ترجمہ ۔

ع3 صفحہ 73 ۔ تاریخ فقہ اسلامی ۔ الحضری ۔ اردو ترجمہ ۔

صحابی رض کے خلاف کسی مسئلے میں کوئی رائے دیتی ہوتی تو اس سے کبھی نہ چوکتے
دوسری اہم وجہ عقل و تجربے اور طبائع انسانی کا فطری اختلاف۔ صحابہ کرام رض
اجتہاد کے معاملے میں دو اصولوں کی پیروی کرتے تھے۔ " نہ خود نقصان اٹھاؤ
اور نہ کسی کو نقصان پہنچاؤ۔ " اور دوسری بات یہ کہ آسانیاں حاصل کرو
اور کسی کو تکلیف نہ پہنچاؤ۔ اسی لیے حضرت عبداللہ بن مسعود رض حضرت
عمر رض کے بارے میں کہا کرتے تھے کہ حضرت عمر فاروق رض ، علی رض بھی اور جیسے دولی "
السبیل پر عمل کرتے تھے۔ ابن حزم رح اپنی کتاب " الاحکام فی اصول الاحکام "
اور ابن تیمیہ رح اور شاہ ولی اللہ رح نے حضرت عمر رض کے بارے میں لکھا ہے کہ
حضرت عمر رض نے کئی معاملات میں حضرت ابو بکر رض اور حضرت علی رض وغیرہ سے اختلاف
کیا تھا۔ وجہ یہ تھی کہ ان کے زمانے میں ایران اور مصر وغیرہ فتح ہو چکے تھے اور وہاں
کے لوگ اپنے رواج کے مطابق اور اپنے عرف کے مطابق زندگی گزارنا چاہتے تھے
چنانچہ مصالح مملکت کے پیش نظر حضرت عمر رض نے اجتہاد کیا اور جو باتیں
سنت اور قرآن کے مطابق تھیں انہیں ویسے ہی رہنے دیا۔ اسکے علاوہ زکوٰۃ
کے مصارف، طلاق اور عورت کے مسائل اور دیگر سماجی معاشرتی مسائل میں
حالات کے مطابق اجتہاد کیا۔ اس عہد میں حضرت عبداللہ مسعود رض (متوفی ۳۲ھ)
حضرت ابی ابن کعب رض (متوفی ۳۵ ہجری) حضرت معاذ ابن جبل رض (متوفی ۱۸ ہجری)
اور حضرت زید بن ثابت رض (متوفی ۴۵ ہجری) جیسے متقی صحابہ کے مشورے ان کے
شامل حال تھے۔

عہد صغار صحابہ رض و تابعین رح کا دور:-

عہد صغار صحابہ رض[2] کا آغاز امیر معاویہ رض
کی حکومت ۴۱ ہجری سے بنو امیہ کے زوال تک ہے اس دور میں داخلی
سیاست باہمی کشمکش یعنی شیعوں اور خوارج کے تنازعات،
مسلمانوں کی ریشہ دوانیاں اور مخالف اسلام قوتوں کی سازشوں
کی وجہ سے ... [illegible] ... احادیث اور روایات وضع کی جا رہی تھیں

ن[1] صفحہ 404 انسائیکلوپیڈیا آف اسلام - اردو - مطبوعہ دانشگاہ پنجاب -
ن[2] صفحہ 405 انسائیکلوپیڈیا آف اسلام اردو - مطبوعہ دانشگاہ پنجاب،

ایک عالم دوسرے عالم سے دست بہ گریبان تھا مثلاً داؤد الظاہری جو فقہ ظاہری کے امام تھے نے قیاس کی مخالفت کی ان کے زمانے میں حضرت عمر بن عبد العزیز نے حدیث کی حفاظت و کتابت کا خاص اہتمام کیا تھا اس عہد میں فقہا کے دو فرقے پیدا ہو گئے تھے۔ (۱) اہل رائے یعنی وہ لوگ جو اجتہاد میں قیاس پر عمل کرتے تھے۔ (۲) اہل حدیث جو صرف قرآن اور حدیث پر عمل کرتے تھے۔ اسی دور میں شیعی فقہ بھی عالم وجود میں آیا جس میں زیدی فقہ کے بانی امام زید بن علی (متوفی ۱۲۲ سنہ ہجری) ابن امام زین العابدین (متوفی ۹۴ سنہ ہجری) اور دوسرا شیعی فقہ کا دور جعفری فقہ کا دور کہلاتا ہے جس کے بانی حضرت امام جعفر صادق (متوفی ۱۴۸ سنہ ہجری) تھے۔ اہل حدیث اور اہل الرائے میں فرق یہ ہے کہ اہل حدیث مسائل کا استنباط براہ راست قرآن و سنت سے کرتے ہیں وہ کسی امام کی تقلید کے قائل نہیں ہیں ہاں البتہ اگر کوئی مسئلہ کتاب و سنت سے استنباط نہ ہو تو کسی بھی امام کے ایسے قیاس یا فتوے کو جو سنت سے قریب ہوتا ہے اسکو قبول کر لیتے ہیں۔ بہرحال اہل الرائے نے مختلف مسائل کے حل دریافت کرنے کیلئے اور تبدیل شدہ حالات میں قرآن و سنت کے انطباق کے سلسلے میں اجتہاد کے معروف قیاس کے سلسلے کو جاری رکھا اور اسطرح تدوین فقہ اسلامی کے ارتقاء کے کام کو جاری رکھا۔

مذاہب اربعہ اہل سنت:

یعنی فقہ اہل سنت کے چار مسالک جو خلافت بنو عباس کے عالم وجود میں آئے یعنی حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی۔

حنفی مسلک:- حضرت عبد اللہ بن مسعود (متوفی ۳۲ سنہ ہجری) کے متعلق آنحضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا تھا کہ "جسے قرآن سیکھنا ہو وہ عبد اللہ بن مسعود (م ۳۲ھ) سے سیکھے۔" حضرت عمر (م ۲۴ھ) نے انہیں کوفہ میں معلم بنا کر بھیجا ان کے دو عظیم شاگرد تھے۔ علقمہ (متوفی ۶۲ سنہ ھ) اور اسود بن یزید نخعی (متوفی ۹۵ سنہ ہجری) کی وفات کے بعد انکے شاگرد حضرت حماد (متوفی ۱۲۰ سنہ ہجری) کو فقہ میں بڑی شہرت حاصل ہوئی کوفہ فقہ اسلامی کا عظیم مرکز بن گیا۔ آخری عمر میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ بھی کوفہ

نمبر ۱ صفحہ 406 انسائیکلوپیڈیا آف اسلام۔ اردو۔ مطبوعہ دانش گاہ پنجاب

میں چلے آئے تھے اور اسطرح کوفہ تدوین قانون اسلامی کا اہم مرکز بن چکا تھا۔
امام ابو حنیفہؒ (متوفی ۱۵۰ سنہ ہجری) حضرت حمادؒ (متوفی ۱۲۰ سنہ ہجری) کے شاگرد
تھے اسی طرح حضرت علی کرم اللہ وجہہ (متوفی ۴۰ سنہ ہجری) کے خاندانی سلسلے کے
ممتاز ارکان امام جعفر صادقؒ (متوفی ۱۳۱ سنہ ہجری) اور امام زید بن علی
(متوفی ۱۲۲ سنہ ہجری)، امام زین العابدین (متوفی ۹۴ سنہ ہجری) سے بھی انہوں نے
فقہ کی تعلیم حاصل کی۔ دوسری طرف عظیم عالم دین اور صحابہؓ میں حضرت
ابن عمرؓ حضرت علیؓ اور حضرت ابن مسعودؓ کے زیر اثر رہے وہ حجاز ہی میں
رہے اور امام مالکؒ کے استاد تھے امام شافعیؒ امام مالکؒ کے شاگرد
ہیں اور امام احمد حنبلؒ امام شافعیؒ کے شاگرد تھے امام شافعیؒ نہ
صرف امام مالکؒ کے شاگرد تھے بلکہ امام ابو حنیفہ کے شاگرد امام
محمد شیبانیؒ کے شاگرد تھے اب اس اعتبار سے دیکھا جائے تو حنفی شافعی
میں بنیادی طور پر کوئی خصوصی فرق نہیں فقہ بنیادی طور پر مشترک ہے
فقہ کے ابتدائی صدی میں شیعہ، سنی، یا حنفی اور حنبلی قسم کے
فرقہ وارانہ تعصبات کا کوئی وجود نہیں تھا خود جس چیز کو حنفی فقہ
کہتے ہیں اس میں امام ابو حنیفہؒ کے اقوال پر مشکل سے پندرہ فیصد امور
میں عمل ہوتا ہوگا اور اسطرح سے شافعیؒ اور مالکیؒ فقہ حنفی فقہ سے متاثر
ہوتا رہا ہے۔ حنفی فقہ کی بھی جزئیات میں ترمیم غیر حنفی اثرات سے ہر زمانے
میں ہوتی رہی ہے۔ بہر حال حنفی مذہب کے بانی امام ابو حنیفہ سے حنفی
مسلک کی ابتدا ہوئی ہے۔

امام ابو حنیفہؒ:

اصل نام نعمان بن ثابت[1] پیدائش ۸۰ سنہ ہجری اور وفات
۱۵۰ سنہ ہجری ان کے نامور شاگردوں میں امام محمدؒ (متوفی ۱۸۹ سنہ ہجری) امام یوسف
(متوفی ۱۸۲ سنہ ہجری) شیخ زفرؒ (متوفی ۱۸۵ سنہ ہجری) وغیرہ بڑے مشہور
ہوئے۔ شاگردوں کی کل تعداد ساٹھ (۶۰) یا پچاس (۵۰) کے قریب ہے
امام ابو حنیفہؒ بہت بڑے تاجر بھی تھے اور عظیم المرتبت عالم بھی، ذہین بھی تھے اور
فطین بھی۔ انہوں نے ایک بڑی مجلس فقہا کی تنظیم کی جس میں چالیس

[1] سیرۃ النعمان مولانا شبلی مطبوعہ دہلی

عظیم علماء شامل تھے۔ امام ابو حنیفہؒ نے تیراسی ہزار (۸۳۰۰۰) مسائل پر
فتوے دیے۔ آپکی مشاورتی کونسل میں مسائل کو پیش کیا جاتا اور بحث و تمحیص
کے بعد فیصلے صادر کیے جاتے۔ تقریباً ۱۲ لاکھ مسائل پر فیصلے کیے گئے۔ تدوین فقہ میں
دیگر علوم سے بھی مدد لی جاتی ہے مثلاً ریاضی، دنیاوی قانون اور علم طب وغیرہ اسلیئے
امام ابو حنیفہؒ کی مشاورتی مجلس میں شامل علماء مختلف علوم و فنون میں مہارت
رکھتے تھے اور خود حضرت امام ابو حنیفہؒ نہ صرف فقہ بلکہ علم حدیث اور دیگر علوم میں ماہر
تھے۔[1] "الفقہ الاکبر" رسالہ العالم والمتعلم اور "جامع مسانید ابی حنیفہ"[2] ان سے
منسوب ہیں۔ الفقہ الاکبر عقائد اور اصول دین کی کتاب ہے جس میں امام ابو حنیفہؒ
نے اہل سنت والجماعت کے عقائد کی توضیح کی ہے اور شیعوں، خوارج اور معتزلہ
کے عقائد کو رد کیا ہے۔ بہر حال حضرت امام ابو حنیفہؒ نے تدوین فقہ کے سلسلے میں
جو خدمات انجام دیں یہ انکی وجہ ہے امت مسلمہ کی اکثریت حنفی المذہب ہے
حنفی علماء یا فقہا کو اہل الرائے بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ کتاب اور سنت کے علاوہ
قیاس کو بھی اصول اجتہاد میں شامل کرتے ہیں۔ احناف کے فقہائے کبار کا مسلک
قرآن و سنت کے بعد قیاس اور پھر استحسان ہے۔ دراصل استحسان کے
اصول کا مقصد یہ تھا کہ حدود شرع میں رہ کر انسانوں کے مابین زیادہ سے زیادہ مصلحت
عدل و انصاف اور زیادہ سے زیادہ اجتماعی اور انفرادی خیر کی صورتیں حاصل ہو سکیں
مالکیوں نے بھی اسی طریقہ کو مزید وسعت دی اگرچہ کہ ان کے ہاں مصالح مرسلہ
یا استصلاح کو اہمیت حاصل ہے۔ فقہ حنفی کی مقبولیت کی وجہ بقول شبلی نعمانیؒ
نہایت مناسب اور موزوں ہے۔ فطرت انسانی اور مصلحت عامہ پر مبنی ہے اسکے
اصول عقل اور تمدن کے عین مطابق ہیں استنباط مسائل کا طریقہ منطقی
ہے اور معقول ہے اور بدلتے ہوئے حالات میں جنم لینے والے نت نئے مسائل کے حل
کرنے میں فقہ حنفیہ ہر دور میں زیادہ ممد و معاون رہا اسلیئے دنیا کے تمام ممالک
میں آباد مسلمانوں کی اکثریت حنفی ہے۔ ہندوستان، ترکی اور دوسرے ممالک
میں اسی کو اساس قوانین مملکت بنایا گیا ہے۔[3]

ع ۱: صفحہ ۹۵ تاریخ الفقہ۔ مصنفہ قاضی ظہور الحسن۔ مطبوعہ حیدرآباد دکن۔
ع ۲: بر صغیر پاک و ہند میں علم فقہ۔ مصنفہ محمد اسحاق بھٹی ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور
ع ۳: اسلامی فقہ کے ماخذ مقالہ مصطفیٰ احمد الزرقا۔ چراغ راہ کراچی اسلامی قانون نمبر

فقہ مالکی یا مالکی مذہب:-

فقہ میں جو لوگ حضرت امام مالک رحمتہ اللہ علیہ کے اصولوں کی تقلید کرتے ہیں انہیں مالکی کہا جاتا ہے۔ اسلامی فقہ میں حجازی مکتب فکر کے امام حضرت امام مالک رح ۹۳ سنہ ہجری میں مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے اور ۱۷۹ سنہ ہجری میں وفات پائی۔ علم مدینہ منورہ سے تعلیم حاصل کی۔ مالک بن انس رح علم حدیث کے دو عظیم اماموں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ انکا مجموعہ حدیث الموطا بڑا موثر اور معتبر سمجھا جاتا ہے امام شافعی رح ان ہی کے شاگرد تھے جنہوں نے فرمایا "کہ تابعین کے بعد امام مالک رح مخلوق خدا کی سب سے بڑی حجت ہیں"۔ امام مالک رح کے طریقہ فقہ میں قرآن و سنت کے بعد قیاس کو بھی معتبر سمجھا جاتا ہے لیکن وہ اہل مدینہ کے تعامل اور اقوال صحابہ کرام کو سند مانتے ہیں جہاں یہ نہ مل سکیں وہاں وہ حدیث کے بعد قیاس یا مصالح مرسلہ یعنی مصلحت عامہ کی دلیل کو اپناتے ہیں جس طرح احناف استحسان پر عمل کرتے ہیں اسی طرح مالکیہ فقہ میں مصالح مرسلہ یا استصلاح سے کام لیا جاتا ہے جس کی غایت شرعی مقاصد کی حفاظت ہے یعنی کسی حکم کو کسی ایسے معنی سے منسلک کرنا جو مصلحت عام اور شریعت الہیہ کے موافق ہوں۔

امام مالک رح کے شاگردوں میں امام محمد رح (حنفی) اور امام شافعی رح شامل ہیں اگرچہ کہ دونوں کے اپنے اپنے مسلک ہیں لیکن اسکے باوجود دونوں امام مالک رح کے اتقا، تدین اور علمی تبحر کے قائل ہیں۔ فقہ مالکی کی اہم ترین کتاب الموطا ہے اسکا طریقہ یہ ہے کہ فقہ کی طرز پر ابواب قائم کرکے ہر موضوع کے شروع میں متعلقہ احادیث بیان کی گئی ہیں پھر آثار صحابہ کرام کی باری آتی ہے۔ لیکن ان کی روایات زیادہ تر مدینہ منورہ سے متعلق ہیں۔ امام شافعی رح نے کہا ہے کہ "قرآن کے بعد سب سے زیادہ صحیح کتاب الموطا ہے۔" اسلامی فقہ میں امام مالک رحمتہ اللہ علیہ کے پیروؤں کی تعداد بھی کافی ہے۔ امام مالک رح کے شاگردوں نے جو فقہی

---

1. امام غزالی کی کتاب المستصفی فصل مصالح مرسلہ۔
2. صفحہ ۳۱۱ انسائیکلو پیڈیا آف اسلام۔ اردو۔ مطبوعہ دانش گاہ پنجاب۔

کتاب مرتب کی اسکا نام مدونۃ الکبریٰ ہے جس میں چھتیس ہزار (۳۶۰۰۰) مسائل ہیں یہ فقہ مالکیہ کی معتبر کتابوں میں شمار کی جاتی ہیں۔

فقہ شافعی یا شافعی مذہب:

اس مسلک کے بانی امام شافعیؒ ۱۵۰ سنہ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۲۰۴ سنہ ہجری میں وفات پائی حدیث میں امام مالکؒ کے شاگرد تھے۔ فقہ میں امام محمدؒ (حنفی) کے شاگرد تھے۔ شافعی مسلک کی اہم کتابوں میں "الاصول" اور کتاب "الام" شافعی فقہ کا عظیم سرمایہ ہیں انکے فقہ کے ماننے والے زیادہ تر مصر، حجاز، عراق میں پائے جاتے ہیں۔ امام غزالیؒ (م ۵۰۵ سنہ) نے ان سے بڑا اثر قبول کیا ہے شافعی مسلک میں مسائل کا استنباط قرآن مجید کے ظاہری مضمون پر کیا جاتا ہے اسکے بعد حدیث اور اسکے بعد عمل صحابہؓ جنکی تائید حدیث سے ہوتی ہے وہ اجماع کے بھی قائل ہیں بشرطیکہ قرآن مجید کے ظاہری مضمون کے خلاف نہ ہو۔ وہ حنفی مسلک استحسان اور مالکی مسلک استصلاح کے مخالف ہیں لیکن استدلال کو جائز سمجھتے ہیں جو قیاس ہی کی ایک شکل ہے۔ الام امام شافعیؒ کی مبسوط تصنیف ہے۔ امام شافعیؒ کے تلامذہ میں داود بن علیؒ (متوفی ۲۷۰ سنہ ہجری) جو فرقہ ظاہریہ کے امام تھے، امام ابن جریر الطبریؒ (متوفی ۳۱۰ سنہ ہجری) اور امام احمد حنبلؒ (م ۲۴۱ سنہ ہجری) جو حنبلی مسلک کے امام ہیں بہت زیادہ مشہور ہیں۔ جلال الدین (متوفی ہجری) اور امام محی الدین نووی (متوفی ۶۷۶ سنہ ہجری) وغیرہ نے شافعی مسلک کو پھیلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ مصر، لبنان، شام، عراق، حجاز، پاکستان اور جاوا میں شافعی مسلک کے ماننے والے زیادہ ہیں۔

فقہ حنبلی یا حنبلی مذہب:

اسکے امام احمد بن حنبلؒ ہیں۔ بغداد میں ۱۶۴ سنہ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۲۴۱ سنہ ہجری میں وہیں وفات بھی پائی۔ دوسرے علماء کے علاوہ امام شافعیؒ سے بھی تعلیم حاصل کی۔ انکا مجموعہ حدیث "المسند" چھ جلدوں میں ہے اور اس میں چالیس ہزار حدیثیں ہیں انکے مسلک میں اجتہاد بالرائے کو بالکل نہیں مانا جاتا فقط قرآن و حدیث کو سند مانتے ہیں۔

۱۰۔ ص ۲۱۲ السائیکلو پیڈیا آف اسلام اردو مطبوعہ دانشگاہ پنجاب۔

طریقۂ اہل حدیث میں انکی اس شدت کے باعث لوگ انہیں فقیہ کے بجائے محدث
کہنے میں۔ فقہ حنبلی اہل سنت کے چار مسالک یا مذاہب فقہ میں سے ایک ابن
القیم رح نے انکے مسلک کے پانچ اصول بتائے ہیں۔ قرآن و حدیث صحابہ کرام رض کے
فیصلے صحابہ کرام رض کے اقوال بشرطیکہ وہ قرآن و حدیث کے مطابق ہوں اور
قیاس۔ لیکن صرف بے حد ناگزیر حالت میں۔ انکے معروف تلامذہ عج میں ابن
تیمیہ (متوفی ۷۲۸ سنہ ہجری) اور ابن القیم (متوفی ۷۵۱ سنہ ہجری) کے بعد اٹھارہویں
صدی عیسوی میں شیخ محمد بن عبدالوہاب (م ۱۲۰۶ سنہ ہجری) بہت مشہور ہیں
چنانچہ آل سعود کے بادشاہوں کا یہی مسلک ہے۔ حنبلی مسلک کے مقلد
سعودی مملکت کے علاوہ اور دوسرے عرب ممالک میں بھی پائے جاتے ہیں
اس مسلک میں چونکہ انتہا پسندی کا رجحان زیادہ ہے اس لیے یہ مسلک
اپنی شدت اور مصلحت عامہ اور نت نئی بدلنے والی حالتوں اور ضرورتوں کا
لحاظ نہ کرنے کے باعث زیادہ نہ پھیل سکا۔

اہل سنت کے ان چار سابقہ فقہ کے علاوہ بھی چند مسالک
قابل ذکر ہیں جن میں دو مسالک جو اب متروک ہو چکے ہیں زیادہ اہمیت رکھتے
ہیں۔

الاوزاعی مسلک :- عه

الاوزاعی مسلک کے بانی امام اوزاعی رح (م [illegible])
تھے لیکن شافعی رح اور مالکی رح کے فقہ کے عروج کے بعد یہ مسلک ناپید ہو کر ختم
ہو گئے۔ الاوزاعی رائے اور قیاس کے مخالف تھے۔

ظاہریہ مسلک :- عد

اسکے بانی امام داؤد الظاہری تھے جنہوں نے ۲۷۰ ہجری
میں وفات پائی یہ قیاس کے مخالف تھے۔ قرآن اور حدیث کے ظاہری معنوں
[illegible] آٹھویں صدی ہجری کے لگ بھگ [illegible]
خود بخود ختم ہو گیا۔ اسکے نامور عالموں میں ابن حزم (متوفی ۴۵۶ سنہ ہجری) مشہور ہیں

عا۔ صفحہ ۴۹ فلسفہ شریعت اسلام مصنفہ ڈاکٹر صبحی محمصانی مترجم محمد احمد رضوی [illegible]
عب۔ صفحہ ۲۱۳ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام اردو۔ مطبوعہ دانشگاہ پنجاب
عج۔ صفحہ ۷۱ فلسفہ شریعت اسلام ڈاکٹر صبحی محمصانی مطبوعہ [illegible]

ابن جریر الطبری کا مسلک:-

ابن جریر الطبری (متوفی ۳۱۰ سنہ ہجری)[1] کا یہ مسلک پانچویں صدی ہجری تک چلا اس مسلک کے ائمہ کا مقصد فقہ اسلامی کے تمام مکاتب میں مفاہمت اور باہمی افہام و تفہیم کی فضا کو سازگار کرنا تھا۔

فقہ شیعی:- اس میں تین مکاتب فکر قابل ذکر ہیں[ع1]۔ امامیہ، اثنا عشریہ زیدیہ اور اسماعلیہ۔

اہل سنت اور اہل تشیع میں اصل اختلاف خلافت و امامت کے مسئلے پر تھا مگر اجتہاد شرعی و دلائل اصول و فروع اور عبادات و معاملات کی بعض جزئیات میں بھی کچھ اختلافات ہیں[ع2]۔ شیعہ علماء کے نزدیک خلافت کا سلسلہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو ملنا چاہیے تھا کیونکہ آپ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے چچازاد بھائی، داماد اور بچوں میں سب سے پہلے ایمان لانے والوں کے علاوہ تقویٰ، دیانت، فطانت، علم حلم اور تمام دیگر اخلاقی اوصاف میں ممتاز بھی تھے۔ مسئلہ امامت میں اہل تشیع کے تین فرقے ہیں جن میں امامیہ، زیدیہ، اور اسماعلیہ ہیں۔ ان تینوں کا اس بات پر اتفاق ہے کہ امامت صرف اہل بیت کا حق ہے چنانچہ حضرت علی رض (متوفی ۴۰ سنہ ہجری) حضرت حسن رضی اللہ تعالی عنہ (متوفی ۴۹ سنہ ہجری) حضرت حسین رضی اللہ تعالی عنہ (متوفی ۶۱ سنہ ہجری) اور حضرت زین العابدین رض (متوفی ۹۴ سنہ ہجری) چاروں امام برحق ہیں[ع3] زیدیہ فرقہ کے بانی زید بن علی رح (متوفی ۱۲۲ سنہ ہجری) ہیں صرف حضرت علی کرم اللہ کی امامت کے قائل ہیں اور باقی فرقے استاد ابو حنیفہ رح، ابو جعفر رح محمد باقر رح (متوفی ۱۱۴ سنہ ہجری) اور انکے بعد جعفر صادق (م ۱۴۸ سنہ ہجری) کی امامت کے قائل ہیں۔ پھر یہ بھی دو فرقوں میں تقسیم ہو گئے ایک اسماعلیہ جو کہتا ہے کہ ساتویں

ع1 صفحہ ۷۸ ملخص شریعت اسلام از ڈاکٹر صبحی محمصانی مترجم محمد احمد رضوی۔
ع2 صفحہ ۳۵۸ الخضری کی تاریخ فقہ اسلامی مطبوعہ دارالمصنفین اعظم گڑھ۔
ع3 صفحہ ۷۷ ملخص شریعت اسلام از ڈاکٹر صبحی محمصانی مطبوعہ لاہور۔

امام اسماعیل بن جعفرؒ ہیں ان میں خوجے اور بوہری امام حاضر کے قائل
ہیں۔ دوسرا امامیہ کہلاتا ہے۔ اور اصلی کو اثنا عشری[ع۱] بھی کہتے ہیں
یہ حسب ذیل ترتیب سے اماموں کے قائل ہیں۔ موسیٰ کاظمؒ، علی رضاؒ
محمد جوادؒ، علی ہادیؒ، حسن عسکریؒ اور بارھویں امام محمد مہدی
منتظر جنکا انتظار ہے۔

شیعہ امامیہ

اس فرقے کو اثنا عشری بھی کہتے ہیں انکا عقیدہ یہ ہے
کہ امام معصوم ہوتا ہے یعنی اس سے خطا نہیں ہوتی انکے نزدیک فقہ
اسلامی کا ماخذ کتاب سنت اور اجماع ہے انکے نزدیک وہی احادیث
معتبر اور مقبول ہیں جو اہل بیت سے روایت کی گئی ہیں باقی
حدیثوں کو وہ نہیں مانتے ہیں۔ اجماع[ع۲] کا مطلب انکے نزدیک انکے
علما کا امام معصومؒ کے کسی قول پر متفق ہونا ہے۔ قیاس کو حرام
مطلق سمجھتے ہیں لیکن بعض علماء کے نزدیک قابل قبول ہے جہاں تک اصول
فقہ کا سوال ہے شیعہ فقہ مختلف ہے لیکن فروع کے اعتبار سے
مذہب امامیہ شافعی مذہب سے زیادہ مختلف نہیں ہے۔ فروع میں
اختلافی مسائل کا تعلق متعہ یعنی نکاح اور مسائل وراثت جیسے
مسائل سے ہے۔ امامیہ فقہ کے سب سے بڑے امام حضرت جعفر صادقؒ
(متوفی ۱۴۸ ہجری) ہیں اور انکا فقہ جعفریہ فقہ کہلاتا ہے۔ دنیا کے عام
علاقوں میں اس فقہ کے پیرو پائے جاتے ہیں۔ حکومت ایران میں
جعفری فقہ کے مطابق انتظام حکومت چلایا جاتا ہے اور یہ ریاست کا
مذہب ہے۔

شیعہ زیدیہ — ع۳

اس فرقے کے پیرو پانچویں امام زید بن علیؒ کی
امامت اور انکے بعد اولاد فاطمہ کی امامت کے قائل نہیں۔ امام زید بن علی ۱۲۲ھ

ع۱ صفحہ ۷۸ ملاحظہ شریعت اسلام ڈاکٹر محمد صبحی محمصانی مطبوعہ لاہور
ع۲ صفحہ ۷۹ ملاحظہ شریعت اسلام " " " " " "
ع۳ صفحہ ۸۱ ملاحظہ شریعت اسلام از ڈاکٹر محمصانی مطبوعہ لاہور مترجم محمد احمد رضوی

میں بنو امیہ کے خلیفہ ہشام بن عبد الملک کے آدمیوں کے ساتھ جنگ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ زیدیہ فقہ کی بنیاد قدیم کتاب "المجموع"[1] پر ہے جو ان حدیثوں اور فتووں پر مشتمل ہے جو امام زید بن علی رح سے روایت کیے گئے۔ زیدیہ فقہ کے ماننے والے اعتدال پسندی سے کام لیتے ہیں۔ وہ حضرت ابو بکر رض (متوفی ۱۳ سنہ ہجری) حضرت عمر رض (متوفی ۲۰ سنہ ہجری) کی امامت کے قائل ہیں۔ شیعوں کا یہ فرقہ اہل سنت سے بہت قریب ہے۔ اس کا مرکز یمن ہے۔ جہاں انکی تعداد تیس لاکھ (۳۰) سے زیادہ ہے۔

شیعہ اسماعیلیہ:

یہ چھوٹا سا فرقہ موسیٰ کاظم رح (متوفی ۱۸۳ سنہ ہجری) کی امامت کے قائل نہیں ہے بلکہ انکے بڑے بھائی اسماعیل کی امامت کے قائل ہیں۔ یہ مذہب مصر میں ظاہر ہوا اور خلفائے فاطمیہ جنکی خلافت مصر میں ۹۰۹ سنہ عیسوی سے ۱۱۷۱ سنہ عیسوی تک رہی اسی فرقے کے امام خود کو حاضر امام کہتے ہیں۔ آغا خان سوئم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اڑتالیسواں امام سمجھے جاتے ہیں۔ انکے فقہ کے مطابق مال کا دسواں حصہ امام کو دینا ضروری ہے ان ہی کا ایک فرقہ داؤدی بوہرہ ہے ان کی فقہ کی کوئی منظم اور منضبط کتاب شائع نہیں ہوئی ہے یہ لوگ زیادہ تر امام کے وسیلے اور دعاؤں کے قائل ہیں۔

اسلامی فقہ کی خصوصیات:

دنیا کے عام معاملات اور قوانین انسان کے ظاہری اعمال اور خارجی پہلو سے بحث کرتے ہیں لیکن اسلامی قانون کی سب سے بڑی خصوصیت یہ کہ یہ انسان کے داخلی، خارجی، ظاہری اور باطنی، مادی و روحانی، انفرادی اور اجتماعی زندگی کے تمام شعبوں پر بیک وقت اثر انداز ہوتا ہے اسلامی قانون اللہ کا قانون ہے اور طاقت، قوت اور اقتدار کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ کیونکہ یہ قانون اللہ تعالیٰ نے دیا اور اللہ کی طرف سے بھیجا گیا ہے اسلیئے اس میں زندگی کے تمام

---

1. صفحہ ۸۲ فلسفہ شریعت اسلام۔ ڈاکٹر صبحی محمصانی۔ مترجم محمد احمد رضوی
2. صفحہ ۴۱۴ انسائیکلو پیڈیا آف اسلام اردو۔ مطبوعہ دانشگاہ پنجاب

مادی، روحانی، اخلاقی، معاشرتی، نفسیاتی اور مابعد الطبیعاتی سمتوں
کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے "لا یکلف
اللہ نفساً الا وسعہا" (پارہ 3۔ آیت 286 سورہ بقرہ) یعنی اللہ تعالیٰ
کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اسلیے قانون اسلامی
میں فطرت انسانی کے تمام اصولوں عمرانیات، نفسیات، سیاسیات
اور شہری زندگی کے تمام تقاضوں کا خیال رکھا گیا ہے اس میں قیامت
تک رونما ہونے والے تمام انقلابات اور تبدیلیوں کے مسلسل تقاضوں
سے عہدہ برآ ہونے کی صلاحیت موجود ہے۔ اجتہاد فقہ اسلامی کا وہ
اہم اور مخصوص اصول ہے جسکے ذریعے سے کتاب و سنت کی حدود میں رہ
کر نئے حالات کے مطابق نئے قوانین وضع کرنے کے امکانات
موجود ہیں اسلیئے اسلامی قانون کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ
وہ اپنے دائمی اصولوں کے زیر اثر ایک عالمگیر فلاحی معاشرے کی نشست اساس
متعین اور فراہم کرتا ہے۔ چنانچہ اسلامی ریاست کی تشکیل کیلئے جن اساسی
آئین کی ضرورت وقت کا اہم تقاضا ہے وہ اسلامی شریعت یا فقہ اسلامی میں
بدرجہ اتمام و کمال موجود ہے۔ اور یہی وہ بنیادی خصوصیات ہیں جو ایک عالمگیر فلاحی
معاشرے کے قیام اور فلاحی اسلامی ریاست کے استحکام کی اساس فراہم
کرتے۔ فقہ اسلامی میں اجتہاد کا امکان ہر بدلتے ہوئے حالات میں ممکن
العمل ہے اور اسے اندھی تقلید کے مخالف ہے۔ لیکن اجتہاد کیلئے
چند شرائط کی پابندی لازمی ہے ورنہ بقول غالب:-

ہر بوالہوس نے حسن پرستی شعار کی
اب آبروئے شیوۂ اہل نظر گئی

اجتہاد کا حق

معاشرے میں صرف ان لوگوں کو حاصل ہونا چاہیے جو اسلام کی اصل روح کو
سمجھتے اور اپنے ماحول کا کما حقہ علم رکھتے ہوں۔ بزرگان دین اور سارے
ائمہ اجتہاد نے اپنی زندگی کی ساری توانائیاں قرآن و سنت کو سمجھنے
میں صرف کی تھیں فقہ کی تدوین کے ابتدائی ادوار میں اجتہاد کیلئے یہ ضروری
سمجھا جاتا تھا کہ انسان قرآن و حدیث کے الفاظ و معنی اور مسائل کے

مالہ و ما علیہ اور تمام متداول علوم[1] کا ماہر ہو۔ حضرت امام احمد حنبل ؒ سے کسی نے پوچھا "کہ ایک لاکھ احادیث فتویٰ دینے کیلیے کافی ہیں۔ کہا "نہیں" پھر دریافت کیا کہ "پانچ لاکھ" تو فرمایا "مجھے امید ہے"۔ مجتہد کیلیے جہاں علم دین سے لغات کمال واقف ہونا ضروری ہے وہیں اسکے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اعلیٰ درجہ کی ذہانت اور فطانت کے ساتھ ساتھ تقویٰ کی اعلیٰ صفات سے متصف ہو۔ فلسفہ، منطق، ریاضی اور طب غرض یہ کہ تمام علوم متداولہ پر اسکی گہری نظر ہو تاکہ وہ کتاب و سنت سے استخراج احکام کی قدرت رکھتا ہو۔ یہ حق اسلام نے مشروط رکھا ہے۔ جسطرح ایک بچے کے ہاتھ میں بندوق دے دی جائے تو وہ اسے اپنی حفاظت کے بجائے خود اپنی ہلاکت کیلیے استعمال کر سکتا ہے اسلیے فقہ اسلامی میں اجتہاد کا دروازہ بند نہیں کیا گیا ہے البتہ اس پر قدغن لگائی گئی ہے تاکہ اجتہاد کے ذریعے توضیح، تشریح، توجیہہ اور تطبیق کیلیے راہیں ہموار کی جاسکیں۔ اور اسلامی قانون کی ترویج و ترقی کے امکانات ہر دور میں روشن اور مستحکم رہ سکیں چنانچہ علامہ اقبال ؒ فرماتے ہیں۔

آزادی افکار سے ہے ان کی تباہی
رکھتے نہیں جو فکر و تدبر کا سلیقہ
ہو فکر اگر خام تو آزادی افکار
انسان کو حیوان بنانے کا طریقہ

اسی طرح علامہ اقبال ؒ ایک جگہ اجتہاد کے سلسلے میں یوں فرماتے ہیں[2]

اجتہاد اندر زمان انحطاط + قوم را برہم ہمی پیچد بساط
ز اجتہاد عالمان کم نظر + اقتدا بر رفتگان محفوظ تر

علامہ اقبال ؒ اگر تقلید کی افادیت اور اسکی ایک خاص حد تک ضرورت کے قایل تھے لیکن انکا خیال یہ تھا کہ صورتحال بدل چکی ہے۔ نت نئے مسایل پیدا ہوگئے ہیں جو کہ حل کے متقاضی ہیں۔ اور ایسی صورت میں

ع1 صفحہ 65 "تاریخ الفقہ" قاضی ظہور الحسن۔ مطبوعہ حیدرآباد دکن۔ [illegible]
ع2 صفحہ 103 مقالہ علامہ اقبال اور فقہ کی جدید تشکیل از ڈاکٹر رشید احمد [illegible]

قوموں سے تہذیب و ثقافت کے جو عناصر اخذ کیے انکو سب نے اپنے مذہبی
مطمح نظر کے مطابق ڈھال لیا۔ بقول مارٹن 810 سے 1200 تک کا خیال
کریں تو عالم اسلام میں کم سے کم اسلامیات کے ایک سو مذاہب قائم ہو چکے
تھے جن سے نہ صرف یہ ہی ظاہر نہیں ہوتا کہ اسلامی فکر میں کس قدر
لچک پائی جاتی ہے بلکہ یہ بھی کہ ہمارے ارباب فکر کس طرح شب و روز مسائل
میں سرگرم اور منہمک رہتے تھے لہذا اسلامی ادب اور اسلامی
فکر کے زیادہ گہرے مطالعے سے اس مستشرق نے یہ رائے قائم کی
ہے کہ اسلام کی روح بڑی وسیع ہے اتنی وسیع کہ اسکی
کوئی حدود نہیں ہے۔ دوسرے افکار سے قطع نظر کرتی ہوئے تو اس
نے گردوپیش کی اقوام پر اس فکر کو جذب کر لیا جو اس میں حل ہو کہ
اسے جذب کر لیا جائے۔ پھر اسے اپنے مخصوص انداز میں ڈھال دیا۔
اب اگر قانون کی دنیا میں قدم رکھیے تو اسلام کی
یہ روح نمایاں طور پر ہمارے سامنے آ جائے گی چنانچہ اسلام کے دلدادہ ہی
مشہور پروفیسر ہر گروز نے بھی لکھا ہے کہ جب اسلامی قانون
کی نشو و نما کا سلسلہ شروع ہوا تو ہم دیکھتے ہیں کہ فقہائے اسلام ذرا
ذرا سے اختلافات میں ایک دوسرے کو مورد الزام ٹھہراتے بلکہ انہیں
ملحد قرار دیتے تھے۔ وہاں یہ ہی حضرات اپنے پیشروؤں کے اختلافات کو
اسلئے سلجھانے کی سعی کوشش کرتے ہیں کہ ان میں زیادہ سے زیادہ اتحاد
اور یکجہتی پیدا ہو سکے۔
دور حاضر کے مغربی ماہرین نے بھی اسلام کے
بارے میں جو نظریات قائم کیے ہیں اس سے یہ ہی ظاہر ہوتا ہے کہ جیسے
جیسے مسلمانوں میں زندگی کو تقویت پہنچے گی اسلام کی عالمگیر روح
فقہائی قدامت پسندی کے باوجود اپنا کام کر کے رہے گی۔ مجھے اس
امر کا بھی یقین ہے کہ جوں ہی فقہ اسلام کا مطالعہ عام ہو گا جو
سے کیا گیا اسکے متعلق [illegible] پیدا ہو کر بدل جائے گی کہ اسلامی
قانون جامد یا نشو و نما کے نا قابل ہے۔ بدقسمتی سے اس ملک
کے قدامت پسند مسلم عوام کو ابھی یہ گوارا نہیں کہ فقہ اسلام کی بحث

میں کوئی تنقیدی نقطۂ نظر اختیار کیا جائے وہ بات بات پر خوامخواہ [illegible] جاتے ہیں اور ذرا سی تحریک پر ہی فرقہ وارانہ تنازعات کا دروازہ کھول دیتے ہیں۔ ہم اس بحث میں چند معروضات پیش کریں گے:

(1) اول یہ کہ صدر اسلام سے لیکر قریب قریب اس زمانے تک جب عباسی برسر اقتدار آئے قرآن مجید کے سوا مسلمانوں کا کوئی تحریری قانون (الشکل نافذ قانون و دستور) موجود [illegible] تھا۔

(2) دوسرے یہ کہ قرن اول کے تقریباً وسط سے لیکر قرن چہارم کے آغاز تک عالم اسلام میں فقہ اور قانون کے کم از کم انیس (19) مذاہب کا ظہور ہو چکا تھا۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ فقہائے متقدمین نے ایک بڑھتے ہوئے تمدن کی ضروریات کے پیش نظر کس سعی اور جدوجہد سے کام لیا۔ بات یہ ہے کہ فتوحات میں توسیع اور اضافے کے ساتھ ساتھ جب عالم اسلام کے مسائل و نظر میں بھی وسعت پیدا ہوئی تو اس سے فقہائے متقدمین کو بھی معاملے میں وسعت نظر سے کام لینا پڑا۔ وہ مجبور ہو گئے کہ جو قومیں اسلام قبول کر رہی ہیں ان کے عادات و خصائل اور مقامی حالات کا مطالعہ کریں۔ یہی وجہ ہے کہ جب اس وقت کی سیاسی اور ملی تاریخ کی روشنی میں ہم اپنی مذاہب فقہ پر نظر ڈالتے ہیں تو اس [illegible] کا انکشاف ہوتا ہے کہ وہ اپنے مسائل کی تعبیر و تاویل میں استخراج کے بجائے رفتہ رفتہ استقرائی منہاج اختیار کرتے چلے گئے۔

(3) تیسرے یہ کہ اسلامی قانون کے متعلق یہ ماخذ علیحدہ اگر اس مسائل میں جو تنازعات قائم ہوئے ان کا لحاظ رکھتے ہوئے دیکھا جائے تو مذاہب فقہ کے مفروضہ جمود کی کوئی حقیقت باقی نہیں رہتی بلکہ صاف ظاہر ہو جاتا ہے کہ اسلامی قانون میں مزید ارتقا اور نشوونما کا پورا امکان ہے۔

مولانا ابوالاعلیٰ مودودیؒ[1] فرماتے ہیں کہ جس طرح پہلی اور دوسری
صدی ہجری میں مختلف مسائل کا امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، امام محمدؒ، امام
مالک رحمۃ اللہ علیہ، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور دوسرے ائمہ مجتہدین
نے حل فرمایا تھا اسی طرح آج بھی نئی سائنسی ایجادوں نے اجتماعی زندگی کا نقشہ
بدل کر رکھ دیا اور بے شمار نئے پیچیدہ مسائل پیدا کر دیئے ہیں اس لیے اسلام
کے اہل فکر و علم اس وقت بھی ایک بڑے امتحان سے دوچار ہیں ضرورت ہے کہ
اجتہاد فکر و نظر سے کام لے کر نئے حالات کے مطابق مسائل کا شرعی حل
تلاش کیا جائے۔

برصغیر پاک و ہند کے دانشور حضرات کے علاوہ[2] ڈاکٹر صبحی محمصانی،
ڈاکٹر مصطفیٰ احمد زرقا[3]، ڈاکٹر حمید اللہ صدیقی[4]، ڈاکٹر عبدالقادر عودہ شہیدؒ[5]
نے بھی اجتہاد کی اہمیت اور اسلامی فقہ کی ترقی میں اجتہاد کی اہمیت پر زور دیا ہے
ان کے علاوہ برصغیر پاک و ہند میں حضرت شاہ ولی اللہؒ،
علامہ اقبالؒ، مولانا امین احسن اصلاحیؒ، مولانا عبدالماجد دریابادیؒ، ڈاکٹر
اشتیاق حسین قریشیؒ، مولانا ظفر احمد انصاریؒ، اے کے بروہیؒ، مولانا
ابوالحسن علی ندوی، پروفیسر خورشید احمدؒ، مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ
نے بھی چراغ راہ کے اسلامی قانون نمبر میں اسلامی فقہ میں اجتہاد کی اہمیت پر
زور دیا ہے۔ تاکہ فقہی اختلافات کو ختم کر کے ملی یکجہتی، اسلامی اخوت
اور باہمی اتحاد کی راہوں کو مستحکم کیا جا سکے۔

یقین محکم عمل پیہم محبت فاتح عالم
جہاد زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں

1. صفحہ نمبر ۱۔ اسلامی قانون نمبر چراغ راہ۔ مطبوعہ کراچی۔
2. صفحہ 35 چراغ راہ اسلامی قانون نمبر ۱ اسلامی قانون کی جدید تشکیل۔
3. صفحہ 141 چراغ راہ اسلامی قانون نمبر۔ اجتہاد اور جدید قانون اسلامی۔
4. صفحہ 382 " " " " " " تدوین قانون اسلامی
5. صفحہ 139 " " " " " ۔ اسلام کا نظام قانون اور صفحہ 110 ۔ اسلامی قانون کی فلسفیانہ بنیادیں

قانون سازی کے مختلف ادوار:

فقہ اسلامی کے تدوین کے ادوار کو
عہد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، عہد خلافت راشدہ، عہد بنو امیہ
اور عہد عباسی میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ عہد نبوت حضور اکرم ۶۱۰ عیسوی
میں ہوئی اور آپ کی رحلت تک 632 عیسوی پر ختم ہوئی۔ یہ عہد شریعت اسلامی
کی تدوین کا اساسی عہد ہے۔ ایک دور جس میں انہوں نے
کی اصل روح کو سمجھ کر عقائد و اخلاق کے ساتھ مسائل کا استنباط کیا۔
اس عہد میں خلفائے راشدین کے علاوہ عبداللہ بن عباس رض
(متوفی ۶۸ھ ہجری) حضرت زید بن ثابت رض (متوفی ۴۵ھ ہجری)، حضرت عبداللہ بن
مسعود رض (متوفی ۳۲ھ ہجری) نے کوفہ میں اور عبداللہ بن عمرو بن العاص رض
(متوفی ۶۵ھ ہجری) نے مصر میں فقہ اسلامی کے فروغ اور ترقی میں نمایاں کردار
ادا کیا۔ یہ وہ دور ہے جب قرآن کی تفسیر اور اسلامی تعلیمات کی اشاعت
اور دینی تبلیغ ہی جاری تھی اور تدوین فقہ اسلامی کا یہ کام دوسری صدی
ہجری کے اوائل میں ختم ہو گیا۔

عہد عباسی:

یہ عہد دوسری صدی ہجری سے چوتھی صدی ہجری کے وسط
میں ختم ہوا۔ اسے ہی فقہ کے ارتقاء کا زریں عہد کہا جاتا ہے۔ اس
عہد میں اہل سنت کے چار فقہی مذاہب، حنفی، مالکی، شافعی اور حنبلی کو بہت
شہرت حاصل ہوئی۔ اسی عہد میں احادیث کے مختلف مجموعے اور قرآن
کی تفسیریں مرتب ہوئیں۔ اہل تشیع کے فقہ، زیدیہ اور جعفریہ کو بھی شہرت
حاصل ہوئی۔ اہلحدیث نے صرف قرآن اور سنت کی اتباع پر زور دیا۔ دوسری
طرف ائمہ مذاہب اربعہ کے اصول اجتہاد اور فروعی مسائل میں
اختلافات کی وجہ سے اختلافات اور باہمی آویزش کا دائرہ وسیع تر ہوتا
چلا گیا۔ مخالفین اسلام نے ان حالات کو اپنے اسلام دشمن مقاصد کی
تکمیل کے لیے مزید ہوا دینے کی کوشش کی۔ احادیث گھڑی گئیں اور اباحیت اور
انحطاط کے رجحان کے عام ہو جانے کی وجہ سے اجتہاد کا جذبہ سرد پڑنے لگا

اسلیے عہد عباسی کے اواخر میں ایک طرف ہلاکو خان کی ہلاکت آفرینیوں اور دوسری طرف فقہ کی فروعی باتوں میں باہمی آویزش کی وجہ سے ملت اسلامیہ کی یکجہتی اور اتحاد کا شیرازہ بکھرنے لگا۔ بدعت اور خرافات عام ہوتی چلی گئیں لوگ اصولوں کو چھوڑ کر فروعات میں پھنس گئے اور علامہ اقبال رح کے اس شعر کے مطابق

یہ اُمت خرافات میں کھو گئی
حقیقت روایات میں کھو گئی

قرآن و سنت جو دنیا میں امن عالم کے قیام اور انسانیت کی اعلیٰ قدروں کے فروغ کیلئے آیا تھا اسکا ان مقاصد کو عام کرنے کیلیے ابن تیمیہ رح، ابن قیم رح، الجوزی رح، شاہ ولی اللہ رح، جمال الدین افغانی رح، شیخ محمد عبدہ رح اور علامہ اقبال رح جیسے بیدار مغز لوگوں نے نشاۃ الثانیہ الاسلام کی تحریک اور نظریات ... کی تدوین کر کے اعلیٰ مقاصد کے خواب کو شرمندۂ تعبیر کرنے کی کوشش کی۔

فقہی اختلافات کے اسباب :-

فقہی اختلافات دراصل اصول اجتہاد کے انفرادی رجحانات کا نتیجہ ہیں اور ان اختلافات کی نوعیت ایسی نہیں ہے جو ملت اسلامیہ میں افتراق اور مسلمانوں میں باہمی آویزش کا سبب بن سکے بلکہ یہ اختلافات دراصل مسائل کے استنباط کے بارے میں ہیں اور اسی نوعیت کے ہیں کہ انہیں ہم مجتہدین کے ذاتی منفرد رجحانات کا آئینہ دار کہہ سکتے ہیں۔ ان اختلافات کی وجوہات علیٰ درج ذیل ہیں :-

(۱) ایک صحابی نے ایک حدیث رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی دوسرے نے نہیں سنی یا ان صحابی کو وہ حدیث قابل اطمینان ذرائع سے نہیں پہنچی۔

(۲) صحابی کو حدیث پہنچی لیکن وہ اسکی شان نزول سے آگاہ نہ ہوئے اس لیے انہوں نے اسکو عام حکم سمجھا اور جنکو اس حدیث کی شان نزول

علی۔ صفحہ 26 تاریخ الفقہ قاضی ظہور الحسن۔ مطبوعہ حیدر آباد دکن۔

معلوم تھی انہوں نے اسکو خاص سمجھا۔

(3) صحابی کو حدیث پہنچی لیکن ان کو اسوہ کے خلاف حدیث معلوم تھی اسلئے انہوں نے اس حدیث کو منسوخ سمجھا۔

(4) ایک صحابی نے حدیث کے ظاہری الفاظ پر عمل کیا اور دوسرے نے غور کرکے علت خاص پر عمل کیا۔

(5) چونکہ حدیثوں کی عبارت میں کئی پہلو نکلتے ہیں اسلئے استنباط میں اختلاف ہوا۔

(6) صحابہ کی فہم و فراست کا تفاوت

(7) اشتباہ فی الحدیث یعنی حدیث کی صحت میں شک۔

غرض کہ ان فروعی اختلافات میں ضد اور تعصب کی وجہ سے اختلافات فروعی نے ملی اتحاد کو برباد کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

شاہ ولی اللہ دہلوی رح نے فقہی اختلافات کی اہمیت اور اسباب ووجوہ کا جائزہ اپنی کتاب الانصاف فی بیان سبب الاختلاف [1] میں ان تمام اہم حقائق کا تفصیلی جائزہ لیا ہے جو فقہ کے مسالک میں اختلافات کا سبب بنے یا فروعات میں صحابہ رض اور تابعین رح کے اختلاف کا باعث ہوئے یا پھر اہلحدیث اور اصحاب رائے نے باہمی ضد و تعصب کے فروغ کی وجہ ثابت ہوئے۔ فقہ اسلامی کے اصول اجتہاد اور طریق استنباط میں بالغ النظری نے حد ضروری سے اسلام کی بنیادی تعلیم میں رواداری اور باہمی احترام رائے کو بڑی اہمیت حاصل ہے اسلیئے معمولی اختلافات کو وجہ افتراق ملت بنانا غیر مناسب ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے زمانے میں علم فقہ بحیثیت فن مدون نہ تھا اور نہ ہی اس زمانے میں احکام شرعیہ کے بارے میں بحث اور استدلال کا وہ طریقہ رائج تھا جو بعد میں فقہا نے اپنایا۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم مسئلہ میں وضاحت کے ساتھ ہاں یا نہیں فرما دیتے تھے اور اپنی عملی تمثیل سے مسائل کی وضاحت کر دیتے۔ مثلاً نماز

[1] صفحہ 31 الانصاف فی بیان سبب الاختلاف - کا اردو ترجمہ فقہی اختلافات کی اصلیت از مصنف شاہ ولی اللہ

حج کی ادائیگی وغیرہ وغیرہ میں معمولی سا اختلاف۔ شاہ ولی اللہؒ نے لکھا[1]
ہے کہ ہارون رشید نے حضرت امام مالکؒ سے بطور مشورہ کہا تھا کہ
"آپکی مدون کردہ موطا کو کعبہ میں لٹکا دیا جائے اور لوگوں کو کہا جائے
کہ اسی کے مطابق عمل کریں۔" امام مالکؒ نے کہا کہ ایسا نہ کریں
کیونکہ فروعی مسائل میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ خود
مختلف رائے رکھتے تھے۔ حضرت شاہ ولی اللہؒ نے ایک اور مثال دیتے
ہوئے لکھا ہے کہ "حضرت امام ابو حنیفہؒ نے بڑی وضاحت سے کہا تھا کہ
اگر میرے کسی فیصلہ کو نص قرآن یا احادیث کے خلاف پایا جائے تو
اس کو قبول نہ کیا جائے۔"[2] شاہ ولی اللہؒ نے اپنی کتاب میں ایسے
تمام اختلافات کو جو اصول اجتہاد کی وجہ سے فروعی معاملات میں پیدا
ہوئے ہیں انکو اہمیت نہ دینے کی تلقین فرمائی ہے اور تفصیلی تجزیے کے
بعد یہ فیصلہ دیا ہے کہ مجتہدین کا بالغ النظر ہو کر ملی بصیرت کے
ساتھ مسائل کا استنباط اس انداز میں کرنا چاہیے جو قرآن وسنت
کے عین مطابق ہو اور ملت اسلامیہ میں باہمی اخوت کے رشتوں کو
مستحکم کرنے میں ممد و معاون ثابت ہو سکے۔ عظیم فقہا نے ہمیشہ فراخدلی
کا ثبوت دیا ہے۔ مثلاً امام ابو یوسفؒ کے متعلق لکھا گیا ہے کہ انہوں[3]
نے جمعہ کے دن حمام میں غسل کیا اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔ نماز کے بعد جب
لوگ منتشر ہوئے تو انکو خبر دی گئی کہ حمام کے کنوئیں میں ایک مرا ہوا
چوہا پڑا ہے تو امام یوسفؒ نے جو حنفی فقہ کے امام تھے کہا "تو ہم
اپنے مدنی بھائیوں یعنی مالکیوں کے مسلک پر عمل کر لیتے ہیں جنکے
فقہی مسلک میں جب پانی دو مٹکے (یعنی مٹکا) کی مقدار میں ہو تو ناپاک نہیں
ہوتا۔ یہی حال امام شافعیؒ کے بارے میں یہ بیان کیا جاتا ہے کہ جب کبھی[4]
امام شافعیؒ بغداد جاتے تو فجر کی نماز میں دعائے قنوت جو ان کی رائے

[1] صفحہ 41 الانصاف فی بیان سبب الاختلاف مولفہ شاہ ولی اللہ اردو ترجمہ مطبوعہ [illegible]
[2] صفحہ 24 فقہی اختلافات کی اصلیت اردو ترجمہ۔ مصنف شاہ ولی اللہؒ۔
[3] صفحہ 67 تاریخ الفقہ۔ مصنف قاضی ظہور الحسن۔
[4] صفحہ 69 تاریخ الفقہ، مصنف قاضی ظہور الحسن مطبوعہ حیدرآباد دکن۔

میں واجب ہے پڑھنا ترک فرما دیتے تھے کسی نے وجہ پوچھی تو جواب دیا "کہ اس
قبر میں سونے والے امام ابو حنیفہؒ کے سامنے شرم آتی ہے کہ میں اپنی رائے
پر اصرار کروں۔" یاد رہے کہ امام شافعیؒ کے دل میں امام
ابو حنیفہؒ کی عزت میرے دل میں بہت عزت ہے۔ بطور انسان، مسلمان،
عالم اور فقیہ کے۔

یہ تھا ہمارے ائمہ کرام کا رویہ کہ وہ ایک دوسرے کے پیچھے نماز بھی
پڑھتے تھے اور اجتہادی اختلاف کے باوجود باہم ایک دوسرے کی عزت بھی
کرتے تھے۔ اور ایک دوسرے کے اجتہادی موقف اور ان کی فقہی رائے کا
احترام بھی کرتے تھے۔ دراصل تمام علمائے کرام نے متفقہ طور پر یہی فیصلہ
دیا ہے کہ ہمیں چاہیے کہ ملی یکجہتی کی خاطر نہ اپنے مسلک کو تھوپیں
اور نہ ہی دوسرے کے مسلک کو ہدفِ تعصب بنائیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم
سمجھتے ہیں یہ اسلام کی روح ہے اور اسی میں ہماری عافیت مضمر ہے

فقہ کے بارے میں اہل حدیث کا نقطۂ نظر:-

مقلدین کہتے ہیں کہ احادیث
میں اختلاف ہے کوئی ناسخ، کوئی منسوخ، کوئی صحیح کوئی ضعیف۔ اختلاف
دراصل مباح غیر مباح اور راجح اور مرجوح میں نہیں ہے بلکہ حلت و حرمت
یہاں دنیا کی میں سے تمام کتابیں ان اختلافات سے معمور ہیں
لوٹتے کے ہیں۔ علامہ تاج الدین سبکیؒ "طبقات سبکی" جلد ۲۲۱ میں
فرماتے ہیں "ترجمہ: امام ابو یوسفؒ اور امام محمدؒ امام ابو حنیفہؒ
کے اصول میں بھی مخالفت کرتے تھے۔" مولانا عبد الحی لکھنویؒ شرح وقایہ
میں ص ۸ میں لکھتے ہیں۔ ترجمہ "علمائے طبقات نے امام ابو یوسفؒ اور
امام محمدؒ کو مجتہدوں میں شمار کیا ہے ان دونوں نے اپنے امام سے اصول
میں مخالفت کی ہے"۔ امام غزالیؒ نے اپنی کتاب منخول میں فرمایا ہے کہ
"ان دونوں نے اپنے امام سے دو ثلث مذہب میں اختلاف کیا ہے۔"
مولانا ثناء اللہ امرتسری اپنی تصنیف تقلید شخصی اور سلفی میں لکھتے ہیں
کہ "حدیث پر عمل کرنے سے تو اختلاف مالوف تھا۔ فقہی اختلافات اصول و فروع
دونوں میں پائے جاتے ہیں تو اس پر کیوں عمل کیا جاتا ہے اور جو صورت

بحوالہ صفحہ ۲۳۴ طبقات سبکی۔

فقہ میں اختلاف کے رفع کی ہے وہی حدیث دیں جو ممکن ہے تو پھر حدیث پر عمل کیوں نہ کیا جائے کیا فقہ کا مرتبہ حدیث سے زیادہ ہے۔ یقیناً حدیث کا رتبہ فقہ سے بڑھ کر ہے۔

فقہ کی تدوین کے متعلق مولانا شبلی نعمانیؒ اپنی کتاب میں تحریر فرماتے ہیں[1] کہ تدوین فقہ کا طریقہ یہ تھا کہ کسی باب کا کوئی مسئلہ پیش ہوتا تو اس پر بحث ہوتی اور جب کسی مسئلہ پر علما کی اکثریت رائے کے بعد حضرت امام ابو حنیفہؒ اپنا فیصلہ سنا دیتے تھے سب تسلیم کرتے تھے۔ اس سلسلہ میں ایک مجلس منعقد ہوئی تھی اسکے ارکان مقرر ہوئے تھے اور مجلس نے تیس برس (30) تک فقہ کی تدوین کا کام کیا۔ اور اسطرح ۱۲۱ ہجری سے ۱۵۰ ہجری تک فقہ کی تدوین کا کام جاری رہا۔ اس مجلس میں شامل امام محمدؒ، امام طحاویؒ، قاضی ابو یوسفؒ امام زفرؒ - امام یحییٰ بن ابی زائدہ، حفص بن غیاث اس مجلس تدوین فقہ میں شامل بتائے جاتے ہیں۔ جبکہ تاریخ ابن خلکان مطبوعہ ایران جلد دوم صفحہ ۲۷ کے مطابق امام محمدؒ اس مجلس کے انعقاد کے بعد پیدا ہوئے امام طحاویؒ ۲۲۸ ہجری میں پیدا ہوئے قاضی ابو یوسفؒ ۱۱۳ ہجری میں پیدا ہوئے امام زفرؒ ۱۱۵ ہجری میں اور امام یحییٰؒ ۱۱۹ ہجری میں امام حفصؒ ۱۱۵ ہجری میں پیدا ہوئے۔ اس اعتبار سے امام ابو حنیفہ کی مجلس قانون ایک مفروضہ ہے اور امام ابو حنیفہ کی انفرادی ایک خدمت ہے۔

بہرحال اسلام دنیا میں امن و آشتی کا پیغام لے کر آیا ہے اور اس کا ارشاد باہمی اخوت - محبت اور انسانی یگانگت کو فروغ دینا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "تم دوسروں کے متعلق بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے۔" فقہ اسلامی کا اصل مقصد باہمی اتحاد کو فروغ دینا ہے۔ الغرض [illegible] ہم فقہ کے اس اصل مقصد کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کریں

[1] صفحہ ۲۰۰ سیرۃ النعمان مطبوعہ مجتبائی پریس۔

تاریخ فقہ :-

زمانوں
فقہ کی تاریخ کو تین قرنوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ قرن اول میں عہد نبوت صلی اللہ علیہ والہ وسلم، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کا زمانہ شامل ہے۔

مجتہدین قرن اول :-

خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رض :-

بالغ مردوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے رفیق عتیق تھے انکا سلسلہ نسب چھٹی پشت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے جا ملتا ہے یعنی ان کے سلسلہ نسب سے ملتا ہے۔ 37 سال میں مشرف بہ اسلام ہوئے۔ رسول اکریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے یار غار تھے۔ عشرہ مبشرہ اور اصحاب بدر و احد اور بیعت الرضوان میں سے ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے خسر یعنی ام المومنین حضرت عائشہ رض کے باپ تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے بعد ۱۲ ربیع الاول سنہ ۱۱ ہجری میں خلیفہ ہوئے اور ۲۲ جمادی الثانی ۱۳ سنہ ہجری میں تریسٹھ (۶۳) سال کی عمر میں وفات پائی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے عہد تک کتاب و سنت اور قیاس اصول اجتہاد تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے عہد میں ان میں اجماع کا اضافہ ہوا۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ :-

انکا سلسلہ نسب آٹھویں پشت میں رسول اکریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے ملتا ہے یہ بھی عشرہ مبشرہ، اصحاب بدر و احد اور بیعت الرضوان سے ہیں۔ رسول اکریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے خسر یعنی ام المومنین حضرت حفصہ رض کے والد تھے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ہم زلف بھی ہیں کیونکہ ام المومنین ...

ا۔ صفحہ ۳۵ تاریخ الفقہ، قاضی ظہور الحسن مطبوعہ حیدرآباد دکن

ب۔ صفحہ ۳۶ تاریخ الفقہ قاضی ظہور الحسن

حضرت ام سلمہ رض کی بہن قریبۃ سے بھی انہوں نے نکاح کیا تھا چونکہ وہ
مسلمان نہیں ہوئی تھیں اسلیئے صلح حدیبیہ کے بعد ۶ سنہ ہجری میں
انکو طلاق دے دی تھی۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے داماد بھی ہیں یعنی
ام کلثوم رض بنت علی از بطن فاطمۃ الزہرا رض سے ان کا نکاح ہوا تھا۔
ہجرت سے چالیس سال پہلے پیدا ہوئے۔ ۶ سنہ نبوی میں مسلمان
ہوئے۔ یکم محرم ۲۴ سنہ ہجری کو شہید ہوئے۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ :-

ع۱ انکا سلسلہ نسب پانچویں پشت میں
رسول کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے ملتا ہے واقعہ فیل کے چھٹے سال پیدا
ہوئے۔ ۳۴ سال کی عمر میں مسلمان ہوئے عشرہ مبشرہ میں
شامل ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی دو صاحبزادیاں یکے
بعد دیگرے ان کے نکاح میں آئیں۔ ۲۴ محرم حضرت عمر کے بعد خلیفہ ہوئے
اور ۳۵ ہجری میں وفات پائی۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ :-

ع۲ حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ
وسلم کے چچازاد بھائی، داماد اور عشرہ مبشرہ اور اصحاب بدر و احد
میں شامل ہیں۔ بعثت نبوی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے
دس سال قبل پیدا ہوئے۔ دس سال کی عمر میں مسلمان ہوئے
۳۵ سنہ ہجری میں خلیفہ اور ۴۰ سنہ ہجری میں کوفہ میں شہید ہوگئے۔
بحیثیت فقیہ بلند مقام کے حامل ہیں احادیث کا مجموعہ بھی مرتب کیا تھا۔
حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا تدوین فقہ میں ممتاز مقام ہے۔

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ :-

ع۳ انکا سلسلہ نسب بھی چھ واسطوں سے حضرت
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نسب سے ملتا ہے۔ آٹھویں مسلمان تھے۔

ع۱ صفحہ ۳۷ تاریخ الفقہ۔ قاضی ظہور الحسن مطبوعہ حیدرآباد دکن
ع۲ صفحہ ۳۷ " " " " " " ، ع۳ صفحہ ۳۷ تاریخ الفقہ۔

عشرہ مبشرہ میں شامل تھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت میں انکے سر پر زخم آئے۔ ۳۶ سنہ ہجری میں جنگ جمل میں ساٹھ (۶۰) برس کی عمر میں شہید ہوئے۔ قرن اول کے فقہا میں شامل ہیں۔

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ:۔ [1]

انکا سلسلہ نسب چار واسطوں سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھوپی زاد بھائی تھے ام المومنین حضرت خدیجہ رض کے بھانجے اور حضرت ابوبکر صدیق رض کے داماد تھے۔ ۳۶ سنہ ہجری میں جنگ جمل میں میدان جنگ سے دور شہید ہوئے۔ قرن اول کے فقہا میں شامل ہیں۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ:۔ [2]

انکا سلسلہ نسب پانچویں پشت میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نسب سے ملتا ہے عام الفیل سے دس برس بعد پیدا ہوئے اور ۳۱ سنہ ہجری میں وفات پائی۔ عشرہ مبشرہ میں شامل تھے اور قرن اول کے فقہا میں ہیں۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ:۔ [3]

سعد بن ابی وقاص رض کا سلسلہ نسب چھٹی پشت میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملتا ہے۔ سترہ سال کی عمر میں مسلمان ہوئے یہ ساتویں مسلمان تھے رشتہ میں آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ماموں تھے عشرہ مبشرہ میں شامل تھے ۸۵ سنہ ہجری میں ۹۵ سال کی عمر میں وفات پائی۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ:۔ [4]

قبیلہ خزرج کی شاخ بنی ادی بن سعد سے تھے نبوت کے بارہویں سال اٹھارہ سال کی عمر میں مسلمان ہوئے غزوہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بنو سلمہ کے محلے میں مسجد کے امام مقرر کیے گئے۔ ۸ سنہ ہجری میں فتح مکہ کے بعد اسلام اور اسلامی فقہ کے

ع1 صفحہ ۳۸ تاریخ الفقہ۔ قاضی ظہور الحسن مطبوعہ حیدرآباد دکن۔
ع2 ع3 ع4 صفحہ ۳۹ تاریخ الفقہ " " " " "

معلم رہے۔ سنہ ۹ ہجری میں یمن میں گورنر بناکر بھیجے گئے۔ حضرت ابوبکر صدیق رض
نے اپنی مجلس شوریٰ کا رکن بنایا۔ سنہ ۱۲ ہجری میں ابوعبیدہ بن
الجراح رض کی درخواست پر شام پر مقرر کیے گئے۔ سنہ ۱۸ ہجری میں ابوعبیدہ رض کی
وفات کے بعد افواج شام کے سپہ سالار مقرر ہوئے۔ علم فقہ میں آپکو
بلند مرتبہ حاصل ہے اور اصول اجتہاد میں آپکی [illegible] ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رض:-[ع1]

ابتدائی عہد نبوت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم میں ہوئے مسلمان تھے خلوت و جلوت میں آپ رسول کریم صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب بہت سی احادیث آپ سے مروی ہیں
فقہ میں آپکا مقام بلند ہے۔ حضرت عمر رض نے کوفہ کی جامع مسجد
میں درس فقہ کے لیے مقرر کیا۔ سنہ ۳۲ ہجری میں وفات پائی۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ:-[ع2]

ہجرت سے چھ سال پہلے پیدا ہوئے۔ گیارہ
سال کی عمر میں مسلمان ہوئے انصار کے قبیلہ خزرج کے خاندان بنو نجار
سے تھے۔ جنگ تبوک میں مالک بن نجار کا علم انکے ہاتھ میں تھا غزوہ خندق
کے علاوہ بھی دوسرے غزوات میں شریک تھے کاتب وحی تھے حضرت
ابوبکر صدیق رض اور حضرت عثمان نے انکو بیت المال کا وزیر بنایا۔ [illegible]
کے عہد حکومت سنہ ۴۵ ہجری میں چھپن (۵۶) سال کی عمر میں وفات
پائی۔ فقہ حدیث میں بلند مقام پر فائز ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ:-[ع3]

غزوہ خندق میں شریک تھے بہت سی
احادیث ان سے روایت کی گئی ہیں سنہ ۷۳ ہجری میں وفات پائی۔ زہد و تقویٰ میں
مشہور تھے۔ دو ہزار چھ سو تیس (2630) حدیثیں ان سے مروی ہیں۔

ع1 صفحہ ۲۱ تاریخ الفقہ۔ قاضی ظہور الحسن مطبوعہ حیدرآباد دکن
ع2 صفحہ ۲۱ تاریخ الفقہ۔
ع3 صفحہ ۲۲ تاریخ الفقہ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ :- ع[1]

۷ سنہ ہجری میں غزوہ خیبر کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ساری عمر آپ کے ساتھ رہے۔ درس و تدریس اور حدیث میں بلند مقام کے حامل ہیں۔ ۵۸ سنہ ہجری میں وفات پائی۔ پانچ ہزار تین سو چھیالیس (5346) احادیث ان سے مروی ہیں۔ صرف کوفہ میں ان کے شاگردوں کی تعداد آٹھ سو (۸۰۰) بتائی جاتی ہے۔ جن احادیث پر فقہی احکام کا استخراج عمل میں آیا ہے ان میں تین ہزار احادیث ان سے مروی ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ :- ع[2]

آنحضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے چچازاد بھائی تھے ہجرت سے دو سال قبل پیدا ہوئے ۶۸ سنہ ہجری میں طائف میں وفات پائی۔ دو ہزار چھ سو ساٹھ (2660) احادیث ان سے مروی ہیں۔

حضرت انس بن مالک انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ :- ع[3]

مدینے کے معزز قبیلے خزرج سے تعلق تھا۔ رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے خادم خاص اور رشتہ میں خالہ زاد بھائی تھے ہجرت سے دس سال قبل مدینے میں پیدا ہوئے۔ ان کی والدہ بیعت عقبہ ثانیہ سے پہلے مسلمان ہو چکی تھیں۔ تمام غزوات میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ رہے حضرت ابوبکر نے انکو زکوٰۃ اور صدقات کی وصولی کا افسر بنایا۔ حضرت عمر رض نے معلم فقہ بنا کر بصرہ بھیجا۔ ۹۳ سنہ ہجری میں وفات پائی ان سے دو ہزار دو سو چھیاسی (۲۲۸۶) مروی ہیں۔ امام حسن بصری رح (متوفی ۱۱۰ سنہ ہجری) اور امام حماد (متوفی ۱۲۰ سنہ ہجری) ان کے مشہور شاگردوں میں سے ہیں۔ امام ابو حنیفہ رح نے ان سے کئی بار ملاقات بھی کی اور احادیث کی روایت کیں۔

ع[1] صفحہ ۴۲ تاریخ الفقہ۔ قاضی ظہور الحسن۔ مطبوعہ حیدرآباد دکن

ع[2] صفحہ ۴۲ " " " " "

ع[3] صفحہ ۴۳ " " " " "

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ:۔[1]

اشاعت اسلام سبب

آٹھویں پشت میں رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے نسب سے ملتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رض نے احادیث کا ایک مجموعہ مرتب کیا تھا۔ جس میں ایک ہزار (۱۰۰۰) احادیث تھیں۔ امیر معاویہ رض نے انہیں کوفہ کا اور پھر مصر کا گورنر مقرر کیا۔ ۶۵ سنہ ہجری میں وفات پائی۔ فقہ اور حدیث میں بلند مقام پر فائز رہے۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ:۔[2]

قبیلہ خزرج کے خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ مدینے کے ان چھ آدمیوں میں شامل تھے جنہوں نے پہلے بیعت کی۔ غزوہ بدر اور دوسرے غزوات میں بھی شریک تھے۔ اصحاب صفہ کی تعلیم کا جو سلسلہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جاری کیا تھا اسکے نگران معلم بھی تھے۔ قرآن پڑھاتے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رض نے شام کی فتوحات کے لیے بھیجا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں بھی سپہ سالار بنائے گئے۔ ۳۴ سنہ ہجری میں ۷۲ سال کی عمر میں وفات پائی۔ آپ کی عظمت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ امیر معاویہ رض نے انکو اپنے سے بڑا فقیہ تسلیم کیا ہے۔ (۱۸۱) ایک سو اکیاسی احادیث ان سے مروی ہیں۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ:۔[3]

قبیلہ بنی نجار کے خاندان معاویہ سے تعلق رکھتا تھا۔ بیعت عقبہ الثانیہ میں شریک تھے۔ بدر سے لیکر طائف تک تمام غزوات میں شریک رہے۔ حضرت عمر رض نے انکو جمع قرآن پر مامور کیا۔ حضرت عمر رض کے زمانے میں مجلس شوریٰ کے رکن تھے۔ حضرت عثمان رض نے ترتیب قرآن پر مامور کیا۔ ۳۵ سنہ ہجری میں وفات پائی۔

ع۱ صفحہ ۴۴ ۔ تاریخ الفقہ ۔ قاضی ظہور الحسن ۔ مطبوعہ حیدرآباد دکن

ع۲ صفحہ ۴۴ ۔

ع۳ صفحہ ۴۵ ۔ ید

حضرت ابو سعید خدری ؓ [ع ۱]

ہجرت سے دس سال قبل پیدا ہوئے۔ بیعت عقبہ اولیٰ کے بعد مسلمان ہوئے اور اکثر غزوات میں شریک ہوئے۔ ایک ہزار ایک سو ستر احادیث ان سے مروی ہیں۔ ۷۴ ہجری میں وفات پائی

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ [ع ۲]

قبیلہ خزرج سے تعلق تھا۔ ۱۸ سال کی عمر میں بیعت عقبہ الثانیہ میں مسلمان ہوئے بدر و اُحد کے غزوات میں شریک ہوئے بیعت الرضوان میں بھی شامل تھے۔ ۲۵۴۰ احادیث ان سے مروی ہیں۔ کئی نامور فقہا ان کے شاگرد تھے

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ [ع ۳]

قبیلہ خزرج کے خاندان عدی بن کعب سے تعلق تھا۔ دو ہجری میں مسلمان ہوئے بدر کے علاوہ اکثر غزوات میں شریک رہے۔ حضرت عمرؓ نے شام میں تعلیم کے لیے مامور کیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دمشق کا قاضی مقرر کیا۔ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ان کو اپنا قائم مقام بنایا کرتے تھے۔ ۳۲ ہجری میں وفات پائی

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ [ع ۴]

سات ہجری میں مسلمان ہوئے اور بعد کے غزوات میں بھی حصہ لیا۔ حضرت عمرؓ نے ان کو ~~فقیہ~~ فقہ کی تعلیم پر مامور کیا۔ بصرہ کے قاضی بھی مقرر ہوئے۔ امام حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ (۱۱۰ ہجری) اور دوسرے بہت سے فقہا ان کے شاگرد تھے۔ ۵۲ ہجری میں بصرہ میں وفات پائی

ع۱ ۔ صفحہ ۷۱ ۔ تاریخ الفقہ مصنفہ قاضی اطہر الحسنی جلد ۱ ادارہ ...
ع۲ ، صفحہ ۸۴ ۔ ع۳ ۔ صفحہ ۷۱ ۔ ع۴ صفحہ ۷۱ ۔ تاریخ الفقہ

حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ:-

یہ صاحب سر رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی حیثیت سے مشہور تھے۔ جنگ احد میں شریک تھے ایک سریہ (وہ غزوہ جس میں آپ خود صلی اللہ علیہ والہ وسلم شریک نہیں ہوئے تھے) انکو سردار بناکر بھیجا گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مدائن کا گورنر مقرر کیا جنگ نہاوند میں سپہ سالار رہے۔ ہمدان وغیرہ ان ہی کے ہاتھوں فتح ہوئے ۳۶ سنہ ہجری میں وفات پائی۔[1]

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ:-

ایران کے آتش پرست تھے۔ مدینہ میں مسلمان ہوئے صحابہ میں بلند مقام پر فائز تھے۔ ۳۵ سنہ ہجری میں وفات پائی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ "سلمان منا اہل البیت۔ نیز کہ جنت سلمان کی مشتاق ہے!"[2]

حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ:-

ام المومنین ام حبیبہ رض کے بھائی تھے اور اسطرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے برادر نسبتی تھے۔ انکا سلسلہ نسب چوتھی پشت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے مل جاتا ہے۔ اپنے والد ابوسفیان رض سے پہلے مسلمان ہوئے۔ کاتب وحی رہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رض اور حضرت عمر فاروق رض اور حضرت عثمان غنی رض کے زمانے میں گورنر کی حیثیت سے کام کیا۔ ۴۱ سنہ ہجری میں خود خلیفہ ہوگئے اور ۶۰ سنہ ہجری میں وفات پائی۔[3]

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ:-

انکی والدہ سمیہ رض پہلی مسلمان خاتون ہیں جو کفار کے مظالم سے شہید ہوئیں کفار نے ان پر بھی بہت مظالم کئے جب آنحضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم مدینہ تشریف لے گئے تو مسجد قبا کی تعمیر ان ہی کے ہاتھوں عمل میں آئی جب حضرت عمر فاروق رض نے انہیں کوفہ کا گورنر بنا لیا۔ [illegible]

---

[1] صفحہ 47 تاریخ الفقہ، قاضی ظہور الحسن۔ مطبوعہ حیدرآباد دکن۔

[2] [illegible] صفحہ 48 تاریخ الفقہ [illegible]

صفین میں ۹۳ سال کی عمر میں 37 سنہ ہجری میں شہید ہوئے۔ بہت سی
احادیث ان سے مروی ہیں۔ علقمہ رح اور بہت سے دوسرے نامور فقہا
انکے شاگرد تھے

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ :- ع۱

ہجرت حبشہ سے پہلے مسلمان ہوئے
فتح خیبر کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ رہے۔ حضور
صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے انہیں عدن کا حاکم بنایا۔ حضرت عمر فاروق رض
اور حضرت عثمان رض نے کوفہ کا گورنر بنایا۔ جنگ صفین میں حضرت علی رض
کی طرف سے حکم تھے بہت متقی اور نیک تھے۔ علم دین اور فقہ میں بھی مہارت
رکھتے تھے صحابہ رض و تابعین رح میں سے بہت سے اشخاص نے ان سے روایت کی ہے۔
۴۴ ہجری میں ۷۰ سال کی عمر میں وفات پائی۔

حضرت ابوبکرہ ثقفی رضی اللہ عنہ :- ع۲

جنگ طائف میں مسلمان ہوئے ۵۱ ہجری میں
بصرہ میں وفات پائی امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ بصرہ
میں جتنے بھی صحابی آئے ان میں سب سے زیادہ بزرگ یہی تھے۔

حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ :- ع۳

۳ سنہ ہجری میں پیدا ہوئے رسول
اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے نواسے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بڑے
صاحبزادے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے بہت مشابہ
تھے۔ حضرت علی رض کے بعد ۴۰ سنہ ہجری میں خلیفہ ہوئے۔ کچھ دنوں
کے بعد خلافت سے دستبردار ہوگئے۔ ۴۹ سال کی عمر میں
مدینہ میں زہر سے شہید کر دیئے گئے۔

حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ :- ع۴

۴ سنہ ہجری میں پیدا ہوئے اور محرم ۶۱ سنہ ہجری میں
کربلا میں شہید ہوئے۔ نواسہ رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم تھے اور

ع۱ صفحہ ۴۹ - تاریخ الفقہ - قاضی ظہور الحسن - مطبوعہ حیدرآباد دکن
ع۲، ع۳، ع۴ ۵۰ " " " " " " " " " "

اعلائے کلمۃ اللہ اور حدیث و فقہ میں اہم مقام پر فائز تھے۔

قاضی شریح بن حارث :- ع1

عام طور پر انہیں تابعین میں شمار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے دست مبارک پر اسلام قبول کیا۔ اور اپنے خاندان کو لے کر یمن چلے گئے جب واپس آئے تو آنحضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی وفات ہو چکی تھی۔ حضرت عمر فاروق رض انکو کوفے کا قاضی مقرر کیا۔ ۶۰ برس تک قاضی رہے آخر حجاج بن یوسف کی بدعنوانیوں سے دل برداشتہ ہو کر مستعفی ہو گئے ۹۳ سنہ ہجری میں وفات پائی۔ فقہ میں بلند مقام حاصل ہے۔

امہات المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن اجمعین

فقہ کی تدوین میں امہات المومنین کے کردار کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا کیونکہ ان سے بھی احادیث مروی ہیں جن پر فقہ کی تدوین کا انحصار ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا :- ع2

حضرت ابوبکر صدیق رض کی صاحبزادی تھیں ان سے دو ہزار دو سو دس (2210) احادیث مروی ہیں۔

حضرت سودہ رضی اللہ عنہا :- ع3

ان سے پانچ احادیث مروی ہیں ایک بخاری اور چار دوسری کتب حدیث میں ہیں۔

حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا :- ع4

ساٹھ (60) احادیث ان سے مروی ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا :-

ان سے تین سو اٹھتر (378) احادیث مروی ہیں۔

ع1 صفحہ 51 تاریخ الفقہ - قاضی ظہور الحسن - مطبوعہ حیدر آباد دکن

ع2، ع3، صفحہ 52 - ع4 53 تاریخ الفقہ

حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا:- [1]
ان سے جو احادیث مروی ہیں انکی تعداد گیارہ
بتائی جاتی ہے۔
حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا:- [2]
بخاری اور مسلم میں ان سے سات
احادیث مروی ہیں۔
حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا:- [3] بڑے بڑے محدثین نے ان کے حوالے
سے (65) پینسٹھ احادیث روایت کیا ہے۔
حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا:- [4]
ان سے (10) دس احادیث مروی ہیں۔
حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا:- [5]
بخاری اور مسلم میں (76) چھہتر احادیث
ان سے مروی ہیں۔
تمام ازواج مطہرات نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم
کی احادیث کی تدوین میں غیر معمولی ہے لیکن تمام ازواج مطہرات میں
منصب اجتہاد کے اعتبار سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت
ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مقام بہت بلند ہے۔ حقیقتاً اگر غور کیا جائے
تو فقہ کی تدوین میں ان امہات المؤمنین نے بھی مردوں کی طرح اہم خدمات
انجام دی ہیں۔

---

[1]۔ صفحہ ۵۳۔ تاریخ الفقہ۔ مصنف قاضی ظہور الحسن۔ مطبوعہ حیدرآباد دکن
[2] صفحہ ۵۳ " " "
[3]۔ صفحہ ۵۴ " " "
[4] " " "

قرنِ اول کے ممتاز مجتہدین سنی خلفائے راشدین
کے بعد اور صحابہ کبار رضی اللہ عنہم اجمعین اور امہات المومنین
رضی اللہ علیہن جنکے اسمائے گرامی اور مختصر حالات کا ذکر
صفحات ماقبل میں آچکا ہے مزید اہم اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں:

فقہائے سبعہ مدینہ ؏1

نام	وفات	اسمائے تلامذہ
① ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث (حضرت عمر کا ... [illegible])	۹۴ ہجری	امام زہری
② سعید بن مسیب ۲۵ ہجری	۱۰۱ ہجری	امام حسن
③ خارجہ بن زید بن ثابت —	۹۹ ہجری	
④ عبداللہ بن عتبہ بن مسعود —	۱۰۲ "	
⑤ امام قاسم بن محمد بن ابوبکر صدیق —	۱۰۶ "	
⑥ سالم بن عبداللہ بن عمر فاروق	۱۰۶ "	
⑦ سلیمان بن یسار	۱۰۷ "	

دوسرے ممتاز مجتہدین ؏2

نام		وفات	اسمائے تلامذہ
① علقمہ بن قیس نخعی	عہد [illegible]	۶۲ ہجری	ابراہیم نخعی
② عطاء بن رباح	عہد خلافت عمر [illegible]	۱۱۲ "	
③ اسود بن یزید	—	۹۵ "	
④ امام شعبی	۱۷ ہجری	۱۰۶ "	امام زہری
⑤ عبدالرحمن بن ربیعہ رائی	—	۱۳۳ "	امام اوزاعی

؏1 صفحہ ۵۵ . تاریخ الفقہ - مصنف قاضی اطہر الحسن مطبوعہ [illegible]

نام	پیدائش	وفات	
(۶) امام حسن بصری رح	۲۱ ہجری رض	۱۱۰ ہجری	—
(۷) عروہ بن زبیر رح	عہد حضرت عثمان	۹۴	امام ہشام اور امام زہری
(۸)۔ ابو سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف رض	—	۹۴ "	امام زہری اور یحییٰ بن سعید
(۹) امام زین العابدین بن حضرت علی کرم اللہ وجہہ	۳۸ ہجری	۹۴ ہجری	—
(۱۰) امام حسن مثنیٰ رح	۴۸ "	۹۷ "	
(۱۱) محمد بن منکدر رح	—	۱۳۱ "	امام ابو حنیفہ اور امام جعفر صادق، امام مالک، امام زہری، سفیان ثوری
۱۲۔ نافع بن سرجس مولا عبد اللہ بن عمر رح		۱۱۷ ہجری	امام مالک
۱۳۔ امام زہری رح	۵۰ ہجری	۱۲۴ "	امام مالک امام لیث امام اوزاعی
۱۴۔ امام باقر رح	۵۷ "	۱۱۴ "	امام ابو حنیفہ
۱۵۔ ہشام بن عروہ بن زبیر رح	۶۱ "	۱۴۶ "	امام مالک سفیان ثوری
۱۶۔ خلیفہ عمر بن عبد العزیز رح	۶۱ "	۱۰۱ "	—
۱۷۔ ابراہیم نخعی رح	—	۹۵ "	حماد بن سلیمان رح
۱۸۔ طاؤس بن کیسان رح	—	۱۰۶ "	
۱۹۔ قتادہ بن دعامہ	—	۱۱۷ "	امام ابو حنیفہ رح
۲۰۔ مکحول بن عبد اللہ	—	۱۱۸ "	—

نمبر	نام	پیدائش	وفات	تلامذہ
۲۱	شعبہ بن الحجاج ؒ	—	۱۶۰ ہجری	امام ابو حنیفہ ؒ
۲۲	عبداللہ بن دینار ؒ	—	۱۲۷ ہجری	سفیان ثوری
۲۳	یحییٰ ابن سعید الانصاری ؒ	—	۱۴۳ ہجری	امام مالک، سفیان
۲۴	عبدالرحمن بن امام قاسم ؒ	—	۱۲۶ ہجری	—
۲۵	حماد بن ابی سلیمان ؒ	—	۱۲۰ ہجری	امام ابو حنیفہ ؒ
۲۶	امام جعفر صادق ؒ	۸۰ ہجری	۱۴۸ ہجری	امام ابو حنیفہ ؒ، امام مالک اور سفیان ثوری

فی الحقیقت ہر صحابی کے بہت سے شاگرد تھے اور ہر تابعی کے سینکڑوں تلامذہ۔ تاریخ میں جن فقہا کا پتہ لگ سکا۔ ان اہم اور ممتاز مجتہدین اور فقہائے قرنِ اول کے اسمائے گرامی درج کر دیئے گئے ہیں۔ حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تابعین میں سے بلند مقام رکھتے تھے۔ اور انہوں نے بیس سے زیادہ اصحاب کو دیکھا تھا۔ لیکن امام ابو حنیفہ ؒ کا ذکر قرنِ ثانی کے فقہاء میں کیا جاتا تھا۔

قرنِ ثانی [1]

۱۱۰ ہجری تا ۱۷۰ ہجری

ائمہ مجتہدین قرنِ اول کے بعد فقہا کی تاریخ کا دوسرا دور ۱۱۰ ہجری سے شروع ہوتا ہے اور ۱۷۰ ہجری پر ختم ہو جاتا ہے۔ یہ دور تدوینِ فقہ، فنِ حدیث اور علم کلام کے عروج کا زمانہ ہے۔ حدیث اور فقہ کے مجموعے مدون کر دیئے گئے۔ دلائل کی نکتہ سنجی اور اجتہاد

۱۔ صفحہ نمبر ۶۷۔ تاریخ الفقہ، مصنفہ قاضی ظہیر الحسن، مطبوعہ حیدرآباد دکن

اجتہاد کے اصول مرتب ہوئے۔ اور بہت سے اصول اجتہاد جن کی اصطلاحی تعریف پچھلے صفحات میں کی جا چکی ہے عالم وجود میں آئے۔ اور بڑے بڑے مباحث بھی ہوئے اس طرح فقہ کی تدوین کا یہ قرن ثانی اپنی جگہ بڑی اہمیت رکھتا ہے وہ عظیم فقہا اور مجتہدین جنہوں نے فقہ کی تدوین کے اساسی اصول مرتب کیے اُن میں اہلسنت کے چار مذاہب فقہ کے ائمہ میں امام ابو حنیفہ امام مالک رح۔ امام شافعی رح امام حنبل رح کی عظیم خدمات تدوین فقہ کا سنہرا دور ہے ہر امام کے مسلک کو آگے بڑھانے والے ائمہ اپنی جگہ اہم ہیں لیکن قرن ثانی کے عظیم المرتبت ائمہ مجتہدین کی بالغ النظری اور احترام کا جذبہ تمام مسلمانان عالم کے لیے آج بھی تعصبات کی خلیج کو پُر کرنے اور باہمی رواداری خیر سگالی۔ افہام و تفہیم کو بڑھانے کی ناقابل تردید مثال ہے۔ یہ تمام بزرگ مجتہدین اور ائمہ فقہا ایک دوسرے کی عزت کرتے تھے نہ کوئی کسی کو گمراہ ٹھہراتا تھا اور نہ ہی دوسرے کی رائے کا مذاق اڑاتا یا اُس کے اجتہاد کو ہدف ملامت اور نشانہ اہانت بناتا۔ اِن ائمہ میں اختلاف اجتہاد کے باوجود ایک دوسرے کی عظمت و احترام کا جذبہ پایا جاتا تھا۔ نتیجتاً مذاہب اربعہ کے مقلدین ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھتے تھے۔ اور ان کی فقہ کے مطابق عمل کرنے میں کوئی عیب برائی محسوس نہ کرتے تھے۔ ہر امام کی فقہ کی تدوین کا طریقہ منطقی۔ مدلل اور سائنٹفک تھا۔ امام ابو حنیفہ رح نے

قرن ثانی کے عظیم المرتبت مجتہدین کے حالات

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ [۱] ۸۰ ہجری میں پیدا ہوئے۔ ان کے دادا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے دور خلافت میں مشرف بہ اسلام ہوئے۔ آپ بیس سال کی عمر سے تعلیم کی طرف توجہ کی۔ بے شمار ذہین تھے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے عہد میں فقہ کو اپنا خاص موضوع تحقیق بنایا۔ سن ۱۰۰ھ میں امام بن حماد بن ابی سلیمان م ۱۲۰ھ کی درسگاہ میں داخل ہوئے۔ فقہ کی باقاعدہ تشکیل و تدوین اور تعلیم انہیں اولیت حاصل ہے۔ آپ کے عہد کے مشہور اساتذۂ فقہ کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں:

(۱) امام شعبی رح م ۱۰۶ ہجری۔ یہ کوفہ کے قاضی تھے۔

(۲) امام جعفر صادق رح م ۱۴۸ ہجری۔ استاد امام ابو حنیفہ، امام مالک اور سفیان ثوری

(۳) طاؤس بن کیسان م ۱۰۶ ہجری۔ (۴) مکحول شامی م ۱۱۸ ہجری

(۵) عطا بن رباح م ۱۱۴ ہجری۔ امام حسن بصری م ۱۱۰ھ

(۶) امام باقر م ۱۱۴ھ۔ شعبہ بن الحجاج م ۱۶۰ ہجری۔ اسی طرح حضرت امام ابو حنیفہ رح کے بہت سے عظیم المرتبت تلامذہ تھے، جو اپنی جگہ بے شمار علم اور حکمت کے حامل تھے۔ ان میں امام ابو یوسف م ۱۸۲ ہجری، امام محمد م ۱۸۹ ہجری، امام زفر م ۱۵۸ھ، حماد بن امام ابو حنیفہ م ۱۷۶ کے اسمائے گرامی فقہ کی تدوین میں بڑی اہمیت حاصل تھی۔ اور فقہ کے آسمان پر اپنی مثال روشن ستاروں کی مانند ہے۔ حضرت امام ابو حنیفہ رح انتہائی صبر و ضبط کے مالک تھے۔ منصور عباسی کے سلسلہ میں قید کی صعوبت برداشت کی اور کوڑے بھی کھائے۔ انہوں نے تقریباً ۸۳ ہزار فقہی مسائل حل کیے۔

۱۔ صفحہ ۱۲۱۔ فلسفہ شریعت اسلام۔ مرتبہ صبحی محمصانی۔ اردو ترجمہ محمد احمد رضوی

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ[1] سنہ ۹۳ ہجری میں حجاز میں پیدا ہوئے
تبع تابعین میں ممتاز اور امام فقہ سنہ 179 ہجری میں وفات پائی
امام مالک نہایت متقی اور ایماندار تھے۔ خلیفہ منصور عباسی نے امام
ابو حنیفہ کی طرح اُن کو دامِ اقتدار میں گرفتار کرنے کے لیے
سرکاری قاضی کا عہدہ پیش کیا۔ مگر انہوں نے قبول نہیں کیا۔ حضرت
امام مالک نے کئی ہزار مسائل حل کیے۔ اُن کے شاگردوں کی تعداد
۱۳۰۰ ہے۔ شیخ عبداللہ بن وہب مصری م ۱۹۷ ہجری۔ شیخ ابن
القاسم م ۱۹۱ ہجری ان کے مشہور تلامذہ میں ہیں۔

قرنِ ثالث ۱۴۲ سے ۲۲۰ ہجری تک

تدوین فقہ

حضرت امام مالک رح اور حضرت امام ابو حنیفہ رح کے ادوار کا کام قرنِ ثالث شروع ہوا۔ جو حضرت امام شافعی رح اور
حضرت امام احمد بن حنبل رض کے علاوہ امام علی رضا رح م ۲۰۳ ہجری۔
امام بخاری م ۲۹۶ ھ۔ امام طبری م ۳۲۱ ھ۔ امام اسمٰعیل بن حماد
م ۲۱۳ ھ۔ وغیرہ مشہور امام ہیں۔ یہ عہد بھی قرنِ ثانی کی
طرح کم اہمیت کا حامل نہیں مگر اس زمانے میں ائمہ محدثین کی تعداد کافی
ہے۔

امام شافعی رح: عسقلان کے صوبے میں 150 ہجری میں پیدا ہوئے۔ دو
برس کے تھے کہ باپ مر گئے۔ دس سال کی عمر میں قرآن اور موطا کو زبانی یاد کر لیا۔
فقہ سے دلچسپی پیدا ہوئی امام مالک رح کی خدمت میں حاضر ہوئے امام محمد رح شاگرد
امام ابو حنیفہ رح سے بھی تحصیل علم کیا

[1] صفحہ ۱۲۲۔ تاریخ الفقہ۔ مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب حیدرآباد دکن

اسی لیے ساری عمر امام ابو حنیفہ کے نیاز مند رہے۔ ۱۵۰ھ ہجری میں عراق میں وفات پائی۔ فن اصولِ فقہ ایجاد تو امام ابو حنیفہؒ نے کیا لیکن اس علم کو فن کی صورت اور وسعت حضرت امام شافعیؒ کی وجہ سے ہوئی۔ ان کے شاگردوں میں شیخ حسن بن محمد زعفرانیؒ، شیخ ابو العباس احمدؒ، شیخ یوسف بن یحییؒ اور بہت سے دوسرے اہم اور ممتاز فقہاء شامل ہیں۔

امام احمد بن حنبلؒ:- ۱۶۴ ہجری بغداد میں پیدا ہوئے۔ بچپن میں یتیم ہو گئے۔ ۱۹۵ ہجری میں حضرت امام شافعیؒ سے حصول فقہ کی تعلیم حاصل کی اور پھر خود درس دینے لگے۔ آپکے درس میں دنیا کے بڑے بڑے عالم شریک ہوتے تھے۔ ان میں امام بخاریؒ، امام مسلمؒ، امام ابو داودؒ بہت مشہور ہیں۔ امام شافعیؒ فرمایا کرتے تھے کہ امام احمد حنبلؒ سب سے زیادہ صحیح حدیثیں جانتے ہیں۔ 20 ۲۲۴ ہجری میں خلیفہ مامون نے امام احمد بن حنبلؒ کو قرآن پاک کے مخلوق ہونے کا فتوی دینے پر مجبور کیا۔ آپ نے انکار کیا۔ قید کر لیے گئے۔ اور سخت تکلیفیں دی گئیں۔ یہ تھا حضرت امام احمد بن حنبلؒ کا ولولۂ ایمان۔ المعتصم خلیفہ ہوا تو اس نے اور زیادہ تکلیفیں پہنچائیں اور آپکا درس بند کر دیا۔ ۲۳۱ ہجری میں انہیں پھر مجبور کیا گیا کہ وہ قرآن کو مخلوق قرار دیں۔ مگر حضرت حنبلؒ نے پھر انکار کر دیا۔ بعد میں خلیفہ المتوکل نے حضرت کی اس دیانتداری اور حق پسندی کی وجہ سے انہیں قید سے رہا کیا۔ کچھ عرصہ بعد ۲۴۱ ہجری میں ۷۷ سال کی عمر میں وفات پائی۔ شیخ ابو بکر احمد بن محمد بن ہانیؒ، شیخ احمد بن محمد بن الحجاجؒ اور اسحاق بن ابراہیمؒ ان کے قابل ذکر شاگرد تھے۔ غرض قرن ثالث کے بعد فقہ اسلام کی کوئی مجتہدانہ توسیع نہیں ہوئی بعد کے علماء فقہاء اور ائمہ نے اپنی ساری زندگی بزرگ ائمہ مذاہب اربعہ کے فقہی فلسفے کی توضیحات اور تشریحات میں صرف کی۔ چاروں مذاہب کے پیروی کرنے والے اپنے اپنے اصولوں کے مطابق زندگی گزارتے تھے۔ اور کوئی اس کے بعد عبادات، معاملات، مناکحات اور عقوبات کی تشریح و توضیح کے سلسلے میں فقہ کی بیشمار کتابیں لکھی گئیں۔ اور مختلف زبانوں میں فقہی مسائل پر بیشمار کتابوں کے عظیم ذخائر موجود ہیں۔ جن سے اشاعتِ دین، تبلیغ مذہب، عقائد و اسرار ارکان دین کی تشریح اور انسانی زندگی سے متعلق گوناگوں مسائل پر کتابیں لکھی گئیں کیونکہ قرآن حکیم میں ہر ایک چیز کی تفصیل اور ہر چیز کا بیان موجود ہے۔ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی ہیں۔ اسلئے قرآن و سنت فقہ کی بنیاد ہیں۔ مسائل میں استنباط اور استخراج کیلئے ہمارے بزرگ ائمہ نے جو اصول مرتب کیے ہیں۔ وہ رہتی دنیا تک ملت اسلامیہ کے تمام دینی اور دنیاوی مسائل کو حل کرنے کیلئے معاون ثابت ہونگے۔ علامہ اقبال نے اسی لیے فرمایا ہے:

وابستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ

وابستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ

تدوینِ فقہ :-

تلامذہ اور متاخرین کی خدمات :-

امام ابو حنیفہ رح، امام مالک رح، امام شافعی رح اور امام حنبل رح کے تلامذہ اور ہم خیال متاخرین فقہا کی تالیفات نے بھی تدوینِ فقہ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ کتب "ظاہر الروایۃ" اور "النوادر" کے بعد فتاوی اور مسائل کی وہ کتابیں ہیں جن میں متاخرین، مجتہدین نے جب اسلاف کی روایت نہ پائی تو خود اجتہاد کیا جیسے "کتاب النوازل" مولفہ ابو اللیث نصر سمرقندی جنہوں نے ۳۷۳ ہجری میں وفات پائی امام ابو حنیفہ رح کے اور بھی شاگرد تھے جنہوں نے بعد کے ادوار میں تدوینِ فقہ اور اجتہاد کے اہم کام کو آگے بڑھانے میں دیانتداری سے کام لیا ان میں احمد بن عمر رح (متوفی ۲۶۱ سنہ ہجری) جو کتاب الحیل اور کتاب الوقف" اور ابو جعفر طحاوی (م ۳۲۱ سنہ ہجری) جنہوں نے کتاب "الجامع الکبیر" لکھی۔ ان ائمہ مذکورین کے بعد حنفی مذہب کے مقلدین اور مویدین کا دور شروع ہوا جن میں ابو الحسن کرخی رح (م ۳۴۰ سنہ ہجری) عبداللہ جرجانی رح (متوفی ۳۹۸ سنہ ہجری) مولف خزانۃ الاکمل"، شمس الائمہ سرخسی رح (متوفی ۴۸۲ سنہ ہجری) مولف "المبسوط"، علی بن محمد بزدوی رح مولف کتاب الاصول"، ابو بکر کاسانی رح (متوفی ۵۸۷ سنہ ہجری) "بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع" اور برہان الدین علی مرغینانی رح (متوفی ۵۹۳ سنہ ہجری) مؤلف کتاب "الہدایۃ"، شرح المبتدی وغیرہ۔

مذہب حنفی کی مشہور کتاب ہدایہ کی چار جلدیں ہیں اسکی شرحیں اور حواشی بھی بہت زیادہ ہیں مثلاً العنایۃ، علامہ سروجی کی کفایۃ، کرلانی کی وقایۃ، اور تاج الشریعہ کی وقایہ وغیرہ۔ ان کتابوں کے تراجم اردو زبان میں بھی لکھے گئے اور یہ کتابیں اردو میں فقہی ادب کا قابل فخر سرمایہ ہیں۔ خاص طور پر ہدایہ اور وقایہ۔

---

۱۰ صفحہ ۴۷ فلسفہ شریعت اسلام۔ ڈاکٹر صبحی محمصانی مترجمہ محمد احمد رضوی۔

۱۱ صفحہ 48 فلسفہ شریعت اسلام ، ، ، ، مطبوعہ لاہور۔

بعد کے فقہا نے تقلید کی انہوں نے مختلف کتابوں کی شرحیں
لکھیں حاشیے اور تلخیص تیار کیے۔ مجموعے جمع کیے ان کو شمار کرنا بہت مشکل
ہے۔ بالخصوص ہدایہ اور وقایہ اور صدر الشریعہ کا حاشیہ وغیرہ کے علاوہ ایک
اور کتاب جو برصغیر پاک و ہند کے نصاب تعلیم میں شامل ہے۔
اس کا نام "کتاب المختصر" ہے اس کے مولف احمد بن قدوری (متوفی
۴۲۸ سنہ ہجری) جو مشہور ہے اور قدوری کی اس کتاب کا اردو ترجمہ
"قدوری" ہی کے نام سے مشہور ہے۔ وقایہ، مختصر الہدایہ، مولف
تاج الشریعہ" محمود محبوبی اور "نہایۃ الاوطار" کا ترجمہ "در مختار"
ہی اردو میں فقہی ادب کا سرمایہ ہے۔

حافظ الدین نسفی (متوفی ۷۱۰ سنہ ہجری) کی ایک اور کتاب
"کنز الدقائق" تصنیف کی جس کی بہت سی شرحیں اور حواشی مشہور ہیں
قاضی زین العابدین ابن نجیم اور عمر بن نجیم اور امین بن عابدین وغیرہ نے
مختلف ناموں سے لکھی ہیں۔ اردو زبان میں اس کتاب کا ترجمہ
"احسن المسائل" کے نام سے مشہور ہے۔ عربی میں فقہ پر کتابوں کا
ایک عظیم سرمایہ ہے اور فقہ کی ان کتابوں کے علاوہ فتووں کی بھی
بے شمار کتابیں ہیں۔ یہاں اشارۃً صرف چند کتابوں کے نام لکھے جا رہے
ہیں۔ "فتاوی خانیہ"، فتاوی ظہیریہ، فتاوی طرسوسیہ
فتاوی بزازیہ اور ہندوستان میں فتاوی عالمگیریہ، فتاوی رشیدیہ،
فتاوی مولانا اشرف علی تھانوی، فتاوی مولانا احمد رضا بریلوی ان کے
علاوہ فتاوی مولانا محمد شفیع، فتاوی اہل حدیث غرض ہر ملک
اور ہر زبان میں مختلف مسائل کے سلسلے میں دینی موقف کی وضاحت
کے سلسلے میں یہ تمام فتوے فقہی مسائل کی توضیح و تشریح کی اہم
اساس ہیں۔ حنفی مذہب میں فقہ پر زیادہ کام اس لیے ہوا کہ یہ
مذہب دنیا کے تمام علاقوں میں مسلمانوں کی اکثریت کا مذہب ہے۔

۱۔ صفحہ ۴۹ فلسفہ شریعت اسلام۔ ڈاکٹر صبحی محمصانی۔ مترجم محمد
احمد رضوی۔ مطبوعہ لاہور۔

امام مالکؒ کے تلامذہ اور مقلدین :- [1]

یحییٰ عبد السلام التنوخی (متوفی ۲۴۰ سنہ ہجری) مصر میں امام مالکؒ کے مقلدینؒ اشہب بن عبد العزیز (متوفی ۲۰۴ سنہ ہجری) اور عبد اللہ بن عبد الحکم (متوفی ۲۱۴ سنہ ہجری) زیادہ مشہور ہیں۔ ان کے بعد چھٹی صدی ہجری کے علماء میں ابو القاسم بن جزی (متوفی ۷۴۱ سنہ ہجری) مؤلف "القوانین الفقہیہ" اور مشہور کتاب "المختصر" کے مصنف شیخ خلیل (م ۷۶۷ سنہ ہجری) ہیں۔ آج کل امام مالکؒ کے مقلدین کا علمی سرمایہ "المدونہ" ہے جس کو اسد بن فراتؒ نے جمع کیا ہے۔ یہ مذہب حجاز اور مدینے کے علاوہ تیونس، طرابلس، سوڈان، کویت وغیرہ میں زیادہ عام ہے۔ اس مذہب کا فقہی سرمایہ حنفی مذہب کے مقابلے میں بہت کم ہے۔

امام شافعیؒ کے تلامذہ اور مقلدین :-

امام شافعیؒ کی کتاب "الام" شافعی مسلک فقہ کی اہم کتاب ہے جس میں عبادات ارکان دین، معاملات، عقوبات، مناکحات، غرضیکہ تمام مسائل پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ [2] امام شافعیؒ کی دوسری تصنیفات میں کتاب "اختلاف الحدیث" بھی بہت مشہور ہے۔ انکے نامور تلامذہ میں احمد بن حنبلؒ اور داؤد الظاہریؒ نے اپنے الگ مذاہب قائم کیے۔ ان کے تلامذہ میں ابو ثور بغدادیؒ اور ابو جعفر ابن جریر الطبریؒ کا نام بھی مشہور ہے۔ اسمٰعیل مزنی مؤلف کتاب "المختصر" (متوفی ۲۶۴ سنہ ہجری) زیادہ مشہور ہے۔ ابو اسحاق شیرازی فیروز آبادی (متوفی ۴۷۶ سنہ ہجری) مصنف کتاب "مہذب" اور "حجۃ الاسلام" کے مصنف امام غزالیؒ (متوفی ۵۰۵ سنہ ہجری) جو علم اصول فقہ اور فلسفہ کی مشہور کتاب "احیاء علوم الدین" وغیرہ بہت مشہور ہیں۔ انکے علاوہ تقی الدین علی سبکیؒ (متوفی ۷۵۶ سنہ ہجری) مؤلف "شرح منہاج البیضاوی" و "فتاویٰ سبکیہ" جلال الدین سیوطی وغیرہ بھی شافعی

ع[1] صفحہ 55 - ع[2] صفحہ 56 فلسفہ شریعت اسلام - ڈاکٹر صبحی محمصانی - مترجم محمد احمد رضوی

ع[3] صفحہ 60 - فلسفہ شریعت اسلام - ڈاکٹر صبحی محمصانی - مطبوعہ لاہور

مذہب کے مقلدین اور مدونین میں بڑی شہرت رکھتے ہیں۔ اس مذہب کے ماننے والوں کی تعداد بھی خاصی زیادہ ہے اور دنیا کے بر حصے ملک عرب، پاک وہند میں پائے جاتے ہیں۔

امام احمد حنبل رح کے تلامذہ اور متقلدین:-

آپ نے اپنی فقہ میں رائے[1] سے احتراز کیا اور زور حدیث پر دیا ہے انکی حدیث کی کتاب "مسند امام احمد" کی چھ جلدیں ہیں جس میں چالیس ہزار احادیث ہیں۔ یہ اپنے عقیدے اور اپنے مذہب میں بڑے سخت تھے۔ ابوبکر بن ہانی مؤلف کتاب "السنن فی الفقہ" ابوالقاسم خرقی رح (متوفی ۳۳۴ سنہ ہجری) مصنف "المختصر" اور تقی الدین احمد بن تیمیہ (متوفی ۷۲۸ سنہ ہجری) "فتاوی مشہورۃ" اور ابن قیم (متوفی ۷۵۱ سنہ ہجری) مؤلف "اعلام الموقعین" بہت مشہور ہوئے۔ مذہب حنفی کے مقابلے میں یہ مذہب بہت کم پھیلا۔ لیکن بارہویں صدی ہجری مطابق اٹھارہویں صدی عیسوی ابن تیمیہ رح اور شیخ محمد عبدالوہاب رح کی وجہ سے اس مذہب کو بہت مقبولیت حاصل ہوئی۔ شیخ عبدالوہاب رح (متوفی ۱۲۰۶ سنہ ہجری) نے ابن تیمیہ رح کے بعد دوبارہ اس مذہب کی تجدید کی۔ اور مذہب میں غیر ضروری بدعتوں اور رسموں کے خلاف جیسے قبر پرستی، نذر نیاز، تعویذ گنڈے وغیرہ کی مخالفت کی یہ مذہب آجکل سعودی عرب کا سرکاری مذہب ہے۔

* * * * * * *

"اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے۔ یہی لوگ نجات پانے والے ہیں"

(قرآن حکیم پارہ ۴ - رکوع ۲)

---

[1] صفحہ 64 - ملخص تشریعات اسلام - ڈاکٹر صبحی محمصانی مترجم محمد احمد رضوی مطبوعہ لاہور

[2] صفحہ 67 " " " " " " " " " " " مطبوعہ لاہور

ہندوستان میں فقہ اسلامی

ہندوستان میں اسلامی فقہ یا ہندوستانی شریعت اسلامی کا کام تو دراصل اسی وقت شروع
ہوگیا تھا جب مسلمان ہندوستان آئے اور انہوں نے ہندوستان ہی میں مستقل رہنا سہنا اختیار کیا۔ لیکن جب
مختلف علاقوں کے رہنے والوں سے ان کے تعلقات قائم ہوئے تو بتدریج ایک ایسی زبان عالم وجود میں
آئی جو ابلاغ خیالات، احساسات وجذبات اور اظہار مدعا کے لیے عام فہم اور آسان ذریعہ اظہار وابلاغ
ثابت ہوسکے۔ اسی سلسلہ میں اردو زبان معرض وجود میں آئی اور اس کو ترقی بھی ارتقا کے لحاظ سے اس میں فقہ کی
کتابیں لکھی گئیں جو زبان اور بیان کی ترقی کے ساتھ ساتھ مذہبی مسائل کی افہام وتفہیم تعلیم وتعلم اور اشاعت
وتبلیغ کے ساتھ ساتھ مسائل کی توضیح اور انداز بیان سادہ سلیس فصاحت وبلاغت کے اعتبار سے اردو
نظم ونثر کے ارتقا میں بھی ممد ومعاون ثابت ہوئیں۔ فقہ کی کتابیں اردو زبان میں اتنی ہی پرانی ہیں جتنی
اردو کی لسانی تاریخ۔ اردو نثر یا اس کی مختلف اصناف کی ترقی عہد بہ عہد مختلف مشاہیر کی کوششوں کا
نتیجہ ہے۔ اس سلسلے میں جہاں ادیبوں اور شاعروں کی کوششوں کو اہمیت حاصل ہے وہیں مبلغین دین،
مفسرین قرآن اور فقہائے دین متین کی مساعی کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ چنانچہ اردو زبان
میں مذہبی ادب اپنی جگہ بڑی اہمیت رکھتا ہے کیونکہ ابتدا سے بتدریج اردو ہی سے جہاں احادیث
تفاسیر قرآن، علم کلام اور تبلیغ دین پر اردو میں کتابیں لکھی گئی ہیں وہیں فقہی مسائل جن پر اسلامی
تعلیمات اور شریعت دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انحصار ہے ان پر بھی بے شمار کتابیں لکھی گئی ہیں جو
تاریخ ادبیات اردو میں اردو کے ارتقا کو سمجھنے میں ممد ومعاون ہیں۔

زیر گفتگو سلسلہ میں آئندہ ابواب میں تفصیلی مواد فراہم کیا جانے کا لیکن یہاں فقہ
کی تدوین کی تاریخ کے موضوع پر اس لیے سرسید احمد خان [1] اور امیر علی کے انہماک گرامی کو نظر انداز نہیں
کیا جا سکتا۔

سرسید احمد خان:

مسلمانان ہند کی اصلاح کے سلسلہ میں ان کے دو اہم کاموں کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ پہلا
کام تعلیم اور معاشرتی اصلاح سے متعلق ہے اور دوسرا اہم کام مسلمانوں میں سیاسی شعور کی بیداری
اس طرح سرسید احمد خان نے علی گڑھ تحریک کے ذریعہ اہم کردار ادا کیا۔ ایک ایسی درسگاہ کا قیام
جس کا ذریعہ تعلیم اردو ہو اور جہاں مسلمان نوجوان جدید علوم سے بہرہ ور ہوسکیں چنانچہ انہوں

1۔ صفحہ 156 فلسفہ شریعت اسلام ڈاکٹر صبحی۔ اردو ترجمہ۔ مطبوعہ لاہور

نے خطبات احمدیہ اور تفسیر قرآن کے علاوہ تہذیب الاخلاق جاری کیا اور بیدار ذہن مسلمان علمائے
جن میں مولانا ذکاءاللہ، مولانا شبلی، حالی، ڈپٹی نذیر احمد، محمد حسین آزاد کو دینی اصلاح اور دینی مسائل
میں لکھنے کی تحریک پیدا کی۔ چنانچہ مولانا شبلی نے "المامون" اور سیرۃ النعمان اور الفاروق نامی
کتابیں لکھیں جو یقیناً اسلامی تاریخ اور امام ابوحنیفہ کی تدوین فقہ جیسے اہم موضوع کو سمجھنے کا اہم
ذریعہ ہیں۔

دوسری طرف ہندوستان میں ندوۃ العلوم لکھنؤ اور دارالعلوم دیوبند جیسے علمائے کرام کا
سہارا رہا جو نظامیہ جیسے درسگاہیں اور بہت سی دینی درسگاہوں کے قیام نے بھی اردو علم فقہ کی ترقی
میں اہم کردار ادا کیا۔ اس سلسلے میں فقہ کی کتب کے تراجم اور بھی بڑی اہمیت رکھتے ہیں
ان میں الہدایہ اور شرح وقایہ بہشتی زیور کی کتاب بہشتی زیور کو بھی اردو میں فقہی ادب کا اہم سرمایہ
قرار دیا جا سکتا ہے۔ ان کتابوں کے علاوہ قدوری کا ترجمہ، ہدایہ، نہایۃ الاوطار اور دو قانون
کمیٹی الفاظ فتاویٰ عالمگیری کے تراجم اردو زبان میں فقہی ادب کا قابل فخر سرمایہ ہیں۔

برصغیر پاک و ہند میں فقہ جعفریہ:

xxxxxxxxxxxxxxxxxx

برصغیر پاک و ہند میں اہل سنت کے چاروں مسالک فقہ کے ساتھ ساتھ فقہ جعفریہ[1] کے
فقہاء بھی عراق، بحرین، ایران و حجاز وغیرہ سے آئے اور انہوں نے بھی فقہ جعفریہ کی تعلیم و تعلم کے
سلسلے میں تصنیف و تالیف اور ترجمے کا کام کیا۔ دکن میں سید علی مدنی، آگرہ اور لاہور میں ملا
احمد نوراللہ شوشتری اور دہلی میں شیعہ فقہاء میں ملا اشرف مازندرانی اور لکھنؤ میں
علامہ دلدار علی نے فقہ جعفریہ کی تصنیف و تالیف، درس و تدریس، توضیح و تشریح کا کام کیا
بارہویں صدی ہجری میں بہادر شاہ اول، شجاع الدولہ، ذوالفقار الدولہ نجف خان اور
آخر میں شجاع الدولہ اور ان کے خاندان نے علم شریعت اسلامیہ کی اشاعت، درس و تدریس اور تعلیم و
تعلم کی سرپرستی کی۔ فقہی کتب کے تالیف و ترجمہ کو کافی شہرت اور ان کی سرپرستی حاصل ہوئی اور جس
طرح برصغیر پاک و ہند کے مختلف علاقوں میں اہل سنت کے چار فقہی مذاہب کی کتب کے تراجم
اردو زبان میں ہوئے اسی طرح لکھنؤ اور اس کے شہروں میں فقہ جعفریہ کا بہت بڑا مرکز بن گیا اور مرزا محمد حسین
فاضل کی کتاب "تذکرۂ علمائے شیعہ" کے مطابق لکھنؤ میں نامور فقہاء و مجتہد پیدا ہو گئے۔

---

[1] صفحہ 432 انسائیکلوپیڈیا آف اسلام اردو مطبوعہ دانش گاہ پنجاب

فقہ جعفریہ سے استفادہ

اسلام دنیا میں انسانی حقوق، انسانی قدروں کی عظمت اور افکار کی سربلندی
اور مساوات انسانی کا پیغام لے کر آیا۔ اس نے دنیا کو آزادی فکر و نظر کے ساتھ ساتھ عدل، مساوات،
جمہوریت اور ان تمام مراعات سے نوازا جو انسانیت کا طرۂ امتیاز ہیں اور انسان کی زندگی کو ہر طرح
کی سہولتیں فراہم کرتی ہیں۔ فقہ جعفریہ کے مطابق بھی شریعت اسلامی کی بنیادی کتاب قرآن کریم ہے
اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ یعنی قول و فعل اللہ کی کتاب الہی کی عملی تفسیر ہے لیکن
شیعہ عقیدوں کے مطابق حضرت علیؓ اور ان کے جانشین ائمہ اہل بیت یعنی ائمہ اثنا عشری نے احکام
الہیہ کی تفصیل کی وضاحت کی اور اسی وضاحت کو شیعہ مکتب خیال میں فقہ کہا جاتا ہے۔ فقہ جعفریہ
کے مطابق فقہ پہلے سے مدون ہے اور اس کی بالادستی زندگی کے ہر شعبہ میں خواہ وہ معاشرتی ہو یا
سیاسی مسلم ہے۔ فقہ جعفریہ کسی غیر فقہی فیصلہ کی توثیق نہیں کرتی۔ جعفری فقہ کو خود اعتمادی کا انداز
اس لیے ہے کہ اس کا کسی بھی مجتہد کو غیر شرعی نوعیتوں سے رجوع کرنے اور ان کے فیصلے پر انحصار کرنے
کا حق نہیں ہے۔ شیعہ مجتہدوں کے نزدیک غیر شرعی فیصلہ کو خلاف سنت اور شریعت کے منافی سمجھا
جاتا ہے۔ فقہ جعفریہ میں اجتہاد جاری ہے اور وہ سے آمر و انتخاب سمجھا گیا ہے۔ ائمہ اثنا عشری نے
فقہ کی تدوین اپنے اصولوں کے مطابق کی۔ امام حسن عسکری کے بعد انہی سے ابھی کچھ رسالے
لکھے گئے جن کا نام "الکافی" ہے۔ محمد بن یعقوب کلینی نے 329 ہجری میں وفات پائی
اور "الکافی" کو مرتب کیا اور یہ کتاب فقہ جعفریہ کی اساسی کتابوں میں ہے۔ جعفری فقہ میں کسی
استخراج حکم کے لیے حدیث کو بنیاد بنایا جاتا ہے مگر ایسی احادیث جنہیں صرف اہل بیت نے
مرتب کیا ہو۔ فیصلہ بھی انہی کی اتباع آئمہ اہل بیت نے کیا ہے کیونکہ شیعوں کا یہ عقیدہ ہے
کہ امام معصوم ہوتا ہے لہذا وہ کسی شرعی حکم کے استخراج میں غلطی نہیں کر سکتا۔

برصغیر پاک و ہند میں اسلامی علوم کی ترویج :

ابتدا میں مسلمان سندھ میں آئے اور سندھ اسلامی علوم کی اشاعت کا پہلا مرکز قرار
پایا۔ اردو زبان کے عالم وجود میں آنے کے ابتدائی عہد میں اور دور میں اور مختلف ان علاقوں کی مقامی
زبانوں میں جہاں اسلام بتدریج پھیلتا گیا علوم اسلامی سب سے زیادہ کتابیں فقہ میں مرتب کی گئیں

---

۱ صفحہ ۵۷ دی انسائیکلوپیڈیا آف اسلام (اردو) ۲ صفحہ ۱۸ برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ

تاکہ عبادات اور ارکان دین کی ادائیگی کے شعبوں کو بیدار کرنے کے سلسلہ میں لوگوں کو اسلام کی تعلیم اور بنیادی معتقدات سے آگہی حاصل ہو سکے فقہ اور دوسرے اسلامی علوم، حدیث اور قرآن کی ترویج و اشاعت کے مراکز میں ٹھٹھہ، ملتان، لکھنؤ، دہلی، جونپور، مرشدآباد، حیدرآباد، کھمبات اور دکن کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ لکھنؤ، بہار، الہ آباد اور دہلی بھی اہل سنت کے مذاہب فقہ اور جعفری فقہ کی کتابوں کی درس و تدریس، تصنیف و تالیف اور ترجمے کے اہم مرکز بن گئے ہیں غرض اہل سنت کے مذاہب اربعہ یعنی حنفی، مالکی، شافعی اور حنبلی فقہ کے ساتھ ساتھ فقہ جعفریہ کی کتابیں بھی لکھی گئیں جو اردو کے تدریجی ارتقاء کی آئینہ دار ہیں اور جن کی وجہ سے اردو زبان کی ترقی کو سہارا ملا اور اردو کا دامن فقہی ادب سے مالا مال ہو گیا۔

برصغیر پاک و ہند میں اردو کی فقہی کتب کا ایک عظیم ذخیرہ موجود ہے یہ کتابیں نہ صرف مراکز میں بلکہ پاک و ہند کے مشہور کتب خانوں میں بکثرت موجود ہیں۔ پاکستان میں انجمن ترقی اردو، لیاقت نیشنل لائبریری، ہمدرد فاؤنڈیشن لائبریری اور خالق دینا ہال لائبریری کراچی ان کا بڑا مرکز ہیں۔ اس کے علاوہ پنجاب یونیورسٹی کی لائبریری، مسلم علی گڑھ یونیورسٹی لائبریری، رام پور کا کتب خانہ، کتب خانہ آصفیہ حیدرآباد دکن، پٹنہ لائبریری میں بھی اردو زبان میں فقہی کتب کا عظیم ذخیرہ موجود ہے۔ برصغیر پاک و ہند کے علاوہ دنیا کی عظیم لائبریریوں میں خاص طور پر پیرس اور لندن کے کتب خانوں میں بھی قدیم اردو زبان کے مخطوطے موجود ہیں جن کی مکمل تفصیل نصیر الدین ہاشمی کی کتاب "یورپ میں دکنی مخطوطات" اور ڈاکٹر سید محی الدین قادری زور کی کتاب اردو مخطوطات میں دی گئی ہے جس کا تفصیلی ذکر ایک الگ باب میں کیا جائے گا۔

حضرت حذیفہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے دو باتوں میں سے ایک ضرور ہو گی یا تو تم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر یعنی نیک کاموں کا حکم اور بری باتوں کی مخالفت کرتے رہو گے یا عنقریب اللہ تعالیٰ تم پر عذاب نازل فرمائے گا۔ اس وقت تم اللہ سے دعا کرو گے اور تمہاری دعا قبول نہ کی جائے گی۔ (ترمذی)

[1] صفحہ 29 برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ محمد اسحاق بھٹی۔ مطبوعہ ادارہ ثقافت اسلامیہ

اردو کی فقہی کتب اور اردو کے نشو نما کا پس منظر:-

اردو زبان کی نشو نما میں نہ صرف تجارتی، معاشرتی اور ثقافتی ضروریات نے اہم کردار ادا کیا ہے بلکہ مختلف علوم و فنون کی اپنی جگہ اہمیت ہے۔ دنیا میں مختلف مذاہب موجود ہیں لیکن صرف اسلام ہی وہ واحد مذہب ہے جس میں انسانی زندگی تمام روحانی اور مادی پہلوؤں سے بیک وقت دیکھی جاتی ہے اور اسکی تعلیمات اسکی زندگی کے تمام شعبوں پر پھیلا ہے اور اسکی دینی اور دنیاوی زندگی کو الگ الگ سمجھنے کے بجائے لازم و ملزوم قرار دیا جاتا ہے اور اسکی ظاہری اور باطنی زندگی، اور انفرادی اور اجتماعی زندگی باہم دیگر مربوط اور متصل ہے۔ اسی لیے جب اردو عالم وجود میں آئی اور مسلمانوں کا ارتباط دوسری اقوام اور مذاہب کے لوگوں سے ہوا تو انہیں سب سے پہلے اپنے مذہب کی تعلیم اور تدریس اور فقہ یا شریعت اسلامیہ کے اہم اصولوں کی افہام و تفہیم اور تعلیم و تعلم کیلئے اردو میں فقہی مسائل سے متعلق کتابوں کے تراجم اور تالیف و تصنیف کے مسائل سے دوچار ہونا پڑا یعنی اردو زبان کی فقہی کتب کی تالیف، ترجمہ اور تصنیف کا کام اسی وقت سے شروع ہو چکا تھا جب سے اردو نے عالم وجود میں آنا شروع کیا

اردو زبان کی ابتدا:-

اردو زبان کی ابتدا اور ارتقاء کے متعلق اب تک کئی نظریات پیش کیے جا چکے ہیں۔ ان میں سے زیادہ معروف اور ناقابل تردید نظریہ کی بنیاد برصغیر میں مسلمانوں کی آمد پر رکھی گئی ہے۔ اس قسم کے نظریات زیادہ تر پنڈت برج موہن دتاتریہ کیفی، مولانا سید سلیمان ندوی اور حافظ محمود شیرانی کے ناموں سے وابستہ ہے۔ ان نظریات کے مطابق مسلمان ابتدا میں پاک و ہند کے تین علاقوں، دکن، سندھ، اور پنجاب میں آباد ہوئے اور وہاں کے مقامی لوگوں سے جب ان کے روابط اور تعلقات بڑھے تو ابلاغ اور اظہار کے مقاصد کو پورا کرنے کی ضرورت کے نتیجے میں ایک نئی زبان اردو عالم وجود میں آئی۔

---

[1] صفحہ نمبر ۹ - اردو ادب - از - پروفیسر جمیل احمد - مطبوعہ لاہور-

ظہور اسلام سے قبل عرب تاجر ہندوستان کے ساحل مالابار پر
تجارت کی غرض سے آیا کرتے تھے۔ اس وقت ان کے تعلقات مقامی لوگوں سے صرف
تجارتی تھے لیکن جب ساتویں صدی عیسوی میں اسلام ایک انقلابی قوت کی
صورت میں جلوہ گر ہوا تو یہی تاجر تجارت کے ساتھ ساتھ اسلام کی تبلیغ اور
دین کی اشاعت بھی کرنے لگے۔ کیونکہ انکی زندگی انسانیت کی تمام اعلیٰ قدروں
سے مزین تھی اور وہ اعلیٰ اخلاق اور عمدہ صفات کے حامل تھے اسلیے پاک وہند
کے مقامی لوگوں نے بھی ان سے متاثر ہو کر ان کے دین اور معتقدات کے بارے میں
دلچسپی کا اظہار کیا۔ اسطرح عربوں کے تجارتی تعلقات تہذیبی صورت اختیار کرنے لگے
جس کا نتیجہ میل ملاپ کے بڑھنے کی شکل میں ظاہر ہوا۔ ملاپ کے بڑھنے سے زبان
کا اثر ہونا ناگزیر ہو گیا اس لیے لازماً عربی زبان کے کئی الفاظ مقامی زبان میں
داخل ہو گئے۔ تاکہ باہم دیگر ابلاغ کی سہولتیں حاصل ہو سکیں۔ انہی
حقائق اور اثرات کے پیش نظر جناب نصیر الدین ہاشمی نے یہ نظریہ قائم کیا
کہ اردو زبان کی ابتدا دکن میں ہوئی چنانچہ ان کی کتاب "یورپ میں دکھنی
مخطوطات" کا مطالعہ اس حقیقت کی شہادت فراہم کرتا ہے کہ حقیقتاً
اردو کی ابتدائی فقہی کتب بھی دکن میں لکھی گئیں۔ (تفصیلات کیلئے
کتاب میں الگ باب قائم کیا گیا ہے تاکہ اردو میں فقہی کتب کے لسانی پس
منظر کا جائزہ پیش ہو سکے)۔

دکن میں مسلمانوں کے تجارتی تعلقات کے ساتھ ساتھ
تہذیب اور معاشرتی روابط کے ارتقاء کے پس منظر میں اردو میں
فقہی کتب، تالیف، ترجمے اور تصنیف ہوئے۔ ۷۱۲ء ہجری میں مسلمان محمد
بن قاسم کی قیادت میں سندھ پر حملہ آور ہوئے اور ملتان تک کا علاقہ
فتح کر کے یہاں اسلامی حکومت قائم کر دی جو تین سو سال تک قائم
رہی چنانچہ اس طویل عرصے میں ہندوؤں اور مسلمانوں میں سیاسی
تہذیبی، معاشرتی، تمدنی اور مذہبی روابط پیدا ہوئے۔ اور انہوں
نے زندگی کے تمام شعبوں نے ایک دوسرے کو یقیناً متاثر کیا چنانچہ
مولانا سید سلیمان ندوی ان روابط اور تعلقات کی بنیاد پر یہ نتیجہ اخذ کیا
کہ اردو زبان کی ابتدائی نشو و نما اسی علاقے میں ہوئی۔

اس اعتبار سے اگر غور کیا جائے تب بھی فقہ اسلامی کی ابتدائی اردو کتابیں سندھ میں لکھی گئیں لیکن تیسری بار جب مسلمان عرب کی بجائے ایران اور افغانستان کے راستے پنجاب پر حملہ آور ہوئے اور باقاعدہ یہاں اپنی سلطنت قائم کر لی چنانچہ پنجاب پر حملہ آور ہونے والے مسلمانوں کی زبان عربی کے بجائے فارسی اور ترکی تھی اس لیے جناب محمود شیرانی مختلف تحریروں کے ثبوت سے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ اردو زبان کی ابتدا اور نشوونما پنجاب میں ہوئی۔

جناب سید احتشام حسین کی تحقیق کے مطابق اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ آٹھویں صدی عیسوی میں ھبگتی تحریک جنوبی ہند میں شروع ہوئی اور گیارہویں اور بارہویں صدی تک رامانند اور شنکر آچاریہ کے ہاتھ میں منظم [illegible] فلسفے کی بنیاد بن گئی اور اس تحریک میں اسلامی تصور کے نقوش نمایاں ہیں اس لیے یہ نظریہ بھی کسی حد تک درست معلوم ہوتا ہے کہ دکن میں اردو کی ابتدا پنجاب اور دہلی سے آنے والے سپاہیوں اور دوسرے پیشہ ور لوگوں سے ہوئی۔

سندھ میں مسلمانوں کی تہذیب اور معاشرت کا واضح اثر سندھ کی زبان اور رہن سہن اور لباس اور طرزِ معاشرت پر نمایاں ہے۔ چنانچہ اجرک ارزق سے بنا ہے۔ عربی میں پہاڑ کو جبل اور پیاز کو بصل کہتے ہیں سندھی میں ایسے ہی بہت سے الفاظ آج بھی مستعمل ہیں)۔ ڈاکٹر شوکت سبزواری کا خیال ہے کہ اردو زبان برصغیر پاک و ہند میں مسلمانوں کی آمد سے پہلے ہی موجود تھی۔ کچھ بھی ہو یہ بات درست معلوم ہوتی ہے کہ اردو پنجاب میں پلی بڑھی۔ کیونکہ آج بھی اردو گرامر اور صوتی اعتبار سے جتنی پنجابی سے قریب ہے اتنی کسی اور زبان سے نہیں۔ دکنی اردو کی ابتدا اور نشوونما کا باعث وہ پنجابی ہیں۔ جو دکن میں آکر آباد ہو گئے تھے اور یہی جب دہلی اور گرد و نواح میں آباد ہوئے تو دہلی کی کھڑی زبان کا ارتقا ہوا۔ سرسید کا خیال درست ہے کہ شاہجہاں کے عہد میں جب وہ آگرہ چھوڑ کر دہلی پہنچا تو اردوئے معلیٰ کا سنگِ بنیاد ۱۶۴۸ء میں رکھا گیا۔ بہرحال اردو زبان کی ابتدائی نشوونما خواہ دہلی میں ہوئی ہو یا پنجاب یا دکن میں اس حقیقت کو نظر انداز

۱۔ صفحہ ۱۰ اردو ادب پروفیسر جمیل احمد مطبوعہ لاہور۔

نہیں کیا جاسکتا کہ اردو میں علم فقہ کی کتابوں کی تالیف ترجمہ اور تصنیف کا کام ابتدا
ہی سے وجود میں آچکا تھا۔ اردو زبان کے ارتقاء کے ساتھ ساتھ فقہ کی کتابوں کے انداز بیان
اور مضمون میں بھی وسعت پیدا ہوتی گئی۔ ابتدائی عہد میں جب اردو عہد طفولیت میں تھی
فقہ کی کتابوں میں زیادہ تر عبادات تجارت طہارت نماز، وضو اور غسل کے متعلق متعلق مسائل
کا ذکر ہوتا تھا۔ جیسا کہ منسلکہ کتابوں کی فہرست سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ ان کتابوں کے
انڈکس سے زبان و بیان اور مضامین کے بتدریج ارتقاء اور لسانی اعتبار سے اردو کی عہد
با عہد ترقی کا اندازہ بھی لگایا جاسکتا ہے۔ چونکہ ہر کتاب کے مضامین اور نمونہ تحریر کا حوالہ
ان میں موجود ہے۔

ابتدائی عہد میں جو فقہ پر کتب میں لکھی گئیں ان کی عبارت مغلق اور
پیچیدہ ہے۔ اور اس میں زبان کی روانی اور سادگی مفقود ہے۔ جملے پیچیدہ
اور مغلق ہیں اور مضامین کے سمجھنے میں دقت پائی جاتی ہے لیکن زبان
کی بتدریج ترقی اور وسیلہ اظہار کی عہد بعہد بلاغت میں ترقی کے
ساتھ اردو کی فقہی کتب مضامین کے اعتبار سے بھی ترقی کرتی گئیں
چنانچہ اٹھارہویں اور انیسویں صدی عیسوی میں اردو کی فقہی
کتب مقابلتاً زیادہ وسیع کی ہیں، ضخیم بھی اور زبان و بیان
اور مواد کے اعتبار سے بھی زیادہ معتبر ہیں۔

فقہ اسلامی کی اصل اساس قرآن حکیم اور اسوۂ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
ہے۔ قرآن کریم میں انسانی اتحاد اور باہمی اخوت کے لیے جو راہنما اصول
ارشاد فرمائے گئے ہیں اور جو واضح ہدایات انسانیت کو دی گئی ہیں اگر ان پر
اگر غور کیا جائے تو ثابت ہوتا ہے کہ تمام انسانیت دراصل وجود متحدہ اور
وجود مشترکہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اسی لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ الناس کلہم
کہ سب ایک آدم کی اولاد ہیں اور آدم کی تخلیق اللہ تعالیٰ نے مٹی سے فرمائی ہے۔
اسی لیے فقہ اسلامی انسانیت کا احترام اور آدمیت کی توقیر کی تعلیم پر مبنی ہے
نہ کہ نفرت اور تعصب پر۔

حکومت کی سرپرستی میں اسلامی قوانین کی تدوین :-

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ[1] کے زمانے میں یعنی انکے دور تک (یعنی ۳۵ سنہ ہجری) قرآن تو جمع ہو چکا تھا لیکن احادیث جمع نہیں کی گئی تھیں کیونکہ حضرت عمر فاروق رض نے احادیث جمع کرنے سے لوگوں کو اسلیئے منع کر دیا تھا کہ کہیں لوگ قرآن ہی کو نہ چھوڑ دیں حضرت عمر بن عبد العزیز رح نے دوسری صدی ہجری کے شروع میں احادیث کے جمع کرنے کا ارادہ کیا اور ابوبکر بن حزم رح کو احادیث جمع کرنے اور تحریر کرنے پر مقرر کیا مگر ان کی وفات ہو گئی۔ اسکے بعد خلیفہ ابو جعفر منصور رح نے عبد اللہ بن مقفع (متوفی ۱۴۲ سنہ ہجری) کو اس کام کیلئے یعنی احادیث اور قرآن کے مطابق اسلامی ضابطہ قانون کی تشکیل کا کام سونپا گیا۔ لیکن خلفائے عباسیہ نے اس کام کو زیادہ اہمیت اسلیئے نہیں دی کہ اس میں فقہا اور ارباب حکومت کو یہ خطرہ تھا کہ اس میں کہیں وہ شریعت اسلامی کے مسائل میں اجتہاد بالرائے کرتے وقت کسی غلطی کے مرتکب نہ ہو جائیں۔ ابو جعفر منصور نے بعد میں امام مالک رح سے کہا کہ وہ ایسی فقہ تیار کریں۔ جس میں نہ تو زیادہ سختی ہو اور نہ زیادہ نرمی بلکہ ہر مسئلے میں ایسی راہ نکل جائے جس پر سب ائمہ اور صحابہ متفق ہوں۔ چنانچہ امام مالک رح نے "موطا" لکھی۔ لیکن آپ نے ہارون رشید کو ہدایت کی کہ وہ اسے سرکاری آئین کے طور پر استعمال نہ کرے تاکہ تدوین فقہ کا کام جاری رہ سکے غرضیکہ سرکاری طور پر قوانین فقہ کی تدوین نہ ہو سکی۔

فتاویٰ ہندیہ :-

گیارہویں صدی ہجری[2] بمطابق سترہویں صدی عیسوی میں ہندوستان میں اورنگزیب عالمگیر (متوفی ۱۱۱۸ سنہ ہجری) بمطابق ۱۶۵۹ سنہ عیسوی نے شیخ نظام الدین برہان پوری کی زیر قیادت ہندوستان کے عظیم مشائخ کی ایک مجلس سرکاری طور پر قائم کی تاکہ وہ ایک ایسی جامع کتاب ترتیب

[1] صفحہ ۸۶ فلسفہ شریعت اسلام۔ ڈاکٹر صبحی محمصانی۔ مترجم محمد احمد رضوی۔ مطبوعہ لاہور

[2] صفحہ 88 فلسفہ شریعت اسلام مزید حوالے کیلئے صفحہ ۳۹۱ پاک و ہند میں علم فقہ از محمد اسحٰق بھٹی۔

وہ مسائل جن میں دین و دنیا اور ملکی نظم و نسق عدالتی اور شہری انتظام
والنصرام اور ظاہر و باطن کے وہ تمام مسائل آجائیں جن پر تمام علماء کے
فقہ متفق ہیں اور جنکی رو سے بڑے بڑے علماء فتوی دیتے ہیں۔ نیز
اس اسلامی سرکاری آئین کی کتاب میں ایسے فیصلے بھی جمع کر دیئے
جائیں جنہیں مسلمانوں کے تمام فرقوں کے علماء کا حسن قبول حاصل ہو۔
چنانچہ علماء اور فضلائے کرام نے بڑی عرق ریزی بڑی محنت اور دیانت کے ساتھ
کام کیا اور تمام مسائل فقہ ایک کتاب میں جمع کر دیئے گئے جنہیں فتاوی
ہندیہ یا فتاوی عالمگیریہ کہا جاتا ہے۔ اورنگزیب عالمگیر نے جو خود
ہی ایک متقی اور متشرع اور عالم بادشاہ تھا اس کتاب کو سرکاری
طور پر تمام مسائل اور ملک کے تمام انتظامات اور نظم و نسق کو
اسی کے مطابق اور اسکو سرکاری طور پر تمام مقدمات و مسائل نظم
ونسق اور انتظام و انصرام کا سرچشمہ قرار دیا۔ اس کتاب کی ضخیم
جلدیں ہیں اور اس کتاب کی ترتیب مرغینانی کی کتاب "ہدایہ" کے
مطابق ہے۔ اس میں فقہ اسلامی کی دوسری کتابوں کی طرح عبادات و
معاملات دونوں قسم کے مسائل ہیں۔ فقہ حنفی میں اس کتاب کو
ایک ماخذ کی اہمیت حاصل ہے اس عہد میں اسکی حیثیت نیم سرکاری
دستاویز قانونی کی سی ہے۔ بہر حال اس کتاب کو سرکاری طور پر
اسلامی قوانین کی تدوین کے سلسلے میں بڑی اہمیت حاصل ہے۔ ہر مسئلہ
کے متعلق علماء کے اختیار کردہ اور مفتیٰ بہ کے اقوال کی تفصیل موجود
ہے۔

قوانین عثمانیہ (ترکیہ) :-

مجلۃ الاحکام [ع۱] :- انیسویں صدی عیسوی میں حکومت عثمانیہ کی
قانونی کتابیں غیر ملکی قوانین سے متاثر ہوئیں اور اس بات کا اندازہ کیا گیا کہ بعض
قانونی کتابیں تو شریعت اسلامی کے مطابق ہیں اور بعض مخالف۔ چنانچہ
۱۸۶۹ء عیسوی میں اسلامی شریعت کو سرکاری طور پر مرتب و مدون
کرنے کے سلسلے میں کام شروع ہو گیا۔ علماء اور حکومت کے تعاون سے

ع۱ ص ۹۱ فلسفہ شریعت اسلام۔ ڈاکٹر صبحی محمصانی۔ مترجم محمد احمد رضوی۔ مطبوعہ مجلس ترقی ادب لاہور

۱۸۷۶ء عیسوی میں ایک ایسی شریعت اسلامی پر مشتمل سرکاری کتاب
کی تکمیل عمل میں آسکی جس کا نام "مجلۃ الاحکام" قرار پایا جسے حکومت
کی عدلیہ اور انتظامی شعبوں میں رائج کر دیا گیا اور یہ پہلی جنگ کے بعد
تک جب تک حکومت عثمانی قائم رہی سرکاری طور پر دستور عمل کی حیثیت
سے قائم رہا۔ اس کے بعد ترکی میں انقلاب آیا اور یہ منسوخ ہو گیا۔
سرکاری طور پر اسلامی فقہ کی تدوین کی کوششوں کا اثر یہ
مرتب ہوا کہ مسلمانان عالم نے فقہ کی منظم تدوین اور اپنے اپنے ممالک کی
حکومتوں کا اساسی آئین بنانے کا رجحان عام ہو گیا۔ برطانیہ کی پالیسی
ابتدا سے یہ رہی کہ اہل ہند کی قومی اور مذہبی قوانین میں دخل نہ دیا جائے۔ اس
عمل کا ایک قدرتی نتیجہ یہ نکلا کہ تمام جج اور وکلاء مسلمانوں کے مقدمات
میں شریعت اسلامی اور فقہ کے مطابق فیصلے دینے پر مجبور ہو گئے
اسی لیے فقہ حنفی کی کتاب "الہدایہ" کو بڑی شہرت حاصل ہوئی بعد
میں "فتاوی عالمگیریہ" اور "سراجیہ" اور اسی طرح فقہ جعفریہ
میں "شرائع الاسلام"۔ "سراجیہ" سراج محمد سجاوندی کی
تالیف ہے جو چھٹی صدی ہجری کے علمائے فقہ میں سے ہیں۔ اس کتاب
میں فرائض اور میراث کے مسائل موجود ہیں۔
غرض ہندوستان میں مسلمانوں کے شخصی معاملات
میں ان کے فقہی اور شرعی قانون کو بڑی اہمیت حاصل رہی ہے۔ اس سلسلے
میں مسلمانوں کے شخصی قوانین کی بڑی دین میں سر عبدالرحیم
کی کتاب اور جسٹس امیر علی کی کتاب محمڈن لا کے
تراجم بھی عمل میں آ گئے۔ اور ان کے تراجم کی وجہ سے
وراثت۔ نکاح۔ طلاق اور دیگر شخصی قوانین کے بارے
میں فقہ اسلام کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کی گئیں
اور اس طرح مسلمانوں میں اسلامی فقہ کے شعور کو بیدار
کرنے کا موقع ملا۔

برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ :- [1]

کتاب "عجائب الہند" کے مصنف بزرگ شہریار نے سندھ میں اسلامی دور کے شان
عظیم الشان کارناموں کا ذکر کیا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ ایک عراقی عالم دین بچپن ہی سے سندھ کے شہر منصورہ میں آکر
پرورش پا گیا تھا اور منصورہ ہی میں پڑھ کر اس نے علم فقہ میں عبور حاصل کیا وہ عربی زبان کے ساتھ ساتھ سندھی زبان میں بھی مہارت
رکھتا تھا۔ ۲۷۰ھ ہجری میں بہاری خاندان کے ایک بادشاہ عبداللہ بن عمر نے اور وڑ کے راجہ مہروک کی درخواست پر
اس عالم سے سندھی زبان میں اسلامی عقائد و تعلیمات پر منظوم کتاب لکھوائی۔ راجہ نے اس کو پڑھا اور مسلمان ہو گیا
راجہ کی فرمائش پر اسی عالم نے قرآن مجید کا سندھی زبان میں ترجمہ بھی کیا۔ "عجائب الہند" کے مصنف کے اسی بیان
سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ سندھ ابتدا ہی سے اسلامی عقائد و تعلیمات کا مرکز بن گیا تھا۔ اور اسی طرح اسلام کے عہد
آغاز ہی میں دنیائے اسلام کے عظیم علما اور فقہا تبلیغ مذہب اور اشاعت دین کے سلسلے میں یہاں آئے اور
انھوں نے فقہ کی تدوین و تعلیم و تدریس کا کام کیا۔

فتوح البلدان [2] میں بلاذری نے لکھا ہے عرب جب سندھ کے علاقے میں آباد ہوئے
تو انھوں نے وہاں مسجد بنائی اور فقہ کی تعلیم و تدریس میں جٹ گئے۔ چچ نامہ میں لکھا ہے کہ حجاج بن یوسف کی طرف سے
محمد بن قاسم کو واضح الفاظ میں یہ ہدایت دی گئی تھی کہ ہر شخص کو دعوت اسلام دو اور اچھے انداز سے اس کی
تربیت دینے کا اہتمام کرو۔ [illegible] فقہ کی تعلیم کو ابتدا ہی سے برصغیر پاک و ہند
میں بڑی اہمیت حاصل ہو گئی اور حقیقت یہ ہے کہ یہ فقہی کتب ہی کا فیض ہے کہ برصغیر پاک و ہند کے
عوام بالعموم اسلام کی حقانیت کو قبول کر کے زیادہ تعداد میں مسلمان ہوئے۔
برصغیر کی کتب فقہ میں سے کچھ کتابیں شائع ہو چکی ہیں اور کچھ غیر مطبوعہ ہیں
وہ دنیا کی مختلف لائبریریوں میں "مثلاً" (پنجاب یونیورسٹی) جو لائبریری، آزاد لائبریری، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ [illegible]
بانکی پور، [illegible] ایشیاٹک سوسائٹی بنگال، انڈیا آفس لائبریری، برٹش میوزیم لائبریری،
لیڈن لائبریری، استنبول، پیرس، برلن اور قاہرہ کے کتب خانوں میں مخطوطات کی شکل میں موجود ہیں۔
برصغیر پاک و ہند میں فقہ کی اہم کتابوں کے ترجمے کئے گئے ہیں۔ ان ترجموں کے
علاوہ اس عہد میں جو فتاویٰ تیار کئے گئے ہیں ان سے بھی برصغیر پاک و ہند میں فقہ کی تعلیم و تدریس اور زندگی کے

---

[1] صفحہ ۔۔۔۔ برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ۔ محمد اسحاق بھٹی ۔ بحوالہ عجائب الہند صفحات ۱۲۳ اور صفحہ ۱۸
برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ۔ بحوالہ فقہ اسلام از ڈاکٹر حسن رضا اعظمی مطبوعہ کراچی۔ تفصیلات کے لیے برصغیر
پاک و ہند میں علم فقہ ملاحظہ فرمائیے [2] برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ مصنفہ محمد اسحاق بھٹی

مختلف مسائل پر ان کے فقہی استخراج میں بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ برصغیر پاک و ہند میں فقہ کے سلسلے میں ان کا ذکر
اس لیے ضروری ہے کہ قرون اولیٰ کے بعد مسلم حکمرانوں کی فقہ سے دلچسپی اور ان کی سرپرستی کا مختصر جائزہ لیا جا سکے
مسلمان حکمرانوں اور صاحب ثروت افراد نے جہاں برصغیر میں فقہ کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے وہیں
اہم صوفیائے کرام کی مساعی جمیلہ کو نظرانداز نہیں کر سکتے۔ جہاں انہوں نے تزکیہ نفس، تجلیہ قلب کے ذریعے
روحانی تربیت کو فروغ دیا وہیں انہوں نے فقہی مسائل سے لوگوں کو روشناس کیا اور اس طرح
ارکان دین اسلام کی فہم و فراست کو آگے بڑھانے میں عظیم الشان کارنامے انجام دیے۔ چنانچہ ان کے
مکتوبات، ملفوظات اور اوراد کی تصانیف بھی فقہی علوم کے قابل ذکر سرمایہ ہیں۔ چنانچہ حضرت شیخ معین الدین
اجمیری رح کے ملفوظات، حضرت داتا گنج بخش رح کی کتاب "کشف المحجوب"، حضرت شاہ حسین زنجانی رح، حضرت
بابا فرید رح اور شیخ عبدالقدوس گنگوہی رح، حضرت مجدد الف ثانی کے مکتوبات اولیائے کرام
اور صوفیائے عظام کی مجتہدانہ و عالمانہ خدمات اردو کی ترویج میں اور ترقی میں انہوں نے جو خدمات انجام
دی ہیں ان کا اندازہ مولوی عبدالحق کی کتاب "اردو کی ترقی میں صوفیائے کرام کا حصہ" کے مطالعہ
سے کیا جا سکتا ہے

صوفیہ کے علاوہ علم فقہ کی سرپرستی میں مسلمان حکمرانوں نے حسب ذیل کارناموں کا ذکر برصغیر
میں فقہ کی ترقی کے جائزے کے سلسلے میں ضروری ہے

(۱) فتاویٰ غیاثیہ[۱]:۔

یہ سلطان غیاث الدین بلبن کے عہد میں جو عالم دین بھی تھے اور عالم فقیہ بھی اور انہوں نے اپنے عہد میں
فقہا و علما کی سرپرستی کی اور ایک مثال قائم کی۔ یہ فتاویٰ عربی زبان میں ہیں اور حنفی فقہ کے مطابق
ہیں۔ بعد میں اردو زبان میں فقہ کی کتابوں کی تصنیف و تالیف اور ترجمہ کی اساس ہیں۔

(۲) فتاویٰ قراخانی[۲]:۔

یہ سلطان جلال الدین فیروز خلجی کے دور حکومت کی عظیم فقہی تالیف ہے۔ فارسی زبان میں فقہ احناف
کے مطابق ہے اور بعد میں اردو میں فقہی کتابوں کی اہم اساس ہے۔ یہ غیر مطبوعہ ہے اور انڈیا آفس لائبریری
ایشیاٹک سوسائٹی بنگال اور پنجاب یونیورسٹی میں موجود ہے۔ جس کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس عہد میں
فقہ نے کافی ترقی کر لی تھی۔

ع۱ صفحہ نمبر 33 برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ ثقافت اسلامیہ کلب لاہور
ع۲ صفحہ 115 " " " " "

(۳) فوائدِ فیروز شاہی:—[1]

آٹھویں صدی ہجری میں ہندوستان کے مشہور بادشاہ فیروز شاہ تغلق کے عہد کا یہ اہم فقہی کارنامہ ہے جس کا نسخہ پنجاب یونیورسٹی میں موجود ہے

(۴) فتاویٰ تاتارخانیہ:—[3]

احمد آباد (ہندوستان) کے کتب خانے پیر محمد شاہ میں اس کا مکمل نسخہ موجود ہے یہ بھی فیروز شاہ تغلق کے عہد حکومت کی عظیم فقہی تصنیف ہے

(۵) فتاویٰ حمادیہ:—[4]

نویں صدی ہجری کی تالیف ہے۔ یہ کتاب کلکتہ میں ۱۲۳۲ھ میں طبع ہو چکی ہے اور مختلف لائبریریوں میں اس کے نسخے موجود ہیں عربی زبان میں لکھی گئی ہے۔ گجرات کے قاضی [illegible] حماد الدین کی طرف منسوب ہے۔

(۶) فتاویٰ ابراہیم شاہی:—[5]

فارسی زبان میں الہ دین حمید کی تصنیف ہے جو سلطان ابراہیم شرقی کی طرف منسوب ہے (۱۴۰۱ء تا ۱۴۴۰ء)

(۷) فتاویٰ امینیہ:—[6]

دسویں صدی ہجری کا یہ فقہی مخطوطہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں ہے اس کے مصنف کا نام محمد امین عبداللہ ہے یہ فارسی زبان میں ہے فقہ کی تعلیم اور مسائل کے استخراج کے سلسلہ میں اس کتاب کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

(۸) المستانہ فی مرمۃ الخزانۃ:—[7]

سندھ کے مشہور عالم و فقیہ محمد جعفر بوبکانی کی دسویں صدی ہجری کی تصنیف ہے۔

---

[1] صفحہ ۹۹ برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ مصنفہ محمد اسحاق بھٹی [2] صفحہ ۱۱۵۔ برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ [3] صفحہ ۵۰۹ فقہ اسلام ڈاکٹر حسن رضا اعظمی کراچی [4] صفحہ ۵۱۳ فقہ اسلام ڈاکٹر حسن رضا اعظمی کراچی [5] صفحہ ۷۱ ... ہندو پاک کی تاریخ تعلیم [6] صفحہ ۹۷ برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ محمد اسحاق بھٹی

پاک و ہند میں فقہ اسلامی کا ارتقاء

مسلمان حکمرانوں کے درمیان انہوں نے تبلیغ اور اشاعت دین کو اپنی زندگی کا نصب العین بنایا۔ اور خود اپنی زندگی کو فقہی اصولوں کے مطابق اس طرح گزارا کہ جب تبلیغ اسلام والے لوگ عملی طور پر متاثر ہوئے اور جوق در جوق مشرف بہ اسلام ہوتے گئے۔ اسی لیے تاریخ نے اس حقیقت کو ناقابل تردید انداز میں پیش کیا کہ اسلام دراصل بہترین ضابطہ حیات اور آسان زندگی ہونے کی وجہ سے اکناف عالم میں پھیلا۔ اور لوگ تلوار کی نوک پر مسلمان نہیں ہوئے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عہد مبارک میں مسلمان سندھ و ملتان میں پہنچ گئے۔ حجاج بن یوسف نے محمد بن قاسم کے ذریعے سندھ فتح کیا۔ عجائب الہند کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ بزرگ ابن شہریار[1] بیان کرتے ہیں کہ ۲۸۸ھ میں منصورہ میں تھا کہ کشمیر کے راجہ مہروک نے منصورہ کے بادشاہ عبداللہ سے اسلامی شریعت کو کشمیری زبان میں منتقل کرنے کی درخواست کی۔ بہرحال حکمرانوں اور علماء کرام کی مسلسل کوششوں کا نتیجہ ہے دین اسلام کے بنیادی اصول عام ہوئے اور اس طرح برصغیر پاک و ہند میں فقہ نے ارتقاء کی راہیں ہموار ہو گئیں۔[2]

۱۔ صفحات ۱۵ تا ۲۰۔ برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ مصنفہ محمد اسحٰق بھٹی ادارہ

۲۔ صفحہ ۱۹۱۔ فقہ اسلام مرتبہ ڈاکٹر حسن رضا اعظمی مطبوعہ کراچی

سلطان محمود غزنوی نے خود بھی فقہ کی ایک کتاب لکھی تھی[1] جس کا نام "التفرید فی الفروع" ہے اس میں شافعی فقہ کے مطابق بہت سے مسائل بیان کئے گئے ہیں امام مسعود ابن شیبہ جو اعیان فقہائے سندھ میں سے تھے انہوں نے سلطان کی کتاب سے اس کو نقل کیا تھا[2] اسی طرح ظہیر الدین بابر نے بھی حضرت شیخ عبد القدوس رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات کے زیر اثر اصول فقہ پر ایک کتاب لکھی ہے۔[3] مخدوم سعید نے بادشاہ کے ایما پر خاتون ہمایوں کے نام سے فقہ پر کتاب لکھی۔[4] فتاوی کی ممتاز اور مستند کتابیں جنکی نشاندہی تاریخ کرتی ہے یہ ہیں (۱) فتاوی فیروز شاہی، فتاوی ابراہیم شاہی (۳) فتاوی اکبر شاہی۔ (۴) فتاوی عادل شاہی (۵) فتاوی تاتارخانی (۶) فتاوی عالمگیری۔ فیروز شاہ کو فقہ سے بڑی دلچسپی تھی وہ حکومت کو اس کے مطابق چلایا جاتا تھا چنانچہ فتاوی فیروز شاہی کے قلمی نسخے انڈیا آفس لائبریری لندن۔ ایشیاٹک سوسائٹی بنگال کلکتہ۔ مولانا آزاد لائبریری علی گڑھ میں موجود ہیں۔ غرضیکہ شاہی سرپرستی میں فقہ کے علم کو عروج حاصل ہو گیا گیارھویں۔ بارھویں اور تیرھویں صدی ہجری میں فقہ کی سب ہی اہم اور معتبر کتابوں جن میں ہدایہ۔ وقایہ۔ کنز الدقائق۔ درمختار وغیرہ شامل ہیں ان کتابوں کے اردو ترجمے شائع ہو چکے ہیں۔ اور پاکستان کے قیام کے بعد تو اردو میں فقہ کی کتابوں کے بڑے مستند اور معتبر تراجم ہو چکے ہیں اسی طرح اردو کا دامن فقہی کتب کے سرمایے سے مالا مال ہوتا چلا جا رہا ہے۔ فقہی کتب میں فتووں کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ چنانچہ چودھویں صدی ہجری میں مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علما کرام کے

---

[1] - ادب نامہ ایران ص ۹۳۔ [2] - الجوار المضیئہ ج ۲۔ ص ۱۵۲ - کنز بیت الجوار ص 93
[3] - مسلمانان پاک و ہند کی تاریخ ص 14 [4] - صفحہ ۵۹ - فقہیہ اسلام - ڈاکٹر حسن رضا اعظمی، کراچی

فتوے ضخیم کتابی صورتوں میں شائع ہو چکے ہیں جن میں
علمائے دیوبند۔ بریلوی۔ اہلحدیث وغیرہم کے فتوے سیکڑوں کی
تعداد میں موجود ہیں۔ اردو زبان میں مولانا رشید احمد گنگوہی۔ مولانا قاسم
نانوتوی۔ مولانا اشرف علی تھانوی اور مولانا مفتی شفیع وغیرہ کے
فتووں کی اہمیت مسلم ہے۔ ان کے علاوہ شاہ احمد رضا بریلوی۔ حضرت مولانا
عبدالسلام جبلپوری۔ مولانا حسن رضا خان۔ مولانا سید محمد کچھوچھوی
مولانا عبدالحئ خیرآبادی سید احمد بریلوی۔ مولانا مشتاق احمد انبہٹوی
مولانا خلیل سہارنپوری۔ مولانا عبدالحق سرہندی۔ مولانا عبدالحئی
فرنگی محلی۔ مفتی ظلیل الدین خان "شرح درمختار"، مولانا خرم علی
بلہوری "شرح غایت الاوطار"، مولانا زوار حسین شاہ وغیرہ
کے اسمائے گرامی فقہ اسلامی کے ارتقاء میں قابل ذکر ہیں۔

فقہ اور اصول فقہ اپنے موضوع اور اپنی وسعت میں
ایک بہت مشکل فن ہے اور کوہ کندن اور کاہ بر آوردن کے
مصداق ہے۔ اس ضمن میں ان عظیم المرتبت فقیہا کے اسمائے گرامی
جنہوں نے برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ کو پروان چڑھانے
اور آگے بڑھانے اور فقہی مسائل پر کتابوں کی تالیف۔ تصنیف اور
تراجم کا کام کیا۔ ان میں ان بزرگوں کے اسمائے گرامی اور ان کے مسلک
اور انکی مشہور کتابوں کے نام پیش کئے جاتے ہیں[1] تاکہ اس کے
مطالعے سے اس بات کا اندازہ کیا جاسکے کہ اردو میں فقہ
کے تدریجی ارتقاء میں ہمارے بزرگوں نے جو اہم خدمات
انجام دی ہیں۔

ع[1] - صفحہ ۱۷ - فقیہہ اسلام مصنفہ ڈاکٹر حسن رضا اعظمی مطبوعہ کراچی

شمار سلسلہ	فقہائے اسمائے گرامی	سن وفات	تصنیفات کے نام
۱	شیخ حمید الدین مخلص دہلوی۔	۷۹۴ھ	شرح ہدایہ
۲	حسین غیاث پوری۔	۷۹۸ھ۔	حاشیہ شرح ہدایہ
۳	محمد اشرف سمنانی کچھوچھوی۔	۸۰۹ھ۔	حاشیہ شرح ہدایہ
۴	وجیہہ الدین گجراتی	۹۹۸ھ۔	،، ،، وقایہ
۵	مولانا عبدالحی فرنگی محلی۔	۱۳۰۴ھ۔	حاشیہ شرح ہدایہ
۶	سید امیر علی لکھنوی۔	۱۳۳۳ھ۔	عین الہدایہ ترجمہ ہدایہ
۷	مولانا محمد احسن نانوتوی۔	۱۳۱۲ھ۔	احسن المسائل ترجمہ کنز الدقائق
۸	مفتی خلیل الدین خان	۱۲۸۱ھ۔	شرح در مختار
۹	مولانا خرم علی بلہوری	۱۲۷۱ھ۔	غایۃ الاوطار
۱۰	حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی۔	۱۲۳۹ھ۔	فتاوی عزیزیہ
۱۱	مولانا اشرف علی تھانوی۔	۱۳۶۲ھ۔	فقہ اور فتاوی کی بہت سی کتابیں
۱۲	مولانا شیخ عبدالحق محدث دہلوی	۱۰۵۲ھ۔	فتح المنان
۱۳	عبدالعلی فرنگی محلی۔	۱۲۲۵ھ۔	رسائل الارکان
۱۴	شیخ شجاع الدین حیدرآبادی	۱۲۶۵ھ۔	جوہر النظام
۱۵	مولانا امجد علی	۱۳۴۸ھ۔	بہار شریعت
۱۶	مولانا احمد رضا شاہ بریلوی	۱۳۴۲ھ۔	الفتاوی الرضویہ
۱۷	عبدالرحیم کلکتوی۔	—	اصول فقہ۔ (انگریزی میں)
۱۸	جسٹس امیر علی۔ حنفی جسٹس مدراس	۱۹۲۸ھ۔	محمڈن لا۔ (انگریزی)

ان کے علاوہ اور بہت سے عظیم المرتبت فقہائے برصغیر پاک و ہند کے مختلف علاقوں میں رہ کر اردو میں فقہی کتابیں لکھ کر اردو کے دامن کو وسیع کیا اور اسلام کی تبلیغ اور دعوت حق کی اشاعت اور فروغ تعلیم اسلام کو بڑے خوبصورت انداز میں ادا کرکے شریعت اسلامیہ کے فقہی مسائل اور نئے حالات کے تحت استخراج مسائل کا کام انجام دیا۔[۱]

۱۔ صفحہ ۲۸ - فقہائے ہند اور انکی فقہی تصانیف، فقیہہ اسلام مصنف ڈاکٹر حسن رضا اعلیٰ کراچی

فرنگی عہد حکومت میں فقہ

برصغیر پاک و ہند میں فرنگی حکومت کے تسلط کے بعد مسلمانوں میں انگریزوں کے خلاف جذبات پیدا ہوئے اور انہوں نے انگریزی تسلط کی زنجیروں کو توڑ کر ایک دفعہ پھر اسلامی حکومت کی نشاۃ الثانیہ کے خیال کو عملی جامہ پہنانے کیلئے ۱۸۲۶ء میں سید احمد بریلوی (۱۸۳۱ء) اور شاہ اسماعیل (۱۸۳۱ء) اور دوسرے مذہبی علماء اور فقہا اور مبلغین کی زیر قیادت پہلی جنگ آزادی کا ظہور ہوا۔ اسی لیے انگریز مسلمانوں کے خلاف ہوگئے اور انہوں نے اسلام کے خلاف لٹریچر شائع کیا فرنگیوں نے ہندوستان میں عیسائیت کی تبلیغ کے ساتھ ساتھ مسلمانوں پر مسیحیت کے دائرے کو تنگ کر دیا۔ مسلمانوں میں فرقہ وارانہ کشیدگی کو بڑھانے اور انکے ملی اتحاد کو کمزور کرنے اور ان میں مزید مذہبی کشیدگی اور کشمکش پیدا کرنے کیلئے انہوں نے مذہبی رہنماؤں کی سرپرستی کی۔ مثلاً قادیانیت کی تحریک کی مذہبی قوت کو کچلنے کیلئے سرپرستی کی پادریوں نے اسلام کے فقہی قوانین مثلاً فرائض نکاح اور طلاق وغیرہ پر حملے کیے۔ اسی لیے مسلمانوں میں جو حق شناس فقہا اور علمائے حق تھے انہوں نے مناظروں اور مباحثوں کے علاوہ فقہی مسائل کی صحت و صواب اور حقانیت کے بارے میں قابل قدر کتب لکھیں تاکہ فقہ کی عظمت کو قائم رکھا جا سکے۔ اس ضمن میں حنفی مکاتب فکر و نظر کے تمام علمائے دیوبند اور علمائے بریلوی نے اہم کردار ادا کیا۔ سرسید احمد خان نے بھی جہاں اسلامی تشخص کی یگانگت اور قومی یکجہتی کو اجاگر کیا میں سیاسی بیداری کے علاوہ علیگڑھ تحریک کے ذریعے ابھارنے اور مسلمانوں میں مذہبی علوم کے ساتھ ساتھ عہد حاضر کے علوم سائنس ٹیکنالوجی سیکھنے کیلئے کالج قائم کیا، اردو کو عام فہم ذریعہ درس و تدریس اور افہام و تفہیم کا ذریعہ بنانے کیلئے پیدا کیا

اس کو غیر ضروری تکلفات سے آزاد کیا۔ سائنٹفک سوسائٹی قائم کی
اور سائنس اور اہم فنون کی کتابوں کے ترجمے کرائے۔ اسکے ساتھ ہی انہوں نے
اسلام کے فقہی کی حمایت اور دین کی حفاظت اور حقانیت کے اظہار
کیلئے اردو میں کتابیں لکھیں۔ اور اس طرح انہوں نے پادریوں کے
اعتراضات کا معقول جواب دیکر انکے اسلام دشمن عزائم کا
بڑی حد تک سدباب کیا چنانچہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ پر
انگریزوں کے رکیک اور ناپاک اعتراضات کے جواب میں انکی خطبات
احمدیہ لکھکر دنیائے اسلام کی اہم خدمت انجام دی۔ اس میں کوئی شک نہیں
کہ تفسیر قرآن میں ان سے کچھ کوتاہیاں ضرور ہوئی ہیں اور انہوں نے
غیر معمولی طور پر مذہب سے زیادہ عقل پر بھروسہ کرکے اسلامی مسائل
اور فقہی امور کی ایسی تاویلیں پیش کیں جو یقیناً اسلامی تعلیمات کی
روح کے نہ صرف منافی ہیں بلکہ خطرناک بھی اسی لیے انہیں نیچری
کہا جاتا ہے۔

۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی میں انگریز مسلمانوں کے سخت دشمن
ہو گئے اور انہوں نے مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کردیا تاکہ مسلمان
معاشی بدحالی سے مجبور ہو کر عیسائیت قبول کرلیں انہوں نے مسلمانوں
میں انتشار اور خلفشار پیدا کرنے کیلئے شیعہ سنی دیوبندی
اور بریلوی اختلافات کو ہوا دینے کی کوشش کی اور ساتھ ہی مسلمانوں
کی گمراہی میں اضافہ کیا اور قادیانیت کی تحریک کی مالی اعانت کی۔ اس کے علاوہ
مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کیلئے انہوں
نے نہ صرف مساجد کی بے حرمتی کی بلکہ سور کا گوشت کھلے عام
بیچا جانے لگا۔ یہی وجہ تھی کہ مولانا فضل حق خیرآبادی نے 1861ء میں
انگریزوں کے خلاف جہاد کا فتویٰ صادر فرمادیا۔ بہرحال فرنگیوں کی

۱؎ صفحہ 145۔ برگ گل سرسید نمبر مطبوعہ اردو کالج۔ کراچی

کی اس مہاجرت کے نتیجے میں مسلمانوں میں مذہب سے وابستگی کے جذبے کو مستحکم کر دیا اور ان میں قومی شعور کو بیدار کر کے فقہ اور حدیث کی تعلیم کے سلسلے میں نئی مدارس کے قیام اور مذہبی کتابوں کی اشاعت کے جذبے کو فروغ دیا۔ اس سلسلے میں دارالعلوم دیوبند، مظاہر العلوم سہارنپور، اور بعد میں بریلوی اور دیوبندی مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علماء نے مدرسے قائم کر کے عیسائیت کے مذہبی پروپیگنڈے سے مسلمانوں کو نہ صرف محفوظ کیا بلکہ فقہ اور مذہب پر اردو میں شائع ہونے والی کتابوں کی اشاعت کا اہتمام کیا۔ اس ضمن میں چند مذہبی اور فقہی مراکز کے نام درج ذیل ہیں [1]

مدرسے کا نام	مقام	مدرسہ قائم کرنے والے علماء
۱۔ دارالعلوم حزب الاحناف	لاہور	مولانا دیدار علی م ۱۳۵۴ھ
۲۔ شاہی جامع مسجد	آگرہ	مولانا سراج احمد، م ۱۳۹۲ھ
۳۔ مدرسہ سراج العلوم	خانپور	مولانا پیر عبدالغفار م ۱۳۴۰ھ
۴۔ مدرسہ غوثیہ	سادھوان	مفتی عمر الدین ہزاروی م ۱۳۹۱ھ
۵۔ جامع مسجد	جہلم	
۶۔ جامع نعمانیہ	لاہور	مفتی غلام احمد م ۱۳۵۵ھ
۷۔ جامع شمس العلوم	بدایوں	علامہ عبدالقادر بدایونی م ۱۳۱۹ھ
۸۔ مدرسہ حنفیہ	جونپور	مولانا ہدایت اللہ م ۱۳۲۶ھ
۹۔ جامع مسجد فتح پور	دہلی	
۱۰۔ دارالعلوم منظر اسلام	بریلی	مولانا احمد رضا شاہ ۱۹۰۱ء
۱۱۔ دارالعلوم دیوبند	دیوبند	حاجی عابد حسین اور مولانا محمد قاسم نانوتوی م ۱۳۲۳ھ، 1867 میں قائم ہوا
۱۲۔ مظاہر العلوم	سہارنپور	
۱۳۔ دارالعلوم ندوۃ العلماء	لکھنؤ	مولانا محمد علی مونگیری، 1898 میں قائم ہوا
۱۴۔	دہلی	

[1] صفحہ ۱۰۴ - فقہ اسلام مصنف ڈاکٹر حسن رضا اعظمی، ادارہ کراچی

مذہب سید احمد صاحب نے سہارنپور مدرسہ کی ابتدائی شاخ کا اہتمام کیا

۱۵ - انوار العلوم - رامپور - مولانا لطف اللہ رامپوری م ۱۳۰۳ھ

۱۶ - مدرسہ اسلامیہ جامع مسجد ناخدا - کلکتہ - مولانا ابو الکلام آزاد مدارس

ان دینی مدارس کے علاوہ برصغیر پاک و ہند میں بڑے بڑے دینی تعلیم کیلئے قائم کئے گئے جن میں اسلامی علوم اور ادب کے ساتھ فقہ کی تعلیم کا خصوصی انتظام کیا گیا۔ کراچی میں مولانا مفتی محمد شفیع اور مولانا یوسف بنوری کے علاوہ مولانا احتشام الحق تھانوی اور مولانا عبد الحامد بدایونی نے فقہ اسلامی کی تعلیم کیلئے بڑی درسگاہیں قائم کیں سب سے انجمنیں قائم کی گئیں اور تبلیغی ادارے علماء کی سرپرستی میں قائم ہوئے

اردو میں فقہی کتابوں کے بے شمار تراجم ہوئے اور اس طرح اردو کا دامن فقہی ادب سے مالا مال ہوتا چلا گیا چونکہ فقہ دینی علوم کو سمجھنے کی اہم اساس ہے اس لیے ان کتابوں کے تراجم نے جہاں مسلمانوں کو دینی ترقی میں اہم کردار ادا کیا وہیں فقہ کی کتابوں نے مسلمانوں کو عقائد کے فساد سے محفوظ کر دیا۔ اس سلسلے میں دائرۃ المعارف حیدرآباد دکن نے جہاں علوم و فنون کی کتابوں کے تراجم کو اہمیت دی وہیں فقہ کی مستند کتابوں کے تراجم بھی کئے گئے۔ اس ضمن میں جو اہم فقہ کی کتابیں دینی علوم کے اہم تعلیمی اداروں میں شامل نصاب ہیں انکے بھی تراجم کئے گئے جنکے نام حسب ذیل ہیں

(۱) - نور الایضاح - مؤلفہ حسن بن علی شرنبلالی - م ۱۰۶۹ھ

عہ - صفحہ ۱۰۶ - فقہ اسلام - ڈاکٹر حسن رضا اعظمی - خدیجہ کراچی

۲- قدوری ۔ ابوالحسن احمد محمد المعروف قدوری م ۴۲۸ ھ
ترجمہ قدوری
۳- کنز الدقائق - ابوالبرکات بن احمد، عرف حافظ الدین م ۷۱۰ھ
اسکا ترجمہ مولانا احسن نانوتوی نے احسن المسائل کے نام سے کیا ہے
۴- شرح وقایہ عبداللہ بن مسعود صدر الشریعہ م ۷۴۵ھ
اسکے کئی تراجم اردو میں مختلف ناموں سے کئے جاچکے ہیں
۵ ہدایہ اولین: مولانا برہان الدین علی بن ابی بکر م ۵۹۳ھ
اسکے بعد بھی کئی ترجمے کئے جاچکے ہیں مثلا - عین الہدایہ، شرح الہدایہ
نور الہدایہ ۔ عطر الہدایہ وغیرہ
۶ ہدایہ آخرین مولانا برہان الدین علی بن ابی بکر مرغینانی م ۵۹۳ھ
اسکا ترجمہ
۷ غایۃ الاوطار، مترجم علامہ علاء الدین، م ۱۰۸۸ھ
درمختار کا اردو ترجمہ
۸ اصول الشاشی - نظام الشاشی - م ۳۴۴ھ
اس کتاب کے بھی کئی تراجم اردو میں شائع ہو چکے ہیں ان میں
مولانا مشتاق احمد انبیٹھوی کا ترجمہ سب سے مشہور ہے
۹ - نور الانوار، شیخ احمد ملاجیون م ۱۱۰۵ھ
اردو میں اس کتاب کے کئی تراجم ہو چکے ہیں
۱۰ حسامی حسام الدین محمد بن محمد م ۶۴۴ھ
۱۱ توضیح ۔ مصنف صدر الشریعہ عبداللہ بن مسعود م ۷۴۵ھ
۱۲ تلویح - علامہ سعد الدین تفتازانی م ۷۹۸ھ
۱۳ مسلم الثبوت ۔ علامہ محب اللہ بہاری م ۱۱۱۹ھ
مسلمانوں کے مذہبی اداروں اور علماء اور فقہاء نے اردو میں
فقہی کتب کی تالیف اور تصنیف اور تراجم کا کام کیا تو اسکے نتیجے میں

جہاں علم فقہ کو فروغ حاصل ہوا وہیں مختلف مکاتب فکر
ونظر بھی پیدا ہوتے چلے گئے پہلا ان کے فقہی مکاتب فکر یعنی حنفی
مالکی۔ شافعی حنبلی اور شیعی فقہ کے مکاتب کے علاوہ اب اور
مزید جماعتیں پیدا ہوئیں انکو عرف عام میں وہابی، بریلوی،
دیوبندی، اہلحدیث، نیچری، اور اہل قرآن وغیرہ کے نام سے ذکر
جانا جاتا ہے۔ ان میں دیوبندی اور بریلوی زیادہ مشہور ہیں۔ بریلوی مکتبہ
کے بانی مولانا احمد رضا بریلوی م ۱۳۴۰ھ علمائے بدایوں اور بریلی کا گروہ
انکے ساتھ ہے۔ دوسری طرف دیوبندی علماء میں مولانا قاسم نانوتوی
متوفی ۱۲۹۷ھ۔ مولانا رشید احمد گنگوہی م ۱۳۲۲ھ، مولانا اشرف علی
تھانوی م ۱۳۶۲ھ اور مولانا محمود الحسن میں مشہور ہیں۔ جس طرح مولانا
احمد رضا بریلوی م ۱۳۴۰ھ نے دین اور فقہ کے مسائل پر سینکڑوں
کتابیں لکھکر اردو کو ذریعہ تبلیغ اور تدریس بناکر اسکی استعداد
کو وسیع اور مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کیا اسی طرح مولانا
اشرف علی تھانوی م ۱۳۶۲ھ نے بھی سینکڑوں کتابیں اردو میں تصنیف،
تالیف اور ترجمہ فرماکر اردو کے فقہی ادب اور علوم کو عام کیا۔ مولانا
اشرف علی تھانوی کی کتاب بہشتی زیور منجملہ فقہی مسائل کو
عام فہم انداز میں سمجھانے کی اہم کوشش ہے اور اسکی مقبولیت
اور ہر دلعزیزی کا اندازہ اس حقیقت سے بخوبی لگایا جاسکتا
کہ برصغیر پاک و ہند میں دلہنوں کو قرآن پاک کے ساتھ اسکا نسخہ بھی
جہیز میں عام طور پر دیا جاتا ہے۔

پاک و ہند میں علم فقہ کے اثرات:۔ [2]

فقہی اصول کے اعتبار سے ہمارے ائمہ مجتہدین نے فقہی مسائل میں نہایت
دیانت، ذہانت اور فطانت کا ثبوت دیا ہے لیکن چند مفاد پرست لوگوں نے مسائل میں الجھاؤ
پیدا کرنے کی کوشش کی ہے اور غیر معمولی منطقی اور فلسفیانہ پیچیدگیاں پیدا کر کے سیدھے
سادے مسائل کو مشکل بنا دیا۔ دین اسلام جو ایک مکمل ہمہ جہتی نظام حیات ہے اسے
باہمی تنافر اور اختلافات کا باعث بنا دیا اور اس طرح یہ آسان اور سیدھا سادہ مذہب مسائل
کی گوناگوں پیچیدگیوں کی وجہ سے دشوار اور ناممکن العمل بنا دیا گیا۔ اصولی چیزوں کو چھوڑ کر
فروعات میں الجھا کر ہمیں دین کی اصل روح سے بیگانہ کر دیا اور بقول علامہ اقبال کے [2]

ع
یہ امت روایات میں کھو گئی
حقیقت خرافات میں کھو گئی

ہمارے عوام میں تقلید کے بے پناہ اور انتہا پسندانہ رجحانات کے زیر اثر
اصولی احکام کو پس پشت ڈال دیا اور غیر اصولی چیزوں اور فروعی مسائل کی اس قدر اہمیت
دی کہ آئے دن مسائل کے اختلاف میں فرقہ وارانہ ذہنیت کو جنم دیا اور لوگ مختلف گروہوں
میں بٹ گئے اور اخوت اسلامی کے جذبے کے بجائے باہم دیگر معاندانہ جذبے نے ہمیں ایک دوسرے
کا دشمن بنا دیا اور ہم اللہ کے اس حکم کو بھول گئے

واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً ولا تفرقوا آیت ۱۰۲ سورۃ آل عمران
پارہ ۴ یعنی سب مل کر اللہ کی رسی یعنی قرآن کو تھام لو اور باہم دیگر فرقوں میں تقسیم ہو کر اتحاد
باہمی کو ختم نہ کرو

اصول فقہ [1] میں یہ بات طے ہو چکی ہے کہ جن کاموں کا حکم قرآن حکیم سے قطعیت
سے ثابت ہے انہیں فرض کہا جاتا ہے جن چیزوں کا حکم احادیث سے ثابت ہے ان پر زور دیا گیا ہے اور
انہیں واجب کہا جاتا ہے مگر جن چیزوں کا حکم احادیث سے ثابت ہے لیکن ان پر زور نہیں دیا گیا انہیں
مستحب کہا جاتا ہے مگر اس کے برعکس جن چیزوں کی مخالفت قرآن کریم سے ثابت ہے انہیں حرام
کہا جاتا ہے اور جن چیزوں کی مخالفت احادیث سے ثابت ہے لیکن مخالفت کا حکم صراحت سے نہیں دیا گیا
انہیں مکروہ تحریمی کہا جاتا ہے اور جن چیزوں کی مخالفت حدیث میں شدت کے ساتھ نہیں کی گئی ہے
انہیں مکروہ تنزیہی کہا جاتا ہے

فقہ کی رو سے قرآن حکیم نے جن باتوں کے کرنے کا حکم دیا ہے اگر کوئی ان سے انکار کرے
تو اس کو کافر کہا جائے گا اور اگر کوئی شخص قرآن سے ثابت شدہ چیزوں کی مخالفت کو نہ مانے اور ان کی

۱ صفحہ ۹۴ معہ القرآن مصنفہ ڈاکٹر محمد کتانی مطبوعہ ادارہ فکر اسلامی کراچی

حرمت سے انکار کرے تو اسکی بھی تکفیر کی جائیگی لیکن جو چیزیں ایسی ہیں کہ ان کا حکم یا ممانعت قرآن کریم سے نہیں ثابت ہے جو ان کا اگر کوئی انکار کرے تو اس کی تکفیر نہیں کی جاتی تو اسلام میں بے شمار مسائل ایسے ہیں جو قرآن سے ثابت ہیں اور نہ ہی سنت یعنی قول و فعل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بلکہ وہ ائمہ کے اجتہاد سے ثابت ہیں یا اجماع امت سے ثابت ہیں اور ان کا درجہ سنت کے بعد آتا ہے ایسے امور کو باہمی خلفشار اور انتشار کا ذریعہ قرار دینے والے یقیناً ملت اسلامیہ کے بھی خواہ نہیں ہو سکتے

فقہائے اسلام کا یہ فیصلہ یقیناً[1] انتہائی دور اندیشی اور ہوشمندی پر مبنی ہے کیوں کہ قرآن کریم نص قطعی ہے اور یقینی چیز ہے اس لیے قرآن حکیم سے جن باتوں کا ثبوت ملتا ہے وہ یقینی ہے لیکن احادیث قطعی نہیں بلکہ ظنی ہیں اور ان میں سچائی اور جھوٹ دونوں کا احتمال ہے ہو سکتا ہے وہ صحیح ہوں اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ غلط ہوں۔ ائمہ مجتہدین کے اجتہادات اور احکامات کا درجہ سنت کے بعد ہے کیونکہ قرآن حکیم میں ہم اللہ اور اس کے رسول کے احکام کی اطاعت پر پابند کئے گئے ہیں

قرآن حکیم کے تیسرے پارے کی آیت ۳۲ "قل اطیعوا اللہ والرسول فان تولوا فان اللہ لا یحب الکافرین" ترجمہ۔ کہہ دو اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرو اگر نہ مانو گے تو جان لو اللہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم صحابہ کرام اور فقہائے امت کی اطاعت بھی کرتے ہیں کہ ان حضرات نے جو بھی فیصلے کئے ہیں وہ قرآن اور سنت پر غور و فکر اور تفکر اور تدبر کرکے کئے ہوں گے بہرحال اطاعت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکام کی ہی ہوتی ہے

ہمارے امت میں جن مسائل پر جھگڑے اور فساد ہوتے ہیں ان کا تعلق قرآن کریم سے نہیں ہے مثلاً آمین بلند آواز سے کہی جائے یا آہستہ، امام کے پیچھے فاتحہ پڑھی جائے یا نہیں رکوع میں جاتے یا اٹھتے ہوئے ہاتھ اٹھائے جائیں یا نہیں یا ہاتھ ناف کے نیچے باندھے جائیں یا سینے کے اوپر جیسے دو میں جب سلام پھیرا جائے تو کھڑے ہوں یا بیٹھے رہیں اور اسی قسم کے دوسرے فروعی مسائل جن پر الجھ کر مسلمانوں نے اپنی مسجدیں الگ بنائیں اور وہاں یہ بورڈ لگا دیے گئے ہیں "یہ مسجد اہل حدیث کی ہے"، "یہ مسجد اثنا عشریوں کی ہے"، یہ مسائل ہمارے ائمہ کے درمیان بھی مختلف فیہ تھے لیکن اس کے باوجود وہ ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھتے تھے اور ایک دوسرے کا احترام کرتے تھے بلکہ تاریخ شاہد ہے کہ انہوں نے ...... آپس میں اختلاف کے باوجود کبھی ایک دوسرے کو غلط نہیں کہا کیوں کہ فروع میں رائے کا اختلاف فطری امر ہے مثلاً امام شافعی کا مذہب ہے کہ رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھی جائے لیکن امام ابو حنیفہ کے مسلک میں السابقین

[1] صفحہ ۹ فقہ القرآن جلد پنجم مولانا محمد احمد عثمانی مطبوعہ ادارہ فکر اسلامی کراچی

ہے۔ ایک وقت امام شافعیؒ[1] امام اعظم ابوحنیفہؒ کی قبر پر صبح کے وقت حاضر ہوئے اور انہوں نے نماز فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھی۔ لوگوں نے پوچھا تو فرمایا کہ مجھے شرم آتی ہے کہ میں امام اعظم کے مسلک کی مخالفت کروں۔ امام ابوحنیفہؒ قیاس کرتے تھے اور حدیث کو چھوڑ دیتے تھے۔ ایک بار جب[2] امام ابوحنیفہؒ مدینہ گئے اور امام باقرؒ سے ملے تو اس طرح گفتگو کی۔

امام باقرؒ:۔ تم قیاس سے ہمارے جد کی حدیثوں کو رد کرتے ہو

امام حنیفہؒ:۔ معاذ اللہ باللہ حدیث کی کون مخالفت کرسکتا ہے آپ تشریف رکھیں تو عرض کروں

امام باقرؒ:۔ فرمائیے

امام ابوحنیفہؒ:۔ مرد ضعیف ہے یا عورت

امام باقرؒ:۔ عورت

امام ابوحنیفہؒ:۔ میں قیاس چلاتا فتویٰ دیتا کہ ترکہ میں عورت کو زیادہ حصہ دیا جائے کیونکہ ظاہر ہے کہ ضعیف زیادہ محتاج امداد ہے اب یہ ارشاد فرمائیے کہ نماز افضل ہے یا روزہ۔

امام باقرؒ:۔ نماز۔

امام ابوحنیفہؒ:۔ اگر میں قیاس چلاتا تو فتویٰ دیتا حائضہ عورت پر قضا نماز واجب ہے نہ کہ قضا روزہ

امام باقرؒ نے امام ابوحنیفہؒ کی رائے سے اتفاق کیا

فقہ کے تمام مکاتب فکر حق ہیں ہاں آپنا فرض ہے کہ ہم امام ابوحنیفہؒ کے فقہ کو قابل ترجیح سمجھتے ہیں لیکن باقی فقہی مکاتب فکر کو غلط نہیں سمجھتے ہیں بلکہ ہمارے اسلاف نے تو اکثر دوسری فقہوں پر فتوے بھی دیئے ہیں مثلاً گم شدہ آدمی کی بیوی کے متعلق ہمارے علمائے حنفی نے امام مالکؒ کے مذہب کے مطابق فتوے دیئے ہیں

باہمی اختلافات کی راہوں کو بند کرنے اور اتحاد کے ماحول کو سازگار بنانے کے سلسلے میں ہمارے بزرگ علماء نے احکام القرآن کے نام سے کتابیں بھی تصنیف کی ہیں اور ان میں مولانا اشرف علی تھانوی متوفی ۱۹۴۳ء اور مولانا محمد شفیع متوفی ۱۳۹۶ھ دیوبندی کے علاوہ مولانا

[1] صفحہ ۶۸ تاریخ فقہ قاضی ظہور الحسن حیدرآباد دکن۔ [2] صفحہ ۱۲۳ تاریخ الفقہ قاضی ظہور الحسن حیدرآباد دکن
[3] صفحہ ۱۷۱ فقہ القرآن مولانا عمر احمد عثمانی کراچی

احمد رضا شاہ بریلوی م ۱۳۴۲ھ اور دوسرے مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علماء اور فقہاء کی ایسی کوششوں میں شامل رہے ہیں جو ملت اسلامیہ کے اتحاد کا موجب بن سکیں

اصول فقہ میں ہمارے فقہائے استنباط سے جو اصول مقرر کئے ہیں وہ عقل و بصیرت پر مبنی ہیں۔ فقہ حنفی کی مشہور مسند اول کتاب ہدایہ میں بے شمار ایسے مسائل ہیں جو احادیث اور سنن یا فقہہ اور مجتہدین کے قیاس سے یا اتفاق سے ثابت ہیں لہذا ان کو فقہی مسائل میں استخراج احکام کی بنیاد بنا یا گیا ہے۔ وہ مسائل جو غلاموں اور باندیوں سے متعلق ہیں ان کا بحث میں لانا بیکار ہے کیونکہ آج پورے عالم اسلام میں غلامی کا رواج ختم ہو چکا ہے احادیث کو تنقید سے بالاتر نہیں سمجھا گیا ہے کیونکہ احادیث واضعی ہیں ضعیف بھی ہیں اور خلاف واقعہ بھی اس لئے اس سلسلے میں مسلم کی ایک حدیث مثال پیش کی جاتی ہے مسلم میں ابوسفیان سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جب وہ اسلام لائے درخواست کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے تین امتیازات عطا فرمائیے

(۱) میری بیٹی ام حبیبہ سے نکاح فرما لیجئے

(۲) میرے بیٹے معاویہ رض کو کاتب بنا لیجئے

(۳) اور مجھے امیر بنا دیجئے کہ میں کفار سے ایسا ہی قتال کروں جیسا کہ میں نے مسلمانوں سے کیا ہے۔ چنانچہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ تینوں باتیں پوری کر دیں۔

یہ حدیث بہت معروف اور مشہور ہے لیکن فی التحقیق اتنی وہم کی حامل ہے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام حبیبہ رض سے شادی اس وقت کی جب وہ حبشہ میں تھیں۔ ابوسفیان فتح مکہ کے سال اسلام لائے۔ اور ہجرت حبشہ اور فتح مکہ کے درمیان کئی سالوں کا وقفہ ہے حضرت معاویہ بہت پہلے کاتب وحی تھے آپ تھے۔ متعلق تک پیش نظر احادیث کے بارے میں اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ امام مسلم نے جب اپنی کتاب صحیح مسلم مرتب کر کے امام ابو زرعہ کے سامنے پیش کی تو وہ ناراض ہو گئے اور فرمایا کہ "تم نے اس کا نام صحیح رکھا ہے اور تم نے اہل بدعت کیلئے ایک سیڑھی مہیا کر دی ہے جب ان کا کوئی مخالف ان کے سامنے کوئی حدیث پیش کرے گا تو وہ کہیں گے کہ یہ حدیث صحیح مسلم میں تو ہے ہی نہیں لہذا یہ حدیث قابل اعتبار نہیں چنانچہ مولانا ظفر احمد عثمانی متوفی ۱۳۹۵ھ فرماتے ہیں کہ امام مسلم نے ایسی احادیث نقل کر دی ہیں جو ضعیف

---

۱ صفحہ ۶۲ فقہ القرآن مولانا عمر احمد عثمانی ادارہ فکر اسلامی کراچی

۲ صفحہ ۶۸ فقہ القرآن مولانا عمر احمد عثمانی ادارہ فکر اسلامی کراچی

۳ صفحہ ۶۹ " "

منفرد ہیں تو ان کو صحیح قرار دینا بہت مشکل ہے۔

جناب رئیس احمد جعفری[1] نے دربار اکبری میں احادیث کے وضع کرنے کے تعلق سے اپنے جد میر عدل کو جو محدث دوران تھے کا ایک واقعہ بیان کیا ہے کہ ایک بار اکبر نے ایک درباری سے پوچھا کہ کیا شطرنج کے بارے میں بھی کوئی حدیث ہے؟ خوشامدی درباری نے فوراً ایک حدیث وضع کر کے سنا دی اکبر میر عدل نے بھرے دربار میں مکا مارا۔ کہتے ہیں کہ بعد میں اکبر نے اپنے خیال کے مطابق اسلام کی تعلیمات اور احادیث کی لانے اور بتانے کی راہ میں حائل ہونے کو دور دراز علاقوں میں بھیج دیا۔ چنانچہ میر عدل کو بھکر بھیج دیا گیا جو کہ سندھ میں ہے اور شیخ الاسلام ملا عبد النبی قزوینی[3] ۹۹۱ھ کو مخدوم الملک اشارے سے حج کے لیے روانہ کر دیا گیا جہاں راستے میں وہ شہید کر دیئے گئے۔ ان حقائق ہی کے پیش نظر ہمارے فقہا اور علمائے تنقید اصول مرتب کئے ہیں جن پر عمل کرنے سے یقیناً باہمی اختلافات کا قلع قمع ہو سکتا ہے مثلاً: ـــ

(۱) جو حدیث اصول قرآنی[4] کے خلاف ہو وہ صحیح نہیں۔ جو حدیث کسی حدیث متواتر کے خلاف ہو وہ صحیح نہیں۔

(۳) جو حدیث عقل سلیم کے خلاف ہو وہ صحیح نہیں
(۴) جو کسی مشہور تاریخی واقعہ کے خلاف ہو وہ صحیح نہیں
(۵) جو مشاہدات کے خلاف ہو وہ صحیح نہیں
(۶) جو اجماع قطعی کے خلاف ہو وہ صحیح نہیں ''
(۷) جس حدیث میں ترک دنیا کی تاکید کی گئی ہو صحیح نہیں
(۸) جو حدیث کا موضوع عقیدہ کے منافی ہو وہ بھی صحیح نہیں
(۹) جس حدیث کے الفاظ میں رکاکت پائی جاتی ہو ''
(۱۰) جو حدیث مختلف طریقوں سے مروی ہو '' تفصیل کیلئے دیکھیے "سیرت النبی" مولفہ علامہ شبلی رح

فقہائے حنفیہ کے نزدیک وہی احادیث قابل قبول ہیں جو اقرب الی القرآن ہیں[5]

اور یہ ہی دراصل کسی اصول قانون کی منطقی اساس قرار دی جا سکتی ہے
اہل سنت فقہ کے مسالک ادلہ کو تسلیم کرتے ہیں ان میں حنفی مالکی شافعی اور حنبلی مذاہب فقہ

ع۱ صفحہ دربار اکبری محمد حسین آزاد۔ ع۲ حوالہ کیلئے محمد حسین آزاد کی دربار اکبری ملاحظہ ہو۔
ع3 صفحہ 371 شیخ عبد النبی گنگوہی کی دینی خدمات مصنف ارشاد الحق حقانی مطبوعہ ماہنامہ فکر و نظر ادارہ تحقیقات اسلامی نومبر 1971ء ع۴ صفحہ 91 مولانا محمد احمد عثمانی ادارہ فکر اسلامی کراچی۔
ع5 صفحہ 96 فقہ القرآن

چلنے والوں میں کسی بھی مسئلے میں اختیار لینا ان روایت اختیار کرنا خود اپنے اجتہاد[2] ائمہ کی فیصلہ سے کام بدلنے

کے مترادف ہے۔ مغازی تاریخی کتابوں میں[1] ابن جریر الطبری کی "تاریخ الامم والملوک" اور ابن اسحاق

کی کتاب "المغازی" ہے جس کا خلاصہ ابن ہشام کی سیرت ہے۔ ابن کی تمام تاریخیں انہیں کا چربہ

ہیں۔ مگر ان دونوں تاریخی کتابوں میں سے کوئی بھی روایت کے اعتبار سے ثقہ اور صحت نہیں۔ جتنی کہ

ابن جریر الطبری کے متعلق تو یہ ثابت ہو چکا ہے کہ وہ عقیدۃً شیعہ ہے۔ بہرحال ہمیں چاہیے کہ ہم

روایت سے زیادہ درایت پر عمل کریں کیونکہ قرآن نے مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ وہ عقل و شعور، فکر و

تدبیر سے کام لیں اور اندھی تقلید کو نہ اپنائیں چنانچہ قرآن کریم میں ارشاد ہوتا ہے

والذین اذا ذکروا بآیات ربهم لم یخروا علیها صما و عمیانا۔ آیۃ ۷۳ پارہ ۱۹ ع

(قرآن حکیم) ترجمہ اور وہ کہ جب ان کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو ان پر اندھے

اور بہرے ہو کر نہیں گرتے (بلکہ غور و فکر سے کام لیتے ہیں)

اصول اسلام اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کے تعاون

سے جو چیزیں پہلی دو صدیوں میں سامنے آئی ہیں وہ اسلامی زندگی کی تشکیل، عہد تنظیم اور تدوین فقہ کی شکل

میں اسلامی نظام کے دو اہم اصول ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اسلام اور حکومت

دو جڑواں بھائی ہیں دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کے بغیر درست نہیں ہو سکتا۔ اسلام کی مثال ایک

عمارت کی ہے اور حکومت تو پاسبان کی نگہبان ہے۔ جس عمارت کی بنیاد نہ ہو وہ عمارت گر جاتی ہے

اور جس کا کوئی نگہبان نہ ہو وہ لوٹ لیا جاتا ہے"۔ فقہ اسلام میں انسان کی زندگی کے عہد بہ عہد

جنم لینے والے نت نئے مسائل سے عہدہ برآ ہونے کا دوسرا نام ہے۔ قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ ارشاد

فرماتا ہے:- ولقد صرفنا للناس فی هذا القرآن من کل مثل فابی اکثر الناس الا کفورا

آیۃ 89 پارہ 15 سورۃ الاسرا (قرآن حکیم) ترجمہ:- اور ہم نے قرآن کریم میں سب باتیں

طرح طرح سے بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا

اسی لیے فقہ اسلامی میں حقیقتاً کوئی جمود نہیں۔ اصول فقہ کے تحت ہر نئی سے نئی

ضرورت کے لیے قرآن و سنت کے احکام سے استنباط کا سلسلہ عہد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لے کر قرون متاخرہ

تک جاری رہا اور حقیقت یہ ہے کہ آج بھی جاری ہے البتہ چوتھی صدی ہجری تک دو اہم چیزیں تکوینی

طور پر سامنے آئیں جن کی وجہ سے کچھ اصطلاحی پابندیاں عائد کرنا ضروری سمجھا گیا تاکہ ہر کس و ناکس

یا موقع پرست و مفاد پرست اپنے منشاء و مرضی کے مطابق فقہ اسلامی یا شریعت کے احکام دے کر ملت اسلامیہ کے

۱ صفحہ ۹۶ فقہ القرآن - مولانا محمد عمر احمد عثمانی۔ مطبوعہ ادارہ فکر اسلامی کراچی

۲ صفحہ 271 اسلامی فقہ اور جمہور چراغ راہ کا اسلامی قانون نمبر۔ مطبوعہ کراچی

اُردو کے فقہی ادب کا تاریخی پس منظر

برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ کے تاریخی پس منظر
میں سندھ کی اہمیت نہایت نمایاں ہے۔ علم فقہ دینِ اسلام کی
اشاعت کے ساتھ ساتھ دنیا کے مختلف ممالک میں پھیلتا رہا۔
برصغیر پاک و ہند میں سندھ کو باب الاسلام کہا جاتا ہے۔ چنانچہ
حجاج بن یوسف کی طرف سے محمد بن قاسم کو واضح الفاظ
میں ہدایت دی گئی کہ ہر شخص کو دعوتِ اسلام دو۔ اصل
عبارت ملاحظہ ہو

"ایشاں ہر یکے را بکلمۂ اسلام استدعا نمایند کہ بہ اسلام
مشرف گردند اور ا تربیت کنند"[1] چنانچہ سندھ میں اسلام
کے ابتدائی دور کے چند فقہا کے اسمائے گرامی پیش کیے جاتے ہیں

(۱) مولانا اسلامی دیبلی۔ محمد بن قاسم کے ہاتھ پر مشرف بہ
اسلام ہوئے اور اسلامی فقہ کی تعلیم اور تدریس میں نمایاں کردار
ادا کیا۔ اور دین کی تبلیغ میں نمایاں کام انجام دیے۔

(۲) قاضی موسیٰ بن یعقوب ثقفی۔ تھے تو عرب لیکن پوری
زندگی سندھ میں بسر کی۔ ۹۳ھ میں محمد بن قاسم نے انہیں آرور
کا قاضی مقرر کیا تھا

(۳)۔ ابوبکر ربیع بن صبیح سعدی۔ سندھ کے بہت بڑے محدث
اور عظیم فقیہ تھے

(۴) ابو معشر سندھی۔ سندھ میں اسلام کے ابتدائی دور کے
عظیم المرتبت فقیہ تھے

(۵)۔ عمرو بن مسلم باہلی۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے انہیں بلاد سندھ میں عامل اور فقیہ کی حیثیت سے بھیجا تھا

(۶)۔ ابو الحباب منصور بن سندھی۔ محمد بن قاسم نے ان کو منصورہ کا قاضی بنایا

(۷) ابو محمد عبداللہ منصورہ کے قاضی تھے

(۸)۔ ابو نصر فتح اللہ بن عبداللہ سندھی بہت بڑے فقیہ اور علم فقہ کے
فروغ میں ان کی خدمات بہت اہم ہیں

۱؎ صفحہ ۱۱۸ - فتح نامہ ...
۲؎ صفحہ ۲۰ - برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ - مولانا اسحٰق بھٹی - ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور

بنا کر سندھ اسلامی علوم کی ترویج اور ترقی کا اہم مرکز بن گیا
اس لئے عجائب الہند کے مصنف بزرگ بن شہریار نے سندھ
میں اسلامی دور کے تین عظیم کارناموں کا ذکر کیا ہے۔
(۱)۔ سنہ ۲۷۰ھ میں ہباری خاندان کے حکمران عبداللہ بن عمر
نے ارور کے ہندو راجہ مہروک کی درخواست پر سندھی
زبان میں اسلامی عقائد پر ایک منظوم کتاب لکھوائی جسے
پڑھ کر وہ مسلمان ہو گیا
(۲) سندھی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کرایا گیا۔
(۳) - یہ اہم کام ایک عراقی عالم دین نے کیا جس کی پرورش منصورہ میں ہوئی تھی
منصورہ میں آباد ہو گیا تھا جو عربی اور سندھی زبانوں پر عبور
رکھتا تھا نے انجام دیا۔
تحریرات الخواطر اور چچ نامہ فتوح البلدان اور عجائب الہند
کے مطالعے سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ سندھ علم فقہ کے ترویج
اور ترقی کا سب سے بلند بڑا مرکز ہے۔
گجرات [1] میں مسلم فاتحوں کے ساتھ اسلامی شریعت رائج ہوئی
اور علم فقہ کی تعلیم اور تدریس پر خصوصی توجہ دی گئی اور اردو
زبان میں نظم و نثر کی کتابیں لکھی گئیں۔ گجرات میں نویں
صدی ہجری کے مطابق سنہ ۸۰۳ ہجری میں (1400) حضرت مخدوم جہانیاں
جہاں گشت کے پوتے سید برہان الدین عبداللہ بن محمود (وفات)
گجرات میں آباد ہو گئے۔ اسی زمانے کے شیخ وجیہہ الدین گجراتی
کے بارے میں "بحر الحقائق" میں درج ہے کہ وہ گفتگو اردو زبان میں
کرتے تھے۔ مثلاً "اس سیتی ہور کیا خوب ہے" "اس دنیا
میں دل خدا سوں مشغول ہوئے عارف اُسے کہیں جو خدا
سوں کھیر یا ہوے"

[1] - صفحہ ۲۷ - برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ مولانا الحق کلمی - ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور۔
[2] - داستان تاریخ اردو - مولف مولانا حامد حسن قادری مطبوعہ آگرہ

مولانا حامد حسن قادری[ع۱] کی تحقیق کے مطابق دکن کے سب سے
پہلے اردو مصنف شیخ عین الدین گنج العلم ہیں جو دکن کی
سیاحت بیجاپور میں قیام پذیر ہوگئے تھے۔ ان کی وفات ۷۹۵ھ
مطابق ۱۳۹۳ء ہوئی۔ انہوں نے مسائل شریعت پر کئی
رسائل تصنیف کئے تھے یہ رسائل اب نایاب ہیں۔ فقہ پر
اردو میں ان کے رسالے قدیم ترین خیال کئے جاتے ہیں

حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو دراز[ع۲] ۸۱۵ ہجری مطابق
۱۴۱۳ء میں گلبرگہ میں آباد ہوئے ۱۴۲۲ء تک یہیں وصال ہوا۔ درس
و تدریس اور تبلیغ دین میں مصروف رہتے تھے۔ ایمان کی وضاحت
کرتے ہوئے اپنی کتاب سہ پارہ میں لکھتے ہیں

"ایمان کا جیو قرآن۔ ایمان کی جڑ توبہ۔ ایمان کی
ڈالیاں سو بندگی۔ ایمان کی بات پرہیزگاری۔ ایمان کا تخم
سو علم۔ ایمان کا لوست سو شرم۔ ایمان کا وطن سو مومن کا
دل" (رسالہ سہ پارہ) بحوالہ داستان تاریخ اردو۔ مطبوعہ آگرہ)

مولانا عبداللہ قطب شاہ کے زمانے میں ۱۶۲۲ء میں
"احکام الصلوٰۃ" کے نام سے ایک رسالہ دکنی لکھی
اردو میں لکھا [illegible] فقہ حنفیہ کے مطابق احکام
شریعت بیان کئے گئے ہیں۔ نمونہ تحریر ملاحظہ ہو۔
"روح قبض اسی وقت اس میں کیا انکھیاں مرجنا
پھر پاؤں دراز کرنا ہوا۔ ہاتھ دراز کرنا دونوں پہلو کی طرف
ولیکن سینے پر نہ رکھنا پھر اس کی ٹھڈی پھر سر کوں ملا کر
بندنا۔ یو سب سنت ہے"

ع۱ صفحہ ۲۵۔ داستان تاریخ اردو۔ مصنف مولانا حامد حسن قادری (مطبوعہ آگرہ)
ع۲ " " " "

ملا وجہی[1] نے عبداللہ قطب شاہ کے زمانے میں ۱۰۴۵ھ
مطابق ۱۶۳۵ء ایک کتاب نثر میں تصنیف کی نام تھا سب رس
گو اس کا راست تعلق فقہ سے نہیں ہوا۔ لیکن اس میں کئی
فقہی مسائل موجود ہیں۔ ملا وجہی فرماتے ہیں۔ ختم داستان
مردان نے شفقت سوں امید کے دروازے کھولے
من طلب شیئاً وجد وجد کر بولے ہیں۔ جو کوئی جس کام
جد جہد کیا اُن نے وہ کام کر دیا۔ من جد وجد۔ جس نے کوشش کی
وہ کامیاب ہوا

۲

اسی طرح میراں یعقوب نے ایک ضخیم کتاب شمائل الاتقیا
«شمائل الاتقیا مصنفہ شیخ برہان الدین کا اردو ترجمہ کیا
جس کا زمانہ ۱۰۷۸ ہجری بمطابق ۱۶۶۷ء بتایا جاتا ہے۔
«شمائل الاتقیاء جیسا کہ نام سے ظاہر ہے متقی اور نیک
لوگوں کی عادات اور اطوار سے متعلق ہے۔ اس لئے اس کتاب
کا تعلق بھی یقیناً فقہ کی ابتدائی کتابوں میں کرنا بے جا ہوگا
علی ابوالقاسم میر شاہ میراں کا رسالہ
«اسرار توحید» جس کا ایک نسخہ ۱۲۸۳ھ کا لکھا ہوا نصیر الدین
ہاشمی نے بھی دیکھا ہے یقیناً اردو کی ابتدائی فقہ کی کتابوں میں
کیا جاتا ہے۔

۳

محمد باقر آگاہ صوبہ مدراس کے رہنے والے تھے۔
انہوں نے بھی ۱۱۸۵ھ میں عقائد و فقہ پر اردو میں
کئی کتابیں لکھیں

ارکاٹ کی اسلامی سلطنت کے زمانے میں
شرف الملک مولانا محمد غوث رح کیدانی فقہ حنفی
کا اردو ترجمہ کیا ان کا انتقال ۱۲۳۸ھ میں ہوا

صفحہ ۱ داستان تاریخ اردو۔ مولانا حامد حسن قادری ۔
۲۔ دکن میں اردو۔ نصیر الدین ہاشمی ۳۔ دکن میں اردو۔ ...

مولانا محمد غوث کی تحریر کا نمونہ ملاحظہ فرمایئے: [1] "لوح کے تحقیق بندہ آزمایا جاتی ہے۔ درمیان اس کے کہ بندگی کرے جزا کی اور ثواب پاوے اور درمیان اس کے کہ گناہ کرے خدا کی اور عذاب کیا جاوے اور آزمائش تعلق رکھتی ہے بسبب شرعی چیزوں کے کہ کرے اور بسبب خلاف شرع چیزوں کے کہ چھوڑ دیوے اُسے۔ اس واسطے ضرور ہوا بیان کرنا شرعی چیزوں کا و خلاف شرع چیزوں کا۔"

دکن میں اردو ۔ نصیر الدین ہاشمی

قاضی بدر الدولہ خلف شرف الملک [2] ۱۷۹۳ء پیدائش 1863ء وفات۔ دریائے کاٹ کے قاضی فقہ شافعی اور سیرت کے علاوہ قرآن کی تفسیر بھی اردو میں کی۔

دکن میں [3] مولوی قادر علی مصباح الصلوٰۃ کے نام سے ۱۲۳۲ ہجری میں فقہ کی اردو کتاب تصنیف کی۔

شمالی ہند میں شاہ عبدالقادر نے 1790ء میں قرآن کا ترجمہ کیا۔ یہ ترجمہ سلیس بھی اور با محاورہ بھی ہے۔ ترجمہ اور تفسیر قرآن کا تعلق کسی حد تک فقہ سے ہے کیونکہ قرآن میں احکام شریعت ہی بیان کیے گئے ہیں۔ شاہ رفیع الدین نے لفظ بلفظ اور حرف بحرف کا ترجمہ کرنے کے مقابلے میں ادائے مفہوم اور مطالب پر زور دیا ہے۔ اس لیے شاہ عبدالقادر کا ترجمہ آسان بھی ہے اور مختصر بھی۔ شاہ صاحب نے اپنے ترجمے پر تفسیری حاشیے بھی لکھے ہیں اسی لیے اس کا نام موضح قرآن رکھا۔

ع۱ - دکن میں اردو - نصیر الدین ہاشمی ، ع۲ - دکن میں اردو ، ع۳ دکن میں اردو
ع۴ - [illegible] تاریخ ادب اردو [illegible]

شاہ عبدالقادر رح کا انتقال ۱۸۱۵ء شاہ رفیع الدین م ۱۸۱۸ء
اور شاہ عبدالعزیز م ۱۸۲۴ء - ان تمام حضرات کے تراجم
و التفاسیر کو بھی اردو کی فقہی خدمات کی سمت میں اہم اقدام
قرار دیا جا سکتا ہے۔

مولوی امانت اللہ شیدا نے فقہ اسلام کے متعلق
اردو میں کتاب "ہدایت الاسلام" تصنیف کی جو ۱۸۰۴ء
میں فورٹ ولیم کالج سے شائع ہوئی۔ اور ڈاکٹر گل کرائسٹ نے
اس کا انگریزی میں بھی ترجمہ کیا۔ نمونہ حسب ذیل ہے:
"خانہ کعبہ کے درمیان نماز پڑھنے میں فرض کی بنا پر
نماز کعبہ کے اندر صحیح ہے۔ اگرچہ مقتدی کا منہ امام کے منہ
کی طرف ہو اور جو مقتدی پیٹھ اس کے منہ کی طرف ہو تو
نماز اس کی صحیح نہیں ہوتی ہے اور کعبہ کے اوپر مکروہ ہے۔ اور
کعبے چاروں طرف اقتدا کرنا گویا بعضے مقتدی امام کی
پشت اس کی طرف نزدیک ہوں صحیح ہے"

۱۸۰۴ء میں مولوی امانت اللہ شیدا نے قرآن کا
ترجمہ بھی کیا۔ کیونکہ قرآن فقہ کا سرچشمہ ہے اسی لئے یہاں
اردو زبان کی نشو و نما کے سلسلے میں اس کا نمونہ تحریر بھی
پیش کیا جاتا ہے۔ "اور نہیں کوئی چلنے پھرنے والا زمین میں
مگر خدا ہی پر ہے اس کی روزی اور جانتا ہے وہ اس کے
ٹھہراؤ کو اور اس کے سونپے جانے کی جگہ سب کچھ بیچ
روشن کتاب کے ہے۔ اور وہی ہے خدا ہے جس نے بنایا آسمان
کو زمین کو چھ دن میں اور اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ
آزمائے تمہیں کہ کون ہے تم میں بہتر چال چلن کی راہ سے"

۱؎ - داستان تاریخ اردو - مولانا حامد حسن قادری، مطبوعہ آگرہ

۱۔ تنبیہ الغافلین[ع1]: مولانا شاہ رفیع الدین دہلوی م 1818ء مترجم قرآن حکیم نے مولوی سید احمد بریلوی م 1831ء کی فرمائش پر فارسی میں لکھی تھی۔ اس کا ترجمہ بینی نرائن جہاں نے سنہ 1854ء میں مولوی سید احمد بریلوی کے ہاتھ پر مسلمان ہونے کے بعد کیا۔ اس کے بارے میں گارسن دتاسی نے اپنی تذکرۂ شعرا میں لکھا ہے۔ "اس شرح کتاب تنبیہ الغافلین کا ترجمہ جو فارسی زبان میں مشہور مصلح اور فرقہ وہابی کے بانی سید احمد بریلوی کی فرمائش پر تالیف ہوئی۔ نیز اس کتاب کے اور ترجمے بھی ہندوستانی زبان میں ہوئے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جہاں فرقہ وہابیہ سے تعلق رکھتا تھا کیونکہ وہ اس کتاب کے دیباچے میں اس طرح لکھتا ہے جیسے سچ مچ کا مسلمان"
بینی نرائن کا اردو ترجمہ تنبیہ الغافلین مسودے کی صورت میں انڈیا آفس لائبریری میں موجود ہے۔

سنہ 1807ء میں حکیم شریف خان نے قرآن کا ترجمہ کیا جو شاہ عبدالقادر دہلوی م 1818ء کے ترجمے سے بیس سال پہلے کا ہے۔ اس کا اصل مسودہ بقول مصنف داستان تاریخ اردو حکیم محمد احمد خان م 1937ء کے پاس موجود تھا۔ نمونہ ترجمہ سورۂ فاتحہ حسب ذیل ہے:

ع1 صفحہ 12۔ داستان تاریخ اردو، مولانا حامد حسن قادری، طبع آگرہ

"جو تعریف کہ اول سے آخر تک موجود ہے لائق ہے واسطے
اللہ کے کہ پالنے والا ہے تمام عالموں کا بخشنے والا وجود کا
آخرت میں"
مولوی سید احمد بریلوی کی فارسی کتاب تنبیہ الغافلین
کا اردو ترجمہ مولوی عبداللہ نے 1832ء میں ہگلی کلکتہ سے شائع
کیا تھا۔ مولوی شاہ اسمٰعیل دہلوی م 1831ء نے کئی کتابیں اپنے
عقائد کے متعلق اردو میں لکھیں جن میں "تقویۃ الایمان"
بہت مشہور ہے۔ مولوی سید احمد بریلوی کے مریدوں نے بھی
اردو زبان میں "ترغیب جہاد" "ہدایت المومنین" اور
"نصیحت المومنین" لکھکر فقہ کی ترقی - زبان کی نشو و نما اور
دین کی اشاعت میں اہم کردار ادا کیا۔ مولوی اسمٰعیل کی
کتاب تقویۃ الایمان بہت آسان اور عام فہم زبان میں ہے۔
نمونہ ملاحظہ فرمائیے۔ "ہر خاص و عام کو چاہئیے کہ اللہ اور رسول
کے کلام کی تحقیق کریں اور اسی کو سمجھیں اور اسی پر عمل کریں
اور اسی کے موافق اپنے ایمان کو ٹھیک کریں سو سننا چاہیے کہ
ایمان کے دو جزو ہیں خدا کو خدا جاننا اور رسول کو رسول
سمجھنا۔"
تقویۃ الایمان فقہ اسلامی کی 1829ء کی اہم کتاب ہے
اسکا انگریزی ترجمہ رائل ایشیاٹک سوسائٹی لندن سے
شائع ہو چکا ہے

1832ء اردو عدالتی اور سرکاری زبان مقرر ہوئی

ع1 - داستان تاریخ اردو - مولانا حامد حسن قادری مطبوعہ آگرہ

چنانچہ 1217 ہجری مطابق 1803ء میں گورنمنٹ مغربی
شمالی ہند میں موجودہ اضلاع یو پی شامل ہے کی طرف سے
ہدایت نامہ مالگزاری اردو میں مرتب ہوا۔ یہ قانونوں کی
سب سے پہلی کتابوں میں سے ہے جو اردو میں لکھی گئی چنانچہ مختلف
علوم وفنون کی کتابوں کے اردو تراجم کیے گئے۔

مولوی محمد قطب الدین شاگرد شاہ عبدالعزیز دہلوی
نے 1827ء میں "مظاہر حق" کے نام سے دو ہزار صفحات
پر مشتمل کتاب اردو زبان میں پہلی جامع اور مکمل مشکوٰۃ
حدیث ہے۔ نمونہ ملاحظہ فرمائیے:
"بعد اس کے مسکین محمد قطب الدین شاہجہان آبادی عرض
کرتا ہے کہ کتاب مشکوٰۃ شریف علم حدیث میں عجب نافع
کتاب ہے کہ ہر مضمون کی حدیثیں اس میں مندرج ہیں"

مفتی صدر الدین آزردہ نے بھی فقہ اور حدیث کی
درس وتدریس کا سلسلہ جاری رکھا مولانا فضل حق خیر آبادی
جیسے مشاہیر علماء سے ان کا تعلق رہا۔ علم وادب سے اور شاعری
بھی غیر معمولی شغف تھا۔ صدر الصدور ہونے کی وجہ سے انہیں
فتوے دینا ان کے فرائض میں شامل تھا۔ ان کی کوئی مستقل
تصنیف نہیں ہے۔ البتہ ان کے خطوط ان کے علمی اور فقہی
تبحر کے آئینہ دار ہیں۔ 1798ء میں پیدا ہوئے 1868ء میں
انتقال ہوا۔ ایک خط کی چند سطریں نمونہ تحریر کیلئے ملاحظہ فرمائیے
"نامہ آزردہ بنام مصطفیٰ خان شیفتہ ... پھر گھر گھر
آکر ان علموں کی پڑھانا اور اطراف وجوانب کے سوالات
شرعیہ کا جواب لکھنا دیا ہوں اور بد عقیدوں کے گھر جانے میں
کلام ہوا۔ شعر شاعری کی صحبتیں گرم رکھتا ہے"

1۔ داستان تاریخ اردو۔ مصنف مولانا حامد حسن قادری مطبوعہ آگرہ

محمد عثمان مبین[1] نے بھی عقائد اسلام اور مسائل فقہ سے متعلق ایک کتاب ۱۲۶۱ھ/1845ء میں مرتب کی "لازم الاسلام"۔ اس میں وحدت الوجود کے مسئلے پر بحث کی گئی ہے۔ نمونہ تحریر ملاحظہ فرمائیے۔

"جان کہ اے دوست تمام عالم میں نظر کرو تو خلق کی کئی طرح کا ہے جو حدیث میں آیا ہے عالم اٹھارہ ہزار طرح کا ہے۔ بالفعل عالم دنیا کو دیکھو تو کوئی عاجز ہے کوئی جبار۔ کوئی قابل ہے کوئی بیکار۔ کوئی نیک ہے کوئی بد۔ کوئی بدشکل ہے کوئی خوش رو پس معلوم ہوا کہ یہ سب اپنے ہوتے ہیں"

مولوی محمد علی نے سر سید احمد خان کی تفسیر قرآن اور مسائل فقہ کے سلسلے میں ان کے خیالات پر اعتراضات کئے اور تقریباً ڈیڑھ ہزار صفحات پر مشتمل کئی جلدوں میں کتاب البرہان لکھی۔ اسکا پورا نام ہے "البرہان علی تجہیل من قال بغیر علم فی القرآن" یہ کتاب 1874ء میں لکھی گئی۔ مولوی محمد علی نے سر سید احمد خان کی کتاب "ابطال غلامی" کے جواب میں بھی کتاب لکھی جو جامع نظامی پریس کانپور سے 1876ء میں شائع ہوئی۔ سر سید احمد کے رسالہ "ابطال غلامی" کے جواب میں اسلام میں لونڈی بنانے کے رواج کو جائز ثابت کیا۔

۱۔ دکن میں اردو۔ مولوی نصیر الدین ہاشمی۔ مطبوعہ ۱۹۶۰ء[?]

۲۔ ہیوریکل پیرک مجلہ سر سید نمبر۔ مرتبہ عبد اردو کالج۔ کراچی

آیاتِ بیّنات۔ از نواب محسن الملک کے عقائد پر مبنی کتاب ہے جو 1870ء میں مرزا پور کے مشن پریس سے شائع ہوئی۔

نمونہ ملاحظہ فرمائیے۔

"لیکن ہم لوگوں کو فقط اسلام کے نام پر خوش ہونا اور صرف توحید اور نبوت کے اقرار پر اپنے کو ناجی سمجھنا نہ چاہیے۔ بلکہ ہر عقیدے کی تحقیق کرنا اور ہر اعتقادی مسئلے کی تطبیق کتاب اللہ اور کتاب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم سے دینا ضرور ہے۔"[1]

بہر حال سر سید احمد خان اور ان کے رفقا میں مولوی چراغ علی، ذکاء اللہ، حالی، شبلی، آزاد، ڈپٹی نذیر احمد وغیرہم نے کسی نہ کسی انداز میں اردو کے فقہی ادب کے فروغ میں اہم خدمات انجام دیں۔ سن اٹھارہ سو ستاون کی سیاسی تہذیبی اور معاشرتی زندگی میں دوسرے محرکات کے مقابلے میں مذہب نے زیادہ کھل کر حصہ لیا۔ حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رح کے خیالات سے متاثر ہو کر سر سید احمد خان اور ان کے رفقا نے اردو کے فقہی ادب کو پروان چڑھانے کی جو کوشش کی وہ بہر حال لائق ستائش ہیں جو عہد آفریں ہیں۔

1۔ بحوالہ گل۔ سر سید نمبر مطبوعہ اردو کالج مطبوعہ 1955ء

اردو کی اہم فقہی کتب کا موازنہ عہد بہ عہد :-

گیارہویں صدی ہجری یا سترہویں صدی عیسوی کی اہم فقہی کتب :-

ہندوستان میں فقہ کی تدوین اور اردو زبان میں فقہی کتب کی تصنیف تالیف اور ترجمے کا کام کو انفرادی طور پر بھی اجتماعی طور پر بھی اور سرکاری سرپرستی میں بھی انجام دیا گیا۔ چنانچہ اس ضمن میں کئی رسالے اور کتابچوں کے علاوہ وقیع اور بڑی کتابیں لکھی گئیں جن میں زیادہ تر ارکان دین کی تشریح اور توضیح کیے۔ لکھی گئیں ان کتابوں کی تصنیف اور تالیف کا بنیادی مقصد زیادہ تر عبادات سے متعلق مسائل کی توضیح اور تشریح تھا اس سلسلے میں اس مقالہ سے منسلکہ فہرست میں ہر کتاب کے بارے میں تفصیلات کے ساتھ انکی مشمولات پر تبصرہ اور انکا نمونۂ تحریر درست کیا گیا ہے تاکہ مقالے کے بنیادی مقصد کی تکمیل ہو کے ساتھ ساتھ فقہی کتب کے بارے میں ضروری معلومات کے علاوہ اردو کی نشو نما انداز تحریر اور اسلوب بیان کے ارتقاء کا پس منظر بھی واضح ہو سکے ساتھ ہی تیرہویں صدی سے چودہویں صدی ہجری تک اردو کی اہم فقہی کتب کا تحقیقی جائزہ پیش کر دیا گیا ہے تاکہ فقہی کتب کے زبان و بیان کی توسیع اور مسائل و مضامین اور موضوع کے ارتقاء کے پس منظر میں اردو کی عہد بہ عہد اور نشو نما کا اندازہ بھی کیا جا سکے۔

اردو کی ابتدائی عہد میں میسور حیدرآباد دکن کی عادل شاہی دور حکومت اور آصف جاہی دور حکومت کی ان کتابوں کی فہرست بھی دیدی گئی ہے جو لندن کی انڈیا آفس لائبریری اور پیرس کی لائبریریوں میں محفوظ ہے۔ سترہویں صدی عیسوی یا گیارہویں صدی ہجری میں برصغیر پاک و ہند میں فقہ کی بہت کتابیں لکھی گئیں۔

سبب تالیف و تصنیف و ترجمہ :-

اردو میں فقہ کی کتابوں کی تالیف، تصنیف اور ترجمے کی اصل غرض و غائت نہ صرف اسلام کی تبلیغ اور دین کی اشاعت تھی بلکہ ارکان دین کی افہام و تفہیم، تعلیم و تعلم اور درس و تدریس کا عظیم مقصد بھی تھا۔ تاکہ لوگ ارکان دین کی بجا آوری کے اصولوں سے کما حقہ واقف ہو سکیں اور ان سے متعلق جزوی اور فروعی مسائل سے آگاہ ہو سکیں اور

ان میں دین کا تفقہ پیدا ہو سکے جو فقہ کا اصل مقصد ہے۔ اس سلسلے میں
فقہی کتابوں کی تصنیف کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ مسائل کے استخراج،
استنباط، ترجیح اور تطبیق کی دینی بصیرت اجاگر ہو اور تفکر و تدبر کی اعلیٰ
صلاحیتیں پیدا ہو سکیں، اور دین فعال تحریک بن کر لوگوں میں عہد بہ عہد
حالات کے مطابق مسائل کی تخریج کا شعور پیدا ہو سکے۔

فتاویٰ عالمگیری:

گیارہویں صدی ہجری کی اردو کی اہم اور قابل ذکر فقہی
کتب میں اس کتاب کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ اورنگزیب متقی اور
متدین مسلم حکمران تھا اس لئے وہ چاہتا تھا کہ برصغیر پاک و ہند میں اسلامی
حکومت قائم کی جائے اور فقہ اسلامی کا نفاذ عمل میں لایا جائے۔ اپنی اس
خواہش کے پیش نظر انہوں نے حکومت کی سرپرستی میں علماء کی ایک
کونسل قائم کی جس میں اس عہد کے وہ تمام جلیل القدر فقہا اور علماء شامل
تھے جنکا تعلق برصغیر کے مختلف علاقوں سے تھا۔ جن کی ایک فہرست اس کتاب
میں الگ دے دی گئی ہے۔ فتاویٰ عالمگیری کی ترتیب و تدوین میں تقریباً پچاس
علمائے شامل تھے جنہوں نے مسلسل آٹھ سال تک بڑی محنت، جانفشانی اور
دیانتداری سے فتاویٰ کی تکمیل کا کام کیا۔ اس اہم منصوبے کی نگرانی شیخ
نظام الدین برہان پوری (متوفی ۱۱۵۶ سنہ ہجری) نے کی۔ حضرت شاہ ولی اللہ
کے والد ماجد حضرت شاہ عبدالرحیم (متوفی ۱۱۳۱ سنہ ہجری) (جو عظیم المرتبت
فقیہ، مفسر قرآن اور مشہور عالم بھی تھے) نے بھی اسکی تدوین اور نظرثانی کا کام
کیا۔ ڈاکٹر حسن رضا اعظمی کی کتاب "فقیہ اسلام" کے صفحہ نمبر ۴۶ کے
مطابق فتاویٰ عالمگیری اصل اردو میں لکھی گئی تھیں بعد میں عالمگیر نے مولانا
چلپی سے اسکا فارسی زبان میں ترجمہ کرایا۔
واقعہ یہ ہے کہ اسلامی ہند میں فتاویٰ عالمگیری کو آسمان فقہ
کا آفتاب عالمتاب قرار دیا جاسکتا ہے اور اس کو اردو کی فقہی کتب
میں غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ [2]
مشمولات و مضامین حسب ذیل ہیں:۔ کتاب الطہارۃ، کتاب الصلوٰۃ،
کتاب الزکوٰۃ، کتاب الصوم، کتاب الحج، کتاب النکاح، کتاب الرضاع، کتاب السیر

---

[1] صفحہ 269 [2] صفحہ 259 برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ مصنف محمد اسحاق بھٹی۔ مطبوعہ لاہور

کتاب الطلاق، کتاب اللعان، کتاب العتاق، کتاب الحدود، کتاب السرقة، کتاب القیط، کتاب اللقطہ، کتاب المفقود، کتاب الشرکۃ، وقف، البیوع، الصرف، کفالۃ، الحوالۃ، آداب القاضی، شہادت، وکالت، الدعوی، الاقرار، الصلح، المضاربۃ، الودیعۃ، العاریۃ، ہبہ، اجارہ، المکاتب، کتاب الاکراہ، کتاب الغصب، کتاب الشفعۃ، کتاب المزارعۃ، کتاب المعاملۃ، کتاب الذبائح، الاضحیۃ، کتاب الحظر، کتاب احیاء الموات، کتاب شرب، کتاب الاشربۃ، الصید، الرہن، الجنایات، الوصایا، کتاب المحاضر والسجلات، کتاب الشروط، کتاب الحیل، کتاب الخنثی، مسائل شتی، کتاب الفرائض۔

فتاوی عالمگیری میں اس بات کا التزام کیا گیا ہے کہ ہر کتاب کے شروع میں مسئلہ متعلقہ کے معنی اور مطلب اور مقصد کی وضاحت کر دی گئی ہے۔

فتاوی عالمگیری کی اہمیت:-

فقہ حنفی پر مشتمل گیارہویں صدی ہجری میں اردو میں فقہی کا یہ شاہکار مضامین و مسائل کے اعتبار سے ایک ضخیم نہایت اہم قابل قدر کتاب ہے اور فقہ حنفی کی ان چھ معروف کتابوں کی طرح سے ماخوذ ہیں جو امام محمد کی تصنیف ہیں۔ یعنی جامع الکبیر، جامع الصغیر، جامع المبسوط، جامع الزیادات، السیر الکبیر، السیر الصغیر یہ کتابیں فقہ حنفی کی اہم کتابیں ہیں۔

فتاوی عالمگیری کی خصوصیات:-

سب سے پہلی بات تو یہ کہ یہ برصغیر پاک و ہند میں لکھی جانے والی فقہ کی عظیم کتاب ہے شاہی سرپرستی میں اس کتاب کی ترتیب برصغیر کے تمام علاقوں کے متقی اور متدین فقہا نے اس کی ترتیب کا کام انجام دیا۔

دوسری بات یہ ہے کہ اسلامی ہندوستان میں علم فقہ کی یہ پہلی مفصل اور مبسوط کتاب ہے اور اس میں دینی اور دنیاوی، معاشی اور معاشرتی، مسلکی اور ثقافتی سارے مسائل کا احاطہ کیا گیا ہے۔

تیسری بات یہ ہے کہ صرف عبادات ہی کو اہمیت نہیں دی گئی ہے بلکہ معاملہ کی تفصیلات اور جزئیات پر مشتمل اہم مسائل کا احاطہ کیا گیا ہے۔

چوتھی خصوصیت یہ ہے کہ ہر مسئلے کے ماخذ کا حوالہ دیا گیا ہے غرضیکہ فتاوای
عالمگیری اپنے فقہی ماخذات کے علمی مصادر اور بہت سی دوسری خصوصیات
کے اعتبار سے سترہویں صدی عیسوی کا عظیم کارنامہ ہے۔

فتاوی عالمگیری کا سال تالیف :- عه

عالمگیر نامے کے مصنف منشی محمد کاظم
کاظم بن محمد امین نے ایک عنوان قائم کیا ہے :

آغاز سال دہم واللہ دولت عالمگیری
مطابق سنہ ہزار و ہفتاد و ہفت ہجری

چنانچہ عالمگیر نے ۱۰۷۷ ہجری کو ایک حکم جاری کیا جس کے مطابق فتاوای عالمگیری
کی ترتیب و تدوین کیلئے برصغیر پاک و ہند کے عظیم المرتبت فقہا کی ایک مجلس تشکیل
دی گئی اور شاہی سرپرستی میں ہر طرح کی آسائشوں کی فراہمی کے بعد مسلسل
آٹھ سال کی جانفشانی کے بعد فقہ کا یہ شاہکار عالم وجود میں آیا۔ حضرت
شاہ عبدالرحیم نے اس کتاب پر نظر ثانی کی خود عالمگیر کی یہ حالت تھی
کہ وہ اس کتاب کی تدوین اور تصنیف کے بارے میں بڑی محنت سے کام لیتا تھا اور
روزانہ ایک یا دو صفحات اسے پڑھ کر سنائے جاتے تھے۔

فتاوی عالمگیری کا اردو ترجمہ :- عه۲

فتاوی عالمگیری کے اردو تراجم بھی ہو چکے
ہیں جو قبول و تداول کے اعتبار سے اصل عربی کتاب اور فارسی تراجم
پر بھی فوقیت لے گئے ہیں۔ فاضل مترجم مولانا سید امیر علی
ملیح آبادی نے تین سو صفحات پر مشتمل ایک مقدمہ بھی تحریر کیا یہ
ترجمہ مطبع نولکشور لکھنؤ نے شائع کیا مولانا اپنے عہد کے بڑے قابل
آدمی تھے۔ فارسی، اردو، اور عربی پر دستگاہ رکھتے تھے۔ تفسیر، حدیث
فقہ، تاریخ، فلسفہ اور علوم ریاضیہ کے ماہر تھے انکی تصنیفات میں قرآن
مجید کی تفسیر مواہب الرحمان تین ضخیم جلدوں میں لکھی گئی اسکے
علاوہ فیضی کی بے نقط تفسیر کا عربی میں بے نقط ترجمہ کیا گیا۔

عه ایضاً صفحہ 264 برصغیر پاک وہند میں علم فقہ۔
عه۲ صفحہ 247 ، ، ، ، ، ،

ہدایہ کا ترجمہ عین الہدایہ نو ہزار صفحات پر مشتمل ہے۔ مولانا یوں تو اہل حدیث تھے مگر فقہ حنفی پر جو کام انہوں نے کیا ہے وہ ہمیشہ یادگار رہے گا۔ مولانا سید امیر علی ملیح آبادی 1274 ہجری میں پیدا ہوئے اور ۱۳۳۷ ہجری میں داعی اجل کو لبیک کہا۔

فتاویٰ عالمگیری کے چند اہم نکات:-

1) منصب قضا پر صرف امیر آدمی کو فائز کیا جائے۔

2) قاضی کو تمام دستاویز اپنی تحویل میں رکھنا چاہیے۔

3) قاضی کو کسی سے مرعوب نہ ہونا چاہیے۔

4) قاضی کے عہدے پر مقرر کیا جانے والا علوم متداولہ اور علوم دینیہ پر مہارت رکھتا ہو اس کے ساتھ غیر معمولی ذہین اور فطین ہو۔

غرض یہ کہ فتاویٰ عالمگیری گیارہویں صدی ہجری میں فقہی ادب کا وہ عظیم شاہکار ہے جس پر جتنا بھی ناز کیا جائے کم ہے۔ چھ ضخیم جلدوں پر مشتمل اس کتاب کی ترتیب برہان الدین مرغینانی (متوفی ۵۹۳ ہجری) کی کتاب ہدایہ کے مطابق ہے۔ اسلامی ہند میں سلطانیہ شاہی سرپرستی میں فقہی کتب میں اس کتاب کو غیر معمولی شہرت حاصل ہوئی۔ اور فرنگی عہد حکومت میں مسلمانوں کے شخصی امور سے متعلق تنازعات کو عدالتوں میں استعمال کیا جاتا تھا اور تمام وکلاء مسلمانوں کے مقدمات میں شرعیات اسلامی کے اس اہم سرچشمہ کو بطور دلیل پیش کیا کرتے تھے۔ غرضیکہ اس کتاب کو اردو کے فقہی ادب میں غیر معمولی شہرت حاصل ہے۔ اور اسی لیے اس کتاب کے تراجم ہر عہد میں ہوتے رہے۔ چنانچہ 1972ء عیسوی میں ابو سعید محمد صادق بن حافظ قادری نے اسے سلیس ترجمہ کیا ہے۔

علم فقہ پر عبور حاصل کیے بغیر دینی اور دنیاوی فلاح کا حصول نہ ممکن ہے

مجلہ صفحہ 255 ۔ برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ ۔ مصنف ۔ محمد اسحق بھٹی مطبوعہ لاہور۔

شرح وقایہ کے اردو تراجم:

نور الہدایہ ترجمہ شرح وقایہ

علامہ وحید الزماں نے شرح وقایہ جو حنفی فقہ کی نہایت زبردست اور مختصر کتاب ہے کا ترجمہ نور الہدایہ کے نام سے کیا۔ یہ ترجمہ مطبع نظامی کانپور سے 1287ھ ہجری، بمطابق 1847 عیسوی شائع ہوا۔ شرح وقایہ کے تراجم اردو میں مختلف ناموں سے کئے جاتے ہیں۔ عین الہدایہ، سراج الہدایہ وغیرہ۔ شرح وقایہ حنفی فقہ کی وہ اہم کتاب ہے جو مختلف، مستند اور مشہور مذہبی جامعات کے نصاب میں بھی شامل ہے۔

ترجمہ کرنے کی ضرورت کی وضاحت کرتے ہوئے کتاب کے آخر میں تحریر فرماتے ہیں کہ "اما بعد جاننا چاہیے کہ علم فضائل فقہیہ کا بقدر حاجت و ضرورت ہر مکلف پر فرض عین ہے جیساکہ روایت ہے "طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم ومسلمۃ۔" اور حاجت سے زیادہ مسائل فقہ سیکھنا فرض علی الکفایہ ہے۔ اور کتاب فیض نصاب شرح وقایہ متن متین معتمد علماء اور مستند فقہا سے۔ مگر بسبب عبارت دقیق عربی ہونے عوام اسکے نفع سے محروم تھے اسلیئے علامہ فرید دوران مولوی وحید الزماں رحمۃ اللہ العزیز المنان نے ترجمہ اس کا بزبان فصیح اردو بہ عبارت عام فہم کردیا اور اسکے مسائل کے دلائل قرآن مجید اور احادیث سے لکھ دیئے اور مشکل مسائل اور تصحیح وتنقیح احادیث میں بہت بڑے تفصیل دکھی۔ جزاہ اللہ تعالیٰ خیرالجزاء اور نام اس کا نور الہدایہ ترجمہ شرح وقایہ رکھا۔"

یہی ترجمہ 1925ء عیسوی میں مطبع مجیدی کانپور سے بھی شائع ہوا تھا اس کی چار جلدیں ہیں۔

کتاب کی وجہ تصنیف کے ضمن میں جلد اول میں لکھتے ہیں "وجہ تصنیف اس کتاب کی یہ ہے کہ جب ہمارے زمانے میں بعض لوگوں نے خلاف حق یہ طریقہ اختیار کیا کہ اپنی ہوائے نفس کے موافق جو حدیثیں مشکوٰۃ شریف وغیرہ سے دیکھیں اس پر عمل کرنے لگے اور عوام الناس کو مقلد مذہب محسن کے تھے اپنی خواہش کی طرف بلانے لگے تو رفتہ رفتہ ایسا حال ہوا کہ ایک فرقہ انکا علیحدہ ہوگیا یہاں تک کہ حنفیوں کی جماعت سے دور رہنے لگا اور جن جن شہروں میں

(باقی)

کہ حنفیوں کی بڑی جماعتیں نجدی ہیں حاضر نہیں ہوتے ہیں بلکہ اپنی ایک الگ
مسجد خاص بنا کر جمعہ اور جماعت کرنے لگے اور جو لوگ متعلق تھے اور انکو ہر مسئلے میں
آگاہی ان احادیث سے جو اس سے متعلق ہی نہیں تھیں ان کو سمجھانے لگے کہ ہم
اس مسئلے میں کوئی تمہاری دلیل نہیں ہیں اور جس پر ہم عمل کرتے ہیں اس
باب میں صریح حدیث مشکوٰۃ یا ترمذی وغیرہ وغیرہما میں موجود ہے
اور اسی طرح اپنے زعم ناقص کے موافق اعتراضات بیجا کرنے لگے۔ اور حال
اہل عصر کا یہ تھا کہ ان کے اکثر علماء کو بھی بخوبی ان احادیث سے جو مذہب حنفیہ
میں دلائل میں آگاہی نہ تھی۔ اس وجہ سے نہایت شور اور نزاع مسلمانوں
میں واقع رہا تب احسن [illegible] حیراں نے یہ ارادہ کر لیا کہ کوئی کتاب اس قسم
کی تالیف کرنا لازم ہے جس میں ہر مسئلے کی دلیل قرآن شریف اور
حدیث سے مذکور ہووے۔ اور جو حدیث لکھی جاوے اس کی تصحیح ہو اور اس کی تخریج
تحریر ہو تاکہ ان احادیث کو مقلدین مذہب حنفیہ یاد کر کے ان لوگوں کو
الزام معقول دے سکیں۔ اسی باب میں مناسب معلوم ہوا
کہ کتاب شرح وقایہ جو مقبول اور درس میں شامل ہے ترجمہ
کرے۔

خلاصہ نور الہدایہ شرح وقایہ کے ترجمے کی پہلی جلد 208 صفحات پر
مشتمل ہے۔ اس پہلی جلد میں مقدمہ کے بعد دیباچہ مصنف اور اسکے بعد کتاب
کے شرف اور فوائد بیان کیے گئے اسکے بعد حدیث کی تعریف اور اسکے
اقسام بیان کیے گئے ہیں۔ اور ائمہ احادیث حضرت بخاری رح، مسلم رح، ابو داود رح
ترمذی رح نسائی رح، ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کے حالات قلمبند کیے گئے
اور اسکے بعد تقلید اور دلائل کی احادیث اور اس پر دلائل پیش کیے
گئے ہیں۔ جو ان سوالوں کا جواب دیا گیا ہے جو اہل حدیث اور غیر مقلدین،
مقلدین پر کرتے ہیں۔ اسکے بعد پہلی جلد میں کتاب الطہارت، اس میں
وضو، تیمم اور غسل وغیرہ کے بارے میں تمام تفصیلات فقہی بیان کی گئی ہیں
دوسرا باب کتاب الصلوٰۃ سے متعلق ہے اور اس میں تمام مسائل فقہ
کا احاطہ موجود ہے یعنی نماز کے بارے میں تمام متعلقہ مسائل فقہی تفصیل
سے بیان کیے گئے ہیں۔ تیسرا باب زکوٰۃ کے بارے میں ہے اور اس باب

میں زکوٰۃ کے بارے میں تمام شرعی احکامات کی تفصیل موجود ہے۔ چوتھا باب صیام سے متعلق ہے اس میں روزے کے بارے میں تمام احکامات شرعیہ کو تفصیل سے بیان کر دیا گیا ہے اور بتا دیا گیا ہے کہ مکروہات صیام کیا کیا صورتیں ہوتی ہیں۔ پانچویں باب میں حج کے تمام احکامات اور مسائل فقہی کو وضاحت کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

نور الہدایہ ترجمہ اردو شرح وقایہ کی دوسری جلد کا پہلا باب نکاح ... اس شرعیہ کی تفصیلات سے متعلق ہے تیسرا باب کتاب العتاق یعنی غلام کو آزاد کرنے کے تمام شرعی مسائل کا احاطہ کرتا ہے۔ چوتھا باب کتاب الایمان پر مشتمل ہے یعنی قسم کھانے کے متعلق تمام فقہی لوازمات کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ پانچواں باب کتاب الحدود یعنی ان سزاؤں کی تفصیلات سے متعلق ہے جو مختلف جرائم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے متعین ہیں اس باب میں زنا، چوری، تہمت، شراب نوشی، رہزنی وغیرہ کے بارے میں شرعی مسائل کو پیش کر کے ان کے بارے میں فقہ کے تمام احکامات کی تفصیل پیش کی گئی ہے احادیث اور بعض قرآن کا حوالہ بھی دیا گیا ہے چھٹے باب میں کتاب جہاد یعنی جہاد کی شرائط فوائد اور تمام ایسے مسائل کا احاطہ کیا گیا ہے جو جہاد کے بارے میں ہیں۔

ساتویں باب کا تعلق کتاب اللقیط " سے ہے یعنی وہ بچے یا اشیاء جو سڑک پر پڑی ہوئی پائی جاتی ہیں ان کے بارے میں شرعی مسائل کیا ہیں۔ آٹھویں باب کا تعلق کتاب المفقود سے ہے یعنی اگر شوہر لاپتہ ہو جائے یا گم ہو جائے تو بیوی کو کیا کرنا چاہیے کیا وہ شادی کر سکتی ہے ... وغیرہ مسائل کا ذکر اس باب میں کیا گیا ہے۔ نویں باب میں کتاب الشرکت یعنی معاملات تجارت لین دین وغیرہ میں شرکت جسے انگریزی میں Contract Act کہتے ہیں اس کے بارے میں تمام شرعی احکامات کی وضاحت کی گئی ہے۔ دسویں باب کا تعلق کتاب الوقف سے ہے یعنی کوئی شخص کسی چیز کو اپنی ملک میں روک کر اس کا نفع خیرات کر دے یا کسی ادارے

کے علاوہ مساجد کی تکمیل سے پہلے وقف کر دے تو ایسی صورت میں شرعی احکامات کی تمام تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔

دوسری جلد بھی کافی ضخیم ہے اور 224 صفحات پر مشتمل ہے۔

نور الہدایہ شرح وقایہ کی تیسری جلد 213 صفحات پر مشتمل ہے اسکا پہلا باب کتاب البیع یعنی خرید و فروخت کے بارے میں شرعی مسائل کا احاطہ کرتا ہے دوسرا باب کتاب القضاۃ یعنی عدالتی احکام کے متعلق ہے کتاب القضاۃ میں مدعی علیہ کا بیان، ہر اقرار وغیرہ سے متعلق شرعی احکامات پیش کیے گئے تیسرا باب کتاب الکفالت یعنی ضمانت کی صورت میں فقہی مسائل کیا ہیں انکی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ چوتھا باب کتاب الحوالۃ یعنی قرض کے لین دین کے بارے میں شرعی مسائل کیا ہیں۔ کتاب الشہادۃ یعنی عدالتوں میں گواہی دینے سے متعلق فقہی مسائل پر مبنی ہے۔ چھٹا باب کتاب الوکالت یعنی وکالت کے بارے میں شرعی احکامات سے متعلق ہے یعنی وکیل مقرر کرنے کے بارے میں کن احکامات کی پابندی کی جانی چاہیے۔ ساتویں باب میں دعوی اقسام دعوی، مدعی اور مدعا علیہ اور انکے حلف کے بیان اور عدالتی کاروائی کے فقہی مسائل کا احاطہ کیا گیا ہے۔ آٹھواں باب کتاب الاقرار سے متعلق ہے یعنی Agreement کی شرعی حیثیت اور اسکے بارے میں مسائل شرعیہ نویں باب میں احکام صلح کی تفصیل ہے۔ دسواں باب مضاربت یعنی احکام امانت کے بارے میں ہے۔ گیارھویں باب میں ودیعت کے متعلق احکامات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ بارھویں باب میں قرض کے متعلق مسائل پیش کیے گئے ہیں۔ تیرھویں باب میں ہبہ کے متعلق مختلف مسائل شرعیہ پیش کیے گئے ہیں۔

نور الہدایہ کی چوتھی جلد بھی پہلی تین جلدوں کی طرح ضخیم ہے اور اس میں کتاب الاجارۃ کتاب المکاتب یعنی وہ غلام جس سے مالک نے اسے آزاد کرنے کیلئے کچھ عوض مقرر کیا ہو۔ اسکے بارے میں شرعی احکامات کتاب الولاء یعنی ایسے شخص کے بارے میں احکامات جو کسی کو آزاد کرنے کے بعد کسی کو حاصل ہوتے ہیں۔

کتاب الاکراہ یعنی زبردستی کسی سے کام لینا۔ کتاب الحجر یعنی تجارتی معاملات میں زبانی قول یا خرید و فروخت کے ضمن میں زبانی معاہدات، کتاب الماذون یعنی قولی لفظ کو ساقط کرنے کے بارے میں شرعی مسائل غصب کے بارے میں احکامات۔ شفعہ کے بارے میں احکامات، زراعت کے متعلق شرعی احکامات، کتاب المساقات یعنی کسی کو زراعت کیلئے زمین دینا۔ کتاب الذبائح یعنی ذبح کرنے کے بارے میں شرعی مسائل قربانی کے احکامات حلال و حرام اور مکروہ کے بارے میں تفصیلات کتاب الاحیاء الموات یعنی غیر آباد زمینوں کو آباد کرنا، آبیاری کے بارے میں مسائل، شراب اور نشہ اور اسٹیاگردی اور رہن کے قوانین، قصاص اور دیت کے بارے میں وصیت کے بارے میں، وراثت وغیرہ کے بارے میں شرعی مسائل کا احاطہ کیا گیا ہے۔ نور الہدایہ، شرح وقایہ کا اردو ترجمہ ہے شرح وقایہ کے اور بے شمار تراجم ہو گئے جا چکے ہیں۔ شرح وقایہ کا ایک اور اردو ترجمہ سراج الہدایہ کے نام چار جلدوں میں کیا گیا ہے۔ اور ترجمہ اور تشریحات محمد مالک کاندھلوی نے کیا ہے۔ سراج الدین اینڈ سنز نے لاہور سے 1968ء میں شائع کیا ہے۔ شرح وقایہ کا اردو ترجمہ "عطر ہدایہ" کے نام سے بھی مولانا فتح محمد لکھنوی نے کیا اور مکتبہ نشر القرآن دیوبند سے شائع ہوا۔ شرح وقایہ کا ایک اور مستند اردو ترجمہ "عین الہدایہ" کے ترجمے اور حواشی کے فرائض مولانا سید امیر علی مترجم فتاویٰ عالمگیری نے انجام دیے ہیں۔

یہ قدیم ترین ترجمہ ہے مگر اس میں تمام مسائل شرعیہ کو وضاحت اور تفصیل کے ساتھ پیش کیا گیا ہے کتاب پر مقدمہ بہت طویل ہے پہلی جلد ۱۱۷۵ صفحات پر مشتمل ہے اس کتاب میں قرآن حکیم کی آیات اور احادیث کا ترجمہ اور ان کی وضاحت کی گئی ہے۔ طہارت، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کے تمام شرعی مسائل کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

نمونہ تحریر:۔ زکوٰۃ کا تعلق نصاب سے ہوتا ہے نہ عفو سے جو کہ ہر دو نصاب کے درمیان میں ہوتا ہے۔ مثلاً 35 اونٹ میں بنت مخاض ہے 36 پر بنت لبون اور درمیان میں عفو ہے۔ وقال محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و زفر رح فیہما۔ اور امام محمد اور زفر رح نے کہا "نصاب اور عفو دونوں

عین زکوٰۃ ہے حتی لو ہلک العفو لبقی النصاب ۔ وفی کل الواجب عند ابی حنیفۃؒ وابی یوسفؒ ۔ حتیٰ کہ اگر عفو ہلاک ہوئے اور نصاب پورا رہ گیا تو امام ابو حنیفہؒ اور ابو یوسفؒ کے نزدیک جو واجب تھا وہ پورا باقی ہے (صفحہ ۱۷۲)

نمونۂ تحریر سے اندازہ ہوتا ہے کہ عین الہدایہ زبان اور بیان دونوں کے اعتبار سے قابل قدر فقہی خدمت ہے اور اردو زبان کی مستند اور اہم کتب فقہ اسلامی شمار کی جاتی ہے۔

عین الہدایہ کی دوسری جلد بھی کافی ضخیم ہے اور ۶۵۸ صفحات پر مشتمل ہے اس میں نکاح، طلاق، رضاعت، عتاق، ایمان، حدود اور خراج اور وقف کے قوانین کی تفصیلی وضاحت موجود ہے ابواب کی تقسیم وہی ہے جو نور الہدایہ میں دی گئی ہے ۔ تیسری جلد بھی ۷۹۰ صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں خرید و فروخت، عدالتی کاروائی، معاہدات، کفالت، وکالت، لین دین، تجارت، زراعت، اجارہ داری، ملازمت اور تمام دنیاوی معاملات سے متعلق مسائل کو بڑی شرح اور وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ چوتھی جلد بھی پچھلی جلدوں کی طرح ضخیم ہے اور ۹۱۵ صفحات پر مشتمل ہے اس میں شفعہ، مزارعت، شکار، مساقات، وصیت، وراثت، عدالتی مسائل سے متعلق مسائل کو زیر گفتگو لایا گیا ہے۔

غرضیکہ اسکے ابواب کی تقسیم بالکل دوسری کتابوں کی طرح ہے۔

عین الہدایہ کے کئی ایڈیشن چھپ چکے ہیں پاکستان میں قانونی کتب خانہ کچہری روڈ لاہور نے بھی اسے شائع کیا ہے ۔ عین الہدایہ کی اہمیت اور افادیت کا اندازہ اس حقیقت سے کیا جا سکتا ہے کہ اس میں شریعت اسلامیہ کے تمام دینی اور دنیاوی مسائل پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے اور انسانی زندگی کے تمام انفرادی، اجتماعی، عائلی، تجارتی اور عدالتی مسائل کا فقہی حل پیش کیا گیا ہے۔

مختصر یہ کہ شرح وقایہ جو عظیم المرتبت فقیہ امام برہان الدین مرغینانی (متوفی ۵۹۳ ہجری) کی فقہی تحقیقات کا قابل قدر شاہکار ہے اور اہل سنت کے تمام مذاہب اربعہ اس سے ہر دور میں مستفید ہوتے رہے ہیں اسکے تراجم میں اسراج الہدایہ کو بھی بڑی اہمیت حاصل ہے۔

سراج الہدایہ کے بارے میں تعارفی نوٹ ہمارے کیٹلاگ میں شامل ہے
یہ بھی چار جلدوں پر مشتمل ہے۔ مولانا محمد مالک کاندھلوی نے ترجمہ
اردو کے عین محاورے کے مطابق کیا ہے اور اس کتاب کے بھی کئی ایڈیشن
شائع ہو چکے ہیں۔ فکر و نظر میں تبدیلی کے تقاضے اپنی جگہ اہمیت رکھتے ہیں اور
اجتہاد کے تحت بدلتے ہوئے حالات کے مطابق مسائل کا فقہی استخراج
اپنی جگہ پر مسلّم لیکن شرح وقایہ کے تراجم کی افادیت سے انکار کرنا حقیقت
کرنا ہے۔

اشرف الوقایہ :- اشرف الوقایہ شرح الوقایہ کا اردو ترجمہ
میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب آرام باغ نے 1984ء عیسوی میں شائع
کیا ہے اس کے مصنف مولانا عبدالحفیظ ہیں۔ بڑے سائز کے آٹھ سو
صفحات پر مشتمل ہے اور اسکی دو جلدیں ہیں طباعت اور کاغذ دونوں خوبصورت
ہیں پہلی جلد ۴۶۶ صفحات پر ہے۔ اس میں طہارت، نماز، زکوٰۃ، روزہ
اور حج کے تمام مسائل کا ذکر کیا گیا ہے۔ کتاب کی خوبی یہ ہے کہ صاحب
شرح وقایہ کی اصل عبارت عربی میں دے کر اسکا ترجمہ اور تشریح الگ
الگ ابواب کے تحت کر دی ہے۔ زبان اور بیان عصر حاضر کی تمام خوبیوں
سے آراستہ ہے عام فہم زبان ہے اور اسلوب تحریر واضح ہے نمونہ پیش
خدمت ہے۔

قولہ، کتاب الطہارۃ، ترجمہ، پاکی بہت سی ہونے کے باوجود بھی
طہارت لفظ واحد پر اکتفا کیا گیا ہے۔ یہ اسم جمع ہے جو تمام قسموں
اور افراد کو شامل ہے۔

تشریح :- یعنی طہارت مختلف انواع کی ہوتی ہے جیسے طہارت الثوب والبدن
والمکان۔ یہ طہارت صغریٰ ہے طہارت کبریٰ پانی کے ذریعہ پاکی۔ پاک مٹی
کے ذریعہ پاکی۔ دوسری جلد میں نکاح، طلاق، نان نفقہ، عدت، حدود، تعزیر، جزیہ،
خراج، ارتداد، غلام کے بارے میں، مفقود، شوہر، شراکت و تجارت۔

شرح وقایہ کی یہ 1984ء میں شائع ہونے والی شرح اور ترجمہ اپنے انداز کا
بہترین کارنامہ ہے مصنف نے اصل عبارت کا ترجمہ اور تشریح الگ الگ کر کے مسائل
کو بڑی حد تک آسانی سے سمجھ میں آنے والا بنا دیا ہے۔

درمختار کا اردو ترجمہ غایۃ الاوطار

نواب کلب علی خان والی رامپور کی ہدایت پر فقہ
حنفی کی ایک مستند کتاب درالمختار کا اردو ترجمہ مولوی
خرم علی خان نے ۱۲۶۰ ہجری مطابق ۱۸۴۴ء کیا اور
۱۲ سال تک ترجمہ میں مصروف رہے۔ درمختار محمد علاء الدین
حصکفی علیہ الرحمت کی تالیف ہے۔ اس کتاب کو جمہور علمائے حنفی
نے مستند تسلیم کیا ہے۔ علامہ شامی علامہ طحطاوی علامہ محمد
عابد مدنی وغیرہ نے اس پر حواشی لکھے۔ بہرحال مالک مطبع
نولکشور اور اودھ اخبار نے اس کتاب کی فقہی اہمیت اور
افادیت کے پیش نظر مولوی محمد احسن نانوتوی مدرس بریلی کالج
سے اس کام کو مکمل کروایا۔ مولانا محمد احسن نانوتوی نے ۱۹۲۶ء میں مولوی
خرم علی کے ترجمے میں جو خامیاں تھیں انہیں دور کیا تذکیر اور
تانیث کی غلطیوں کی تصحیح کی اور ترجمہ کو اردو محاورے کے مطابق کیا
اور چار جلدوں میں اس کام کو مکمل کیا۔ یہ ترجمہ ۱۹۱۵ء میں نولکشور
پریس نے شائع کیا جہازی سائز کے اوراق پر پہلی جلد ۲۶۹ صفحات
پر مشتمل ہے۔ پہلے ۳۳ صفحات میں دیباچہ تحریر کیا گیا جس میں فقہ
اصول فقہ اور موضوع فقہ اور تقلید کی اہمیت پر بحث کی گئی ہے
پہلی جلد کتاب الطہارت، الصلوٰۃ، الزکوٰۃ، الصوم، الحج پر مشتمل ہے
ان تمام ابواب میں تمام فقہی مسائل کو بڑی وضاحت اور خوبی سے پیش کیا
گیا ہے۔ یہ باب ہے صدقہ فطر کے احکام میں اس کی مناسبت
زکوٰۃ سے یہ ہے کہ دونوں وظیفہ مالیہ ہیں اور مسقط ہیں۔ بعد ہو چکے

بیان کیا ہے کیونکہ صوم کے بعد صدقۂ فطر ہوتا ہے۔ اور فطر
سے مراد فطر کا دن ہے نہ لغوی خلقی۔ کیونکہ اس روز تو تمام ماہ
رمضان میں افطار ہوتا ہے اور صدقہ اس جہت سے کہتے ہیں کہ
دینے والے کا صدق اور اخلاص ظاہر کرتا ہے۔

غایۃ الاوطار اردو ترجمہ درالمختار کی دوسری جلد
کلاں حجازی صفحات جملہ چھ سو چودہ پر مشتمل ہے۔ اس جلد میں
نکاح۔ طلاق۔ عتق۔ ایمان یعنی قسم کھانا۔ حدود۔ سرقہ۔ جہاد۔ بغاوت
لاوارث بچوں اور مفقود شوہر کے علاوہ شرکت۔ تجارت
وقف وغیرہ جیسے اہم موضوعات پر فقہی معلومات کو پیش کیا گیا ہے

غایۃ الاوطار کی تیسری جلد بھی حجازی سائز کے
۵۱۲ صفحات پر مشتمل ہے نولکشور پریس نے ۱۹۰۰ء میں شائع کی
کتاب البیوع۔ کفالہ۔ حوالہ۔ قضا۔ شہادت۔ وکالت۔ دعوی
اقرار۔ صلح۔ مضاربت۔ امانت۔ ودیعت۔ عاریہ۔ ہبہ وغیرہ
اس میں شامل ہیں اور ان ابواب سے متعلق تمام اہم فقہی مسائل اس
میں بیان کر دیئے۔

غایۃ الاوطار کی چوتھی جلد بھی مبسوط اور ضخیم ہے
حجازی سائز کے ۵۱۸ صفحات پر مشتمل جو ۱۹۰۰ء میں مطبع
نولکشور سے شائع ہوئی۔ اس کتاب میں اجارہ۔ مکاتب داری
غلاموں کو آزاد کرنے کے بارے میں فقہی معلومات۔ غلام کے مال کی
وراثت۔ زبردستی غلام بیچنے کے بارے میں شرعی احکامات۔ دوسروں
کے مال پر زبردستی قبضہ کرنے کے بارے میں احکام۔ حوالی العرف۔ غلام اور
نابالغ کی تجارت وغیرہ کے بارے میں شرعی احکام۔ کتاب
الغصب۔ کتاب الشفعہ۔ مشترک اشیاء میں باہم
شریکوں میں مال کی تقسیم کے شرعی اصول۔ بٹائی پر کھیت

کھیت دینے کے احکامات، باغات اور درختوں کو
بٹائی پر دینا۔ ذبح کے شرعی احکام۔ قربانی کے احکام
مکروہ۔ حرام اور مباح چیزوں کی تفصیل۔ غیر مزروعہ زمین
کو قابل کاشت اور زراعت بنانے کے احکام، پینے کی چیزوں
کے بارے حلال و حرام کے احکام۔ رہن اور گروی کے شرعی
ضوابط۔ شہادت کے قوانین۔ قصاص اور دیت کے شرعی قواعد
وصیت اور وراثت فرائض اور حقوق۔ غرض اس دس
جلدی جلد میں اُن تمام حالات کے بارے میں شرعی مسائل کو قرآن اور
حدیث۔ درایت اور روایت کے تمام اصولوں کو سامنے رکھ کر بڑی تفصیل
بیان کیا گیا ہے۔

اردو زبان میں غایۃ الاوطار کو فقہی مسائل کی بہت
توضیح اور تشریح میں بڑی اہمیت حاصل ہے۔ اصل میں زبان کی
دونوں عالم فہم میں اور تمام دینی اور دنیاوی معاملات میں احکام
کے استخراج کے ضمن میں اسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

جامع الاحکام فی فقہ الاسلام

مولوی سید ابو الحسن نے ۱۸۸۵ء میں جسٹس سید امیر علی کی
کتاب پرسنل لا آف محمڈنس Personal Law of Mohammedans
یعنی مسلمانوں کا قانون شخصی جس میں مسائل اور احکام
شرع محمدی صلی اللہ علیہ وسلم متعلقہ میراث۔ نکاح طلاق
ان کی تمام اقسام و شقوق اور اُن تمام جزوی اختلافات
جو شیعہ اور سنی تمام مذاہب میں پائے جاتے ہیں کے ساتھ شرح
اور بسط کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں کا اردو ترجمہ

اس لیے شائع کیا کہ اس کے مطالعہ سے شرعی امور اور
فقہی احکام کا استنباط کیا جا سکے۔ اس کتاب کو پہلی بار اردو
میں ترجمہ کر کے مطبع نولکشور لکھنؤ نے اردو لوگوں کے فائدے کیلئے
شائع کیا گیا تاکہ عام لوگ فقہی مسائل میں کافی شعور حاصل
کر سکیں۔ کتاب بڑے سائز کے ۱۰۵۱ صفحات پر مشتمل ہے
یہ ترجمہ آسان زبان میں ہے اور عام محاورے کے مطابق ہے
عام فہم ہونے کی وجہ سے اس کتاب کی اہمیت کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے
یہ کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ پہلی جلد میں وراثت اور نکاح اور
طلاق کے احکام بیان کیے گئے اور دوسری جلد میں ہبہ اور وصیت کے احکام شرعی
بڑی وضاحت اور تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔
اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں اہلسنت کے
چاروں فقہی مذاہب اور فقہ جعفریہ کا نقطہ نظر بڑی وضاحت سے
سلیس زبان میں بیان کیا گیا ہے۔ زبان اور بیان کے اعتبار سے اس
کتاب کی اہمیت یہ ہے کہ اس کی عبارت اور مفہوم دونوں الفاظ عام
انسان کو آسانی سے سمجھ میں آ جاتے ہیں اور اس وقت جبکہ اردو
زبان ارتقاء کے مراحل میں تھی اتنی صحت اور سادگی کے ساتھ
ابلاغ مسائل کیا گیا ہے جو واقعی قابل ذکر ہے مثال کیلئے نمونہ تحریر
ملاحظہ فرمائیے۔ "جب کوئی بیمار عورت اپنا مہر شوہر کو بخش دے
تو یہ ہبہ صحیح ہے۔ اگر وہ اس بیماری سے اچھی ہو جائے اور اگر وہ اس مرض
سے مر بھی جائے تو بھی اگر وہ مرض الموت نہ تھا تو وہ ہبہ بلا رضا مندی
ورثہ بھی جائز ہو گا۔ اور مرض الموت کی تعریف میں یہ لکھی اور اسی پر
فتویٰ لکھے کہ جب ایسی بیماری ہو کہ اس سے ہلاک ہو جانے کا
ظن غالب ہو تو وہ مرض الموت ہے خواہ صاحب فراش ہوا ہو خواہ
نہ ہوا ہو۔ ابو اللیث کا قول ہے کہ جب آدمی ایسا ہو کہ نماز
نہ پڑھ سکے تو یہی مرض الموت ہے تو اختیار یہی ہے"[1]

149

[1] صفحہ ۵۷۱ - جلد دوم جامع الاحکام فی فقہ الاسلام مطبوعہ نولکشور

زبان عام فہم ہے۔ اور بیان منطقی اور مدلل۔ اہلسنت کے
مذاہب اربعہ کے ساتھ ساتھ شیعی مذہب کے نکتۂ نظر کی وضاحت
کرکے مصنف نے مختلف مذاہب فقہ کے تقابلی مطالعے کی سہولت
فراہم کرکے باہمی منافرت اور اختلافات کا سد باب کیا ہے
اور ایک دوسرے کے فقہی نقطۂ نظر کو افہام و تفہیم کے ذریعے باہم
ملی اتحاد اور اسلامی اخوت کے جذبے کو پروان چڑھایا ہے۔
اس کتاب کی ایک اور خوبی یہ ہے کہ تمام مسائل کو
روایات و احادیث کی مطابقت کے ساتھ خود شیعہ اور سنی مذاہب کی
معتبر اور مستند کتابوں سے فائدہ اٹھایا گیا ہے اور ہر مسئلے میں کافی
تحقیق، تفتیش میں نہایت دقت نظر سے کام لیا گیا ہے۔ یہ
کتاب خود بھی اعلیٰ درجے کی تحقیق اور قانون دانی کی
کیا ہے میں عدالتوں کے فیصلوں کے نظائر بھی پیش کیے گئے ہیں جو اہلسنت
اور شیعہ کے مذاہب فقہ کے مطابق ہیں۔ اس لیے فقہی مسائل کو قانونی
استدلال کی روشنی میں سمجھنے میں آسانی حاصل ہو سکتی ہے
اس کتاب میں جسٹس سید امیر علی نے بڑی جانفشانی اور محنت
سے ائمہ اربعہ مذاہب اہل سنت اور فقہ جعفریہ سے مختلف مسائل میں
احکام کا استخراج کیا ہے۔ 1885ء میں اس کتاب کا اردو ترجمہ
وقت کی اہم ترین ضرورت کی تکمیل کے مترادف تھا۔ اس کتاب میں
تحقیق اور جس عرق ریزی سے کام کیا گیا ہے وہ اس عہد کی دوسری کتابوں
میں نایاب ہے۔ فقہ کی کتب جو اس دور میں لکھی گئیں وہ
زیادہ تر عبادات اور ارکان دین پر مشتمل تھیں

عمدۃ الفقہ زبدۃ الفقہ کے نام سے شائع کیا

نوٹ: ان ضخیم کتب کا خلاصہ

شخصے از غیب بروں آید و کارے بکند سے

ادارہ مجددیہ ناظم آباد ۳ کراچی نے عمدۃ الفقہ کے نام

حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ کی معروف کتاب چار جلدوں

میں شائع کی ہے۔ جو حوالہ، زبان اور بیان کے علاوہ طباعت

نفاست اور فن کتابت کے اعتبار سے ایک عظیم دینی خدمت اور

فقہی مسائل اور احکام کے دانشورانہ استنباط اور استخراج

کی سمت میں ایک قابل قدر اور مستحسن اقدام بھی ہے۔ اردو زبان

میں لوگوں کو فقہ اور فتووں کی جو کمی بڑی شدت سے محسوس کی جاتی تھی اسی کتاب میں مسا

اور علمائے کرام اور فقہائے عظام نے شریعت اسلامیہ کے

مسائل کو بڑے مدلل اور عالمانہ انداز میں دین و دنیا سے متعلق

امور کی وضاحت میں سینکڑوں کتب میں تصنیف و تالیف اور ترجمہ کی

اور اس طرح ان کی ان علمی دینی خدمات کی وجہ سے انہوں نے جو کارہائے

نمایاں انجام دیئے وہ یقیناً ہمارے بر صغیر پاک و ہند میں اردو دینی

فقہی ادب کا لائق فخر سرمایہ ہیں اور انکی وجہ سے جہاں دینی اور

دنیاوی مسائل اور نت نئے حالات کے مطابق احکامات کے استخراج

میں سہولت حاصل ہوئی ہیں وہیں اردو زبان کی نشو و نما اور

ارتقاء میں بھی ان تمام کتب کا اپنا عظیم کردار ہے۔ اور اردو کے

گیسو سنوارنے میں جہاں شاعروں ادیبوں افسانہ نویسوں

ناول نگاروں اور دیگر قلمکاروں کا حصہ ہے وہیں صوفیہ کرام

علمائے کرام اور فقہائے عظام کی خدمات کو نظر انداز کرنا حقائق

سے روگردانی کے مترادف ہوگا۔

لیکن ان بزرگ فقہا کی مساعی جمیلہ کے باوجود ایسی سلیس اور

جامع کتب کی ضرورت جو فقہی ابواب سے متعلق تمام ضروری

گوشوں پر جاری ہو اور اپنی زبان و بیان کے اعتبار سے
اتنی عام فہم اور دیدہ زیب ہو کہ ہر شخص آسانی سے مسائل کو
سمجھ سکے اور معمولی اردو خواں بغیر کسی استاد کے اس کتاب کے
مطالعے سے براہ راست مستفید اور مستفیض ہو سکے اس کے علاوہ
مسائل کے بیان کرنے میں بالغ النظری اور کشادہ قلبی سے کام
لیا گیا ہو اور ہر طرح کی احتیاط کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہو۔ زیر نظر
کتاب عمدۃ الفقہ اپنے نام کے لغوی معنی کی آئینہ دار ہے اور تمام
مذکرہ بالا محاسن کا مظہر ہے

1983ء
شیخ طریقت حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ
نے وقت کی اس اہم ترین ضرورت کو پورا کرکے دین کی اشاعت
اسلام کی تبلیغ۔ مسائل فقہ کی تفہیم اور تمام دینی باتوں کی تعلیم
کا اہم فریضہ انجام دے کر رشد ہدایت کی وہ شمع روشن کی ہے جس کی
روشنی میں اہل ایمان حق تزکیہ نفس طہارت فکر و نظر فیض یاب ہو
رہے ہیں اس کتاب کی تصنیف میں مولانا موصوف نے ایسے تمام ضروری
امور جو اردو کی تمام دوسری فقہی کتابوں میں موجود نہیں ان کا
اضافہ کرکے کتاب کی افادیت میں چار چاند لگا دیے ہیں
مثلاً تجوید قرآن کے متعلق احکام و مسائل کو بڑی خوبی عمدگی
اور جامعیت کے ساتھ مرتب فرمایا ہے۔ امامت اور اقتدائے نماز
کے شرعی مسائل کے بیان میں بڑی جامعیت اور دقت نظر کا ثبوت
دیا ہے۔ مفسدات نماز کا بیان بڑے منطقی انداز میں بیان
کیا گیا ہے۔ نماز کے مستحبات فرائض اور واجبات کی تفصیل
بڑے دلنشین طور پر کی گئی ہے۔ صلوٰۃ خوف کا بیان بالعموم فقہ کی
کتابوں میں مغلق ہے۔ اس کتاب میں اس اغلاق کو دور کر دیا گیا ہے
غرض کہ نماز کے بارے میں اور دوسرے تمام ارکان دین کے بارے میں

تمام جزوی تفصیلات بڑی وضاحت کے ساتھ اس کتاب میں موجود ہیں۔ اس لیے اس کتاب کو نہ صرف وقت کی اہم ترین ضرورت کی تکمیل کے لیے بڑی اہمیت حاصل ہے بلکہ یہ تمام ضروری اور معنوی خوبیوں کا مجموعہ ہے۔ اس کتاب کی طباعت بھی دیدہ زیب ہے اور کتابت بھی دلفریب ہے۔

عربی زبان میں فقہ کی کتابوں کا بیش بہا خزانہ موجود ہے۔ اردو زبان میں بھی فقہائے کرام نے بہت سی کتابیں لکھیں ہیں مگر وہ زبان و بیان اور کتابت و طباعت کے اعتبار سے عام فہم ہیں اور نہ لائق اعتنا۔ قاری کا ذہن الجھ جاتا ہے اور وہ ایسی کتابوں کے مطالعے سے جی چراتا ہے۔ اس کتاب میں نہ تو تعقید بیان ہے اور نہ ہی کوئی اشکال زبان۔ ترتیب مسائل میں فطری اور نفسیاتی امور کا خیال رکھا گیا ہے۔ ذیلی عنوانات قائم کر کے مسائل کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ ہر مسئلے کی مستند وضاحت کی گئی ہے۔ عبارت میں ابہام اور اغلاق مطلق نہیں ہے۔ مسائل کے پیش کرنے میں تحلیل و تجزیہ منطقی انداز سے کی گئی ہے تاکہ فقہی ذہن کی تربیت ممکن ہو سکے۔ تجوید القرآن پر بیان بڑی جامعیت سے کیا گیا ہے۔ مسائل کی صحت کا خصوصی اہتمام کیا گیا ہے۔ مسائل کے بیان اور ترتیب میں بڑی اہم اور مستند کتب فقہ سے مدد لی گئی ہے۔ مثلاً فتاویٰ عالمگیری، در مختار، غایۃ الاوطار، شرح وقایہ، نور الایضاح، قدوری، کنز الدقائق، حاشیہ طحطاوی وغیرہ۔[1]

فقہ کی تعریف میں امام اعظم حضرت ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ الفقہ معرفۃ النفس ما لہا وعلیہا۔ کیونکہ معرفت لغت

[1] صفحہ ۵۹ - قصیدہ محمد شاہ - صاحبزادہ شمس فاروقی مرکز عظیم روحانی ڈائجسٹ شمارہ فروری ۱۹۹۲ء

معرفتِ نفس کا اہم ترین ذریعہ ہے اسی لئے ہمارے اولیائے
کرام اور صوفیہ عظام نے اپنی خانقاہوں اور درسگاہوں میں
ہمیشہ فقہی علوم کی تعلیم اور تدریس کا خصوصی اہتمام کیا۔ حضرت شیخ
عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ م ۱۱۶۶ء اور بہت سے دوسرے
بزرگوں نے اپنی خانقاہوں میں تصفیہ قلب، طہارت فکر اور
تزکیۂ نفس کے ساتھ ساتھ اپنے مریدوں کو درسِ علوم سے بھی مالا مال کیا
حضرت شیخ عبدالقدوس گنگوہی[2] علیہ الرحمۃ نے رشد و ہدایت شمع کو روشن کیا
اور تفسیر قرآن اور تدریس فقہ کے سلسلے میں اپنے مکتوبات کے ذریعے
بادشاہوں، امراء اور وزراء کو ہدایت نامے جاری کئے۔ بہر حال صاحبانِ
طریقت نے کبھی دامنِ شریعت کو ہاتھ سے نہیں چھوڑا بلکہ خود بھی عمل کیا
اور دوسروں کو بھی اتباعِ سنت کی ہدایت کی۔ اسلاف
حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ مرحوم نے بزرگان
اور عظیم صاحبانِ طریقت کے نقشِ قدم پر چل کر جہاں ذکر و فکر کے
ذریعہ اپنے مریدوں کے دلوں میں شمعِ ایمان روشن کی اور ان کے قلوب کو طہارت سے منور کیا وہیں
دینی امور اور مسائلِ شرعیہ کی کما حقہ بصیرت پیدا کرنے کے لئے موجودہ کتاب
تصنیف فرما کر اپنی روشن ضمیری کا منہ بولتا ثبوت فراہم کیا ہے
مولانا یوسف بنوری مرحوم نے کتاب کی احادیث کے پیش لفظ
تحریر فرمایا ہے کہ عربی زبان فقہی کتب کا بیش بہا سرمایہ موجود ہے لیکن اردو زبان
کا دامن ابھی ان جواہرات سے خالی تھا اگرچہ کہ فتاوی کے مجموعے پر مشتمل کچھ
ذخیرہ موجود ہے بہر حال مولانا سید زوار حسین شاہ نے خوش قسمتی سے
جزئیات و مسائل کا استقصاء فرمایا ہے وہ عربی کی کتب میں بھی [illegible]
کتاب کی پہلی جلد بڑے صفحات ۲۷۲ پر مشتمل ہے اس میں

۱۔ صفحہ ۲۷ اسلام کی زندہ تحریک چشتیت۔ مصنف عبدالعزیز عروجی مطبوعہ کراچی
۲۔ صفحہ 457 - شیخ عبدالقدوس گنگوہی اور ان کی تعلیمات۔ مصنف مولانا اعجاز الحق قدوسی مطبوعہ کراچی

ایمان اور طہارت کے بارے میں مسائل بیان کئے گئے ہیں۔
دوسری جلد میں ۵۰۴ صفحات ہیں۔ اس میں نماز سے متعلقہ
مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ مستحبات نماز۔ اور حضور کی
نماز وغیرہ کو بیان کیا گیا ہے

تیسری جلد ۳۲۲ بڑے سائز کے صفحات پر مشتمل ہے
اور اس میں زکوٰۃ اور روزے کے بارے میں تمام اہم اور
ضروری مسائل کی ضروری تفصیلات کے ساتھ بیان کیا گیا ہے

چوتھی جلد بھی بڑے سائز کے ۳۶۷ صفحات ہیں۔ اور یہ
حج کے تمام مسائل پر محیط ہے۔ میرے خیال میں اردو زبان میں
صرف حج کے بارے اتنی شرح اور بسط کے ساتھ صرف
مولانائے طریقت حضرت سید زوار حسین شاہ مرحوم کی
یہ ہی کتاب ہے۔

اردو میں فقہ پر جو کتب میں شائع کی گئی ہیں اُن میں
زبان کی تعقید کے علاوہ بیان میں وضاحت مفقود ہے
انداز بیان بڑی حد تک عالمانہ ہے جبکہ مولانا موصوف کی
کتاب عمدۃ الفقہ مواد، زبان۔ بیان۔ کتابت، طباعت
کے تمام محاسن سے آراستہ ہے۔

غرضیکہ حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ رحمۃ
اللہ علیہ نے ہر لحاظ سے لوازمات دے کر اذہان کو
دین کی صحیح فہم سے منور کرکے اسلام کی عظیم خدمت انجام دی

صوفیہ کرام کی دینی اور فقہی کتب اور اردو کا ارتقاء

اردو کے ارتقاء میں سترہویں صدی عیسوی کے اواخر
میں جب اورنگ زیب نے دکن کی عادل اور قطب شاہی سلطنتیں
ختم کر کے دہلی اور اورنگ آباد میں نظم و ضبط پیدا کیا اور
شمال اور جنوب کی یکجائی کے نتیجے میں دکنی اردو اور شمالی اردو کا
ملاپ ہوا۔ ولی دکنی نے اپنے شاہ ابوالمعالی کے ساتھ ۱۷۰۰ء
دہلی کا سفر کیا اور اس طرح ارتباط کی راہیں ہموار ہوئیں اور یہی وہ
نقطۂ ارتقاء ہے جہاں سے جدید اردو کی تحریک شروع ہوئی اور ۱۸۰۰ء
اٹھارہویں صدی عیسوی کے اختتام تک اردو ایک شستہ زبان بن گئی

صوفیہ کرام اور اردو کا ارتقاء۔ اردو زبان کے ارتقاء میں یہ بات
بالکل یقینی ہے کہ جہاں علمائے ظاہر نے فقہی مسائل کے سلسلے میں
اردو زبان کو ذریعہ اظہار اور وسیلۂ ابلاغ اس لیے بنایا کہ وہ عامی
لوگوں کو اسلام کی عام تعلیم سے روشناس کرانا چاہتے تھے اور دینی
فرائض اور احکام کو عام فہم انداز میں پیش کرنے کے لیے انہیں اردو کا
سہارا لینا پڑا تاکہ وہ اشاعت دین اور تبلیغ مذہب کے اہم فرض
سے سبکدوش ہو کر دنیا کے سامنے بلند انسانی محبت اور اخوت کے جذبات
کو بیدار کر کے ایک عالم قائم کر سکیں۔ وہیں صوفیہ کرام نے
رشد و ہدایت اور تزکیہ نفس اور روحانی پاکیزگی کے لیے یہ ضروری
سمجھا کہ دلوں کی پاکیزگی لانے کے لیے ضروری ہے کہ لوگوں سے ان کی عام فہم
مقامی زبان میں گفتگو کی جائے اور باہمی افہام اور تفہیم کی راہ کو
ہموار کر کے انسانی اخوت اور محبت کے دروازوں کو کھول دیا جائے۔
صوفیہ چاہتے تھے کہ اسلام کے روحانی نظام کے ذریعے لوگوں کی اخلاقی
قدروں کو سدھار کر ان کے تہذیبی شعور کو اجاگر کریں اور جغرافی
تعصبات کے مذموم اثرات سے دور ہو جائے۔ [illegible] ضروری تھا کہ
وہ اپنے کلام اور تصنیفات کے ذریعہ مقامی بولی کو [illegible]

زیادہ سے زیادہ قربت حاصل کرنے کیلئے اُن کی ہم زبانی
اختیار کریں۔ چنانچہ انہوں نے اپنے اس مقصد کو عملی جامہ
پہنانے کیلئے اردو کو وسیلہ اظہار اور ابلاغ خیالات بنایا
اور وعظ اور نصیحت کے ذریعے اردو میں حقیقی مسائل سمجھانے
شامل ہوگئے عبادات اور معاملات میں انصاف اور انسانیت کے
تقاضوں کو پورا کرکے معاشرے کو فساد اور اخلاقی بگاڑ کے مہلک
اثرات سے محفوظ رکھ سکیں

حضرت فریدالدین گنج شکر رح [1] سے ایکبار کسی نے پوچھا کہ
کہ عقل کا مقام انسانی جسم میں کہاں ہے۔ آپ نے فرمایا "بیچ سر کے"
آپ کے کچھ اشعار بطور نمونہ پیش ہیں

تن دھونے سے دل جو ہوتا پاک + پیش رو اصفیا کے ہوتے غوک
خاک لانے سے گر خدا پائیں + گائے بیلاں بھی واصلا ہوجائیں

وقت سحر وقت مناجات ہے + خیز دران وقت کہ برکات ہے
بندہ شکر گنج کہ بدل جان شود + شاخ ممکن عمر کہ بیہانات ہے

اللہ کی حمد و ثنا اور نماز کے قیام کیلئے صبح اٹھنے کی تعلیم دے رہے
اور اس فقہی تعلیم عام کر رہے ہیں

حضرت شیخ عبدالقدوس گنگوہی رح [2] آپ نے بھی اپنی کتاب
سنہ ۱۴۵۵ سے ۱۵۳۸ء رشد نامہ میں تصوف اور وحدت الوجود
کے اسرار و نکات سمجھانے کیلئے ہندی کے دوہے نظم کئے ہیں ملاحظہ
فرمائیے۔

دھن تمہارن کی آپ سنوارا + من دھن سکھی لنت کنہارا
جدھر دیکھوں میں سکھی دیکھوں اور نہ کوئے۔
دیکھا بوجھ بچار من سکھی آپیں سوئے

[1] - اردو کی ترقی میں صوفیہ کا حصہ مصنفہ مولوی عبدالحق مطبوعہ کراچی
[2] - شیخ عبدالقدوس گنگوہی اور انکی تعلیمات مصنفہ مولانا اعجاز الحق قدوسی

شمس الدین میراں جیؒ [1] نے ۱۴۹۶ء میں تصوف اور دیگر شرعی مسائل کے بارے میں کئی رسالے تحریر فرما کر اردو کے ارتقا میں حصہ لیا۔ اسلامی شریعت اور طریقت کے مسائل کے سلسلے میں حضرت میراں جیؒ نے جو کتاب لکھی اس کا نام شرح مرغوب القلوب ہے۔ اس میں دس ابواب ہیں۔ ان تمام ابواب میں پہلے قرآن پاک کی آیات پھر احادیث سے استدلال کیا ہے ترجمہ اور تشریح اردو میں کرتے جاتے ہیں ملاحظہ فرمائیے

"کل امر ذی بال لم یبدء بہ بسم اللہ فھو ابتر۔ پیغمبر کہے جب کچھ کام کرے گا کوئی خدا کا نام نہ لے کر تو او کام پائمال ہوئے گا۔"

شاہ برہان الدین جانمؒ [2] نے ایک رسالہ کلمۃ الحقائق میں تصوف اور اسلامی فقہ کے مسائل بیان کرکے اردو کی ترقی اور نشوونما میں اہم کردار ادا کیا۔
غرضکہ صوفیۂ کرام نے اردو کی نشوونما اور ترقی میں جو خدمات انجام دیں انہیں نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ اس مختصر سے جائزے سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ صوفیۂ کرام کا مقصد بھی وہی تھا جو علمائے کرام اور فقہائے عظام کا تھا۔ یعنی اسلام کی تعلیم کو عام کیا جائے۔ اور اس کے لئے یہ ضروری تھا کہ

---

[1] اردو کی ترقی میں صوفیہ کا حصہ مصنف مولوی عبدالحق مطبوعہ کراچی
[2] 〃 〃 〃 〃

جبکہ ضروری تھا کہ اسلامی شریعت کے احکام کو سمجھایا
جائے۔ اس میں ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور فقہ کا
مقصد اور غرض و غایت یہی ہے کہ لوگوں کو اسلامی زندگی
کی اصل حقیقت سے آگاہ کیا جائے۔ ظاہر اور باطن کی
اصلاح کرکے ایک صالح معاشرے کو مسلمانوں کے قیام کو ممکن
العمل بنایا جا سکے۔ اس لیے صوفیہ کرام نے طریقت یعنی
لوگوں کی باطنی زندگی کو سنوارنے پر زیادہ زور دیا بلکہ
تزکیہ قلب کیلئے دل کی طہارت لازمی ہے۔ اسی لئے صوفیہ
کے ملفوظات، تصنیفات، تالیفات اور ان کا جو کلام
ہم تک پہنچا ہے اس کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ اردو کی نشو و نما اور
فقہ کے ارتقاء میں انہوں نے بھی عظیم خدمات انجام دی ہیں
اور بالواسطہ فقہی مسائل کی تفہیم اور تعلیم کو آگے بڑھایا

برصغیر پاک و ہند میں صوفیہ نے مذہب کی تبلیغ، دین کی اشاعت
انسانیت کی اعلیٰ قدروں کی توضیح، تزکیہ نفس، تخلیہ قلب میں
اور شریعت و طریقت اسلامیہ کے سلسلے میں جو خدمات انجام دی ہیں ان سے اردو
علم فقہ کی عملی توسیع عمل میں آئی۔ اس ضمن میں حضرت شیخ عبدالقدوس گنگوہی
اور حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ جیسے بزرگانِ دین کی شاندار تحریروں کو
مکتوبات کے ذریعہ اسلامی فقہ کے اصولوں کو سرداران ریاست حکمرانوں اور افسروں
تک پہنچایا اور اسلام کا پیغام عام کیا۔ حضرت عبدالحق محدث دہلوی فرماتے
ہیں کہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے ہندوستان میں روحانی اور سماجی
انقلاب برپا کیا۔ آپ نے اسلام کی تبلیغ کے سلسلے میں ہندوستان
کی زبانوں میں مہارت حاصل کی

١- اخبار الاخیار
٢- اسلام کی زندہ تحریک چشتیت۔ مطبوعہ بارگاہ ادب کراچی صفحہ ١٩٩
٣- صفحہ ١٤٢ - اسلام کی زندہ تحریک چشتیت۔ مطبوعہ کراچی

بابا فرید الدین گنج شکر م ۶۶۴ھ نے اسلامی فقہ کی تعلیم
اور تدریس میں جو خدمات انجام دیں وہ آپ اپنی مثال آپ ہیں

حضرت مخدوم نصیر الدین چراغ دہلوی م ۷۵۷ھ
حضرت نظام الدین اولیاء کے مریدوں میں تھے۔ دہلی میں طریقت
اور شریعت اسلامیہ کا چراغ روشن کیا اور ادھر
میں فقہ کی درس و تدریس کی خدمت انجام دی۔

تلوار بڑے آدمی کا گلا کاٹ سکتی ہے بیماری
دور نہیں کر سکتی۔ اسی طرح علم انسان کو ظاہر
مہذب بنا سکتا ہے لیکن باطن انسانیت کی شمع
روشن کرنے اور فقہ اسلام کی ترویج اور ترقی
میں بزرگان دین کی عملی خدمات بڑی اہم ہیں

بزرگان دین نے عام لوگوں کے ضمیروں کو
اسلامی مزاج سے ہم آہنگ کیا وہیں انہیں دین اور
اخلاق کی اچھی باتیں بتا کر اور اپنی عملی زندگی
سے لوگوں میں فقہ کی تعلیمات کو سمجھنے اور ان پر
عمل کرنے کی ترغیب فراہم کی اور اس طرح
انہوں نے معاشرے کی اصلاح اور فقہ کی غایت کو
عملی طور پر تعمیری مقاصد کے حصول کا ذریعہ بنایا۔

چشتیت۔ مطبوعہ کراچی
صفحہ ۱۶۷ ۔۔ اسلام کی زندہ تحریک

اردو میں تفاسیر قرآن اور تراجم

اردو زبان میں قرآن حکیم کے جو تراجم اور تفاسیر لکھی گئیں ان کا
اثر کئی طرح بہرہ رس ہوا۔ اور وہ اس طرح کہ قرآن جونکہ فقہی علوم کا
سرچشمہ اول ہے اس لئے اسلامی شریعت کے احکام اور اوامر
اور منہیات کے سمجھنے میں آسانی ہوئی۔ برصغیر پاک و ہند میں
فقہ اور علوم فقہ کی ترقی کے ضمن میں قرآن پاک کے تراجم اور
تفسیروں کی اہمیت کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ لفظ تفسیر
عربی میں شرح کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ فسر عربی میں
توضیح اور تشریح کو کہتے ہیں۔ لہذا تشریح اور توضیح قرآن کا
نام تفسیر قرآن ہے
ہندوستان میں عربی اور فارسی مسلمانوں کے ساتھ آکر
مسلمانوں نے برصغیر میں تحریک اسلامی عقائد کی تبلیغ کیلیے
یہاں کی مقامی زبانوں کے اشتراک سے ایک نئی زبان کو جنم
دیا، چنانچہ اردو میں پہلا نثری ترجمہ قرآن مجید
حکیم محمد شریف خان نے 1807ء میں لکھا[1]۔ 1810ء میں
شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ نے
موضح قرآن کے نام سے قرآن پاک کا ترجمہ اور حواشی لکھے
قرآن پاک کی اردو تفاسیر اور ترجمے کا کام
دسویں صدی ہجری سے ابھی اور خالص تراجم تیرہویں صدی کے
موجود ہیں۔ ان کی مجموعی تعداد سات سو کے قریب ہے[2]۔
استاذی عالی جناب ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب نے اپنی کتاب

1- صفحہ ۱۴۱ داستان تاریخ اردو۔ مولانا حامد حسن قادری مطبوعہ آگرہ
2- صفحہ ۸۱ - ہمارا علم و ادب از جناب ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

"ہمارا علم و ادب" مطبوعہ المصطفیٰ علمی مرکز حیدرآباد سندھ
میں لکھا ہے کہ خالص تراجم [illegible] سب سے قدیم ترجمہ عبدالعلی
بلگرامی کا ہے جو ۱۲۰۰ ہجری میں کیا گیا۔ پھر شاہ رفیع الدین
دہلوی رح نے ۱۷۸۸ء میں اور اس کے دو سال کے بعد
شاہ عبدالقادر رح نے قرآن کا اردو ترجمہ مکمل کیا۔
۱۸۶۷ء میں ایک عیسائی امام الدین اور ایک امریکی پادری
سرسبا ترسیتی [?] نے بھی اپنے ترجمے مکمل کیے۔ ۱۸۸۲ء میں کنہیا لال
لکھداری کا ترجمہ لدھیانے سے شائع ہوا اور ۱۸۸۶ء میں
سید علی محمد کا ترجمہ کانپور سے شائع ہوا۔ ۱۹۰۸ء میں فرمان علی
اثنا عشری کا ترجمہ شائع ہوا۔ ۱۹۰۰ء میں مولانا فتح محمد جالندھری
کے ترجمے شائع ہوئے۔ ۱۹۰۶ء میں نظام الدین حسن نانوتوی
اور ۱۹۰۵ء میں وحید الزماں کا ترجمہ شائع ہوا۔ ۱۹۰۷ء میں
عبداللہ چکڑالوی کا ترجمہ اور سید احمد حسن اور مولوی ثناء اللہ
امرتسری نے تفسیر کے ساتھ ترجمے مرتب کیے۔ ۱۹۰۹ء میں مولانا
اشرف علی تھانوی کا ترجمہ شائع ہوا اور ۱۹۱۱ء میں احمد رضا
خان بریلوی اور مرزا حیرت دہلوی کا ترجمہ شائع ہوا۔
۱۹۲۰ء میں نواب وحید الزماں کا ترجمہ چھپا۔ ۱۹۲۴ء میں
مولانا محمود الحسن کا ترجمہ شائع ہوا اسی سال محمد علی کا ترجمہ مع تفسیر
لاہور سے شائع ہوا۔ ۱۹۴۶ء میں حبیب اللہ کیرانوی کا ترجمہ
اور ۱۹۳۵ء مولانا آزاد نے اپنا ترجمہ مکمل کیا۔ ۱۹۴۲ء میں
شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رح کا فارسی ترجمہ کا اردو ترجمہ
مفتی مظہر اللہ دہلوی نے شائع کیا۔ ۱۹۴۶ء میں کچھوچھے شریف
کے مولانا سید محمد اشرف کا ترجمہ شائع ہوا۔ ۱۹۶۸ء
عبدالرحیم [illegible] نے لفظ قرآن کا منظوم ترجمہ کیا۔ ۱۹۵۶ء
عبدالدائم جلالی اور فیروز الدین روحی کے ترجمے شائع ہوئے

1952ء میں احمد سعید دہلوی کا ترجمہ شائع ہوا۔ اور
1954ء میں مولانا ابوالاعلیٰ مودودی نے اپنی تفسیر تفہیم القرآن
شائع کی۔ اسی سال مولانا عبدالماجد دریا آبادی نے اپنا ترجمہ مع
تفسیر شائع کیا۔ 1961ء میں علامہ احمد پرویز کا ترجمہ
مفہوم قرآن شائع ہوا۔ 1976ء میں محمد اویس کا منظوم ترجمہ
کراچی سے شائع ہوا۔ رضا اکبر آبادی نے بھی قرآن پاک کا
ترجمہ منظوم کیا۔

اردو تفاسیر قرآن کا آغاز دسویں صدی
ہجری یا سوا ... اور جنگ آزادی 1857ء
تک کی تفسیریں موجود نہیں آسکی ہیں 1855ء سے 1858ء
کے درمیان نواب واجد علی شاہ نے کلکتہ کے زمانہ
اسیری میں مصحف سلطانیہ کے نام سے قرآن پاک کی
جزوی تفسیر لکھی اسی زمانے میں غلام محمد شہید نے
قرآن کی تفسیر لکھی 1863ء میں محمد نقی الہ آبادی کی
منظوم تفسیر سورۂ یوسف لکھنؤ سے شائع ہوئی 1866ء
میں قطب الدین دہلوی کی تفسیر اور 1867ء میں محمد نقی
الہ آبادی کی تفسیر مظہر العجائب شائع ہوئی 1867ء میں
عبدالسلام کی منظوم تفسیر زاد الآخرت شائع ہوئی
1870ء میں صبغت اللہ مدراسی کی تفسیر فیض الکریم ابتدائی کچھ
پارے شائع ہوئے 1871ء میں سید محمد علی سہارنپوری
حوالہ - صفحہ 83 . ہمارا علم و ادب . ڈاکٹر غلام مصطفیٰ اعجاز خان حیدرآباد

کی تفسیر عمدۃ البیان شائع ہوئی۔ 1872ء میں امام علی
اکبر آبادی کی جواہر القرآن شائع ہوئی 1880ء میں
ملا حسین واعظ کاشفی کی تفسیر حسینی کا
اردو ترجمہ فخر الدین لکھنوی نے تفسیر قادری کے نام سے
شائع کیا۔ اور اسی زمانے نواب صدیق حسن خان
نے 1890ء میں اپنی تفسیر ترجمان القرآن پندرہ جلدوں میں
شائع کی۔ 1879ء سے 1895ء کے درمیان سرسید کی
تفسیر القرآن چھ جلدوں میں شائع ہوئی 1884ء میں
محمد عثمان سلیم الدین تسلیم نے تشریح القرآن لکھی 1886ء میں
زین العابدین کی تفسیر کاشف الغمہ دہلی سے شائع ہوئی
1887ء میں سید محمد اشرف نے غایت البیان فی
تاویل القرآن شائع کی 1890ء میں نواب صدیق علی خان کی
وفات کے بعد مولوی ذوالفقار احمد اور مولوی محمد قاسم نے
نواب صدیق حسن خان کی عربی تفسیر کی تلخیص ترجمان القرآن
کے نام کو مکمل کیا۔ 1892ء عبدالحکیم کی جواہر التفسیر
1892ء ابو احمد محمد عبداللہ کی البیان الفصاحت القرآن
اور ابوالحسن محمد کی منظوم تفسیر سورۃ الشعراء شائع ہوئی
1893ء میں فتح محمد کی خلاصۃ التفاسیر اور دوسرے
علماء کی اعظم التفاسیر شائع ہوئی 1895ء سے 1925ء
کے درمیان مولانا ثناء اللہ امرتسری کی تفسیر آٹھ جلدوں
میں شائع ہوئی 1896ء مولانا عبدالحق حقانی کی تفسیر

فتح المنان آٹھ جلدوں میں شائع ہوئی ۔ ۱۸۹۸ء
عبداللہ خاں نے مترجم خلاصہ تفسیر القرآن آگرہ
شائع کیا اور خلیل احمد اسرائیلی نے امام رازی کی
تفسیر کبیر کی پہلی جلد کا ترجمہ سراج المنیر شائع کیا
۱۹۰۰ء میں شیخ محمد جالندھری کی تفسیر ام قسم سے شائع
ہوئی ۔ ۱۹۰۲ء عبدالمجید دہلوی کی جیبی تفسیر
تیسیر البیان ، شائع ہوئی اور دوسرے سال ڈاکٹر عبدالحکیم
کی تفسیر القرآن بالقرآن شائع ہوئی ۔ ۱۹۰۴ء میں مولانا
عبدالمقتدر بدایونی کی تفسیر (تفسیر عباسی) کا ترجمہ شائع ہوا
دوسرے سال محمد انور سنبھلی کی تفسیر جلالین / ترجمہ
اور مولوی وحید الزماں کی تفسیر شائع ہوئی (اور اسی سال
سید احمد حسن دہلوی کی احسن التفاسیر شائع ہوئی
۱۹۰۶ء میں علامہ محمد غوث نے سورہ فاتحہ کی تفسیر لکھی
اور عبدالجلیل نعمانی نے تفسیر الخوز العظیم لکھی ۔ دوسرے
سال مولوی ثناء اللہ کی تفسیر القرآن آٹھ جلدوں میں
شائع ہوئی ۔ سید رشید رضا مصری کی تفسیر المنار کا
اردو ترجمہ ہے ۔ ۱۹۱۲ء میں مولانا احمد رضا خاں کا ترجمہ
القرآن پر مولوی نعیم الدین مرادآبادی نے حواشی
تفسیر شائع کی ۔ اور دوسرے سال ثناء اللہ پانی پتی کی تفسیر
مظہری ۔ عربی کے تیس پاروں کا ترجمہ ممبئی میں شائع ہوا
۱۹۱۵ء میں محمد سعید قادری کی تفسیر شائع ہوئی

1923ء میں محمد دہلوی کی تفسیر۔ تفسیر محمدی ترجمہ ابن کثیر شائع ہوئی مولانا
عبد الباری فرنگی محلی کی تفسیر سورۂ اخلاص بھی شائع ہوئی 1924ء میں خواجہ
حسن نظامی کی تفسیر دہلی سے شائع ہوئی 1926ء میں محمد اشرف علی شمس اور
اور دوسرے سال شاہ رفیع الدین رحمہ اور مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ کی
تفاسیر ترجموں کے ساتھ شائع ہوئی مولانا حبیب احمد کیرانوی نے تفسیر حل القرآن
تھانہ بھون سے شائع کی 1930ء میں عبد الرحمان بخاری کی تفسیر۔ تفسیر سعیدی
شائع ہوئی 1932ء میں ابو مصلح نے انجیل کی تفسیر شائع کی دوسرے سال
مولانا محمد یحییٰ کاندھلوی کی الکوکب الدری اور الٰہی بسملگ کی تفسیر سورۃ
یوسف شائع ہوئیں اسی زمانے میں مولوی احمد الدین امرتسری کی تفسیر
اور محمد ابراہیم جونا گڑھی شائع ہوئی 1934ء میں مولانا قاسم نانوتوی کے
پوتے محمد طاہر نے تفسیر منزل من اللہ لکھی۔ شائع ہوئی 1941ء میں عبد الوحید
قریشی اور 1947ء میں محمد عالم اللہ حسینی کی تفسیر شائع ہوئی 1948ء میں غلام اللہ
کی تفسیر جواہر القرآن اور مفتی احمد یار خان کی تفسیر شائع ہوئی 1951ء میں
ابو الاعلیٰ مودودی کی تفسیر تفہیم القرآن کی پہلی جلد شائع ہوئی دوسرے سال
مولوی احمد حسن فاضل نے تفسیر حبہ بہ لکھی 1953ء میں مولانا عبد الواحد [illegible]
احمد کی تفسیر مکمل ہوئی 1964ء میں عبد الحئی کی آسان تفسیر اور پیر کرم شاہ
کی تفسیر ضیاء القرآن شائع ہوئی 1966ء میں مفتی اعجاز ولی خان کی
تیسیر القرآن اور غلام داؤد کی تبیان القرآن شائع ہوئی 1968ء
میں ڈاکٹر حامد حسن بلگرامی کی تفسیر فیوض القرآن اور مولانا سعید حسن
خان ڈنکی کی تفسیر اعجاز القرآن شائع ہوئی پھر مفتی محمد شفیع کی تفسیر
معارف القرآن ~~شائع~~ آٹھ جلدوں میں شائع ہوئی ؏۱ مرزا احمد علی، محمد
لطیف، یوسف حسین، علی نقی، اور محمد صادق کے تراجم اور تفاسیر بھی
بہت مقبول ہوئے شیخ الہند محمود حسن کا ترجمہ جو 1927ء میں شائع ہوا

؏۱ متذکرہ بالا معلومات جناب ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب کی کتاب تحقیق علم و ادب
~~مطبوعہ حیدر آباد~~
مطبوعہ حیدر آباد سے ماخوذ ہیں

مولانا اشرف علی تھانوی، مولانا احمد رضا شاہ بریلوی، مولانا شبیر احمد
عثمانی، مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا عبدالماجد علی آبادی، مولانا ابوالاعلیٰ مودودی
اور بہت سے دیوبندی اور بریلوی علماء اکرام نے قرآن پاک کے تراجم اور
تفاسیر کے ذریعے علم و فقہ اور نصوص قرآنی کے مطابق اسلام کے احکام
کے بارے میں ضروری سمجھ بوجھ کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے
قرآن حکیم کی ان تراجم اور تفاسیر کی تعداد اردو زبان میں 700 کے قریب ہے
ان تفاسیر اور تراجم کے ذریعے علماء اور فقہائے دین نے دینی فہمی اور تبلیغ
اسلام کا اہم کام انجام دیا بہرحال کامل جمود اور فکری آزادی کا جو ذخیرہ
سرسید احمد خان نے کیا تھا اس کی اصلاح میں مولانا ابوالکلام آزاد، خواجہ
عبدالحی، عبیداللہ سندھی، کے قلم سے ہو چکی تھی اور آجکل بر صغیر پاک و ہند
کے علماء اکرام اور صاحبان فکر و نظر نے قرآن حکیم کے ترجمے اور تفسیر کے کام میں
جو تنوع اور تحقیق کا اظہار کیا ہے وہ مستقبل قریب میں فقہی علوم کے سمجھنے میں
بڑی حد تک ممد و معاون ثابت ہوگا اھ

ہند و پاکستان کے ہندی تراجم میں اہم ترین ترجمہ خواجہ حسن نظامی
نے 1955ء میں شائع کیا اس کی خصوصیت یہ ہے کہ متن قرآن عالمگیر اورنگ زیب کے قلمی
قرآن کا عکس اور مقابل میں مولوی نذیر احمد کا اردو ترجمہ ہندی رسم الخط میں
دیا گیا ہے ہند و پاکستان میں شعراء نے بھی قرآن پاک کے منظوم تراجم اور تفاسیر
لکھی ہیں مثلاً عبدالسلام، آغا شاعر قزلباش دہلوی اور پاکستان میں [illegible]
کا منظوم ترجمہ قرآن حکیم کے تراجم و تفاسیر اردو کے علاوہ پاک و ہند کی علاقائی

زبان میں بھی کی گئی ہے انگریزی زبان میں بھی بہت سی تفاسیر شائع ہو چکی ہیں
ان میں پہلی تفسیر جو ہندوستانی مسلمان پروفیسر ظہور الحق احمد مدرسی کی ہے[1]
اس کے علاوہ اور بہت سی تفاسیر ہیں جن کی وجہ سے برصغیر پاک و ہند میں
فقہی علوم کو فروغ حاصل ہوا

تفسیر کا اصل مقصد دین کو سمجھانا ہے قرآن پاک کے اردو
تراجم و تفاسیر کا اصل مقصد بھی یہی ہے کہ دین کو اردو زبان میں سمجھایا جائے
اس لیے یہ کہنا حق بجانب ہوگا کہ قرآن پاک کے اردو تراجم اور تفاسیر نے
بھی برصغیر پاک و ہند میں فقہی علوم کی ترویج اور ارتقاء میں قابل قدر اور
اہم کردار ادا کیا ہے[2]

در اصل قرآن پاک فقہ کا سرچشمہ اول ہے اور
قرآن پاک کا براہ راست علم حاصل کیے بغیر ہم
فقہ کے مقاصد کو عملی زندگی میں نافذ نہیں کر سکتے۔
اس لیے ہمارے بزرگوں نے قرآن پاک کو مقامی
زبانوں میں بالعموم اور قومی زبان اردو میں بالخصوص
سمجھنے کے لیے تراجم اور تفاسیر پر خصوصی توجہ دی۔

1۔ انگریزی زبان میں قرآن حکیم کا ترجمہ لاہور سے شائع ہوا تھا
پروفیسر ظہور الحق احمد مدرسی ایم اے حیفس کالج میں انگریزی
کے استاد تھے 1898ء میں بغداد جا رہے تھے کہ جہاز پر
سوار ہوئے اور حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال ہو گیا
اس سلسلہ تفسیر قرآن کا کرم خوردہ نسخہ میرے محترم مولانا اعجاز الحق
قدوسی کے پاس محفوظ ہے۔ سنہ طباعت مذکور نہیں ہے
2۔ صفحات 489 سے 536، انسائیکلو پیڈیا آف
اسلام اردو۔ مطبوعہ دانشگاہ پنجاب

احادیث کے اردو تراجم و توضیحات

اسلامی فقہ کے ماخذ میں قرآن حکیم کے بعد دوسرا اہم اور بنیادی درجہ سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہے۔

سنت[1] کا اطلاق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر اُس قول پر ہوتا ہے جو آپ نے فرمایا اور ہر اس فعل پر جو آپ نے کیا اور ہر اُس کام پر ہوتا ہے جس کی آپ نے اجازت دی ہو۔
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے[2] اور جس شخص نے قرآن کے علاوہ میری اور باتیں لکھی ہوں وہ انہیں مٹا دے۔ ہاں اگر میری طرف سے حدیث بیان کرو تو اس میں کچھ مضائقہ نہیں۔

حضرت[3] عمر رضی اللہ عنہ نے احادیث جمع کرنے سے اسلئے منع کر دیا تھا کہ کہیں لوگ کتب احادیث کے اہتمام میں قرآن کو نہ ترک کر دیں۔
حضرت عمر بن عبدالعزیز نے عہد میں احادیث جمع کرنے کی کوشش کی گئی اور عہدِ عباسیہ میں تدوینِ احادیث کی ابتدا ہوئی۔

مسانید اور مصنفات حدیث کے مجموعوں کو کہتے ہیں۔
مسانید احادیث کی وہ کتابیں ہیں جن میں احادیث ترتیب اسناد کے لحاظ سے جمع کی گئی ہوں۔ یعنی بلا لحاظ موضوع۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرنے والے راوی کی حدیثیں ایک ہی جگہ جمع کر دی جائیں۔ مثلاً حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی سب حدیثیں ایک ہی جگہ اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں الگ جگہ۔ مسانید میں سب سے زیادہ مشہور امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کی مسند ہے۔ مصنفات احادیث کے وہ مجموعے ہیں جن میں احادیث موضوعات فقہ کی ترتیب کے لحاظ سے جمع کی گئی ہوں۔ مصنفات میں سب سے زیادہ اہم موطاء امام مالک رحمۃ اللہ علیہ ہے۔

1. صفحہ ۱۹۶ فلسفۂ شریعت اسلام ڈاکٹر صبحی محمصانی
2. [illegible]
3. [illegible]

تیسری صدی ہجری میں مصنفات احادیث کی چھ مشہور کتابیں لکھی گئی ہیں۔

(۱) صحیحین یعنی صحیح بخاری اور صحیح مسلم

صحیح بخاری ابو عبداللہ محمد ابن اسماعیل بخاری ۱۹۴ھ تا ۲۵۶ھ کی تصنیف ہے۔ اس میں مکرر احادیث سمیت سات ہزار چند سو ہیں۔ بغیر مکرر احادیث کے علاوہ تقریباً چار ہزار حدیثیں ہیں۔ صحیح بخاری کی اہم شرحیں فتح الباری تصنیف حافظ ابوالفضل بن احمد بن حجر عسقلانی م ۸۵۲ھ عمدۃ القاری تصنیف بدرالدین محمود عینی حنفی م ۸۵۵ھ بہت مشہور ہیں۔

ابن تیمیہ کہتے ہیں کہ کتاب اللہ کے بعد بخاری اور مسلم صحیح ترین کتابیں ہیں۔[1]

۲. بخاری کے بعد صحیح مسلم کا درجہ ہے۔ یہ ابوالحسن مسلم نیشاپوری (۲۰۶ تا ۲۶۱ھ) کی تصنیف ہے۔ اس میں مکرر احادیث سمیت سات ہزار سے زائد احادیث ہیں۔ اس کی سب سے زیادہ اہم شرح امام نووی شافعی نے لکھی ہے۔ ریاض الصالحین اس کا نام ہے۔

۳. بخاری اور مسلم کے بعد ابن ماجہ م ۲۷۳ھ

۴. ابوداؤد م ۲۷۵ھ

۵. ترمذی م ۲۷۹ھ ۶. اور نسائی م ۳۰۳ھ ہیں۔

ان چھ کتب حدیث کے بعد ابوالحسن دارقطنی م ۳۸۵ھ اور ابو محمد نحوی م ۵۱۶ھ بھی ہیں۔

اہل تشیع کی کتب احادیث چار ہیں (۱) الکافی تصنیف محمد بن یعقوب کلینی م ۳۲۹ھ (۲) من لا یحضرہ الفقیہ تصنیف ابن بابویہ م ۳۸۱ھ (۳) الاستبصار فیما اختلف من الاخبار اور (۴) تہذیب الاحکام۔ یہ دونوں احادیث کی کتابیں جعفر محمد طوسی ۴۶۰ھ کی تصنیف ہیں۔[2]

---

[1] فتاوی ابن تیمیہ - [2] صفحہ ۲۸۷ مقدمہ ابن خلدون -
[2] انسائیکلوپیڈیا آف اسلام - طبقہ الشیعہ - مطبوعہ دانشگاہ پنجاب

کتب احادیث کی اہمیت یہ ہے کہ اللہ کی اطاعت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت سے مشروط ہے اور قرآن پاک کا تفقہ احادیث کے بغیر ممکن نہیں ہے اسلامی فقہ کی تدوین میں احادیث کو بنیادی اور کلیدی اہمیت حاصل ہے امت مسلمہ کا یہی اتحاد کہ اتحاد قرآن اور سنت رسول اکرام صلی اللہ علیہ وسلم پر مشتمل ہے قرآن اگر اسلام کا آئین ہے تو اس آئین اسلام کی عملی تشریح اسوہ رسول اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے قرآن کریم کے اردو تراجم اور تفاسیر کا سلسلہ دسویں صدی ہجری سے شروع ہوتا ہے اسی طرح علماء اسلام اور اولیاء عظام نے فقہی کتب کی تصنیف اور فقہ اسلام کی تعلیم کے لیے یہاں قرآن کے تراجم و تفاسیر لکھی گئیں وہیں احادیث کی کتب کے تراجم اور تشریح بھی شائع کی جاتی رہی ہیں تاکہ یہاں کے لوگوں میں فقہ کے سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہو صحاح ستہ کے تراجم اور تشریحات کے تراجم لکھے گئے تاکہ ان کی وجہ سے فقہ اسلامی کو سمجھنے میں آسانی ہو دنیائے اسلام کے سب سے بڑے محدث امام بخاری رحمۃ کی جمع کردہ ان احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور آثار صحابہ کا انمول خزانہ جو تمام مذہبی اخلاق، خاندانی تعلقات، انسانی حقوق، اور حقوق و فرائض سے متعلق ہیں کو ترجمے برصغیر پاک و ہند میں مستند علماء نے ضروری تشریحات کے ساتھ شائع کیے ہیں تاکہ عام لوگ اپنے حقوق اور فرائض سے واقف ہو کر ملت اسلامیہ کے مفید رکن بن کر اسلامی اطوار سے مزین ہو سکیں۔

برصغیر پاک و ہند میں صحابہ اکرام رضی کے بعد تابعین میں غالباً ربیع بن صبیح السعدی البصری پہلے بزرگ تھے 711 عیسوی میں یہاں تشریف لائے وہ اسلام میں پہلے مصنف ہیں جنہوں نے بقول صاحب کشف الظنون (میزان الاعتدال ج-1 صفحہ ۲۰۸) احادیث کو یکجا کرنے کی کوشش کی دوسری صدی ہجری کے ائمہ حدیث و سیر میں ابو معشر نجیح سندھی اور رجا سندھی کا شمار ہوتا ہے ان بزرگوں کی وجہ سے ابلاغ و اشاعت حدیث کا مرحلہ ہوا تو اصول حدیث اسناد حدیث تخریجات، رجال، شرح حدیث علوم عام ہوئے جا بجا مستفید ہوتے رہے لیکن ساحر تک ہر دور میں اس سلسلے کی کتابیں لکھی گئیں اور یہ کام جاری رہا۔

سترھویں صدی ہجری میں شاہ ولی اللہ محدث دہلوی م ۱۷۶۲ عیسوی کے
صاحبزادے شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی م ۱۸۲۴ء کے نواسے یعنی محمد اسحٰق دہلوی
م ۱۸۴۶ء ہوئے مشکوٰۃ کا اردو ترجمہ کیا لیکن ان کے فاضل شاگرد نواب قطب الدین
دہلوی نے اس کی شرح لکھی ان کے استاد نے بھی بعض فوائد شامل کیے اور
اس شرح کو "مظاہر حق" تاریخی نام 1254ھ دے کر شائع کیا نواب موصوف
نے حصن حصین کا اردو ترجمہ بھی "ظفر جلیل" تاریخی نام 1253ھ دے کر
مرتب کیا اسی زمانے میں مولانا خرم علی بلہوری م ۱۸۴۳ء نے مشارق الانوار
کا اردو ترجمہ تحفۃ الاخیار مرتب کیا مشکوٰۃ شریف کے اردو ترجمے ۱۲۶۵ھ
سے 1280ھ تک کئی شائع ہوئے لیکن مظاہر حق کی مقبولیت آج بھی ہے
بہرحال علمائے کرام نے اردو زبان میں احادیث کے ترجمے
کو جاری رکھا اور اس طرح انہوں نے اردو کے فقہی ادب میں قابل قدر اضافہ فرمایا
چند مشہور اردو تراجم احادیث حسب ذیل ہیں[1] مشکوٰۃ الانوار از محمد علی
1860ء حدیث قدسی از محمد احمد 1864ء تحقیق الالوان تحفۃ الاخوان مترجم
نامعلوم (1865ء)
احادیث قدسی از محبوب علی (1867ء) سراج السالکین از مولوی
میر (1871ء) تحفۃ الاتقیاء از عبداللہ [illegible] (1871ء) بلوغ المرام از ابن حجر عسقلانی (
مترجم نامعلوم (1875ء) بلاغ مبین از محی الدین افضل بیگ (1876ء) منفق الباری
از نظام الدین حسن (1878ء) ہدیۃ المہدیین از عبدالحکیم (1881ء) ضمیمہ منفق
الباری از عبدالحی (1882ء) جامع ترمذی ترجمہ ترمذی از بدیع الزماں
(1882ء) سنن دارمی ترجمہ از مرزا حیرت دہلوی (1883ء) مرزا حیرت دہلوی
اور ان کے ساتھیوں نے مشکوٰۃ شریف اور صحیح بخاری کا ترجمہ بھی اسی زمانے
میں کیا سنن ابی داؤد ترجمہ از بدیع الزماں (1884ء) فضل الباری از فضل احمد
سیالکوٹی (1885ء) الابواب والتراجم الشیخ الہند محمود الحسن (1886ء) تکریم
فی احادیث النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم (1886ء) غرائب البیان از صفدر حسین
(1891ء) نواب وحید الزماں نے اسی زمانے میں صحیح بخاری صحیح مسلم سنن ابی ماجہ

[1] صفحہ ۹۲ سے ۹۴ تک "ہمارا علم و ادب" مصنف ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان مطبوعہ
حیدرآباد سندھ

ابی داؤد، موطا امام مالک کے اردو ترجمے شائع کیے ہیں اسی زمانہ میں عبد الاول
امرتسری م (1313ھ) نے امام نووی کی ریاض الصالحین اور مشکوٰۃ کے ترجمے
کیے۔ فیض الباری از محی الدین خان دہلوی۔ الادب المفرد کا ترجمہ مولانا
عبدالقدوس ہاشمی نے کیا کنز الحقائق از عبدالرحمٰن (1892ء) کاشف الراز
از مشتاق احمد (1892ء) مسند ابی حنیفہ از حبیب الرحمٰن سہارنپوری
حل مشکلات بخاری فضل حق دہلوی کے ترجمہ جامع الترمذی اور سید اولاد
حسن محمد قنوجی نے شرح چہل حدیث شائع کیں نواب حمید الدین الیام الباری
اردو میں منتقل کی۔ شمائل ترمذی 1919ء میں شائع ہوئی اسکا ترجمہ
عبدالشکور فاروقی نے کیا مشکوٰۃ معارف الحدیث از منظور نعمانی (1956ء)
ترجمان السنہ از مولانا بدر عالم (1954ء سے 1957ء) اسی زمانہ میں
مولانا ابوالفتح محمد عبد الدین نے صحیح بخاری کا ترجمہ تیس جلدوں میں کیا 1956ء
میں معاملات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم از مولانا عبدالحی امام نوشہروی م 1967ء
نصرۃ الباری شرح صحیح بخاری از مولانا عبدالستار م 1966ء فضل الباری
(اردو شرح صحیح بخاری از مولانا شبیر احمد عثمانی متوفی 1949ء)

غرضیکہ احادیث کے تراجم بر صغیر پاک و ہند میں شائع ہوتے
رہے ہیں اور علمائے اسلام اردو کے نئی دنیا میں حصہ لیتے رہے ہیں اور فقہ
اسلامی کو سمجھنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں

جس طرح فقہ اسلامی پر ہزاروں کتابوں کی اشاعت
کا مقصد یہ ہے کہ لوگ اسلامی قانون حیات کو سمجھیں اسی طرح اس مقصد کو حاصل
کرنے میں فقہ کے دو اہم ماخذ قرآن اور سنت کو عام کرنے کے لیے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کے ہزاروں تراجم اردو میں شائع کیے جا چکے ہیں
اور ان کا مقصد بھی اردو کے دینی اور فقہی ادب میں بیش بہا اضافہ ہے
احادیث کے تراجم اور شروح کی اشاعت کا مقصد قرآن
کی تفاسیر اور تراجم کی طرح علم فقہ کی ترویج اور ترقی کے مقصد کو پروان چڑھانا
ہے اردو میں احادیث کے تراجم اور شروحات نے بر صغیر پاک و ہند میں فقہ اسلام
کے ارتقاء کے مقاصد کو پورا کرنا ہے اور لوگوں میں ذہن اسلام کا تحفظ پیدا کرنا
ہے اور نظام اسلام کے نفاذ کے عمل کو تیز تر کرنا ہے۔

اردو کی تحقیقی کتب/عہد بہ عہد معاشرتی تناظر میں:-

علامہ اقبال بحیثیت حکیم الامت مسلمانوں کے عروج وزوال کے علل واسباب کا تجزیہ معاشرتی اور سیاسی تناظر میں کرنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ

آ تجھ کو بتاؤں میں تقدیرِ امم کیا ہے
شمشیر و سناں اول طاؤس و رباب آخر ع[1]

قوموں کا عروج و زوال اگرچہ مختلف طریقوں سے ہوتا ہے اور رفتار بھی مختلف ہوتی ہے لیکن اسباب قریب قریب یکساں ہوتے ہیں۔ جب کسی قوم کی اخلاقی حالت درست ہو جائے طور طریقوں میں سادگی اور پاکیزگی آ جائے۔ معاشرہ بحیثیت مجموعی مختلف سماجی برائیوں سے پاک ہو جائے۔ مجاہدانہ جذبہ ابھر آئے۔ للّہیت، تعویلی اور خوف پیدا ہو جائے اور تعیش اور کاہلی کے بجائے افراد فعال ہو جائیں اور فرائض اور اجتماعی ذمہ داریوں کا شعور جاگ جائے تو ایسی قوم عروج حاصل کر کے دوسری اقوام پر غلبہ حاصل کر لیتی ہے اور اس کو دنیا بھر کی دینی اور دنیاوی سیادت اور قیادت نصیب ہو جاتی ہے۔
چنانچہ قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ:

" وانتم الاعلون ان کنتم مومنین " (سورۂ آل عمران آیت نمبر 139 پارہ لن تنالو) ترجمہ: اگر تم مومن بن جاؤ تو سب پر غالب رہو گے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ سچا ثابت ہوا۔ مسلمانوں نے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑا۔ یعنی احکام قرآن حکیم کو سنت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہدایات کے مطابق اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کا لائحہ عمل بنایا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو اقوام عالم میں سربلند کیا۔ دنیا کی اور قوموں کی ترقی کا بھی اگر جائزہ لیا جائے تو پتہ چلے گا کہ ان کی ترقی کے بنیادی اسباب میں اخلاق کی درستی، سادہ زندگی اور قوت عمل کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔

1۔ زوال سلطنت مغلیہ۔ مصنف۔ مشتاق صدیقی۔ مطبوعہ ادارہ دانش کراچی

مومن دراصل وہ ہے جو اسلامی عقائد پر ایمان کامل رکھتا ہو۔ اسلام کے عقائد اسکے احکام اور اصولوں میں مضمر ہیں۔ مسلمان ہونے کیلئے مندرجہ ذیل پانچ بنیادیں ہیں جن پر ایمان لازمی ہے۔

1) توحید۔ یعنی اللہ کے ایک ہونے پر ایمان
2) قیامت اور حشر و نشر پر ایمان۔
3) تمام سابقہ پیغمبروں پر ایمان اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر ایمان کہ آپ آخری نبی ہیں اور آپ کے بعد کوئی اور رسول یا نبی نہیں آئے گا۔
4) تمام ان سابقہ کتابوں پر ایمان جو وحی کے ذریعے نازل ہوئیں اور قرآن پر ایمان کہ یہ آخری کتاب ہے اور مکمل ضابطہ حیات ہے۔
5) اللہ کے فرشتوں پر ایمان۔

ان پانچ بنیادی عقائد کے ساتھ پانچ بنیادی اعمال بھی ہیں جنکی پابندی مومن کیلئے لازمی ہے[1]

1) نماز قائم کرنا۔
2) زکوٰۃ ادا کرنا۔
3) رمضان میں روزے رکھنا۔
4) حج ادا کرنا۔
5) جہاد یعنی اللہ کے دین کو پھیلانے کیلئے اپنے نفس اپنے تمام وسائل کو بروئے عمل لانا۔ مثلاً تلوار سے جہاد کرنا۔ قلم سے مال سے زبان وغیرہ سے۔

عقیدہ توحید اسلام کی اساس ہے اور تمام ارکانِ دین ان ستونوں کی مانند ہے جن پر دین کی عمارت قائم ہے قرآن حکیم اور سنت رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم دین اسلام کا ...

[1] صفحہ 17۔ اسلامی تاریخ کے بعض اہم اور امتیازی پہلو۔ ڈاکٹر امیر حسن صدیقی مطبوعہ ہلال الفلاح کراچی

کا جسم ہیں۔ ع[1]
اسلامی معاشرے کی بنیاد ابتدا ہی سے دینی تعلیمات پر
قائم ہے اسلام کے ضابطۂ حیات میں مادی اور روحانی زندگی پر یکساں
زور دیا گیا ہے۔
شیخ وہب اللہ الہ آبادی شاہجہاں سے یہ کہہ کر الگ ہو گئے ع[2]
کہ جو شخص شریعت اولی و ثانی یعنی اللہ کی اطاعت اور رسول کریم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت سے عہدہ برآ نہ ہو وہ تیسرے مرتبے
یعنی "اولی الامر منکم" تک کس طرح پہنچ سکتا ہے یا شاہ
عبدالرحیم رح نے عالمگیر کی درخواست پر یہ کہلا بھجوایا کہ "وہ فقیر برا
ہے جو کسی امیر کے دروازے پر جائے"
حضرت شیخ عبدالقدوس گنگوہی نے عواقب کی پرواہ
نہ کرتے ہوئے اسلامی شریعت کے احکام کی پابندی کیلئے
شہنشاہ بابر اور ہمایوں اور عمائدین سلطنت کو خطوط لکھے
اور حضرت مجدد الف ثانی رح نے بھی دعوت حق کی خاطر علی الاعلان جو
کوششیں فرمائیں وہ اس حقیقت کی طرف رہنمائی کرتی ہیں کہ
ہمارے بزرگوں نے اسلامی معاشرے کی سربلندی کیلئے عظیم خدمات
انجام دی ہیں۔
اقوام عالم اور امم سابقہ کے عروج و زوال کی تاریخ کا مطالعہ اس
حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ سادہ اور فعال زندگی گزارنے کیلئے قرآن
حکیم اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات پر عمل
ضروری ہے۔ قرآن حکیم کی سورہ الانعام آیت 70 میں ارشاد ہوتا
ہے "اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا رکھا اور دنیا کی زندگی
نے انکو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو۔ اس
قرآن کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ قیامت کے دن کوئی اپنے اعمال
کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے۔ (اس روز) اللہ کے سوا
نہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ ہر

ع[1] صفحہ 24 - معاشرتی اور علمی تاریخ مصنف - ڈاکٹر معین الحق - مطبوعہ کراچی
ع[2] صفحہ 25 - معاشرتی اور علمی تاریخ مصنف ڈاکٹر معین الحق مطبوعہ کراچی۔

(چیز جو روئے زمین پر ہے) بطور معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو یہ ہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے جائیں گے انکے لیے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے اس لیے کہ کفر کرتے تھے ۔ لہٰذا ہر دور میں فقہائے زندگی میں اعتدال قائم کرنے اور لوگوں کو راہ راست پر چلانے کیلئے زندگی کے مسائل کا فقہی حل پیش کیا۔

قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے "کہ اللہ تعالیٰ اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو (حاصل ہے) نہیں بدلتا جب تک وہ اپنی حالت کو نہ بدلے"

قوموں کے عروج و زوال کے اسباب کی تشریح کے سلسلہ میں قرآن مجید میں اقوام عاد و ثمود وغیرہ کا ذکر کیا ہے۔

ملت مسلمہ کو عروج و زوال سے کئی مرتبہ دوچار ہونا پڑا سب سے زیادہ المناک واقعات تباہی بغداد، سکوت غرناطہ اور خلافت عثمانیہ کا خاتمہ ہیں جس کے بعد ملت اسلامیہ لامرکزیت اور انتشار[1] میں مبتلا ہوگئی۔

جہاں تک برصغیر پاک و ہند کا تعلق ہے یہاں مسلمانوں کی آمد بحیثیت فاتحین سندھ ہوئی ۔ خاندان غزنویہ نے پنجاب کے راستے سے داخل ہو کر ملت اسلامیہ کی حدود کو لاہور تک پھیلا دیا۔ بارہویں صدی عیسوی کے اختتام کے قریب شہاب الدین غوری نے دہلی پر قبضہ کر کے اسلامی سلطنت کی بنیاد رکھی جو 664 سال بعد 1857ء کی جنگ آزادی پر ختم ہوئی۔

زوال سلطنت مغلیہ کے اسباب میں شریعت اسلامیہ سے تغافل اور مسلمانوں کے عقائد اسلامی سے روگردانی کو بڑا دخل ہے۔ اسی لیے صوفیا علما اور فقہا نے شریعت اسلامیہ کے بارے میں کتابیں اور رسائل مرتب کیے تاکہ مسلمان زوال کے عوامل اور محرکات سے خود

ع1 زوال سلطنت مغلیہ۔ مصنف ثناء الحق صدیقی۔ مطبوعہ کراچی۔

کو محفوظ رکھ سکیں۔ سر عبدالرحیم نے ۱۹۱۱ سنہ عیسوی میں ایک
ضخیم کتاب ~~کا ترجمہ~~ مرتب کی جس کا ترجمہ "اصول فقہ اسلام" کے
نام سے کیا جا چکا ہے۔ اسی طرح جسٹس امیر علی کی کتاب "محمڈن
پرسنل لاء" کا ترجمہ مولوی سید ابوالحسن نے 1885 سنہ عیسوی
میں کیا اور اس طرح انہوں نے مسلمانوں کو اسلامی فقہ کے
مطابق زندگی گزارنے کا سبق دیا۔ مولانا شبلی رح نے بھی کسی قوم کی
ترقی کو دینی جذبے کے احیاء سے وابستہ کیا ہے چنانچہ فرماتے ہیں

ع

تم کسی قوم کی تاریخ اٹھا کر دیکھو
دو ہی باتیں ہیں کہ جن پر ترقی کا مدار
یا کوئی جذبۂ دینی تھا کہ جس نے دم میں
کر دیا ذرۂ افسردہ کو ہمسنگ شرار

احیائے دین کے لیے فقہ اسلامی

کا مطالعہ بڑا اہم ہے چنانچہ برصغیر پاک و ہند میں فقہ پر لکھی جانے والی
کتابوں میں جو کیٹلاگ اگلے صفحات پر پیش کیا جا رہا ہے ان
کے مطالعے سے ~~مصنف~~ سنہ 1700 سنہ عیسوی سے 1800 سنہ عیسوی،
اور 1800 سنہ عیسوی سے 1900 سنہ عیسوی اور پھر 1900 سنہ سے 1984 سنہ عیسوی
تک سلسلہ وار ترتیب دی ہوئی کتابوں کے بارے میں تمام ضروری
معلومات اکٹھی جا رہی ہیں۔ یعنی کتاب کا نام، مصنف کا نام،
سنہ تالیف، مطبع کا نام، صفحات کی تعداد اور وہ ضروری حوالے جنکے
ذریعے سے ان کتب کو متعلقہ کتب خانوں سے حاصل کیا جا سکے۔
اس کے علاوہ ہر کتاب پر تبصرہ اور اس کتاب کا مختصر تعارف بھی
دیا گیا ہے تاکہ فقہی مسائل کے تناظر میں اردو کے تدریجی ارتقاء اور
نشو و نما کا اندازہ بھی لگایا جا سکے۔
آئندہ صفحات میں ہر صدی میں لکھی جانے والی اردو کی فقہی کتب
کا مختصر تعارف پس منظر بھی پیش کیا گیا ہے۔

:- برصغیر کی مذہبی جماعتیں :-

مذہبی جماعتوں کی فقہی اساس :-

علامہ اقبال اپنے خطبات
تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ میں لکھتے ہیں جب ہم اسلامی قانون کے
نشوونما کا مطالعہ پھر تاریخ کے آئینے میں کرتے ہیں تو جہاں یہ دیکھتے ہیں کہ
فقہائے اسلام ذرا ذرا سے اختلافات میں ایک دوسرے کو مورد الزام
ٹھہراتے بلکہ انہیں ملحد قرار دیتے تھے وہاں یہی حضرات اپنے پیش رؤوں
کے اختلافات کو اس لئے سلجھانے کی کوشش کرتے تھے کہ ان میں زیادہ سے زیادہ
اتحاد یکجہتی پیدا ہو سکے۔ (تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ صفحہ ۲۵۴)
تجدد پسندی اور قدامت پسندی کی یہ کشمکش کچھ اسلام ہی کے
ساتھ مخصوص نہیں بلکہ ہر دین اور مذہب کی تاریخ میں ~~[illegible]~~ اس
قسم کی کشمکش کا سامنا رہا ہے اور یہی کشمکش انسانیت کو آگے
بڑھاتی ہے اور اعتدال پسندی کی راہ ہموار کرکے انسانیت کی ترقی کا پیش خیمہ
بنتی ہے۔ یہ سوال ہے کہ اسلام میں عقل کا مقام کیا ہے؟ کون سے قوانین
قیامت تک غیر متبدل ہیں اور اسلامی قانون کے ماخذات میں قرآن،
حدیث، اجماع اور قیاس کی کیا اہمیت ہے پہلی صدی ہجری ہی سے مسلمانوں
کی توجہات کا مرکز بنا رہا ہر دور میں زمانے کے بدلتے ہوئے تقاضوں کے
مطابق اسلامی ماخذ کی نت نئی تشریحات اور تعبیرات ہوتے رہے اور اس طرح علم
اسلامی ارتقاء کے منازل طے کرتا رہا حقیقت تو یہ ہے کہ علمائے عظام اور
فقہائے کرام نے یہ فیصلہ کیا کہ قرآن اور سنت کا کوئی حکم دین و عبادات کے متعلق
ہے تو ابدالآباد تک غیر متبدل رہے گا اس پر زمان و مکان اور حالات کی
تبدیلی کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ لیکن قرآن و سنت کا جو حکم معاملات دنیاوی سے
متعلق ہو اس کے بارے میں اصول یہ ہے کہ اس کا منشاء و مفہوم اور اس کے
اسباب وعلل سمجھنے چاہییں۔ اور جمہور فقہائے اس بات سے
اتفاق کیا ہے کہ ایسے معاملات میں بھی قرآن و سنت کے صریح احکامات کی
مخالفت جائز نہیں ہے۔ لیکن جب کوئی شرعی حکم رسم و رواج پر مبنی ہو اور
رسم و رواج بدل جائے تو ایسے شرعی حکم کا تبدیل کرنا جائز ہے۔ امام ابوحنیفہ

اور امام محمد رح کے نزدیک شرع کے حکم کا اتباع واجب ہے لیکن بغداد کے قاضی القضاۃ ابو یوسف رح کی رائے اسکے خلاف ہے امام شہاب الدین قرافی رح (متوفی ۶۸۴ سنہ ہجری) نے اپنی کتاب "الاحکام" میں ایک سوال کے جواب میں لکھا تھا کہ "کیونکہ شرع کے تمام احکام اسباب و علل کے تابع ہیں اسلیے رسم و رواج کے بدلنے سے شرع کا حکم بھی بدل جائے گا۔[1]

امام نجم الدین ابو الربیع عبد القوی طوفی رح (متوفی ۷۱۶ سنہ ہجری) حنبلی مذہب کے مشہور علماء میں ہیں نے اعلان کیا ہے کہ مصلحت وقت کو نص و اجماع پر مقدم کیا جائے اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی حدیث "لاضرر ولا ضرار" یعنی شریعت اسلامی کا مقصد نہ نقصان اٹھانے اور نہ نقصان اٹھانے کو اپنے فیصلے کی اساس قرار دیا ہے[2]

امام طوفی رح اور حنفی درسہ فکر کے امام قرافی رح کے علاوہ ابن القیم جوزی رح نے بھی اسی سی رائے کا اظہار کیا ہے کہ شریعت کی بنیاد حکمتوں اور لوگوں کی دنیاوی اور اخروی فلاح و بہبود پر ہے۔ اور شریعت کل کی کل عدل ہے جس مسئلے میں رحمت کے بجائے زحمت ہو فائدے کے بجائے نقصان ہو عقل کے بجائے بے عقلی ہو وہ شریعت کا مسئلہ نہیں ہے

علامہ ابن القیم جوزی رح اپنی کتاب "اعلام الموقعین میں رقمطراز ہیں "کہ احکام کی تبدیلی اور اختلاف زمان و مکان احوال نیت اور عادات انسانی کے ساتھ وابستہ ہے۔[4]

علامہ ابن خلدون نے بھی اپنی کتاب "مقدمہ" کے صفحہ 24 پر لکھا ہے کہ "دنیا تغیرات و تبدیلی کا نام ہے اور یہ تبدیلیاں دنیا کے تمام گوشوں میں واقع ہوتی ہیں اور خدا کا یہی طریقہ ہے جو اسکے بندوں میں ہمیشہ جاری ہے خلافت عثمانیہ کے آخری دور میں ترکی کی حکومت کی طرف سے قائم شدہ علماء کی ایک کمیٹی نے مجلۃ الاحکام العدلیہ" کے نام سے جو فقہی ~~[illegible]~~

ع1 صفحہ ۹۲ ہماری مذہبی جماعتوں کا فکری جائزہ - مولانا عمر احمد عثمانی مطبوعہ کراچی

ع2 صفحہ ۶۹ " " " " " " " " " " " "

ع3 صفحہ ۲۴ مقدمہ ابن خلدون

ع4 صفحہ ۹۸ ہماری مذہبی جماعتوں کا فکری جائزہ - مولانا عمر احمد عثمانی مطبوعہ کراچی

دستور العمل پیش کیا تھا اسکی دفعہ ۳۹ میں نقل کیا گیا ہے "لا ینکر تغیر الاحکام بتغیر الزمان" یعنی زمانے کے بدلنے سے احکام بھی بدل جاتے ہیں۔"

فقہی احکامات یا نظریات کے ارتقاء سے اندھی تقلید کا راستہ مسدود ہو جاتا ہے۔ عام طور پر گوارانہ تقلید کی وجہ سے زندگی میں انجماد پیدا ہو جاتا ہے اجتہاد کا دروازہ بند ہو جاتا ہے اور نئے حالات میں کسی فقہی مسئلے کے خلاف لب کشائی افتراق و اختلاف کا ذریعہ بن جاتا ہے اور یہ سب صرف اسلئے ہوتا ہے کہ لوگ حرکت اور عمل کی قوتوں سے محروم ہو جاتے ہیں۔

تیرھویں صدی عیسوی میں خلافت عباسیہ کے خاتمے کے بعد علمائے مسلمانوں کی روایت پرستی اور ظاہری مراسم پرستی پر سختی کے ساتھ زور دیا ہے اور اجتہاد کی سخت مخالفت کی۔ ان کے اس موقف کی ایک مصلحت یہ بھی تھی کہ مذہبی انتشار اور ملی خلفشار ختم ہو جائے اور مزید نہ بڑھے۔ مگر اندھی تقلید کے زیر اثر باہمی منافرت اب بڑھا کر فقہ جو یکجہتی کی فضا کو پیدا کرنے میں معاون ہوتا ہے کو فرقہ وارانہ کشیدگی، کشمکش اور ملی اتحاد کو برباد کرنے کا ذریعہ بنا دیا۔

فقہی علوم کی نشاۃ الثانیہ:-

سترھویں صدی عیسوی کے اوائل میں برصغیر پاک و ہند میں حضرت مجدد الف ثانی رح (متوفی ۱۰۳۴ سنہ ہجری) کے روپ میں فقہی جمود کا رد عمل ظاہر ہوا۔ حضرت مجدد الف ثانی رح نے بہت سی خرافات کے خلاف جہاد کیا اور مسلمانوں کے فکر و عمل میں انقلاب پیدا کیا۔

شاہ ولی اللہ رح:-

اٹھارھویں صدی عیسوی میں حضرت شاہ ولی اللہ رح (متوفی ۱۱۷۶ سنہ ہجری) نے مشرکانہ اور توہم پرستانہ رجحانات کے سدباب کیلئے اپنی فقیہانہ اور عالمانہ کوششوں کے ذریعے حضرت مجدد الف ثانی رح (متوفی ۱۰۳۴ سنہ ہجری ۱۶۲۴ سنہ عیسوی) کے مشن کو تقویت پہنچائی اور برصغیر پاک و ہند میں فقہ کی نشاۃ الثانیہ کے امکانات کو عملی صورت بخشی۔ حضرت

شاہ ولی اللہ رح نے ذہنی جمود کو توڑا۔ تقلید جامد کے خلاف جہاد کیا اور مذہب میں غور و فکر اور تحقیق و تدقیق کی بنیاد ڈالی عقل و نقل میں ہم آہنگی پیدا کی اور اسلامی مسائل و احکام کو عقلی استحکام عطا کیا۔ فقہا کے ہاں قرآن، حدیث، قیاس، اجماع کو احکام کا مستقل ماخذ تسلیم کیا جاتا ہے۔ لیکن حضرت شاہ ولی اللہ رح نے فرمایا "کہ اصل ماخذ صرف قرآن ہے حدیث، قیاس اور اجماع قرآن کریم ہی سے ماخذ اور مستنبط ہیں۔ اپنی کتاب خیر کثیر میں شاہ ولی اللہ رح نے اسی حقیقت کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ اصل دستور اساسی تو فی الحقیقت قرآن ہے لیکن اسکی عملی تشکیل سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

عام طور پر انبیاء کا طریقہ تعلیم تو یہی رہا ہے کہ وہ جس قوم میں مبعوث ہوتے ہیں ان پر اسی قوم کے رسم و رواج کے مطابق شریعت نازل کی جاتی ہے لیکن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمت للعالمین بنا کر بھیجے گئے اور جو دستور حیات وہ لیکر آئے وہ کل عالم انسانیت کی فلاح و بہبود کا ضامن ہے اسلیے آپکی شریعت بھی عالمگیر شریعت ہے۔

اپنی کتاب "ازالۃ الخفاء" میں شاہ ولی اللہ رح نے فرمایا ہے کہ قرآنی اصولوں کی عملی تشکیل کیلئے استنباط اور اجتہاد ضروری ہے۔ مولانا عبید اللہ سندھی رح (متوفی 1944ء عیسوی) نے بھی انکے اس موقف کی تائید فرمائی۔[1] آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی حیات طیبہ میں قرآن کے عالمگیر اصولوں کی جو عملی تشکیل فرماتے رہے۔ اسکا حاصل یہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، صحابہ سے مشورہ فرماکر انکی اتفاق رائے سے فیصلہ فرمادیا کرتے تھے اور اسی کا نام اجماع ہے اور یہی طریقہ مسائل کے استنباط کے سلسلے میں حضرت عثمان رض تک جاری رہا۔ لہٰذا اجماع قرآن سے علیحدہ کوئی چیز نہیں ہے بلکہ قرآنی اصولوں کے تشریحی بائی لاز (Byelaws) قرآن حکیم میں ہیں۔[2]

ع1 صفحہ 109 - ہماری مذہبی جماعتوں کا فکری جائزہ - مولانا عمر احمد عثمانی مطبوعہ لاہور
ع2 صفحہ 115 " " " " " "

اسی لیے شوریٰ کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ
"وشاورہم فی الامر" آیت ۱۵۹ سورہ آل عمران پارہ چوتھا۔
زمانے کے بدلتے ہوئے نت نئے حالات کے تقاضوں کے مطابق فروعی تبدیلیاں ضروری ہیں اور ان نئی صورتوں کے متعلق تفصیلی احکام کے استخراج کا نام فقہ ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ رح نے فکر کو فعال بنانے کیلئے حرکت و تغیر سے تفاوت پیدا کرنے کا جذبہ پیدا کیا۔ اجتہاد کی روح بیداری اور وقت کے اہم ضرورتوں کے مطابق نئی پیش آمدہ صورتوں کے مطابق فقہ اسلام کو استخراج احکام کا ذریعہ بنایا اور اس طرح حرکت اور تغیر کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو کر حق آگاہی کا اور بالغ النظری کے ذریعے لوگوں میں اختلافات کو ختم کرکے ملی یکجہتی کے جذبے کو فروغ دیا۔

مذہبی جماعتیں:-

شاہ ولی اللہ رح نے جو آزادی فکر اور اجتہاد کی شمعیں روشن کیں اسکے نتیجے میں مختلف مذہبی جماعتیں سرگرم عمل ہو گئیں۔

اہل حدیث:-

اہلحدیث نے حضرت شاہ ولی اللہ رح کے خیالات کو تو اپنا لیا لیکن تقلید کے خلاف وہ شاہ ولی اللہ رح سے بھی آگے بڑھ گئے انہوں نے قرآن وحدیث سے خود اجتہاد کرنے کا دعویٰ کیا اور ہر معاملے میں مقلدین پر تنقید کی اسکی وجہ سے انہوں نے ائمہ فقہا کا تو دسں مجروح کیا۔ مشرکانہ رسوم و توہم پرستی کے خلاف انکا جہاد بجا لیکن ان کی مساعی کے نتائج زیادہ تر منفی رہے۔ اجتہاد کے سلسلے میں ان لوگوں کو کوئی اہم مقام نصیب نہ ہو سکا اسلیئے ان کے اجتہادات زیادہ تر مضحکہ خیز صورتیں پیدا کر دیتے ہیں انکے اجتہاد کی صورت یہ ہوتی ہے کہ وہ ائمہ اربعہ میں سے کسی کے قول کو اپنا کر اسے اجتہاد کا نام دیتے ہیں۔

وہابی تحریک :-

محمد بن عبدالوہاب[1] نے آزادئ اجتہاد کا علم بلند کیا لیکن داخلی طور پر اس تحریک کا مزاج بھی قدامت پسند تھا۔ اسلئے امور قانون میں اس نے انحصار صرف احادیث کو قرار دیا۔ انگریزوں نے فرقہ بندی کے تعصب کو عام کرنے کیلئے اسکو بھی فرقہ بنا کر مسلمانوں کے اختلافات کو ہوا دی اور آخرکار مصر کے بادشاہ کے ذریعہ عبدالوہاب کو قتل کر دیا گیا۔

دیوبندی تحریک :-

دیوبندی علمائے نے آزادی اجتہاد کا دعویٰ نہیں کیا وہ سختی سے تقلید کے پابند رہے لیکن قرآن و سنت کی تعلیم پر ان کے ہاں بہت زیادہ زور دیا جاتا ہے اور فقہ حنفی کے استنباط و اجتہاد کیلئے قرآن اور حدیث سے دلائل پیش کیے جاتے ہیں۔ ہر مسئلے میں تعقل پسندی پر زیادہ زور دیا جاتا ہے۔ غیر ضروری رسوم کی مخالفت اس جماعت کا منشور ہے جہاں تک آزادئ اجتہاد کا تعلق ہے حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رح (متوفی 1322 ھ ہجری) کی تحریروں اور تقریروں میں اس جذبہ کا اظہار بھی پایا جاتا ہے ہر مسئلے کیلئے عقلی بنیادیں فراہم کرنا اور عقل اور نقل میں ہم آہنگی پیدا کرنا اور عقائد اور ایمانیات کے بنیادوں کو مستحکم کرنے میں مولانا قاسم نانوتوی (متوفی 1879ء عیسوی) اور مولانا اشرف علی تھانوی (متوفی 1943ء عیسوی) اور اسی طرح دیوبندی مکتبہ فکر کے دوسرے فقہا کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ اور اسی طرح اسی اعتبار سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ شاہ ولی اللہ رح کے فقہی خیالات کا اثر ان پر بھی پڑا ہے۔ ان میں شبیر احمد عثمانی (م 1949ء) خلیل احمد انبیٹھوی نے قابل قدر خدمات انجام دی ہیں۔

بریلوی جماعت :-

علمائے و فقہا بریلوی بالکلیہ تقلید پرستی کو اپنا ایمان سمجھتے ہیں اس میں شک نہیں کہ انہوں نے بھی فقہی علوم اور مذہبی تعلیمات کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اور اس سلسلے

[1] صفحہ 225 تشکیل جدید الہیات اسلامیہ - علامہ اقبال

[2] صفحہ 130 ہماری مذہبی جماعتوں کا فکری جائزہ - مولانا عمر احمد عثمانی۔

میں حضرت شاہ احمد رضا خان (متوفی 1340ھ ہجری) کی فقہی خدمات کو
نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے۔ نذر نیاز اور بہت سی دوسری رسموں
کو جاری رکھنے میں اس جماعت کا بڑا ہاتھ ہے لیکن بریلوی علماء نے
دینی علوم کی اشاعت میں بھی قابل قدر خدمات انجام دی ہیں۔

آزاد خیال جماعتیں:-

سر سید احمد خان (متوفی 1898 عیسوی)
نے اجتہاد فکری آزادی اور عقل و نقل میں ہم آہنگی پیدا کرنے کے
سلسلے میں جو خدمات انجام دی ہیں ان کا ذکر پچھلے ابواب میں آ چکا ہے
لیکن انہوں نے ہر مسئلہ کا عقلی جواز پیش کرنے کی جو کوشش کی
اس میں وہ حد اعتدال سے آگے بڑھ گئے ان کے بعض خیالات یقیناً
جمہور علماء کی رائے کے مطابق درست نہیں تھے۔ لیکن انہوں نے
حضرت شاہ ولی اللہؒ کے مشن اس اعتبار سے ضرور آگے بڑھایا
کہ لوگوں کے ذہنی جمود کو توڑا، مذہبی مسائل میں غور و فکر کے جذبے
کو فروغ دے کر شرعی احکام کے لیے عقلی بنیادیں فراہم کیں۔ اسی طرح ان کے
رفقاء میں مولانا شبلیؒ نے جدید و قدیم کے سنگم سے ایک نئی
درسگاہ لکھنؤ میں ندوۃ العلماء کے نام سے قائم کر کے کورانہ تقلید کے
خلاف جدوجہد کی۔ سر سید احمد خان کے دوسرے رفقاء
نذیر احمد، مولانا حالی، مولوی ذکاء اللہ، وقار الملک اور محسن الملک
نے بھی لوگوں میں روشن خیالی پیدا کرنے کے سلسلے میں جو علمی
مذہبی اور سیاسی خدمات انجام دیں ان میں بھی شاہ ولی اللہ کے
فکری ارتقاء کی جھلک نمایاں ہے۔

اہل قرآن:-

یہ جماعت اور تحریک بھی اہل حدیث کی خاک سے ابھری
کیونکہ اس تحریک کے اولین داعیوں کا تعلق اہل حدیث ہی سے تھا جس طرح
اہل حدیث نے اتباع سنت فقہ سے توڑا اسی طرح اہل قرآن
تحریک کے حامیوں اور بانیوں نے حدیث کو بالکلیہ چھوڑ کر یہ موقف اختیار
کیا کہ مسائل کے استنباط اور احکام کے استخراج کے لیے حدیث کی کوئی
ضرورت ہی نہیں۔ اس نظریئے کا سہرا مولوی عبداللہ چکڑالوی

ہے ہوئی اس اعتدال پسندانہ صورت میں مولانا اسلم جیراج پوری نے یہ موقف اختیار کیا کہ دینی مسائل کے سمجھنے میں حدیث کی تو ضرورت نہیں ہے البتہ قرآن کریم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے عمل متواتر کی پابندی لازمی ہے۔ مولانا اسلم جیراج پوری کے شاگرد جناب غلام احمد پرویز نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے عمل متواتر کے اطلاق کو تسلیم نہیں کیا بلکہ ان کا کہنا ہے کہ جن مسائل کی تفصیلات میں قرآن سے براہ راست استخراج احکام ناممکن ہو انہیں مرکز ملت متعین کرے گا۔ حالانکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنی حیات طیبہ میں قرآن پاک کی جو تفصیلات اور جزئیات مرتب فرمائیں وہ مرکز ملت ہی کی حیثیت سے فرمائیں۔ اور احادیث ان ہی کا ریکارڈ ہیں۔ لیکن بعد کے آنے والے مرکز ملت ان تعینات کے پابند نہیں بلکہ وہ اپنے عہد کے تقاضوں کے مطابق ان میں تنسیخ اور ترمیم کا عمل جاری رکھ سکتے ہیں۔

علامہ اقبالؒ:-

انیسویں صدی عیسوی کے آخر میں حضرت شاہ ولی اللہ کے پیغام اور دعوت فکر و نظر کے فقہی مسلک کو عملی جامہ پہنایا۔ انکی نظر قدیم اور جدید دونوں علوم پر تھی۔ ان کے خیالات متوازن اور اعتدال پسندانہ تھے چنانچہ وہ خود اپنے بارے میں فرماتے ہیں کہ ؏

نہ ابلہِ مسجد ہوں نہ تہذیب کا فرزند
کہتا ہوں وہی بات سمجھتا ہوں جسے حق

ان کے خیال میں کہ

حیات کی روحانی اساس ایک قائم و دائم وجود ہے جسے ہم اختلاف و تغیر و حرکت میں جلوہ پیرا دیکھتے ہیں۔ اسلئے اسلامی معاشرے کو ثبات اور تغیر دونوں حقوق حیات کا حامل ہونا چاہیے اور وہ عنصر جو اسلام میں ترکیب میں حرکت اور تغیر کو قائم رکھتا ہے وہ اجتہاد ہے اسلئے اسلام اور نئے نئے مسائل جدیدہ میں تطابق پیدا کرنے کیلئے اجتہاد ضروری ہے اگرچہ اجتہاد قرآن کے دوامی اصولوں

کے دائرہ کار کے اندر رہ کر کیا جائے چنانچہ وہ فرماتے ہیں کہ

شعر بمصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر بہ او نرسیدی تمام بولہبی است

اور آگے چل کر وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ:-

ع جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

یعنی اسلام دین اور دنیا کے تمام مسائل پر محیط ہے ہمیں اپنے ماضی سے وابستہ رہ کر مستقبل کی ترقی کیلئے رواں دواں رہنا چاہیے۔ ثبات و تغیر دونوں کا لحاظ رکھا جائے۔ تاکہ مسلسل بدلتی ہوئی دنیا میں ہم اپنے قدم مضبوطی سے جما سکتے ہیں اسلام کی ہیئت ترکیبی میں حرکت اور تغیر پیدا کرنے کیلئے اجتہاد پر انہوں نے بہت زور دیا مگر اس سمت میں اعتدال اختیار کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے فرمایا:- ع

وابستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ۔

ابتدائے اسلام سے لے کر اب تک فقہی اجتہاد نے ہمیں بدلتے ہوئے حالات کے مطابق نئی صورتحال کے مطابق استخراج احکام کے عمل کی تعلیم دی ہے اور مختلف تحریکیں اور جماعتیں دراصل اسلام کے منشور حیات کے بنیادی اصولوں اور نئے حالات کے مطابق مسائل کے استنباط و استخراج میں تطابق اور توافق پیدا کرنے کی کوشش یعنی وہ کار تھا عمل میں آیا ہے۔

[illegible]

عنا صفحہ 152 ہماری مذہبی جماعتوں کا فکری جائزہ ۔ مولانا عمر احمد عثمانی
مطبوعہ لاہور۔

(3) راہ سنت :- سرسید خود بھی غیر مقلد تھے اور غیر مقلدین کو بدعتی سمجھتے تھے

(4) ... دربیان مسئلہ تصور شیخ اور درحقیقت اصول تقلید کے خلاف لکھا گیا

(5) رسالہ اسباب بغاوت ہند میں بھی بعض فقہی مسائل کا ذکر کیا گیا ہے مثلاً انگریزوں کی اطاعت کے سلسلہ میں

(6) رسالہ ابطال غلامی - غلامی کے متعلق فقہی مسائل کا ذکر بھی ہے

تفسیر القرآن :-

اس میں سرسید احمد خان نے اسلام کے ہر عقیدے ہر قانون اور ہر حکم کو عقل کے مطابق ثابت کرنے کی کوشش کی ہے - ان کی بعض تاویلات یقیناً اسلام کے بنیادی عقائد کے خلاف ہیں نیز تفسیر القرآن کی پہلی جلد ۱۸۸۰ء میں شائع کی گئی -
۱۲۹۷ھ

(7) النظر فی بعض مسائل :- اسلامی مسائل پر بحث کی گئی ہے - غرضیکہ سرسید احمد اور ان کے ساتھیوں نے قواعد زبان کی پابندی میں سختی اختیار کی - الفاظ کی بے ترتیبی عام تھی - اردو فقروں پر دیکھ کر یہ گمان ہوتا کہ فارسی کا ترجمہ ہیں ... بہرحال زبان کو عام فہم اور سادہ بنانے کی کوشش کی گئی - غیر ضروری تشبیہات، تکلفات اور تصنع سے پرہیز کیا گیا - ان کی جگہ روز مرہ کی جگہ [illegible] غرض زبان و محاورہ کی لطافت، بیان کی سادگی و صفائی، استعارہ و تشبیہ اور دیگر صنائع کا اعتدال، بے ساختگی، طرز ادا کی روانی، استدلال کا زور، بے تکلفی، فطری دلکشی (اظہار بیان) سرسید اور ان کے ساتھیوں کی تحریر و نگارش کی منفرد خصوصیات تھیں۔

تفسیر القرآن میں مسئلہ جہاد پر بحث کرتے ہوئے لکھتے ہیں "تمام انبیاء جبلہ قوم کی اصلاح اور ان کی درستی کو کرتے ہی رہتے ہیں تو اسلام محمد ان کے دشمن جابروں طرف [illegible] اگر وہ مخالفوں سے محفوظ رہنے کی کوشش نہ کرتے تو دنیا میں آج یہودی مذہب کا وجود بھی نہ ہوتا اور نہ کسی اور مذہب کا
میں یہ کہتا ہوں کہ انبیاء کی ایسی لڑائیاں ناجائز ہیں ایک ایسا قول ہے جو کہ قانون قدرت فطرت کے برخلاف ہے"

بحوالہ صفحہ (۲۶۴) داستان تاریخ اردو مؤلفہ جناب مولانا حامد حسن قادری
مطبوعہ، اگروال پریس آگرہ

مولانا فضل حق خیر آبادی (م ۱۲۷۸ھ) نے مجتہد العصر لکھنوی کی کتاب مناظرہ
جو کہ مطبع نولکشور میں شائع ہوئی تھی) پر ان کے اعتراضات کے مفتی جواب لکھے
منتہی میں مجتہدین نے ساری کتابوں کو جمع کر کے آگ لگا دی۔ یہ واقعہ ۱۸۹۶ء کا
ہے

مولوی چراغ علی (م ۱۸۹۵ء) سر سید احمد خاں کے رفقاء کار میں مشہور مصنف اور مؤلف
کی حیثیت سے جانے پہچانے جاتے ہیں۔ علم و ادب میں اور اردو کی ترقی میں ان کا بڑا حصہ
کردار ہے۔ فقہ کے مسائل میں بھی انہوں نے انگریزوں کے اشارہ پر ایک
کتاب تصنیف کی۔ نام تھا "تحقیق الجہاد" اس کے علاوہ
"تدبیر الاسلام فی تحریر الامۃ والغلام" اور "تحقیق مسئلہ
ازدواج" ایک بات جو دلچسپی سے خالی نہیں وہ یہ ہے کہ
مرزا غلام احمد (م ۱۹۰۸ء) قادیانی نے اپنے فرقہ احمدیہ کی
بنیاد ۱۸۸۹ء میں ڈالی انہوں نے بھی اپنی کتاب [1]
براہین احمدیہ کی تیاری میں مولوی چراغ علی سے مدد لی تھی

بقول تحریر "سبحان اللہ اسی زمانہ میں ہی اس طرح قتل لا حیلہ
و غارت اور شرعاً غلاموں کی آزادی کا حکم دینے اور آزاد
کر دینے سے اسلام کی نیک نامی اور غیر مسلم اقوام کا حسن ظن
حاصل کیا جاتا تھا"

مولانا محمد حسین آزاد نے جہاں علم و ادب اور تاریخ اور تذکرے
بے مثال خدمات انجام دی ہیں وہیں فقہ اسلام کے تعلق سے
ان کی کتاب تذکرہ علمائے شاہجہان ہند کا تذکرہ بھی کم اہم
نہیں ہے۔ ان کا اسلوب تحریر نہایت دلچسپ ہے۔ لطیف اور
پر تاثیر محاکات حسن بیان فقروں کی ترکیبوں اور بندشوں
میں تناسب اور ترنم صفائی اور سلاست ہے

[1] صفحہ ۲۷۷ داستان تاریخ اردو مصنف مولانا حامد حسن قادری
مطبوعہ آگرہ

ڈپٹی نذیر احمد نے مجموعہ الحقوق والفرائض کے نام سے
تین جلدوں میں ۱۹۰۶ء میں لکھی اس کے علاوہ
"الاجتہاد" کے نام اسلامی عقائد کی عقلی توجیہہ کی
۱۹۰۸ء میں ایک اور کتاب تصنیف کی۔ ان کے ناول بھی مشہور ہیں
[illegible] ایک ناول ایامیٰ بھی بہت مشہور ہے جس میں
بیوہ عورتوں کے نکاح ثانی کی ضرورت اور فوائد بیان کئے گئے ہیں۔
ڈپٹی نذیر احمد کی تحریر کا ڈھنگ نرالا ہے طرز بیان میں روانی ہے
لیکن محاورے بہت استعمال کرتے ہیں۔ ان کے انداز تحریر میں
اجتماع اضداد ہے کہیں نہایت مغلق اور گراں عربی کے
الفاظ اور تراکیب و محاورے تو کہیں ٹھیٹ ہندی کے
الفاظ خاص کر قرآن حکیم کے ترجمے یا مذہبی اور فقہی مسائل کے
سلسلے میں ان کی یہ زبان عجیب معلوم ہوتی ہے
مثلاً اپنی کتاب "الاجتہاد" میں تذکرہ معجزات بیان
کرتے ہوئے لکھتے ہیں "خدا کا کرنا پیغمبر صاحب کو عین وقت پر
دردِ سر ہو گیا اندھیرے میں چھینکے سے سٹک گئے"
اس طرح بے ادبی اور گستاخی کا اظہار بھی ہوتا ہے
سرسید احمد خان کے رفقا میں ڈپٹی نذیر احمد نے فقہی
مسائل کو سمجھانے کے ضمن میں الحقوق والفرائض ۱۹۰۶ء لکھی
یہ ایک اہم اور قابل تحسین جزوی کام ہے اس میں
حقوق و فرائض کی پوری تفصیلات تمام جزئیات کے
ساتھ موجود ہیں۔ اس میں حقوق اللہ اور حقوق العباد اور

عیسائی کے جواب میں اسلامی عقائد کی وضاحت اور
تشریح کی۔ انگریزی سے بھی اور اردو کے فقہی ادبی سرمایہ میں
قابل قدر اضافہ کیا۔ ان کی زبان عام فہم تو نہیں مگر مولانا حالی کی
ایسی ہی اچھی ہے۔ ان کا طرز تحریر عام فہم ہے۔ بہر حال
مولانا حالی، ڈپٹی نذیر احمد کی طرح انگریزی کے غیر ضروری
استعمال سے بھی نہ بچ سکے
علامہ شبلی م 1333ھ۔ سید ابو [illegible] شبلی کی اہلیت بھی
بہت زیادہ ہے۔ مولانا شبلی نعمانی کی علمی ادبی اور
مذہبی خدمات کی وجہ علم فقہ کو فروغ حاصل ہوا۔ ندوۃ العلماء
ترک کرنے کے بعد اعظم گڑھ آگئے اور وہاں
دارالمصنفین قائم کیا۔ اسلام کی اشاعت اور دین کی
تبلیغ اور فقہی علوم پر بھی توجہ کی۔ انہوں نے ادب، شعر
فقہ، احادیث، [illegible] اور فلسفہ اور سوانح عمری کے موضوع پر
قابل قدر خدمات انجام دیں تو حضرت امام ابو حنیفہ کی
حیات کے بارے میں ان کی کتاب سیرۃ النعمان علمی تحریری
کارنامہ ہے۔ کیونکہ میں فقہی مسائل کا ذکر بھی کیا گیا ہے
مسئلہ امام ابو حنیفہ رح کے نزدیک تکبیر تحریمہ اللہ اکبر
کے الفاظ کے علاوہ اور بھی الفاظ ہو سکتے ہیں جو اس کے
ہم معنی ہوں مثلاً اللہ اعظم اللہ اجل۔ امام شافعی
کے نزدیک نہیں امام ابو حنیفہ کے نزدیک تکبیر فارسی
میں بھی کہی جا سکتی ہے جائز ہے۔ امام شافعی رح کے خیال
میں اس سے نماز باطل ہو جاتی ہے امام ابو حنیفہ کے نزدیک [illegible]
غیر عربی زبان میں قرآن پڑھ سکتے ہیں [illegible] وہ مجبور [illegible]

سے کام لیا۔ انہوں نے خوارق اور معجزات اور کرامات
سے بالکل انکار کیا۔ اندھی تقلید کے بجائے عقلی اجتہاد
پر زور دیا۔ اور مسلمانوں میں اسلام کا شعور اور ملی
بیداری کے احساس کو جگانے کی کوشش کی۔
سر سید احمد خان کی مذہبی تحریروں کی سب سے
بڑی خصوصیت سادگی بیان اور فہم عام کا سا
سیدھا سادہ انداز اختیار کرنا ہے۔ جو اہل مذہب کے
پیچ در پیچ استدلال اور اہل جدال کے دور از کار دلائل
سے پاک ہے۔ سر سید احمد خان حقیقت رس تھے۔ اور وہ
فقہ کے مدرسہ ہائے فکر کی طرح اصول اور فروع
میں الجھنا بیکار سمجھتے تھے۔ وہ نہ تو مقلد دین تھے اور
نہ ہی مجتہد۔ نہ کسی فرقہ کے بانی۔ بلکہ وہ عقل اور فکر
کی روشنی میں دین سے وابستگی، ملی یکجہتی، اصلاح
معاشرت اور سیاسی بیداری اور تعلیمی ارتقاء
کے خواہاں تھے۔ مسلمانوں کی سماجی اور تہذیبی زندگی
میں دوسرے عمرانی عوامل کے مقابلے میں مذہب نے
زیادہ اہم کردار ادا کیا ہے چنانچہ سر سید اور انکے رفقاء
نے تعمیری مقاصد کو روبعمل لانے کیلئے مذہب و فقہ کو
قوم کی ترقی اور ملت کی بیداری کیلئے استعمال کیا۔
چنانچہ انہوں نے علوم جدیدہ کی تعلیم پر زور دیا۔ فقہ کی
عقلی توجیہہ اور تعبیر کی۔ چنانچہ مولانا حالی فرماتے ہیں
ز لشکر در ظفر قوم مردان اندر سینہ + گر گواہی خواہی سید احمد خان

١٠۔ صفحہ ٦٣۔ سر سید کا مذہبی شعور۔ برگ گل سر سید نمبر
اردو کالج۔ کراچی

اردو کی فقہی کتب کا مختصر جائزہ:

برصغیر پاک و ہند میں فقہی کتب کی تصنیف
اور تالیف کا سلسلہ اس وقت سے جاری ہے جب سے
مسلمانوں نے یہاں مستقل سکونت اختیار کی۔ جہاں تک
اردو کی فقہی کتب کا تعلق ہے انکی تعداد صرف
قاموس الکتب مطبوعہ انجمن ترقی اردو کراچی کی پہلی جلد
میں تین ہزار بتائی گئی ہے۔ اردو میں فقہی کتب کی
تالیف و تصنیف کا مقصد لوگوں کو دین اسلام کے
بنیادی ارکان کی عبادات اہمیت اور ان کی صحیح
ادائیگی سے واقف کرانا تھا اور ان میں دین کا اعلیٰ
تفقہ پیدا کرنا تھا تاکہ لوگوں کو مختلف مسائل سے
آگاہی حاصل ہو جائے اور ان کی زندگی میں توازن
اور اعتدال پیدا ہو سکے۔ اور وہ زندگی کے ہر شعبے
میں اسلامی تعلیمات اور اقدار حیات کے مطابق ان کے
فیوض اور برکات سے بہرہ ور ہو سکیں۔ فقہ اور اس کے
متعلقات پر اردو میں لکھی گئی چھوٹی بڑی کتابوں کا
مختصر جائزہ حسب ذیل ہے۔ تالیف، تصنیف اور
فقہ کی کتب کے تراجم کا سلسلہ تیزی سے جاری ہے

۱۔ ص ۹۵ ہمارا علم و ادب استاذی ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان
۲۔ ضروری تفصیلات کیلئے ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب کی کتاب ہمارا علم و ادب، ملاحظہ فرمائیے
۳۔ ہمارا علم و ادب اور تحریر و تقریر از ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

اب سنہ 1857ء کے بعد کی بعض مشہور کتابیں
ملاحظہ ہوں۔ آب حیات از مفتی عبدالغفور
سنہ 1857ء۔ ہدیۃ الانام از تراب لکھنوی سنہ 1864ء
لوح محفوظ از اشرف سنہ 1283ھ۔ رسالہ جمعہ از حاجی محمد
راہ نجات از حافظ محمد علی پانی پتی سنہ 1285ھ۔ مجمع الحسنات
از حاجی محمد سنہ 1287ھ۔ احکام قربانی وصدقہ از
جعفر علی سنہ 1288ھ۔ حیرت الفقہا از احمد بن حمد
سنہ 1289ھ۔ ارشاد العباد از احمد مشتاق سنہ 1291ھ۔
الدلیل القوی از احمد شہسوار شوری سنہ 1292ھ مجیدی
تعلیم الطہارت از ابو تراب سنہ 1297ھ۔
احکام الائمۃ از حسن علی سنہ 1298ھ۔ غایت الاوطار
ترجمہ در المختار از احسان اللہ خان سنہ 1304ھ۔
ترجمہ فتاویٰ عالمگیر از احتشام الدین و امیر علی
سنہ 1889ء۔ عین الہدایہ (ترجمہ ہدایہ) از امیر علی
لیکن اسکا ایڈیشن سنہ 1909ء کا ملتا ہے۔ رسالہ نافع
خریداران جمع کشف الملفوف از مولوی احمد سنہ 1309ھ
فقہ محمدی از ابو المحسن موسوی سنہ 1309ھ۔ [illegible]
وصاف الرجیح فی رکعات التراویح از مولانا احمد رضا سنہ
1894ء جو بریلوی مکتبہ فکر کے عظیم المرتبت
فقیہ تھے۔ فقہ پر انہوں نے 214 کتابیں لکھی ہیں
مجموعی طور دیگر علوم پر بھی 548 کتابیں لکھی ہیں
مخزن طہارت از ابو الحسن الحسنی سنہ 1895ء
تائید حق از حسن علی سنہ 1897ء۔

بہشتی زیور از مولانا اشرف علی تھانوی
1903ء طرز الحیات فی قصص قصاص الجنایات
از تراب من شاہ حسن سنہ 1906ء ۔ ماثبت بالسنۃ
از احمد اللہ سنہ 1905ء ۔ ارکان اسلام از ابو محمد عبد اللہ
سنہ 1905ء ۔ اصلاح الرجال از الخادم اللہ کانپوری
سنہ 1912ء : لباب الفقہ از مولوی مبارک اللہ
سنہ 1912ء ۔ ذخیرۂ آخرت محمد حنیف بیگم سنہ 1922ء
احسن المسائل ترجمہ کنز الدقائق از اہل اللہ دہلوی 1926ء
اس کے علاوہ احسن المسائل کے نام سے مولانا احسن نانوتوی
کی کتاب بھی بڑی مشہور ہوئیں ۔ کنز الدقائق
شرح وقایہ ، ہدایہ ، قدوری وغیرہ کے اردو
تراجم بھی کئی علماء نے کیے ۔ کیونکہ ان کتابوں کو فقہ اسلام
میں کلیدی اہمیت حاصل ہے ۔ مولانا محمد مالک کاندھلوی
کا ہدایہ کا ترجمہ [illegible] مشہور ہے
مولانا عبد الحی لکھنوی م 1886ء کی السعایت
فی کشف ما فیہ شرح الوقایہ ، شرح وقایہ کی
شرح کبیر 1976ء میں شائع ہو چکی ہے بہار شریعت
از مولانا امجد علی 17 حصے سنہ 1921ء سے سنہ 1938ء تک
لکھے گئے ۔ فلاح دین و دنیا از انوار ہاشمی سنہ 1940ء
الطہارت از بدر الدین جالندھری سنہ 1943ء البیان
المستطاب از عنایت اللہ اثری سنہ 1946ء
اسلامی قانون وراثت علامہ دستگیر سنہ 1949ء

عمدۃ الفقہ چار جلدوں از مولانا سید زوار حسین شاہ
1965ء تا 1977ء: اس ضخیم کتاب عمدۃ الفقہ
کا خلاصہ بھی مولانا نے "زبدۃ الفقہ" کے نام سے شائع کیا ہے
آسان فقہ از محمد یوسف اصلاحی۔ اور اسکے علاوہ مولانا
محمد یوسف اصلاحی کی فقہ پر الگ الگ موضوعات پر کئی کتابیں
شائع ہو چکی ہیں۔ بہر حال فقہ پر چھوٹی بڑی چند کتابیں کے
نام اُن کی تاریخ اشاعت اور مختصر تحریر کے ساتھ پیش کیے جا رہے ہیں
اس سلسلے میں مختلف کتب خانوں میں دستیاب
کتب پر مبنی کیٹلاگ تیار کیا گیا ہے۔ جو اس حوالے
میں شامل ہے

برصغیر پاک و ہند میں فقہ پر اردو میں لکھی ہوئی
کتابوں کی کل صحیح تعداد اور اُن کے بارے میں قطعی
مکمل تفصیلات کی فراہمی فی الحقیقت ہر انفرادی سطح پر
ناممکن ہے۔ کیونکہ یہ کام برصغیر پاک و ہند میں اجتماعی
سطح پر بھی ابھی تک انجام نہیں دیا جا سکا۔ اردو میں
فقہی کتب کی تالیف، تصنیف اور ترجمے کا رجحان
قیام پاکستان کے قیام کے بعد بڑی حد تک بیشتر علماء
اور خاص طور پر نظام اسلام اور دین مصطفیٰ کے عملی نفاذ
کی تحریک اور موجودہ حکومت کے برسر اقتدار آنے کے بعد
زندگی کے تمام شعبوں، خواتین اور اداروں کو اسلامی تعلیمات
کے مطابق بنانے کے سلسلے میں سرکاری سطح پر اسلامی
مشاورتی کونسل اور ادارہ تحقیقات اسلامیہ وغیرہ کے

درسگاہوں کے علاوہ علمائے کرام کے فتووں کی روشنی
میں مختلف فقہی مسائل کا حل پیش کیا گیا ہے
اس ضمن میں حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی
مولانا عبد الحئی لکھنوی، مولانا رشید احمد گنگوہی،
مولانا اشرف علی تھانوی، مولانا احمد رضا خان، مفتی عزیز الرحمٰن
مفتی محمد شفیع، مفتی کفایت اللہ دہلوی وغیرہم جیسے
نامور مفتیان گرامی قدر کے فتووں کے مجموعے ضخیم کتابوں کی
شکل میں شائع ہو چکے ہیں۔ بدلتے ہوئے حالات میں نئے
حالات کے مطابق نئے نئے مسائل پر مفتی کفایت اللہ دہلوی
مولانا رکن الدین الوری، مولانا ابو الاعلیٰ مودودی، مولانا ثناء اللہ
امرتسری، مولانا محمد قاسم نانوتوی، مولانا محمد طیب، مولوی عبد الجلیل
سورتی، مولانا ابو القاسم بنارسی، مولوی محمد دہلوی اور علمائے
اہلسنت کی بکثرت کتابیں مختلف فقہی مسائل پر چھپ چکی ہیں
جن کا مطالعہ یقیناً عصر حاضر کے گوناگوں نفسیاتی، طبعیاتی، سماجی
معاشرتی، تمدنی، ثقافتی، معاشی اور سیاسی مسائل کے تشفی بخش
حل میں ممد و معاون ہے۔ ادارہ تحقیقات اسلامی اور اسلامک آئیڈیالوجی
کونسل آف پاکستان کے علاوہ پاکستانی
مختلف تعلیمی جامعات اور درسگاہوں سے چھپنے والی
کتابوں میں اسلامی تعلیمات کی روشنی میں عصر حاضر کے
نوع بنوع مسائل کا سیر حاصل تجزیہ کیا گیا ہے۔ اس دور
میں بہت سے ایسے طبی اور تکنیکی مسائل کے بارے
میں فقہی حل تلاش کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے
جن کے بارے میں ماضی میں سوچنے کی کوئی ضرورت نہیں
پیش آئی۔ مثلاً اعضا کی پیوندکاری حلال ہے یا حرام
انکھوں کا تبادلہ، Transplantation of heart - اور
تجارتی مسئلہ پر لینا دینا Transfusion of Blood.

انجمن ترقی اردو کراچی کے کتب خانوں سے استفادہ کیا۔
ان کے علاوہ مجلس علمی لائبریری سے مستفید ہوا ہوں۔ ان کتب خانوں
کے علاوہ علامہ یوسف بنوری مرحوم کے بنوری مسجد ٹاؤن کے
کتب خانے کے بھی چکر لگائے ہیں۔ اردو کی فقہی کتب کے
سلسلے میں پرانے زمانے کی کتابیں زیادہ تر انجمن ترقی اردو
کراچی کے کتب خانہ خاص میں ہیں۔ لیکن یہ بات لائق افسوس ہے
کہ انجمن ترقی اردو کی مطبوعہ "قاموس الکتب" میں فقہ
میں جن کتب کا اندراج اور جو حوالے کتابوں کے دیے گئے ہیں
اس کے مطابق کتب خانہ خاص میں کتابیں موجود نہیں ہیں
بہرحال عصر حاضر میں شائع ہونے والی زیادہ تر کتابیں
خاص طور پر فقہ پر زیادہ تر نئی کتابوں کا لائق قدر حصہ جناب
سرمایہ خالد اسحٰق ایڈووکیٹ صاحب[1] کی ذاتی لائبریری میں موجود ہے
(اردو کی فقہی کتابیں جن کا مطالعہ میں کر سکا ان کا
تعلق سترھویں صدی عیسوی عہد حاضر تک ہے۔ ابتدائی عہد
یعنی اردو میں سولہویں صدی عیسوی کے اواخر میں جو کتابیں
مل سکیں ان کے حوالے سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے
کہ زبان کے اعتبار سے ان میں تعقید، اغلاق، پیچیدگی
اور ابہام کے علاوہ ناپختگی اور اشکال پایا جاتا ہے
سولہویں اور سترھویں صدی عیسوی میں لکھی جانے والی
زیادہ تر فقہی کتب مختصر رسائل پر مشتمل ہیں۔ اردو میں
شائع ہونے والے ان رسائل کی طباعت اور اشاعت کاغذ اور
کتابت سب کی سب بے انتہا خراب اور خستہ ہے

---

[1]۔ جناب خالد اسحٰق ایڈووکیٹ پاکستان کے قابل قدر مفکر اور
دانشور کی ذاتی لائبریری ہر اعتبار سے قابل ستائش ہے وہ خود
ایک عظیم دانشور اور ماہر قانون، محقق ہیں اور تحقیق کرنے والوں کو اپنے
مشفقانہ رویے سے مطالعے کی تمام سہولتیں فراہم کرتے رہتے ہیں۔

بیشتر اردو کی فقہی کتب میں جیسی بھی خصوصیات پر مشتمل ہیں
لسانی اعتبار سے زبان پر علاقائی تاثر اور لہجے کی چھاپ
جملوں میں الفاظ کی ترتیب بے قاعدہ ہوتی ہے اور ایک
اہم بات یہ بھی ہے کہ اردو کے اس ابتدائی عہد میں
فقہی مسائل پر جو بھی کتابیں اردو میں لکھی گئیں ہیں وہ مشتملات میں
مواد کے اعتبار سے زیادہ تر کتب ارکان دین کی ادائیگی اور
ایمان و اعتقاد کی درستگی سے تعلق رکھنے والے شرعی مسائل
پر مشتمل ہیں۔ بیشتر کتابیں طہارت۔ وضو۔ غسل۔ نواقض وضو۔ نماز۔ روزہ۔ حج کے شرعی مسائل کے بارے میں ہیں

سولہویں سترھویں عہد کی کتابوں میں زبان کے
ابلاغ کی وہ کیفیت نہیں پائی جاتی جو آج کی ترقی یافتہ
اردو کی خصوصیت ہے۔ اظہار و بیان کے سولہویں سترھویں
صدی عیسوی میں جو الفاظ استعمال کیے جاتے تھے وہ اب
عام طور پر موجود نہیں۔ مثلاً فقہ کی ایک پرانی کتاب
شریعت نامہ جو ۱۷۰۲ء میں تصنیف کی گئی کا نمونہ تحریر
ملاحظہ فرمائیے: الٰہی تو توفیق انسان کوں
جو بندگی کریں دل و جان سوں

نثر کا نمونہ ملاحظہ ہو۔ "ایمان واجب ہونے کی دو شرط
ہیں اول عاقل ہونا دیوانی پر نئیں۔ دوسرا بالغ ہونا
نابالغ پر واجب نئیں ہے"

زبان و بیان اور ابلاغ و اظہار کے عہد بہ عہد
ارتقاء کا جائزہ۔ اور مواد کے اعتبار سے مسائل کی تدریج
توضیح کا انداز ان متعلقہ گذشتہ صدیوں کے مسائل کی کتابوں
پر شرح۔ اور تحریر کے نمونوں سے بآسانی کیا جاسکتا ہے۔

اردو دنیا کی دوسری زبانوں کی طرح برصغیر پاک و ہند کے رہنے
والوں کا قومی وسیلہ اظہار اور ذریعہ ابلاغ بنا رہا ہے۔ دوسرے
علوم و فنون کی طرح اردو زبان میں لکھی جانے والی اٹھارھویں اور
انیسویں اور بیسویں صدی عیسوی کی مطبوعہ میں شائع ہونے والی
ابتدائی کتابوں کے درمیان واضح فرق ہے جو اس عہد کے
نثر نگاروں کی تحریروں اور اسالیب میں پایا جاتا ہے۔
زبان و مواد کے اعتبار اور طباعت و اشاعت
کے تکنیکی وسائل میں ارتقاء کے لحاظ سے ظاہر ہے کہ گزرنے
اٹھارھویں انیسویں اور بیسویں صدی عیسوی میں شائع ہونے
والی اردو کی فقہی کتب کا معیار ماقبل چھپنے والی کتابوں کے
مقابلے میں بدرجہا بہتر اور ترقی پذیر رہا ہے۔ اٹھارھویں انیسویں
اور بیسویں صدی عیسوی میں حالات میں انقلاب پیدا ہوا۔
وقت کے تقاضوں نے کروٹ لی۔ نت نئے مسائل نے زندگی میں نیا
نئی صورتوں سے عہدہ برا ہونے کیلئے اردو کی فقہی کتب کو کئی
گنا ترقی کیا اور زندگی میں پیدا ہونے والی تبدیلیوں اور تغیرات
سے مطابقت پیدا کرنے کیلئے مسائل میں فقہی استخراج کی طرف
رجوع کیا گیا چنانچہ اردو میں شائع ہونے والی کتابوں میں زیادہ تر تراجم
اور تالیفات پر مشتمل ہیں۔ شرح وقایہ جو حنفی فقہ پر ایک
مستند کتاب سمجھی جاتی ہے اسکے بہت سے تراجم اور شروح لکھی گئی
ہیں۔ تراجم کئی ضخیم جلدوں کی صورت میں شائع ہو چکے ہیں
ان کی تفصیل الگ باب میں دے دی گئی ہے۔
شرح وقایہ کے علاوہ عربی میں لکھی ہوئی بہت
مستند اور مشہور کتب فقہ کے اردو تراجم کئے گئے۔ یہ تمام فقہی
کتب مختلف مذاہب فقہ سے تعلق رکھتی ہیں اور ان کی تعداد سینکڑوں
تک پہنچتی ہے۔ بہر حال حتی الوسع اور امکانات بیشتر اردو کی فقہی

کتابوں کے بارے میں زبان و بیان اور مواد کی تصدیقات مسلسلہ
کیٹلاگ میں موجود ہیں۔ ان کتب میں جو مواد اور زبان و بیان کے
اعتبار سے زیادہ مستند اور وضیع ہیں۔ فتاویٰ عالمگیریہ
احسن المسائل، قدوری، اور نور الہدایہ وغیرہ کے بارے میں
ضروری تصدیقات کیٹلاگ کے مطالعے سے حاصل ہو سکتی ہیں اور کتابوں
کو معائب اور محاسن کا دوا زنہ خود بخود سامنے آ جاتا ہے۔
پاکستان کے قیام کے بعد اردو کی فقہی کتب کی اشاعت کو
میں زبردست انقلاب آیا اور موجودہ عہد میں اسلامی ریاست کے تخیل
کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اسلامی قوانین کی تدوین جدید کو بڑی اہمیت
دی گئی۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلامی ریاست کے قیام اور اسلامی معاشرے کی
تشکیل کے لیے یہ ضروری ہے کہ اسلامی فقہ پر زبان و بیان اور مواد کے
اعتبار سے زیادہ سے زیادہ کتابیں بنیں [illegible]
طباعت و اشاعت اور تحقیق کے کاموں کی رفتار کو مزید تیز تر
کیا جائے تاکہ نفاذ اسلام کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکے۔ جیسا کہ پہلی اور
دوسری صدی ہجری میں دنیا کے سب سے زیادہ متمدن ممالک پر اسلامی
حکومت کے قائم ہو جانے کی وجہ سے اسلامی فقہ اور اجتہاد نے
عروج پایا تھا۔ اس زمانے میں حضرت امام ابوحنیفہ رح، امام ابو یوسف
امام محمد رح، امام مالک رح، امام شافعی رح، امام احمد حنبل رح اور
حضرت امام صادق جعفر رح جیسے ائمہ مجتہدین نے قرآن حکیم اور
سنت رسول کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی تعلیمات کو عملی زندگی
کے مختلف مسائل اور حالات کے پیش نظر اجتہاد کے ذریعے
متغیر حالات پر منطبق کر کے یہ ثابت کر دیا تھا کہ اسلام
ایک مکمل ضابطہ حیات ہے، اور قیامت تک کے لیے اسکی تعلیم کی
روشنی میں ایک بہترین نظام زندگی کو وجود میں لا کر امن عالم اور
آفاقی خیر سگالی اور اخوت عالم کو جنم دے سکتا ہے۔ اسی طرح
پاکستان میں نفاذ اسلام کی کوششوں کو بار آور کرنے کے لیے اور

1700ء عیسوی سے 1800ء عیسوی کے عہد کی فقہ کی اردو کتب کا معاشرتی پس منظر

1700ء عیسوی سے 1800ء صدی عیسوی کے درمیان جو کتابیں رسالے ہوئیں اور کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اردو یا دوسرے کتب خانے میں موجود ہیں۔ وہ زیادہ تر نماز، نکاح، حلال و حرام، اباحت سماع و آلات سماع، وضو، نواقض وضو، روزہ، قربانی کے مسائل، قرآن پاک کی تکریم و تعظیم، وراثت، ذکر بالجہر اور وغیرہ، غسل، مفسدات نماز، مسائل تجہیز و تکفین، بنیادی عقائد، دینی فرائض، آداب معاشرت، قبروں کی زیارت، حج اور زکوٰۃ کے مسائل، معراج نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آمین بالجہر (یعنی بلند آواز سے آمین کہنا) وراثت کی تقسیم، کلام پاک کی تلاوت کے آداب، طلاق کے مسائل، حقوق و فرائض، نماز جمعہ کے مسائل، شیعہ حضرات کی نماز کے مسائل، عورتوں کے حقوق و فرائض کے بارے میں ضروری مسائل، شوہر اور بیوی کے تعلقات کے بارے میں فقہی مسائل سے متعلق ہیں۔

متذکرہ بالا مسائل پر کتابیں لکھنے کی ضرورت کے بارے میں ہمیں 1700ء عیسوی سے 1800ء عیسوی تک مسلمانوں کی معاشرتی زندگی کا جائزہ لینا چاہئے۔

شرعی قوانین کی باقاعدہ تدوین کا کام سلطان فیروز شاہ کے عہد میں ہوا۔ اسی سلسلے میں فقہ فیروز شاہی نسخہ[1] قابل قدر ہے۔ یہ امام یعقوب مظفر کرمانی کی

[1] صفحہ 404۔ معاشرتی اور علمی تاریخ۔ از ڈاکٹر سید معین الحق مطبوعہ کراچی

تاکہ وہ دین اسلام کے ضروری اور اہم ارکان سے واقف ہو سکیں اور
خلاف معاشرتی اصولوں کا سدِباب کر سکیں۔ اس
ضمن میں اس دور کے فقہاء نے بنیادی عقائد کی اصلاح
پر خصوصی توجہ دی اور آئینی فقہی عبادات اور نا مناسب
نماز جیسی اہم اور بنیادی اہمیت کے حامل رکن دین کی توجیہ
کے لیے وضو اور غسل اور طہارت وغیرہ کے مسائل پر کتابیں
تصنیف کیں کیونکہ نماز کو دین کا ستون قرار دیا گیا ہے اور
ان الصلوٰۃ تنھیٰ عن المنکرات۔ نماز انسان کو بہت سی
انفرادی، معاشرتی اور سماجی برائیوں سے روکتی ہے
اور نیک عمل اور اچھی زندگی کی ترغیب دیتی ہے۔

عالمگیرؒ کے بعد بہادر شاہ کا دور سیاسی
اور فکری، سماجی خلفشار اور معاشرتی انتشار کے
علاوہ اخلاقی انحطاط کا زمانہ ہے جس میں سکھوں کی
شورش۔ دربار کی سازشیں۔ بادشاہ گری اور شاہ گری
نحوست، رقص و سرود میں دلچسپی اور شعائر اسلام کی بے حرمتی
جاٹوں اور مرہٹوں کی لوٹ مار تھی۔ مختلف صوبوں کی خودسری
حکومت سے بغاوت۔ آزاد ریاستوں کا قیام۔ میر جعفر اور
میر صادق کی ملت فروشانہ سرگرمیاں۔ شریعت اسلامی
سے مسلمانوں کا عام انحراف اور بے اعتدالی کی وجہ
سے مسلمانوں کے معاشرے میں اخلاقی انحطاط بے راہ روی
شدت سے پھیل رہا تھا[1]

۱۔ سید ہاشمی فرید آبادی کی کتاب تاریخ پاک و ہند جلد دوم ص

بدی اور بے حیائی سے محفوظ رہتا ہے۔ معاشرتی ہمدردی،
تعاون، اور اخوت اسلامی کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ نماز
میں انسان دن میں کئی بار یہ سوچتا ہے کہ وہ خدا کا
بندہ ہے اس لئے اس میں تقوی اور پرہیزگاری
پیدا ہوتی ہے، قومی یکجہتی، معاشرتی نظم ونسق
اور ملی اتحاد کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور نماز کے قیام کیلئے
طہارت ابتدائی شرط ہے اس لئے اس ۱۷۰۰ء عیسوی سے ۱۸۰۰ء
عیسوی تک جو کتابیں لکھی گئیں ان کا تعلق فقہ، غسل، عقائد
اور ارکان دین کی ادائیگی سے ہے۔ تاکہ مسلمان
جو اس صدی کے دوران عقائد کے فساد اور ارکان
دین سے بے توجہی کی وجہ سے معاشرتی برائیوں
میں مبتلا ہو گئے تھے۔ ان میں پھر سے تمدن پیدا
کر سکیں۔ اور بتدریج اسلامی شریعت کے احکام کی
پابندی کرکے معاشرتی اصلاح اور ملی ترقی کی طرف قدم
بڑھا سکیں۔ —

۱۷۰۰ عیسوی سے ۱۸۰۰ عیسوی تک

اردو میں کتب فقہ

نام کتاب: خطبہ نماز جمعہ مصنف: نامعلوم مطبع: × سنہ: 1700

صفحات: 64 حوالہ: الف 1/12/41 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ: کتاب ناقص حالت میں ہے نہ ابتدائی صفحات ہیں اور نا ہی آخری اس میں چھ عدد خطبات کو جمع کیا گیا ہے متن کے ساتھ اردو نثری اور منظوم ترجمہ بھی دیا گیا ہے

نمونہ تحریر:

یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے
مت بن انجان آخر موت ہے
رکھ خیال کو جانے [illegible] آخر ہے
کہتا ہے رحمان آخر موت ہے

صفحہ 44

نام کتاب: تنبیہ الاشارات فیما هو یحرم و یحل من الحیوان

مصنف: محمد محسن - مطبع: × - 1700ء

صفحات: ۶۲ حوالہ: الف 1/17 (۵) کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ: یہ ایک ناقص حالت میں ایک پرانا رسالہ ہے یہ ذبیحہ کے سلسلے میں بتایا گیا ہے کہ کون کون سے جانور اور پرندے حلال و حرام ہیں۔

نمونہ: جانور دریائی کسی شکل کا ہو بشرط کہ خشکی میں زندگی نہ کرتا ہو شافعی مذہب میں حلال ہے اور جو مچھلی کی شکل میں ہے وہ بالاتفاق حلال ہے تو مینڈک، کیکڑا دریائی جیسے اور کچھو دریائی حلال ہیں اور یہاں پرندوں کے سوائے دوسرے حیوانات مراد ہیں۔ اس واسطے کہ بط اور مرغابی وغیرہ بالاتفاق حلال ہیں۔ اور حنفی کے نزدیک دریائی جانوروں میں سب سے فقط مچھلی حلال ہے۔ صفحہ 18

نام کتاب: قبول الامیر و فی بیان نکاح والولایت والکفارۃ المہر

مصنف: محقق نجفی، ابو تراب علی جعفری سنہ: 1700

مطبع: بشیر دکن پریس حیدرآباد دکن

صفحات: 174

حوالہ: الف 1/30/22 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ: اس کتاب میں نکاح کے بارے میں ضروری مسائل اور ان کا فقہی تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔

نمونہ: مسئلہ 78 ایک رجل ہے کہ اوس کو ایک بیٹی ہے وہ اوسکو ایک مرد سے نکاح کر دیا و کہا میری دختر یعنی اختر تیرا نکاح کر دیا و نام اوسکا بیان نہ کیا و زوج نے کہا کہ قبول کیا میں تو نکاح جائز ہے و گر دو دختر ہوں تو نکاح صحیح نہیں مگر اگر یہ کہ ایک مشہور والی ہو تو نکاح منصرف بطرف بے نکاح ہوگا

صفحہ 22

نام کتاب: مرسلۃ المعقولات فی اباحۃ السماع والآلات

مصنف: ابو محمد مصلح الدین

مطبع احمدی محمدی پریس

سن اشاعت ۱۶۰۰

صفحات: ۱۵۸

حوالہ: الف ۱۳/۱ ۲۵ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ: سماع کے بارے میں فقہی نقطہ نظر کیا ہے اس کی وضاحت کی گئی ہے۔ اور وضاحت کی گئی ہے کہ آلات موسیقی لوگوں کی گمراہی کا سبب بنتی ہے اس لئے از روئے فقہ اسلامی افکار سننا جائز نہیں ہے

نمونہ: قال اللہ تعالیٰ ومن الناس من یشتری لہو الحدیث لیضل عن سبیل اللہ بغیر علم و یتخذھا ھزوا اولٰئک لھم عذاب مہین

اور لوگ ہیں کہ خرید ار ہیں لوگوں کی باتوں کے تا بچلادیں اللہ کی راہ سے بن سمجھے اور ٹھہرا دیں اوسکو ہنسی وہ جو ہیں اون عذاب خوار کندہ

صفحہ (۹)

نام کتاب۔ مرآۃ الحکام (منظوم)

مصنف:۔ سید حیات

سنہ:۔ 1700

مطبع:۔ X

صفحات:۔ 302

حوالہ: الف 13/1 / 143 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ:- نکاح- طلاق - آداب معاشرت - آداب مجلس علم کی اہمیت وغیرہ کے بارے میں فقہی مسائل کو منظوم کیا گیا ہے

نمونہ:-

بھائیجاں تو دیکھ جا قرآن میں
جس سے ہمسایا خوش قرآن میں
ہو خدا سے اس پر رحمت کی نظر
ہے اسے یاقوت کا جنت میں گھر
مصطفیٰ فرمات میں ایسا ہے
جس سے ہمسایہ ہمیشہ خوش رہے

صفحہ 84

نام کتاب:- فوائد اسلام - کشف خلاصہ ہندی

منظوم:- ہندی ~~ستھگتھا~~

مصنف:- شجاع الدین

سنہ:- 1700

مطبع:- X

صفحات:- 30

الف حوالہ:- الف $\frac{1/13}{83}$ کتب خانہ خاص انجمن اردو کراچی

تبصرہ:- وضو، نماز، روزہ، قربانی وغیرہ کے بارے میں فقہی مسائل منظوم کر دیئے گئے ہیں ہیں

نمونہ تحریر:- قبر مجھی بیٹھنا بھی منا ہے صاف
اور چادر چڑھانا اور غلاف

(~~جمع~~)

مطبع :- مطبوعہ حیدر آباد دکن

سنہ :- 1700

صفحات : 732

حوالہ : الف 1/141 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ : اس کتاب میں نکاح، طلاق، ارکان دین، وراثت، حدود اور زندگی میں پیش آنے والے مختلف مسائل کا تشریحی حل بصورت سوال و جواب پیش کیا گیا ہے اور تمام فتوی کو کتابی شکل دے دی گئی ہے

نمونہ تحریر :- تفسیر کا نسخہ جنت کو رحمن مشتری کو دیکھی ہے اور بندے ہی کو دوسرا آدمی او سکا مالک ہو سکتا ہے اس لئے اس حق کو جس کے سبب وہ مالک ہو جائے حق نسخہ کہتے ہیں۔

صفحہ نمبر 500

نام کتاب :- ترتیبہ المتفکرین عن مخزن الفرائض

مصنف : مولانا سید عماد علی -

سنہ : 1709 ء

تبصرہ : اس کتاب میں فقہ جعفریہ کے مطابق وراثت کے فقہی مسائل کو پیش کیا گیا ہے

مطبوع :- یوسفی مطبوعہ دھلوی

صفحات : 89

حوالہ : الف 1/39 کتب خانہ خاص ترقی اردو کراچی

نمونہ تحریر: اگر دادا دادی زندہ ہوں گے تو حال کے تین حصے کر کے دو حصے دادا کو دے دے گے اور ایک حصہ دادی کو اور اگر نانا نانی ہیں تو برابر تقسیم کریں گے۔
طبقات اقسام میں مرقوم ہے کہ جیسا کہ وضع کر رکھا علی کا۔ یہاں مؤثر ہوا عقدہ میں کبھی مؤثر ہوا اور کس طرح ثابت ہوا کہ حضرت علی نے فسخ نہیں کیا۔

نام کتاب: رسالہ ذکر جہر
مصنف: مولوی عبدالغفور الصحاری
مطبع: ×
سنہ: 1700
حوالہ: $\frac{1/13}{185}$ ادب کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ: اس رسالے میں ذکر الٰہی کے باآواز بلند کرنے کی تحریم کے سلسلے میں فقہی نقطہ نظر سے بحث کی گئی ہے

نمونہ تحریر: سوال- واذکر ربک فی نفسک تضرعاً و خیفۃ کو صاف حکم اخفاء ذکر کا آیا ہے
الجواب: تفسیر ابن عباس رضی اللہ میں گذارا ہے کہ یہ حکم خاص نماز کا ہے خارج از الصلوٰۃ کا نہیں ہے
سوال: حدیث میں آیا ہے اخفا کرو وعدوا ثبات الاعدود
الجواب: ذکر جہری حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ اکرام رضی اللہ عنہم نے کیا تھا

محدث و بدعت نہیں - بلکہ مسنون ہے
صفحہ 18

نام کتاب : کشف الخلاصا بنوی مع ترتیب عربی
صفحات : ۲۸
مصنف : مولانا مولوی شجاع الدین
سنہ : چھپا ہوا نہیں غالباً ۱۲۵۵
مطبع : مصطفائی پریس - حیدرآباد دکن
حوالہ : الع 3/1 کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ :- 34 ارکان دین میں مسائل وضو، غسل و تیمم، مکروہات نماز، فضیلت و مسائل روزہ وغیرہ سے متعلق منظوم مسائل بیان کیے گئے ہیں اور عربی کی اصل عبارت بھی دی گئی ہے۔
نمونہ :- صفت نماز

جبکہ جانا فرض و سنت واجبات
کر عمل اس پر کہ ہے وصف صلوٰت
سن اذان جلدی اٹھے ہو بے قرار
جیسا کوئی حاکم کا آیا چوبدار
کر کے استنجا وضو اچھا تمام
آ کھڑا ہوئے ادب سے جوں غلام
دو جہاں سے کر کے اپنے دل کو پاک
حق کو حاضر جان کر ہو خوفناک صفحہ 16

نام کتاب :- رسالہ تجہیز و تکفین
مصنف :- شیخ محمد محمودی (انجمن اعانت مستمندین)
مطبوعہ :- رحیم پریس حیدرآباد دکن
صفحات :- 8
حوالہ :- الف 1/13 / 183 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ :- تجہیز و تکفین کے متعلق ضروری فقہی مسائل کو جمع کر دیا گیا ہے سنہ اشاعت 1700ء
نمونہ تحریر :- میت کو غسل دینا فرض کفایہ ہے مستحب ہے کہ غسل دینے والا میت کا کوئی عزیز قریب کا ہو اگر خود نہلانا نہ چاہتا ہو تو پھر پرہیزگار آدمی غسل دے سو مِں۔
صفحہ 1

نام کتاب :- خزانہ عبادات
مصنف :- شاہ محمد قادری
مطبع :- قلمی
سن :- 1165ھ 1751 سنہ عیسوی
حوالہ :- قاموس الکتب اردو انجمن ترقی اردو پاکستان کراچی صفحہ نمبر 256
تبصرہ :- اس کتاب میں عبادات کے بارے میں ضروری فقہی مسائل کو منظوم کیا گیا ہے۔
نمونہ تحریر :- کیا شاہ محمد نے تو یوں ختم
نبی پر درود بھیج کر دم بدم

نام کتاب :- راج مارگ
مصنف :- مولانا شاہ عبد القادر
مطبع :- قلمی
سن :- ۱۲۱۲ سنہ ہجری ۱۷۹۷ سنہ عیسوی
حوالہ :- قاموس الکتب جلد اول مطبوعہ انجمن ترقی اردو کراچی
صفحہ 277
تبصرہ :- اس کتاب میں مسائل دین کے بارے میں فقہی احکامات اور فتوے شامل ہیں۔
نمونۂ تحریر :-
اما بعد لوجھیوں کہ نیک بخت کرے تیرے تئیں اللہ تعالیٰ دونوں جہان میں کے کلمے کو محمد صلعم علیہ والسلام کے دینِ اسلام میں بہت لوگوں کے فرقے ہوتے۔

نام کتاب :- سراج الایمان (دکنی زبان میں)
مصنف :- نامعلوم
سن :- ۱۲۰۱ سنہ ہجری ۱۷۸۶ سنہ عیسوی
حوالہ :- فہرست مخطوطات اردو عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن۔
تبصرہ :- یہ مخطوط عقائد اسلام اور مسائل فقہیہ پر مشتمل ہے :-
نمونۂ تحریر :- بوجہ تو کے پڑھنا عقائد کے ایمان آدمی کا درست نہیں ہوتا

نام کتاب :- تاج الصنائع
مصنف :- سید محمد حیات
مطبع :- جامع الاخبار مدراس
سن :- 1272 ہجری
حوالہ :- الف 1/13/95 کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اُردو کراچی
تبصرہ :- فرائضِ دینیہ کے بارے میں ضروری فقہی احکامات بیان کیے گئے ہیں۔
نمونۂ تحریر :-

علم سیکھنا فرض ہے کہ جانیں
حق کہا گئی جانے پر قرآن میں

نام کتاب :- سراج الایمان
مصنف :- نامعلوم
مطبع :- قلمی نسخہ
سن :- ۱۲۷۱ سنہ ھ
حوالہ :- الف ۱/۱۳/۹۲ کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اُردو کراچی
تبصرہ :- اس میں ایمان اور ارکانِ دین کے بارے میں فقہی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

نام کتاب :- رد المقولات فی اباحتہ السماع و آلالات۔
مصنف :- ابو محمد مصلح الدین
مطبع :- اعجاز محمدی پریس۔

صفحات :- ۱۰۸
سن اشاعت :- 1700 کے قریب
حوالہ :- کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اُردو کراچی
الف ۱۳/۱
۴۵

تبصرہ :- سماع کے بارے میں فقہی نقطۂ نظر کیا ہے اسکی وضاحت کی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ کیونکہ آلات موسیقی لوگوں کی گمراہی کا سبب بنتے ہیں۔ اس لیے ازروئے فقۂ اسلامی ان کا سننا جائز نہیں ہے۔
نمونہ :- قال اللہ تعالیٰ ومن الناس من یشتری لہو الحدیث لیضل عن سبیل اللہ بغیر علم و یتخذھا ھزوا اولیٓک لھم عذاب مُبین۔ اور ایک لوگ میں کہ خریدار ہیں لہو کے باتوں کی تا بچلا دیں اللہ کے راہ سے بن سمجھے اور ٹھیرا دیں اوسکو ہنسی وہ جو ہیں اون عذاب خوار کنندہ۔
صفحہ (۹)

نام کتاب :- تحفۃ ~~الخانع~~ النصائح
مصنف :- مولانا قطبی رازی
مطبع :- قلمی نسخہ
سن :- ۱۰۴۵ سنہ ہجری ~~۱۶۳۵~~ سنہ عیسوی
حوالہ :- قاموس الکتب اُردو انجمن ترقی اُردو کراچی صفحہ ۲۹۵
تبصرہ :- یہ قلمی نسخہ نواب سالار جنگ مرحوم کے کتب خانے میں موجود ہے دکنی زبان میں ہے خواجہ یوسف کی

تصنیف کا اردو میں ترجمہ کیا - عقائد کو پچاس ابواب

میں تقسیم کیا گیا ہے

نمونہ تحریر :- نمرد دھار کر آسمان رکھا

تارے سورج چندا قمر

تب لوں مرتب سب ہوا

تحفہ سو کہتے نام ور
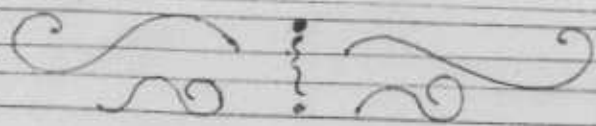
نام کتاب :- ہزار مسائل

مصنف :- محمد علی

سن :- ۱۱۰۵ھ ۱۶۹۳ء

حوالہ :- میسورس اردو اور قاموس الکتب اردو

صفحہ 315 انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- دکھنی زبان میں فقہی مسائل کو منظوم کیا گیا ہے

نمونہ تحریر :-

یہی ہجرت کی تھی تاریخ قرار

ہزار اک سو پر تھا پنجاہ شمار

کہا اس رسالے کو خوش الفرائض

محمد علی ابن مخدوم شاہ

نام کتاب :- فرائض اسلام

مصنف :- شاہ داؤد الدین چشتی

رائج : - قلمی نسخہ

سن : - ۱۱۱۱ھ ۱۶۹۹ء عیسوی

حوالہ : - قاموس الکتب صفحہ 283 مطبوعہ انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ : - اس کتاب میں عبادت کے مسائل بیان کئے گئے ہیں - انداز سوال و جواب کا ہے -

نمونہ تحریر : - اگر تجھے کوئی پوچھے گا کہ [illegible] تو کہیو [illegible] سنی ہوں -

---

نام کتاب : - کشف الحاجت

مصنف : - قاضی ثناء اللہ محمد نور الدین

سن اشاعت : ×

مطبع : - صفدری پریس بمبئی

صفحات : - ۷۸

حوالہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی الف ۱۴۳/۱ ۷۸

تبصرہ : اس کتاب میں طہارت - وضو، غسل، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، عشر، حلال حرام، نکاح اور طلاق کے بارے میں خصوصی مسائل کا بیان ہے

نمونہ تحریر : - اگر نمازی دو رکعت کے بعد بھول کر تیسری رکعت کیلئے اوٹھا اور تشہد کی اوس نے کیا تو جب تک کہ بیٹھنے کے قریب ہے تو بیٹھ جاوے

اس صورت میں سجدہ سہو واجب ہوگا اور اگر
کھڑے ہونے کے قریب ہو تو کھڑا ہو جاوے نہ بیٹھے
گا تو نماز فاسد ہوگی اور بعض کے نزدیک فاسد نہیں
ہوتی ہے پر سجدہ سہو کرنا ہوگا

صفحہ (۱۵)

نمبر (۸)
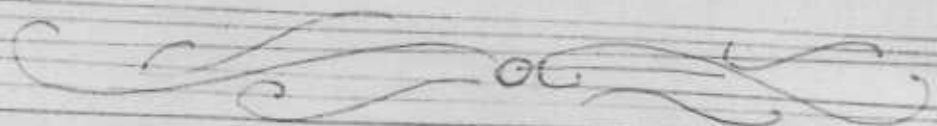
نام کتاب :- تیسیر الصلوٰۃ
مصنف :- میر تقی سیّد عبدالمولا
سن :- 1700
مطبع :- احمدی کا پریس - وچھرہ ضلع ہوگلی
صفحات :- 19
حوالہ :- الف ۱/۱۴، الف ۱/۱۴ کتب خانہ خاص انجمن
ترقی اردو کراچی K ۱۴

تبصرہ :- ان دونوں نسخوں میں جو عبادت کے اعتبار سے
بڑی خراب حالت میں ہیں نماز کی تاکید اور
افادیت اور اہمیت کے بارے میں مختصر توضیحات
کی خواست نمونہ - اللہ کا رحم ہی آدمی پر نہایت ہوا
کہ اس کی ہدایت کے واسطے ان رسول مقبول
بھیجا کہ جب وہ معراج سے مشرف ہوا تو نماز
بھیجا نہ کرو پر تو معراج کا رکھتی ہے ہمارے واسطے

کسی حصہ سے آئے

صفحہ (۱)

نام کتاب :- ~~تنویر~~ تنبیہ العباد (ترجمہ الارشاد)
مترجم :- محلہ محی الدین قادری
سن :- —
مطبع :- نظام المطابع ~~مسلس~~ مدراس
صفحات :- ۱۶
حوالہ :- الف ۱/۱۲ ۱۳ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- اس کتاب میں نماز کے آداب کے بارے میں فقہی مسائل کی وضاحت کی گئی ہے۔

نمونہ تحریر :- جہر یعنی پکار کر بولنا امام تکبیر کو امام کے تکبیر سے نزدیک بولنا ہے۔ مقتدی امام کو سب افعال میں

صفحہ (۹)

نام کتاب :- خطبہ نماز جمعہ
مصنف :- ×
سن :- ×۷۰۰

مطبع ۔ [illegible] دکن پریس حیدرآباد دکن

صفحات :- ۱۷۴

حوالہ :- الف ۱/۲۵ کتب خانہ خاص انجمن ترقی
اردو ۲۳ کراچی

تبصرہ :- اس کتاب میں نکاح کے بارے میں
ضروری مسائل اور ان کے [illegible] درج کیا
گیا ہے ۔

عبارت :- مسئلہ ۲۸ ایک شخص نے کہ اوسکو ایک لڑکی
ہے وہ اوسکو کسی مرد سے نکاح کر دیا ۔ کہا کہ
میری دختر ملک احمد تیرے نکاح کر دیا اور نام
اوسکا بیان نہیں کیا اگر اوس زوج نے کہا کہ قبول
کیا تو نکاح جائز ہے اگر دو دختر ہوں تو نکاح
صحیح نہیں ۔ مگر یہ کہ ایک شوہر والی ہو تو
نکاح متوجہ بطرف دوسرے کے نکاح ہوگا ۔

نام کتاب :- نکاح ثانی صفحات ۔ ۱۲ ۔ حوالہ ۔ الف ۱/۲۰/۳ کتب خانہ خاص
انجمن ترقی اردو کراچی

مصنف :- ولایت علی

سن :- 1700

مطبع :- احمدی پریس

تبصرہ ۔ اس کتاب میں بیوہ کی بار بار شادی کے
بارے میں فقہ اسلامی کی روشنی میں بحث کی
گئی ہے

نمونہ تحریر: مسلمانوں کو ضرور ہے کہ اگر بیوہ
اپنے قابو ہوئے تو اسکا نکاح زبردستی سے اور
اپنی سعادت حاصل کر دیوے ۔ صفحہ 9

میسور کے مخطوطات

نام کتاب :- خلاصہ سلطانی (احکام النساء)

مصنف :- قاضی غلام احمد

سن تصنیف :- ۱۷۸۲ء — 1799

اس کتاب کے دو نسخے انڈیا آفس کے کتب خانے ہند میں موجود ہیں بلوم ہارٹ 16 ورق 86 سائز $8\frac{1}{2} \times \frac{3}{4}$ ۵ سطر 11 تا 12.

خط نستعلیق :- دکنی زبان میں مسلمانوں کے فقہی مسائل ہیں

بلوم ہارٹ کا خلاصہ :- اس کتاب کے دو حصے ہیں قسم اوّل میں اعتقاد کا بیان ہے اور دوم میں احکام شریعت کا حال مذکور ہے۔ یہ کتاب ٹیپو سلطان کے دور حکمرانی میں ۱۷۸۲ء تا ۱۷۹۹ میں مرتب ہوئی۔ قاضی غلام احمد دو اور کتابوں کے مصنف ہیں۔

زاد المجاہدین اور جواہر القرآن یہ دونوں کتابیں برٹش میوزیم میں موجود ہیں۔

بلوم ہارٹ کا خلاصہ :- دکنی زبان میں مسلمانوں کے فقہی مسائل :-

اس کتاب کے دو حصے ہیں قسم اوّل میں اعتقاد کا بیان ہے

اور دوم میں احکام شریعت کا جال مذکور ہے یہ کتاب ٹیپو
سلطان کے وجود دودمیں حکمرانی میں ۱۷۸۲ء سے ۱۷۹۹ء
میں مرتب ہوئی۔ قاضی غلام احمد دو اور کتابوں کے مصنف ہیں

(۱) زادالمجاہدین
(۲) جواہرالقرآن

یہ دونوں کتابیں برٹش میوزیم میں موجود ہیں مثنری
اول حمد سے شروع ہوتی ہے۔ کریم الدین نے اپنے تذکرے
میں قاضی غلام احمد کا ذکر کیا ہے وہ لکھتے ہیں "قاضی غلام احمد
مصنف ایک کتاب اردو احکام النساء کا اس کی دو جلدیں
آج تک سوسائٹی میں موجود ہیں"

قاضی غلام اپنے وقت کے
جید عالم اور فاضل تھے۔ ٹیپو سلطان نے ان کو دارالسلطنت
سرنگ پٹن کی قضائیت پر مختار کیا تھا تصنیف و تالیف
کا شوق تھا اکثر تصانیف جن میں دو کا اوپر ذکر ہوا ہے شاعر
بھی تھے۔

زیر بحث کتاب دکنی نثر میں لکھی ہے افسوس کہ
قاضی صاحب کا سن وفات اور سن ولادت معلوم نہیں
ہو سکتا۔ کتاب میں اوّل حمدؔ و نعتؔ نثر میں ہے۔ اس کے
بعد ٹیپو سلطان کی تعریف کی گئی ہے اسی سلسلے میں
ایک غزل بھی درج ہے۔

او شر کی جنگی فتح جہاں میں ہے
آشکار + تیغ انکی دشمناں کے لہو سر کوں کترے شکار نمان
مزاجن جنگے بات سمپیوں ہے ابر بھی خجل + او خطرہ بجھی آب

[illegible]

شاہ جہاں اور ٹیپو سلطان دین کے
عالم کوں انکے فیض سوں راحت ہے بےشمار

اصل کتاب دو حصوں میں تقسیم کی گئی ہے اعتقاد اور شریعت ان کا بیان فصلوں میں ہوا ہے بعض فصلوں کی صراحت حسب ذیل ہے۔

وضو، غسل، نماز، حیض، روزہ، زکواۃ، حج، نکاح، رضاع، نفقہ، آداب، شوہر کے حقوق عورت پر، اور عورت کے حقوق مرد پر، طلاق، ایلاء، قربانی، ذبح، حلال، حرام وغیرہ عبارت کا نمونہ ملاحظہ ہو۔ لکھا ہے کہ

کتب معتبر میں لکھی ہیں کہ جو کوئی مسلمان ہو وہ مسلمانی کہ احکام سنن ضروریات دین کی نماز کی روزہ کی۔ حیض کی نفاس کے واقف نہوے نماز اسکی درست نہیں ہے۔ اور نکاح انکا جائز نہیں ہے جو کھانا ہور پانی انکے ہات کا روا نہیں ہے بلکہ امام ابو حفص بخاری کہتا ہے کہ کافر ہوتا ہے۔ نعوذ باللہ منہا

افضل امامت کوں بادشاہ ہے اگر حاضر نہوے تو قاضی [illegible] اور اگر حاضر نہوے تو [illegible] اگر جاگیر نہوے تو والی مذہب کا ہے۔ [illegible] مریض کہ زیادتی ہے مرض نے ڈرتا ہے اسکی تیں افطار کرنا۔ وایسی مسافر کے جابر [illegible] کے سفر میں افطار کرے۔ اگر سفر میں محنت نہ ہوئے تو روزہ رکھنا مستحب ہے اگر مسافر اس سفر میں موا یا مریض اس مرض میں مو فدیہ اس

ان کا کہ اس سفر میں یا اس مرض میں افطار کیا تھا دینا واجب نہیں۔

اوّل مہر مرد کے ذمہ مہر ادا کرنا اسکا فرض ہے اگر دینا میں نہ دلوے گا تو آخرت میں پکڑے جاوے گا دوئم نفقہ دینا عورت مرد کے اوپر واجب ہے دونوں کے مال کے موافق سوئم کپڑا دینا عورت کون دھوپ کالے میں ہور ٹھنڈے کالے میں اسکے حال موافق چہارم صحبت کرنا۔ عورت کے سات فرض ہے چاہئے کہ چہار روزہ سے زیادہ درمیانی نہ چھوڑے۔

نوٹ:۔ یورپ میں دکنی مخطوطات۔ مولفہ نصیر الدین ہاشمی
مطبوعہ:۔ شمس المطابع عثمان گنج حیدرآباد دکن 1932ء
صفحات 414 تا 416

رسالہ فرقہ ہائے اسلام

منظوم

ورق ۷۰ ۔ سائز ۱۲×۸ ۔ سطر ۲۳

سن تصنیف ۔ ۱۲۰۰ سے ۱۲۰۶ ہجری بمطابق ۱۷۹۱ء

تین رسالے ہدایت نامہ ۔ فراح نامہ اور رسالہ فرقہ ہائے اسلام پیرس کے قومی کتب خانے میں ایک ساتھ مجلد ہیں۔ خط نستعلیق ہے مصنف کا نام کتابوں نہیں ہے اس رسالہ میں عقائد کا ذکر ہے ~~حسب ذیل عنوانات ہیں~~۔

صفحہ 446 یورپ میں دکنی مخطوطات

(~~324~~)

۱۲۴۴ھ

1828ء

نام مخطوطہ: ترجمہ کیدانی۔ مصنف: محمد غوث۔ سنہ کتابت

ورق ۔ ۹ سائز ۷×۵ سطر ۹ خط نستعلیق

اس کا ایک نسخہ انڈیا آفس میں کے کتب خانہ
میں موجود ہے۔ مولوی محمد غوث محمد باقر آگاہ کے رشتہ
دار تھے 1166ھ ہجری میں ارکاٹ میں پیدا ہوئے۔ عربی
اور فارسی کی ابتدائی تعلیم اپنے دادا مولوی نظام الدین احمد
سے حاصل کی اس کے بعد مولانا احسن الدین احمد
خان اور ملک العلماء مولانا عبد العلی بحر العلوم چشم و چراغ
فرنگی محل لکھنؤ میں فیض حاصل کیا۔ تعلیم کے بعد سلسلہ ملازمت
شروع ہوا اولاً امیر الامرا والاجاہ کی خدمت میں رہے
پھر ان کے فرزند عظیم الدولہ کے اتالیق مقرر ہوئے۔ عمدۃ الامرا
کے عہد میں چیف جسٹس مقرر ہوئے۔ مگر ان کے تلون
مزاجی سے ناراض ہو کر خدمت سے استعفی دے دیا۔ اس
کے بعد حیدرآباد دکن چلے گئے 1233ھ ہجری میں مستعفی
ہو کر تصنیف و تالیف میں مصروف ہو گئے۔

زیر بحث کتاب جیسا کہ نام سے
ظاہر ہے کہ کیدانی کا ترجمہ ہے جو کہ حنفی فقہ ہے عبارت
کا نمونہ درج ذیل ہے:

"جان تو اے سگ بندہ جانچا گیا سی
درمیان اس کے فرمانبرداری کرے وہ اللہ پر تو کتی
پس ثواب پاوے اور درمیان اس کے کہ نافرمانی اوسکی
پر عذاب کیا رکھی وہ اور جانچ اللہ کے موقوف ہے ساتھ
تحمل شروع کے اور ساتھ تحمل ضمن شرح کے

خاتمہ :-
اور خاتمہ بدریہ کی اور کتاب متفق سے کشف
سے اور میزان اصل سے تمام ہو گئی یہ کتاب مبارک اچھی کہ
نام اوسکا خلاصہ کیدانی ہے ۔

مخطوطہ ۲

دورِ آصفیہ کے مخطوطات

نام کتاب - خلاصۃ المعاملات
نام مصنف :- نور محمد عاصی
خط :- نستعلیق
ورق :- ۴۲ سطر ۱۵
تاریخ - کتابت ۱۱۴۶ھ صنف مثنوی نظم 1733ء
اس کتاب کا ایک نسخہ پیرس کے قومی کتب خانے میں
محفوظ ہے یہ کتاب فقہی مسائل کے بارے میں ہے
حمد و نعت کے بعد عنوان میں نفس مضمون کو بیان کیا
گیا ہے کتاب کا نام بھی نظم میں بیان کیا گیا ہے
اس کتابی نادر مخطوطات مذکور + دو جلد وچہ

عبارت الہی جی دل ترکہ خطور ابتداء
اللہ و اکبر قول و فعل و اول حمد للہ
حمد بر بحانے جس نا ہیں اور تمام اللہ واحد

خالق رازق اور تواب غفور
زال ارادت تھی عالم گشتش آب طہور

آنہا

جدہ ہی ہرہ وہ وقت یستی دررا
زال ارادت تھی عالم گشتش آب طہور
یا خدا عاصی طمع دعا داعی رکھی دعا
اس ایمان باقی رکھو الٰہی عاصی کی خدا

مصنف کے حالات:
نور محمد عاصی برہان پوری کے اجداد
کا شہر کے رہنے والے تھے۔ عالمگیر کے زمانے میں ان
کے والد ہندوستان آئے اور نواب خجستہ خان کا شہری
کے سرکاری ملازم ہو گئے انکے بعد برہان پور آکر ا
ہنجاہ اول کی ملازمت کی نور محمد برہان پور میں پیدا
ہوئے۔ مرزا محمد علی تسلیم کی شاگردی کی نصیر الدین
کے مدح میں قصیدہ لکھا۔ نصیر الدولہ عبدالرحیم خان
صوبہ دار برہان پور تھے انہوں نے نور محمد عاصی کو
داروغہ قلمدان مقرر کیا۔ نواب صاحب کے انتقال کے
بعد آصف جاہ اول کی خدمت میں رہے
آصف جاہ ثانی کے بعد میں ملازمت ترک
کرکے اورنگ آباد میں ملازمت ترک کرکے اورنگ آباد
میں قیام کر دیا ۱۲۵ ہجری میں فوت ہوئے۔

نام کتاب :- الواع الحاز ۲ سن تصنیف ۱۱۴۴ھ
نام مصنف :- نور محمدؒ عاصی برہان پوری
ورق :- ۱۳۵
سطر :- ۱۵
خط :- نستعلیق
صنف :- مثنوی (نظم)

اس کتاب کا ایک نسخہ پیرس کے قومی عجائب خانے میں ہے یہ مثنوی فقہ حنفی کے مسائل کے بارے میں ہیں - ۱۱۴۴ھ ہجری میں تصنیف کی گئی ہے ، حمد و نعت کے بعد نفس مضمون شروع ہوتا ہے پہلے نماز اس کے بعد روزہ اور حج، زکوٰۃ وغیرہ کے مسائل کو بیان کیا گیا ہے ۔

ابتدا :-

اللہ واحد اب تون سچا تیرا راج
جو کچھ کل جہان ہے سب پہ تیرا احتاج

خاتمہ :-

روزہ بھی دلبر دار تون وقت دیکر ورا
فضل کرے رب مومنان ایمان رہے لبا

نظم :- دور آصفجاہی کی تصانیف
نام کتاب :- شوہر نامہ - نام مصنف نہا بر
ورق :- سائز ۸ ۲/۳ × ۶ ۱/۴ سطر ۱۴ - خط نستعلیق

لو تحمت سوا ہستاں یہ تمت بہت تما م
درود پر محمد علیہ السلام

دور آصفجاہی کی تصانیف

نام کتاب :- روضۃ المصلحین الصالحین
نام مصنف :- نامعلوم
ورق :- ۱۱۳
سائز :- ۶×۷
سطر :- ۱۵
خط :- خط نستعلیق
سن تصنیف :- 1208ھ مطابق 1793ء
صنف :- مثنوی

برٹش میوزیم میں اس مثنوی کا ایک نسخہ موجود ہے، یہ صدلقہ فقہ حنفی کا منظوم ترجمہ ہے، حمد و نعت کے بعد مسائل نماز - روزہ، حج - زکواۃ وغیرہ کا بیان ہے۔

نمونہ کلام

ابتوں ایمان و کفر کے معنی
اور کچھ اور بھی سمجھ سے

شرک ہے کافر تو وہ سمجھ اسکو - جو ضروری دین کا منکر ہو
اور ضروری دیکھو امر ہے اب - جانتے ہیں جسے مسلمان سب

عادل شاہی دور

شریعت نامہ :-

نام مخطوطہ :- احکام الصلواۃ
نام مصنف :- شاہ ملک
سنہ تصنیف :- ۱۰۷۷ھ = 1666ء
صنف :- مثنوی

بلوم پارٹ نمبر ۳ ورق ۴۸ - سائز ۸ ۱/۴ × ۵ ۱/۴
سطر ۶ خط نسخ۔

اس کتاب کا ایک نسخہ انڈیا آفس کے کتب خانے میں ہے۔ دکنی اشعار میں اسلامی شریعت کے احکام بیان کئے گئے ہیں۔ اشعار کے درمیان سرخی سے تشریح کی گئی ہے آخر میں اسلامی شریعت کے احکام بیان کئے گئے۔ اس تصنیف ۱۰۷۷ بھی نظم کیا گیا ہے۔ تصنیف ذیل کے اشعار سے واضح ہوتا ہے۔

شین الف ہے و میم لام کاف + فرض کون سود کفنی میں سولیو
لولیان ہے صاف صاف + سن ایک ہزار ہوا ستر یو سات۔ کیا ہوں اسی سال میں یوں حکات + مولف نے شاہ ملک کا ذکر کیا ہے اور مثنوی کا نام احکام الصلواۃ ہے اسکے آخری اشعار دونوں بالکل ایک ہی ہیں اس سے واضح ہوا کہ دونوں ایک ہی مثنوی کے ہیں بقول مولف موصوف شاہ ملک، علی عادل شاہ ۲ کے عہد کا شاعر تھا

شاہ ملک مذہبی شخص تھا بنا بریں شریعت حنفی مذہب کا پیرو تھا دربار شاہی میں غالباً اسکو تقرب نہیں تھا۔

اس مخطوطے کے سرورق پر درج تھا

"رسالہ در فقہ در زبان ہندی دکنی تصنیف شاہ ملک" مضمون کے لحاظ سے یہ حنفی فقہ ہے اوّل حسب قاعدہ حمد ہے پھر بیان شریعت کا عنوان قائم کیا گیا ہے اسکے بعد نعت کا عنوان ہے اسی میں منقبت صحابہ بھی آ گئی ہے کسی بادشاہ کی مدح نہیں ہے۔ اسکے بعد سبب تالیف کتاب کا عنوان آتا ہے اور ابتدائی کتاب شروع ہوتی ہے جسکے ۱۳۲ عنوان ہیں

ہیں بعض عنوانات ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔

(1) ایمان کے احکام
(2) ایمان کی شرائط
(3) ایمان کے واجبات
(4) شریعت کے فرض
(5) شریعت کے واجبات
(6) شریعت کے سنت
(7) شریعت کے ~~فرض~~ احکام
(8) وضو کے فرض
(9) وضو کے سنت

ان عنوانات کے بعد غسل۔ مسح۔ حیض۔ نماز۔ قیام اور سجدہ کا ذکر ہے۔ آخری عنوان ~~[illegible]~~ سجدۂ سہو کا ہے

سبب تالیف

تو مسلمان کوں دکھنی کیا اس سبب
تفہیم کر کو دل میں کریں یاد سب
غرض ہے عاجز علی ہر نا اسے
مسلمان شریعت پہ توا ہم اچھے

اندیا آپس کے اس نسخے میں ہر شعر کے
نیچے اس کا دکھنی نثر میں ترجمہ بھی موجود ہے اور
یہ اصل مثنوی کے ستر سال بعد لکھا گیا ہے
(۱۰۷۷ + ۱ + ۷۰ = ۱۱۴۷) - اس کے مترجم
کا کوئی پتہ نہیں چلتا ہے ، نمونہ ترجمہ حسب ذیل
ہے

"ایمان واجب ہونے کی دو شرطیں ہیں اول
عاقل ہونا دیوانے پر نہیں ہے دوسرا بالغ ہونا نابالغ پر
واجب نہ ہے تمام عبادات جیسا نماز ہو - روزہ وغیرہ
واجب ہونے کا شرط سو ایمان ہے اگر مسلمانوں نے ہوا
تو کچھ عبادت اسپر واجب نہ ہے ، اگر کوئی پوچھے گا کہ
ایمان کیا ہے اور اسلام کیا ہے اور مسلمان کسے
کہتے ہیں اس یوں جواب دی کہ خدا کی حکم کوں قبول
کرنی بولتے ہیں اور ایمان اور اسلام لفظ کی اعتبار
سے فرق ہی اور معنی میں یکساں ہیں"

اس مثنوی کا ایک نسخہ جامعہ
عثمانیہ کے کتب خانے میں ہے۔

۱۔ یورپ میں دکھنی مخطوطات ، از نصیر الدین ہاشمی، سلسلہ ... ناشر۔ شمس المطابع ، عثمان گنج ۔ صفحہ ... ذیل صفحہ ۱۴۳ تا ...

نام کتاب :- ترجمہ سراجی

مصنف :- نامعلوم

سن کتابت :- ذی الحجہ ۱۲۴۴ھ   1828ء

صنف :- نثر

ورق :- ۱۲

سطر :- ۱۱

اس کتاب کا ایک نسخہ انڈیا آفس میں موجود ہے۔ یہ سراجی کا پورا ترجمہ نہیں ہے۔ اصل عبارت کے نیچے سرخی میں ترجمہ لکھا ہوا ہے مترجم کا نام ظاہر نہیں ہوتا

عبارت کا نمونہ :-

حمد و صلوٰۃ کے بعد یہی ترجمہ ہوا ہے۔

فرمایا یعنی کہا رسول اللہ نے رحمت بھیجے اللہ ان پر اسلام سیکھو تم علم فرائض کو اور سکھاؤ تم وہ علم فرائض آدمیوں کو پس وہ آدھا علم ہے کہا ہمارے عالموں نے بخشے انھیں اللہ ثابت ہے ساتھ ترکہ میت کے حق چار پاس پاس کہیں ہوئی سو پہلے شروع کیا جاتا ہے۔ ساتھ تیاری اسکی کے یعنی میت کی کفن اور اوسکی کے نہ زیادتی اور نہ کمی کرتا۔

خاتمہ :-

اوسپر سب فرقوں کی یا اوپر بعض کی یا اوپر تمام فریقوں کی صحت مسئلہ کی ہوگی۔ ساتھ قاعدوں ذکر کی گئی کے اور اللہ خوب جانتا ہے۔

۱۸۰۰ء سے ۱۹۰۰ء تک اردو کی فقہی کتب کا معاشرتی پس منظر

حضرت شاہ ولی اللہ کی تحریک کے زیر اثر فکر و نظر میں غیر معمولی انقلابات نے جنم لیا اور معاشرتی اور سیاسی حالات میں بھی نمایاں تبدیلی عمل میں آگئی۔

سلطنتِ مغلیہ کے خاتمے اور برصغیر پاک و ہند میں انگریزوں کے تسلط کی وجہ سے مسلمانوں کو معاشی انحطاط اور معاشرتی ابتذال اور نفسیاتی طور پر یاس کا شکار ہونا پڑا۔

مسلم اقتدار کا آفتاب غروب ہوا تو دانشوران اسلام اسلامی احیاء کی تحریک چلائی اور عالمان دین نے یہ محسوس کیا کہ مسلمانوں کو ان تمام بدعتوں اور مذہبی گمراہیوں اور غیر اسلامی رسومات کے شکنجے سے نجات دلائیں جو مسلمانوں کی معاشرتی زندگی کو کھوکھلا کرتی جارہی تھیں اسلئے مسلمانوں کی مذہبی، علمی اور اخلاقی نشاۃ الثانیہ کی تحریک شاہ ولی اللہ دہلویؒ کی مرہون منت ہے چنانچہ اردو کی فقہی کتب کی کیٹلاگ جو ۱۸۰۰ء عیسوی سے ۱۹۰۰ء عیسوی کے دوران لکھی گئیں انکے موضوعات حسب ذیل ہیں۔

مسئلہ تناسخ، اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شفاعت کا وسیلہ بنانا، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ اور صدقہ خیرات کے علاوہ عیدین کی نماز وغیرہ، وضو اور تیمم کے مسائل، تراویح معاشرتی آداب، بزرگوں کی تعظیم و تکریم، نکاح طلاق، بیوہ کا نکاح، سماع اور مزامیر، نماز جمعہ میں پڑھے جانے والے خطبات کے تراجم، فقہی مسائل،

اذان کی اہمیت وافادیت، اسلام کی دنیاوی برکتیں، کثرت ازدواج، نذر ونیاز، شراب، زنا اور سماجی برائیاں، خلع، طلاق، عقیقہ، پردے کے بارے میں فقہی مسائل، تقلید، اجتہاد، وراثت، حرام وحلال کے مسائل، قدم بوسی کے بارے میں، اجبر اور آجر کے مسائل، مسلمانوں کے اجتماعی مسائل، سماجی اصلاحات، مسائل تجہیز وتکفین، عقیدہ توحید، علم الفرائض، حقوق وفرائض، ناپ تول اور لین دین میں اسلامی اصولوں کی حفاظت، اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم، رضاعت یعنی رضاعت کے بارے میں فقہی مسائل، وصیت کے بارے میں مسائل، اعتکاف کے مسائل، لباس اور زینت اور زیور وغیرہ کے بارے میں مسائل، جہاد کے مسائل، شطرنج، گنجفہ اور دوسرے کھیلوں کے بارے میں فقہی مسائل، شرعی واجبات اور قربانی کے مسائل، مہر کے مسائل، رجعیوں کے مسائل، امام ابوحنیفہ کی فقہی عظمت، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا افضل البشر ہونا، مولود شریف میں قیام کے بارے میں، خواتین کے حقوق، اجماع کے بارے میں مسائل، ذبح کے بارے میں مسائل، امام شافعیؒ کی فقہ کے مطابق ارکان دین کی ادائیگی، فاتحہ خوانی کے مسائل، کفر اور ارتداد کے بارے میں مسائل، قذف، عقائد دین کے بارے میں مسائل، قبروں کی زیارت کے بارے میں مسائل، عبادات کے بارے میں مسائل، عبادات وفرائض دنیا، انگوٹھا چومنے کے بارے فقہی مسائل، ملکی اور انتظامی اور عدالتی نظام

کے بارے میں فقہی مسائل، بہ آواز بلند ذکر الٰہی کے بارے
میں مسائل، اہل حدیث کے عقائد، پیری مریدی کے
مسائل، ہبہ کے بارے میں مسائل، لباس کے فقہی
مسائل، قانون وراثت، تقلید کی اہمیت، ذکر الٰہی اور
تصوف کے بارے میں مسائل، فقہ جعفریہ کے مطابق
ارکان دین، جنازے کے بارے میں مسائل، حضرت عیسیٰ
کو جسم کے ساتھ اٹھائے جانے کے بارے میں مسائل
فرقہ وارانیت کے بارے میں مسائل، اصول فقہ اور
اجتہاد کے بارے میں مسائل۔

مذکورہ بالا موضوعات کا تعلق ارکان دین
سے بھی ہے اور عقائد سے بھی ہے اور ان امور سے
بھی جنکا تعلق براہ راست اصلاح معاشرہ سے ہے۔
اس عہد کی ایک خاص بات یہ ہے کہ فقہ پر عربی کی
مستند کتابوں کے اردو ترجمے کئے گئے جن میں کنز الدقائق
در مختار، ہدایہ، قدوری وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ اس عہد میں
لکھی جانے والی کتابوں میں بھی زیادہ تر کتابیں عقائد کی
درستی اور ارکان دین کی ادائیگی سے متعلق ہیں۔
جسٹس سید امیر علی کی انگریزی کتاب کا ترجمہ
جامع الاحکام فی فقہ الاسلام کیا گیا جو مسلمانوں کے
شخصی قوانین کے بارے میں ہے۔ اس کتاب میں
مؤلف نے فقہ جعفریہ اور فقہ اہل سنت دونوں کے
مطابق شخصی قوانین کی تشریح و توضیح کی ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ نے اپنی
تصانیف میں قرآن و حدیث کے ساتھ عقلی علوم پر
بھی زور دیا اور وقت کے اہم ترین اختلافی مسائل:
شیعہ، سنی، صوفی، مسئلہ، حنفی اور وہابی میں شاہ
صاحب نے اپنے نظریات کی بنیاد اصول عدل پر رکھی
تاکہ قومی یکجہتی میں مدد ملے اور مسلمانوں کی سیاسی
اور معاشرتی اصلاح کو روبہ عمل[1] لایا جاسکے۔
شاہ صاحب کے بعد شاہ صاحب کی اس اصلاح معاشرت
اور سیاسی تنظیم کی تحریک کو سید احمد بریلویؒ
(شہید ۱۸۳۱ء) نے جاری رکھا۔ اور شاہ ولی اللہ دہلویؒ
کے پوتے شاہ اسمٰعیل اور شاہ عبدالعزیز کے داماد مولوی
عبدالحئی انکے ساتھ تھے۔ ان حضرات نے بھی مسلم
معاشرے کو غیر اسلامی رسومات سے پاک کرنے
کی کوشش کی۔ ان بزرگوں کے زیر اثر مختلف علماء نے
اردو میں مذکورہ بالا موضوعات پر فقہی کتب کی تالیف
و تصنیف کا کام کیا جس کی وجہ سے مسلمانوں نے خود کو
جدوجہد آزادی کیلئے تیار کیا۔
سنہ ۱۸۰۰ء کی تصانیف میں جہاں معاشرتی اصلاح
اور مذہبی اعتقادات کی درستگی کے سلسلے میں جہاں
فقہ پر کتابیں لکھی گئیں وہاں دوسری سیاسی تحریکیں بھی

۱ء صفحہ 334 سے 337 تک۔ پاک و ہند کی اسلامی تاریخ
مصنف: صاحبزادہ عبدالرسول مطبوعہ اردو بازار لاہور

اہمیت رکھتی ہیں۔ اسی سلسلے میں بنگال میں دعوت حق
کے اولین داعی حاجی شریعت اللہ فرائضی تحریک کو بھی
اہمیت [۱] حاصل ہے۔ یہ تحریک ۱۸۴۰ء تک چل کر ختم ہوگئی۔
لیکن مذہبی اصلاح اور تبلیغ دین کے سلسلے کو مولوی کرامت
علی جونپوری [۲] (متوفی ۱۸۷۳ء) نے جاری رکھا۔
۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی میں ناکامی کے بعد سر سید احمد خاں
نے اور انکے رفقاء نے بھی اسلامی فقہ پر کام کیا اور تصنیف و تالیف
کا سلسلہ جاری کیا۔
ندوۃ العلماء لکھنؤ اور دارالعلوم دیوبند جیسی اہم مذہبی درسگاہوں
کے ساتھ ساتھ علیگڑھ یونیورسٹی کا قیام ۱۸۰۰ء عیسوی کے
بعد نصف صدی کے بعد اہم واقعات [۳] ہیں۔
سر سید احمد خاں نے معاشرتی اصلاح کے ساتھ ساتھ
اپنی فقہی تالیفات عقلی بنیاد پر کیں۔ انکے رفیق مولوی چراغ علی
(متوفی ۱۹۰۵ء) نے اسلامی قوانین کے ارتقاء پر ایک مقالہ
انگریزی میں تصنیف کیا جسکا اردو ترجمہ "اعظم الکلام فی
ارتقاء الاسلام" ہے

ع ۱ صفحہ 338 - "پاک و ہند کی اسلامی تاریخ" - مصنف عبدالرؤف
مطبوعہ اردو بازار لاہور

ع ۲ صفحہ 30 "ہمارا علم و ادب" - مصنف جناب ڈاکٹر غلام مصطفی خان صاحب
مطبوعہ حیدرآباد سندھ

ع ۳ صفحہ 488 تا 481 "تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت" مصنف سید ہاشمی فریدآبادی
جلد دوم - مطبوعہ

جس میں اسلامی جہاد کو محض دفاعی جنگ ثابت کیا گیا ہے۔ سر سید کے دوسرے ساتھی ڈپٹی نذیر احمد نے بھی فقہ پر عقلی انداز میں کتاب لکھی جس کا نام "الحقوق والفرائض" رکھا۔ مولانا شبلی نعمانی کی کتاب "سیرت النعمان" بھی بہت مشہور ہوئی ہے[1]۔

سر سید احمد خاں[2] کے مذہبی شعور نے مجبور کیا کہ وہ مسلمانوں کو توہم پرستی سے باہر نکالیں۔

ان کی فقہی خدمات کے ضمن میں بہرگ گل کا سرسید نمبر ملاحظہ فرمائیے۔

---

[1] صفحہ 488۔ "تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت" جلد دوئم۔ مصنف سید ہاشمی فرید آبادی

[2] انکی فقہی خدمات کے ضمن میں باب سر سید اور انکے رفقاء کی خدمات صفحہ ۳۶ پر ملاحظہ فرمائیے۔ بہرگ گل۔ سرسید نمبر، کراچی۔

سنہ ۱۸۰۰ء سے سنہ ۱۹۰۰ء تک کی اردو کی مطبوعہ فقہی کتب کی فہرست

نام کتاب : نظام اسلام (حصہ اول)
مصنف : محمد عبد الجلیل نعمانی
مطبع : عزیز دکن پریس - حیدر آباد دکن
سنہ ء : ۱۸۰۰ (اٹھارویں صدی عیسوی)
صفحات : ۲۰ (بیس)
حوالہ : الف ۱/۸۴ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو - کراچی
تبصرہ : اس کتاب میں نماز کے ضروری مسائل بیان کئے گئے ہیں
نمونہ تحریر : "سوال: تیمم زمین کے سوا اور کن چیزوں سے کر سکتے ہیں؟
"جواب: جو زمین کی جنس سے ہو جیسے مٹی، ڈھیلا، دیوار، کچی یا اینٹ وغیرہ - کچی مٹی کے برتن، پتھر، کنکر، گچ، چونا والی دیواریں، سرمہ، گیرو، ملتانی مٹی، ہڑتال وغیرہ۔" (صفحہ ۷)

— (○) —

نام کتاب : راہ نجات
مصنف : شاہ عبد العزیز
مطبع : نولکشور پریس کانپور
سنہ ء : درج نہیں، غالباً ۱۸۰۰
صفحات : ۸۶ (چھیاسی)
تبصرہ : نماز کے ساتھ ساتھ اردو میں نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ اور دیگر عبادات کے علاوہ عیدین کی نماز کے بارے میں فقہ اسلامی

کے متعلق مسائل کا ذکر کیا گیا ہے۔

نمونۂ تحریر: نمازی نماز میں سیدھا کھڑا رہے اور کوجھ دونوں پاؤں پر برابر رکھے اور دونوں پاؤں کے بیچ چار انگل مقدار کا فاصلہ چھوڑ دے اور نظر سجدے کی جگہ رکھے اور امام کی متابعت ہر بات میں کرے (صفحہ ۲۵)

حوالہ: الف ۱/۱۴ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔ ۱۹

نام کتاب: الجواب الفاصل بین الحق والباطل

مصنف: مولوی محمد عبدالقادر

مطبع: مخدومی، بمبئی

سنہ: ۱۸۰۰

صفحات: ۶۰ (ساٹھ)

حوالہ: الف ۱/۲۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۳۱

تبصرہ: اس کتاب میں بزرگوں کی تعظیم اور تکریم میں سر جھکانے کو عین مطابق شرع اسلامی قرار دیا گیا ہے۔

نمونۂ تحریر: "بغور امعان دیکھا گیا تو شرعاً یہ معلوم ہوا کہ قول زید حق ہے اور قول عمر باطل۔ وجہ قول زید کی اولاً یہ ہے کہ احادیث صحیحہ میں وارد ہے کہ آنحضرت سرور کائنات کے قدم مبارک صحابہ کرام نے چومے ہیں اور آپ نے انکو منع نہیں فرمایا ہے۔ آپ کا اس فعل سے جو آپکے سامنے وقوع میں آوے ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ دلیل جواز کی (مشکوٰۃ شریف، صفحہ ۹)"

نام کتاب : نماز برائے شیعہ حضرات
مصنف : حافظ سید فرمان علی
مطبع : شیخ شوکت علی پریس
سنہ : ۱۸۰۰ صفحات : ۷ الم (سینتالیس)
تبصرہ : شیعہ حضرات کے لیئے شائع کی گئی ہے اسمیں نماز کے طریقوں کو تصویروں کے ذریعے سمجھایا گیا ہے
نمونۂ تحریر : اول و آخر تین بار درود و سورۂ حمد پڑھکر اسطرح کہے کہ اسکا ثواب (فلاں امام) کو ہدیہ کیا اور اسکے عوض میں جو ثواب حاصل ہوا اسکو میں نے فلاں کی روح کو بخش دیا۔ سوائے ائمہ مومن کے غیر فاتحہ مثلاً شیخ سدو وغیرہ بدعت و ناجائز ہے (صفحہ ۳۲)
حوالہ : الف ۱/۱۴ / ۷۶ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

نام کتاب : حقیقت الصیام (روزہ اور اسکی حقیقت)
مصنف : محمد منیر وز الدین
مطبع : × سنہ : ۱۸۰۰ صفحات : ۴۷
حوالہ : الف ۱/۱۵ / ۹ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ : ماہ رمضان کے فضائل۔ روزے کے شرعی احکام اور مسائل پر مشتمل یہ کتاب بہت اچھی ہے۔
نمونۂ تحریر : مسئلہ۔ اگر کسی شخص نے عورت کی شرمگاہ کی طرف نظر کی اور منزل ہوا تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔
(صفحہ ۳۸)

نام کتاب : رسالۂ عید الاضحی
مصنف : محمد علی سیالکوی
مطبع : حیدرآباد پریس۔ حیدرآباد دکن
سنہ : ۱۹۰۰ صفحات : ۳۲
حوالہ : الف 1/15 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ : اس رسالے میں قربانی کے مسائل اور اسکی اہمیت اور افادیت کے بارے میں ضروری شرعی توجیہات بیان کی گئی ہیں۔
نمونۂ تحریر : "لفظ عید عود سے مشتق ہے جسکے معنی لوٹنے کے ہیں۔ چونکہ یہ مقدس جشن ہر سال پھر کر آتی ہے ہر سال اسلئے اسکا نام عید رکھا گیا"۔ (صفحہ ۲۰)

نام کتاب : رسالہ راہ نجات
مصنف : شاہ عبد العزیز
مطبع : عظیم الاخبار پریس
سنۂ اشاعت : ۱۸۰۰ عیسوی
حوالہ : الف 1/42 کتب خانہ خاص۔ انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ : نماز اور وضو کے بارے میں فقہی مسئلوں کا ذکر ہے
نمونۂ تحریر : "مردے مسلمان کو غسل دینا اور کفن اور گور کرنا اور نماز جنازے کی پڑھنی فرض کفایہ ہے"۔

نام کتاب : توسل کے جواب میں اتمام

مصنف : احمد اللہ صاحب

مطبع : مطبع فاروقی دہلی

سن اشاعت : نسخہ قدیم ۱۸۰۰ عیسوی

صفحات : ۲۲ (نامکمل)

حوالہ : الف ۱/۳۷/۶۲ کتب خانہ خاص، انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ : اس کتاب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو شفاعت کا وسیلہ بنانے کے بارے میں قرآن وحدیث کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔

نمونہ تحریر : "دنیا میں تشریف لانے والے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ پکڑنا احادیث سے ثابت ہے۔ علامہ جلال الدین سیوطیؒ نے بحوالہ طبرانی و حاکم وابونعیم وبیہقی حضرت امیرالمومنین عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔" (صفحہ ۳۰)

نام کتاب : احسن التوضیح فی مسئلۃ التراویح"

مصنف : مولوی مشتاق احمد

مطبع : محمود پریس۔ جامعہ نظامیہ حیدرآباد دکن

سن اشاعت : ۱۸۰۰ عیسوی ، صفحات : ۲۷

حوالہ : الف ۱/۱۵ کتب خانہ خاص۔ انجمن ترقی اردو، کراچی

تبصرہ : اس کتاب میں جو جامعہ نظامیہ حیدرآباد دکن
کے زیر اہتمام شائع کی گئی ہے - تراویح کے بارے
میں ضروری باتوں کی وضاحت شرعی اعتبار
سے کی گئی ہے -

نمونہ تحریر : "آپ (امام نووی) نے خلاصہ میں
اسناد اس حدیث بیس تراویح کی صحیح ہے
اور موطا میں گیارہ رکعت کی روایت ہے
اور جمع کیا بیہقی نے دونوں میں اس
طرح کہ گیارہ اول پڑھیں پھر بیس
رکعات کا پڑھنا فرمایا اور یہی جید
آتا ہے - (صفحہ ۱۳۰)

نام کتاب : فتح کونین فی احکام العیدین
مرتب : محمد غوث صاحب
مطبع : مطبع ابراہیمیہ حیدرآباد دکن
سن اشاعت : ۱۸۰۰ء صفحات : ۴۸
حوالہ : الف ۱/۱۵ ۱۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ : اس کتابچے میں عیدین باب اور عید رمضان
کی فضیلت کو بیس اور ضروری احکامات
کی توضیح کی گئی ہے -

نمونہ تحریر: "مصافحہ باب مفاعلہ سے ہے اسکے لغوی معنی ہیں (ایک دوسرے کے ہاتھ کو پکڑنا) کذا فی الصراح والقاموس۔ یہ صفح سے مشتق ہے اسکے معنی عرض پہنائی۔ مصافحہ میں ایک کی ہتھیلی کا عرض دوسرے کے عرض کف کو مس کرتا ہے۔" (صفحہ: ۲۰)

نام کتاب : کشف الحاجت

مصنف : قاضی ثناء اللہ محمد نورالدین

مطبع : صفدری پریس۔ بمبئی

سن اشاعت : ۱۹۰۰ء صفحات : ۷۸

حوالہ : ۱/۱۳ کتب خانہ خاص۔ انجمن ترقی اردو کراچی۔
۷۸

تبصرہ : اس کتاب میں طہارت، وضو، غسل نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، عشر، حلال و حرام نکاح و طلاق وغیرہ کے بارے میں فقہی مسائل کا بیان ہے۔

نمونہ تحریر: اگر نمازی دو رکعت کے بعد بھول کر تیسری رکعت کے لیے بیٹھ جائے بلکہ تیسری رکعت کے لیے اٹھا اور قعدہ اول نہ کیا تو جب تک کہ بیٹھنے کے قریب ہے تو بیٹھ جاوے۔ اس صورت میں سجدہ سہو

واجب نہ ہوگا - اور اگر کھڑے ہونے کے قریب ہو
گیا تو کھڑا ہو جاوے نہ بیٹھے - بیٹھے گا تو نماز فاسد
ہو گئی اور بعض کے نزدیک فاسد ہوتی پر سجدہ سہو
کرنا ہوگا - (صفحہ ۲۵)

نام کتاب : ستیر الصلوٰۃ
مصنف ورتبہ : سید عبداللہ
مطبع : احمد پریس - جچرہ - ضلع درگلی
سن اشاعت : ۱۸۰۰ عیسوی ، صفحات : 19
حوالہ : الطاف والف کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ : ان دونوں نسخوں میں جو طباعت کے اعتبار
سے بری خراب حالت میں ہے - نماز کی تاکید
اور اسکی اہلیت و اہمیت کے بارے میں مفتی
توضیحات کی گئی ہیں -
نمونہ تحریر : اللہ کا حکم ہی آدم پر نہایت
ہوا کہ اسکی ہدایت کے واسطے اک رسول مقبول کی
بھیجا کہ جب وہ معراج سے مشرف ہوا تو نماز
پنج گانہ کے پڑنے معراج کا درجہ اکثر سے ہمارے
واسطے بھی حصہ سے آئے - (صفحہ ۱)

15

نام کتاب : تنبیہ العباد (ترجمہ الارشاد)
مترجم : غلام محی الدین قادری
مطبع : اعظم المطابع - مدراس
سن اشاعت : ۱۸۰۰ عیسوی صفحات : ۱۶
حوالہ : الف ۱/۱۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ : اس کتاب میں نماز کے آداب کے بارے میں فقہی مسائل کی وضاحت کی گئی ہے۔
نمونۂ تحریر : "ج - جہر یعنی پکار کر بولنا امام تکبیر کو۔ امام کے تکبیر کے نزدیک لوٹنا۔
م - متابعت کرنا مقتدی امام۔
سب انعام ہیں۔ (صفحہ ۸)

نام کتاب : نکاح ثانی : مصنف ولایت علی
مطبع : احمدی کا پریس
سن اشاعت : ۱۸۰۰ عیسوی ، صفحات : ۱۲
حوالہ : الف ۱/۲ کتب خانہ خاص۔ انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ : اس کتاب میں بیوگی شادی کے بارے میں فقہی مسائل کی وضاحت کی گئی ہے۔
نمونۂ تحریر : مسلمانوں کو ضرور ہے کہ اگر بیوہ اپنے قابو کی ہووے تو اسکا نکاح زبردستی سے اپنی سعادت اور عیدین جان کر کر دویں اور جو قابو کی نہ ہووے اسکو نصیحت کریں"

نام کتاب : رسالہ طہارت
مصنف : محمد امام الدین
مطبع : استعیار پریس - بریلی
سن اشاعت : ۱۸۰۰ء ، صفحات : ۲۴
حوالہ : الف ۱/۳ ، ۲۹ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ : اس مختصر رسالے میں پاکی صفائی اور طہارت کے مسائل کا ذکر ہے
نمونۂ تحریر : "آدمی کا جھوٹا پاک ہے۔ گھوڑے اور تمام حلال جانوروں کا جھوٹا سوائے آوارہ گرد مرغ اور نجس خور گائے کے پاک ہے۔"

نام کتاب : جبل مسائل
مصنف : قطب الدین خان
مترجم : سید ابراہیم حسین
مطبوعہ : نولکشور پریس
سن اشاعت : ۱۸۰۰ء ، صفحات : ۸
حوالہ : الف ۱/۳ ، ۳۰ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ : نماز کے بارے میں فقہی مسائل کا ذکر ہے
نمونۂ تحریر : "مسئلہ ۲- جان لے کہ توڑنے والی تیمم کی دو چیزیں ہیں۔ اول جتنی چیزیں وضو توڑتی ہیں۔ دوسری پانی کا نہ ملنا بشرطیکہ اسکے استعمال پر قادر ہو سکے"

نام کتاب : رسالہ سماع و مزامیر
مصنف و مرتبہ: قاضی ثناء اللہ پانی پتی
مطبوعہ: پنجاب نیشنل الجنسی۔ حالی پریس پانی پت
سن اشاعت: ۱۸۰۰ء ، صفحات : ۳۲
حوالہ: الف ۱/۱۳ ۲۷ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ: یہ رسالہ حرمت واباحت مزامیر کا بامحاورہ اردو ترجمہ ہے ۔ اصل رسالہ فارسی زبان میں ہے ۔

نمونۂ تحریر: ساتویں باب یعنی مزامیر کا استعمال جائز ہے یا نہیں ۔ اسکی نسبت علماء فرماتے ہیں کہ اگر مزامیر سے خدا کی محبت اور اسکے دیدار کا شوق حرکت میں آتا ہو تو اُنکے استعمال میں کوئی حرام نہیں کہہ سکتا۔ خیال کرنا چاہیئے کہ جب نکاح کا اعلان کرنے، قافلے کو خبردار کرنے، نمازیوں کو مستعد و ہوشیار کرنے کے لیئے دف اور نقارہ کا استعمال جائز ہے بلکہ عین عبادت ہے تو مزامیر کا استعمال اس غرض سے کہ ان سے دیدار الٰہی کا شوق اور ولولہ پیدا ہو تو اور بھی بہتر ہوگا۔

مولانا روم فرماتے ہیں۔

ہمچو نے زہرے و تریاقی کہ دید
ہمچو نے دمساز و مشتاقی کہ دید

نام کتاب : چہل مسائل   مصنف : سید ابراہیم
مترجم : قطب الدین   مطبع : نولکشور پریس
سنہ اشاعت : ۱۸۰۰ ع   صفحات : ۲۳
حوالہ : الف ۱۴/۱۵۵ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ : نماز و وضو وغیرہ کے بارے میں فقہی مسائل کا ذکر ہے۔

نمونۂ تحریر : جان لے کہ پانچ سبب سے غسل فرض ہوتا ہے۔ اول منی کا نکلنا اگر کود کر شہوت کیساتھ ہو دوسرا سر حشفہ کا غائب ہونا آدمی کے پیچھے یا سامنے۔ تیسرا عورتوں کو حیض موقوف ہونا۔ چوتھا عورتوں کو نفاس موقوف ہونا۔ پانچواں شعر

ہر زنے را کہ گم شود ایام
غسل واجب بہر نماز مدام (صفحہ ۱۰)

نام کتاب : خطبات الاسلام للجمعۃ والایام العظام (حصہ اول و دوم)
تالیف : ابوالانس لونس خان
مطبع : مطبع احمدی - علی گڑھ
سن اشاعت : ۱۸۰۰ ع ، صفحات : ۲۸،۲۳
حوالہ : الف ۱۴/۵۳ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ: اس کتاب کے دونوں حصوں میں جمعہ کے دن پڑھے جانے والے خطبات اور انکا ترجمہ پیش کیا گیا ہے۔

نمونۂ تحریر: "روایت ہے حضرت جابر بن سمرۃ صحابی رضی اللہ عنہ سے کہا انہوں نے۔ تھے واسطے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دو خطبے کہ انکے درمیان بیٹھ کر وقفہ فرمایا کرتے تھے۔ آپ اُن خطبوں میں قرآن شریف پڑھتے تھے اور لوگوں کو وعظ فرماتے تھے۔ تو آپکی نماز درمیانی ہوتی تھی یعنی نہ بہت دراز نہ بالکل مختصر۔ اور خطبہ بھی درمیانی ہوتا تھا۔" (صفحہ ۱۰)

نام کتاب: مجموعۂ خطبۂ علمی

تالیف: محمد محسن علمی

مطبوعہ: ہندوستان پریس، لاہور

سن اشاعت: ۱۸۰۰ء، صفحات: ۸۰

حوالہ: الف ۱/۱۴ کتب خانہ خاص، انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ: اس کتاب میں نماز جمعہ کے خطبات اور تراجم پیش ہیں۔

نمونۂ تحریر:

اے عزیزو! فرض ہے ہر طرح سے عمدہ نماز

ہے یہ واجب سفر و مسجد میں پڑھ کر نماز

جان کو دل کو ہمیشہ رکھتی ہے خوش تر نماز

جامہ کو رکھتی ہے پاک اور جسم کو اطہر نماز

(صفحہ ۶)

نام کتاب : نماز کے اسرار
تالیف : امیر احمد امیر لکھنوی
مطبع : محبوب پریس۔ حیدرآباد دکن
سن اشاعت : ۱۸۰۰ع ، صفحات : ۴۶
حوالہ : الف ۱/۱۴ کتب خانہ خاص، انجمن ترقی اردو کراچی ۲۸
تبصرہ : نماز کی اہمیت اور وضو کے بارے میں ضروری احکامات پیش کئے گئے ہیں
نمونہ تحریر : "تفسیر فیروزی سے منقول ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم کی بعثت کا زمانہ کیسا کفر و شرک کی ظلمت سے معمور تھا اور کس قدر تمام قوموں اور مذہبوں پر تاریکی چھائی ہوئی تھی سب قومیں اس قدر بگڑی ہوئی تھیں کہ انکے سارے حاوے بالکل فاسد ہو گئے تھے" (صفحہ ۳۷)

نام کتاب : وقار الاسلام فی تبیان الاحکام
مصنف : محمد بن عبد اللہ عرف جیون
مطبوعہ : احمد پریس حیدرآباد دکن
سن اشاعت : ۱۸۰۰ع (الفاردین صدی عیسوی)
صفحات : ۳۴۰ (تین سو چالیس)
حوالہ : الف ۱/۱۳ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۱۰۶

تبصرہ: مقرّرات کے سلسلے میں فقہ اسلامی کے مطابق مختلف مسائل کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ تاکہ ممالک محروسہ حیدرآباد دکن میں دائر کردہ مقدمات کا فیصلہ کر سکیں۔ اس کتاب میں فقہ اسلامی کے مطابق ۱۸۷ اسکا ترجمہ پیش کئے گئے ہیں۔

نمونہ تحریر: اگر مستاجر بیمار ہو کر زراعت کرنے سے عاجز ہوا پس اگر وہ ایسا شخص ہے کہ زراعت کا کام خود ہی کرتا ہے تو یہ عذر ہوگا اور اگر ایسا ہے کہ خود نہیں کیا کرتا ہے تو عذر نہیں (فتوی عالمگیری) (صفحہ ۳۳۸)

نام کتاب: بیان نکاح

مصنف: ابو تراب جعفری

مطبوعہ: حیدرآباد دکن

سنہ اشاعت: ۱۸۰۵ع (اٹھارہ سو پانچویں سال)

صفحات: ۱۷۸ (ایک سو اٹھتر)

تبصرہ: نکاح کے اصول و ضوابط اور شرعی احکامات بیان کئے گئے ہیں۔

نمونہ تحریر: اگر وکیل کیا کہ فلاں قبیلہ سے ایک زن کو تزویج کرے اور وکیل نے دوسرے قبیلے سے نکاح کر دیا تو جائز نہیں ہے۔ (عالمگیری) (صفحہ ۸۴)

حوالہ: الف ۲۰/۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

نام کتاب : قیام رمضان   صفحات : ۱۶
تالیف : حکیم محمد عالم آسی امرتسری
مطبع : شعلہ پریس - بیرون اکبری دروازہ - لاہور
سن اشاعت : ۱۸۰۰ء (الغازدین حیدری)
حوالہ : الف ۱۳/۱ ۱۸۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ : قیام رمضان اور روزوں کی فرضیت اور اس کے مسئلے میں فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں۔
نمونۂ تحریر : تمام شافعی اور تمام حنبلی متفق ہیں کہ تراویح بیس رکعت ہیں اور مالکی مذہب نے چھتیس رکعت تراویح تسلیم کی ہے۔ جو ہر صورت میں بیس سے کم نہیں۔ مالکی مذہب کے پیرو مدینہ شریف میں زیادہ ہیں اور مکہ میں کم۔ جب بیس تراویح کا حکم ہوا تو مکہ والوں نے چار تراویح کے بعد بیت اللہ کا طواف کرنا شروع کر دیا۔ مدینہ والوں نے جب سنا کہ ہمارے بھائی عبادت میں بڑھ رہے ہیں تو انہوں نے چار چار تراویح کے بعد چار نفل شروع کر دئیے اور مشہور ہو گیا کہ ۱۶ تراویح مالکیوں نے ایزاد کر دی۔ ورنہ اصل میں وہ بھی تراویح بیس ہی پڑھتے ہیں (صفحہ ۷)

نام کتاب : کام کی باتیں
مصنف : جناب میر باقر علی
مطبوعہ : محبوب المطابع - برقی پریس دہلی

سنہ اشاعت : ۱۸۰۰ء ، صفحات : ۵۶

حوالہ : الف ۱۴/۱ کتب خانہ خاص - انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ : نماز، روزہ، وضو اور دیگر ارکانِ دین کے بارے میں ان کی حکمت بیان کی گئی ہے۔

نمونہ تحریر : "اب مذہب ہم کو پانچ وقت کی نماز کا حکم دیتا ہے اور تقاضہ کرتا ہے کہ مسجد میں جاؤ وہاں زیادہ ثواب ہے۔ کیوں بھئی یہ کیا نماز الگ نہیں ہوتی۔ نہیں ہو تو جاتی ہے مگر جو فائدہ اتحاد میں ہے وہ یہاں کہ ایک آواز کے ساتھ کھڑا ہو۔ رکوع، سجدہ، قومہ جلسہ سب کے ساتھ۔ اسلام سبق دیتا ہے ملکر کام کرو" (صفحہ ۲۱)

نام کتاب : القول المتین فی الاوقات الماذین (مسائل اذان)

تالیف : سید اصغر حسین ، صفحات : ۲۰

سن اشاعت : ۱۸۰۰ء (اٹھارویں صدی عیسوی)

مطبع : فخر المطابع لکھنؤ

حوالہ : الف ۱۴/۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ : اسلام میں اذان کی کیا اہمیت ہے اور احادیث سے اور اسکے متعلق ضروری مسائل بیان کئے گئے ہیں۔

نمونہ تحریر : اذان ایک نہایت ہی جامع اور مختصر کلام ہے جس میں اعتقاد اور عمل دونوں کو شامل کر دیا گیا ہے۔ اول کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب سے

بڑا ہے۔ کوئی اسکا ہمسر اور ہمبر نہیں۔ اسکے بعد توحید
کو ثابت کیا جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں
(صفحہ ۷)

(۞)

نام کتاب: اسلام اور سوشل ریفارم
(تنبیہ الانسان الی مطالب الحیاۃ الاجتماعیہ)

مترجم: شیخ محمد بشیر سپرنٹنڈنٹ روز بازار پریس

مطبع: روز بازار پریس۔ امرتسر

سن اشاعت: ۱۸۰۰ء ، صفحات: ۵۸

حوالہ: الف ۲۴/۱ کتب خانہ خاص۔ انجمن ترقی اردو کراچی ۲۵

تبصرہ: مصر کے سب سے بڑے عالم دین اور مؤرخ محمد رفیق بک اعظم کی کتاب "الحیاۃ الاجتماعیہ والاسلام" کا اردو ترجمہ ہے۔ اسکے میں اسلام کے معاشی نظام اور معاشرتی نظام کا فقہی تجزیہ کیا ہے۔

نمونہ تحریر: "طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے بار الٰہا ہم کو مال وجاہ دونوں چیزیں عطا فرما۔ کیونکہ عزت بغیر مال کے اور مال بغیر اعزاز کے ٹھیک نہیں ہوتا"۔ (صفحہ ۱۴)

(۞)

نام کتاب: احکام خدا و رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مصنف: مولانا محمد رفیق مالوی
مطبع: مطبوعہ صفحات: ۸۰

سنہ اشاعت : ۱۸۰۰ء (اٹھارویں صدی عیسوی)
حوالہ : الف ۱/۳۷ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ : اس کتابچے میں الحاعت حاکم وقت، اطاعت الہی اور اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہدہ معاودت، فساد وغیرہ سے بچنے کے بارے میں احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیش کی گئی ہیں
نمونۂ تحریر : زوال سلطنت مغلیہ کے بعد خدا نے انگریزوں کو ہندوستان پر مسلط کر دیا اور مسلمان انکی رعایا ہیں اسلیے یہ ایک طرح کا معاہدہ ہو گیا۔ (صفحہ ۲)

نام کتاب : تناسخ ؛ صفحات : ۲۰
تالیف : مولانا عبدالرسول محب احمد قادری
مطبوعہ : نظامی پریس۔ بدایوں۔
سن اشاعت : نسخۂ قدیم۔ ۱۸۷۰ء
حوالہ : الف ۱/۳۷ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ : ۶۵ اس کتاب میں مسئلہ تناسخ پر بحث کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ اسلامی فقہ کے اعتبار سے تناسخ کا مسئلہ کم عقلی اور بے بنیاد استدلال پر مبنی ہے۔ اسلام کی تعلیمات کی روشنی میں اسکی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

نمونۂ تحریر: مندرجہ ان خیالات سے ارباب تناسخ کا یہ ہے کہ بعد نفس انسانی وا سطے بھگتنے جزا و سزا نیکی و بدی کے اس عالم دنیا میں یہ سارے روپ بدلتا ہے۔ (صفحہ ۳)

نام کتاب: اظہار المتحدثین

مصنف: سید مہدی حسن شاہجہانپوری

مطبع: راندیر ضلع سورت پریس

سن اشاعت: ۱۸۰۰ء، صفحات: 16

حوالہ: الف ۱/۳۷ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ: یہ رسالہ غیر مقلدین کی تنقید کے لیے لکھا گیا ہے اور اس میں عبد الوہاب ملتانی کے فقہی مسائل پر سخت تنقید کی گئی ہے۔

نمونۂ تحریر: "مولوی عبد الوہاب ملتانی دہلوی غیر مقلد اور انکی جماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ مولوی صاحب مذکور امام وقت ہیں جو شخص انکی بیعت نہ کرے اور انکی امامت کو نہ مانے اور مر جائے تو جاہلیت کی موت مریگا"۔ فتاوی صدالاامامیہ حصہ ۔

(صفحہ ۶)

نام کتاب :- اسلام کی دنیوی ناش

مؤلف :- مولوی چراغ علی خان (فنانشل کمشنر حیدرآباد دکن)

مطبع :- دلی پنچ لاہور پریس

سن اشاعت :- ۱۹۰۵ء ، صفحات ۶۸

حوالہ :- الف ۱/۳۷ کتب خانہ خاص - انجمن ترقی اردو - کراچی

تبصرہ :- تہذیب الاخلاق ۲۸ سے یہ مضمون پہلے شائع ہو چکا تھا۔ اسمیں کثرت ازدواج پر فقیہانہ انداز میں بحث کی گئی ہے اور اسلام نے کثرت ازدواج کے سلسلے میں جو اصلاح کی ہے اسکا ذکر اور اسکی افادیت بیان کی گئی ہے۔

نمونہ تحریر :- "ساواری جو ایک فرانسیسی مترجم قرآن ہے سورۃ النساء کے ذیل میں لکھتا ہے کہ جب یہ آیت فَاِنْ خِفْتُمْ اَنْ لَا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَۃً نازل ہوئی تو عرب کے لوگوں میں سے اکثر کے پاس آٹھ آٹھ اور دس دس عورتیں تھیں اور وہ ان سے بدسلوکی سے پیش آتے تھے۔" (صفحہ ۹)

نام کتاب : راہ نجات ، مصنف : محمد علی ، صفحات :

مطبع : نولکشور پریس کانپور ، سن اشاعت : ۱۸۸۹ء

تبصرہ : نواقض وضو، نماز، مکروہات نماز اور احکام قیام نماز کے بارے میں فقہی مسائل کا ذکر کیا گیا ہے۔

نمونہ تحریر : "تیسرا رکن اسلام کا زکوٰۃ ہے، یہ فرض ہے اور جو کوئی زکوٰۃ فرض نہ جانے وہ کافر ہے۔"

نام کتاب :- فضائل الجمعہ　　　سن :- ۱۲۸۵ ہجری / ۱۸۶۳ عیسوی

مصنف :- محمد مہری واصف

مطبع :- مظہر العجائب پریس مدراس

صفحات :- ۱۲

حوالہ :- الف ۱/۱۲ / ۲۳ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- اس رسالے میں جمعہ کی نماز کی خصوصیات کا بیان ہے۔

نمونہ تحریر :- روز ادینہ یعنی جمعہ کی خصوصیات
اسمی ہے اور اسمی بھی۔ کیونکہ اہل اسلام جمعہ پڑھنے کو
سے جمع اس کا نام مشہور ہوا۔ اگلے
زمانے میں عرب کے لوگ اس کا نام عروبہ رکھتے
تھے جب حضور مبعوث ہوئے تو جمعہ اس اسم
با مسمی ٹھہرا۔ امام البخاری لکھتے ہیں کہ جب نبی
اکرم مکہ کی سرزمین پر آئے موضع قبا میں
اترے جمعہ رہے دن بعد مدینے میں داخل ہوکر
نبی سالم بن عوث کے مکان میں نماز جمعہ جماعت سے
پڑھے۔

صفحہ (۲)

نام کتاب :- چشمہ فیض

نام مصنف :- علی محمد لکھنوی

سن اشاعت :- ۱۲۸۱ عیسوی
۱۸۶۴ ہجری

مطبع :- مصطفائی پریس لکھنؤ صفحات :- ۳۸

حوالہ :- کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- فقہی مسائل پانی، وضو، غسل اور صفائی
کے بارے میں بیان کئے گئے ہیں۔

نمونہ :- مسئلہ : جب کنویں سے بیس ڈول کھینچے
واجب ہوئے اوس سے ایک ڈول پانی کھینچ کر
دوسرے کنویں طاہر میں ڈال دیا اس کنویں سے
بھی بیس ڈول کھینچے - واجب میں اور اس میں
اصل یہ ہے کہ جس قدر پانی کھینچنے سے پہلا کنواں طاہر
ہوتا ہے اسی قدر کھینچنے سے دوسرا کنواں پاک
ہوتا ہے ۔ جب پہلا ڈول دوسرے کنویں میں ڈالا
ہو اور اگر دوسرا ڈول پہلے کنویں سے نکال کر دوسرے
کنویں میں ڈال دیا ہو تو اب دوسرے کنویں سے
انیس ڈول کھینچے جائیں گے اگر دسواں ڈول دوسرے
کنویں میں ڈال دیا تو روایت میں گیارہ ڈول
کھینچیں جائیں گے یہی صحیح ہے ۔

نام کتاب :۔ احقاق الحق
مصنف :۔ کرامت علی جون پوری
سن :۔ ۱۲۸۱ھ
۱۸۶۴
مطبع :۔ فیض پریس
صفحات :۔ ۳۵
حوالہ :۔ کتب خانہ خاص ترقی اردو ادب کراچی
تبصرہ :۔ اس مختصر سی کتاب میں مصنف نے حضرت امام ابو حنیفہ کی عظمت کو پیش کیا ہے۔ اور ان کی عظیم دینی خدمات کا مختصر جائزہ پیش کیا ہے
نمونہ تحریر :۔ ایک بات یاد رکھو کہ لوگ آگے کہتے تھے کہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم کے دو برس بعد اور ان تینوں نیک زمانے کے بعد پیدا ہوئے جب ہم نے لسیم الجر میں امام ابو حنیفہ کا بیس اور ان کا پیدا ہونا سنہ اسی ہجری اور صحابہ کی ملاقات پائی اور ان سے روایت لینی ثابت کی ہے تب ہمارے عداوت کے اندھے بن گئے۔

نام کتاب :۔ اسرار الصلواۃ
نام مصنف :۔ عبد السبحان بن مولوی محمد حسن
مطبع :۔ نظامی پریس
صفحات :۔ ۶۲

سن :- ۱۲۸۱ ہجری / 1864

حوالہ :- الف ۱۲/۱ / ۶۷ کتب خانہ خاص ترقی اردو ادب کراچی

تبصرہ :- اس کتاب میں عقائد ۔ اصطلاحات فقہی طہارت کی فضیلت ۔ وضو ۔ تیمم ۔ نماز ۔ نمازِ عیدین ، اور غسل کے بارے میں تفصیلاً فقہی مسائل بیان کیے گئے ہیں ۔

نمونہ تحریر :- ص ۱۸ بیچ بیان جمعہ اور عیدین کے نماز جمعہ کی فرض ہے اور فرضیت اوسکی قرآن شریف سے ثابت ہے اذا نودی للصلواۃ من یوم الجمعۃ ۔

نام کتاب :- تقریر بے نظیر

مصنف :- دولت خان شاہ نوری

سن :- ۱۲۸۱ ھ / ۱۸۶۴

مطبع :- مظہر العجائب پریس مدراس

صفحات :- ۴۴

حوالہ :- الف ۱/۲۱ / ۲۳ کتب خانہ خاص ترقی اردو ادب کراچی

تبصرہ ٥ اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افضل البشر بھی ہیں اور سردار الانبیاء بھی اور تمام طرح سے انسانوں کی طرح انسان ہیں ہیں

نمونہ تحریر :- اول یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہمارے جیسا بشر کہنے کیلئے یہ آیت قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی سے استدلال پکڑنا قصداً ہو کمال بے ادبی اور تنقیص شان احمدی ہے

صفحہ (۲)

نام کتاب :-

مصنف :- محمد القادر بہاری

سن :- ۱۲۸۱ ھ / ۱۸۶۴ عیسوی

مطبع :- نظامی دریس کانپور

صفحات :۔ ۳۶

حوالہ :۔ الف $\frac{1/18}{6}$ کتب خانہ خاص ترقی اردو ادب کراچی

تبصرہ :۔ اس کتاب میں زکوٰۃ کے بارے میں بہت ضروری مسائل کا بیان ہے۔ اور فقہ کی روشنی میں ان کا حل بیان کیا گیا ہے۔

نمونہ تحریر :۔ نہیں ہے زکوٰۃ بکری کے بچے میں اور نہ اونٹ اور گائے کے بچے میں مگر کے ایک ہی ہو واجب ہو گا آکر نہایت عمدہ اور عمدہ ہونے کے لازم ہوگا وسط اور ہلاک کا بعد گزرنے سال کے ساقط کرنے والا ہے زکوٰۃ کا

صفحہ (۲۸)

نام کتاب :۔ اسلامی مجلس مذاکرہ علمیہ کلکتہ

مصنف :۔ مولوی عبدالقاسم عبدالحکیم۔

مطبع :۔ منشن پریس کلکتہ

صفحات :۔ ۲۸

حوالہ :- الف ۱/۳۷ / ۳۵ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- اس کتاب میں اسلامی مجلس مذاکرہ علماء جو کلکتے میں منعقد ہوئی تھی کی روداد چھاپی گئی ہے اور کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ اور مولود شریف اور ذکر میلاد کے استحباب اور استحسان کو ثابت کیا گیا ہے۔

نمونہ تحریر :- مولود شریف اور قیام ذکر میلاد حضور کے استحسان اور استحباب پر معظم فقہائے اسلام اتفاق کرتے آئے ہیں پس اب اس زمانے میں تو اس اجماع کے اس عمل شریف کی بجا آوری کو واجب سمجھنا چاہیے کیونکہ اتباع اور پیروی علماء کی واجب ہے اور ترک کرنا اس کا حرام

صفحہ (۹)
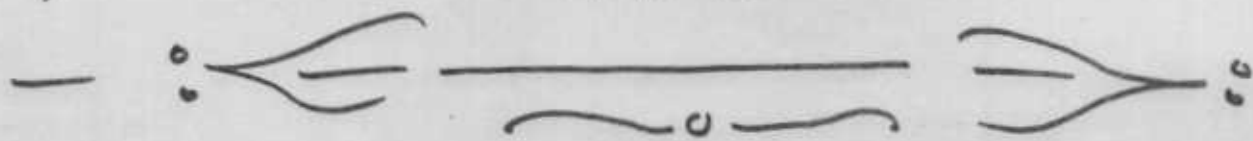
نام کتاب :- راہِ نجات - منظوم

شاعر :- محمد جمال الدین عفت

سن اشاعت :- ۱۲۸۲ ہجری
۱۸۶۵ عیسوی

مطبع :- محمدن فیض پریس مدراس

صفحات :- ۴۲

حوالہ :- کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی -

الف ۱/۱۳
۳۷

تبصرہ :- نماز، غسل، وضو، عیدین، روزہ حج کے بارے میں فقہی مسائل کا منظوم مجموعہ ہے

نمونہ :- فطر کے عید کے ہی مس پہلے کچھ کھا کر ہو نہار سگن اور کرے غسل ہے خوب لباس عطر کی کچھی لگائے کچھ اور صدقہ فطرہ دے
زکواۃ رکھے تو ہے ہی گیہوں
سوبہ چالیس اور چھ تولہ گیہوں

صفحہ (۳۱)

نام کتاب :- کشف الخلاصہ
نام مصنف :- حافظ سماع الدین

سن اشاعت :- ۱۲۸۳ ہجری
۱۸۶۶ عیسوی

مطبع :- علوی پریس بمبئی
صفحات :- ۱۸

حوالہ :- کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی -
الف ۱/۱۳
۳۵

تبصرہ :- ارکان دین ، طہارت ، وضو، غسل نماز ، روزہ اور حج پر فقہی مسائل کو منظوم طور پر پیش کیا گیا ہے .

نمونہ :- نماز کسوف و خسوف
جب گرہن سورج کا ہو یا چاند کا تب نفل
دو رکعتیں کرنا ادا چاند میں تنہا پڑھیں
ایک ایک سب اور سورج میں جماعت
منتخب -

نام کتاب :- راہِ نجات منظوم
مصنف :- محمد جمال الدین الفت

سن :- ۱۲۸۲ ہجری
1866

مطبع :- فیض مدراس

صفحات :- ۲۲

حوالہ :- الف ۱/۱۳ / ۱۸۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- حمد، نعت اور انبیاء علیہ السلام کے بعد وضو، طہارت، نماز، غسل اور روزے کے بارے میں فقہی موقوف کو پیش کیا گیا ہے

نمونہ تحریر :- فرض روزہ ہو ہر مسلمان کو دیکھتے ہی ہلال رمضان کو چاہیے ہو وہ بالغ و عاقل اور تاب و توان رکھے کامل نہ ہو اور نہ ہو بیمار روزہ رکھتا ہو او س کے

صفحہ (۱۴۵)

نام کتاب :- خیر الکلام فی انباء اسلام

مصنف :- حافظ شجاع الدین

مطبع :- مصطفائی پریس

صفحات :- ۱۲

سن اشاعت :- ۱۲۸۳ ہجری
۱۸۶۶ عیسوی

حوالہ :- کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
الف ۱۳/۱
۳۶

تبصرہ :- اس مختصر سے رسالے میں نماز اور حج کے بارے میں فقہی مسائل کو پیش کیا گیا ہے۔

نمونہ :- تیسرے زکواۃ ہے تو اس کو یوں سمجھنا چاہیے کہ جیسے بادشاہوں کی طرف رعایا پر کچھ کچھ حقوق بادشاہی بند ہے ہوتے ہیں جیسے کھیتی والوں پر محصول اور پر بنگار اور سپاہیوں پر لڑائی کہ اگر وہ لوگ حقوق نہ ادا کریں تو سزا پاتیں۔ اور ان کی کھیتی ملک اور معاش ضبط ہو جاوے اور لگ جاوے یا کسی اور کے حقوق ہو جاوے۔

نام کتاب :- احسن المسائل ترجمہ
مترجم :- محمد احسن صدیقی نانوتوی
سن :- ۱۲۸۴ ہجری

392

صفحات :- 392

مطبع :- ہمدرد پریس دہلی کتب خانہ رحیمیہ دیوبند

حوالہ :- ھ 3/106 کتب خانہ خاص خالد اسحٰق کراچی

تبصرہ :- فقہ کی معتبر کتاب ہے یہ کتاب
اس کتاب کا اردو ترجمہ ہے اس کتاب کی دو
جلدیں ہیں : پہلی جلد میں طہارت ، وضو ، غسل ، نماز
وغیرہ کے مسائل ، زکواۃ ، صوم ، حج ، نکاح
طلاق ، عتاق ، لین دین ، حلال وحرام ، نشہ اور
چوری کے بارے میں شرعی احکامات کو تفصیل
سے بیان کیا گیا ہے . دوسری جلد میں خرید و فروخت
قضا ، شہادت ، وکالت ، اقرار و عہد
کھیتی باڑی ، وصیت ، وراثت ، قصاص
دیت وغیرہ کے بارے میں ضروری فقہی مسائل کو
تفصیل سے بیان کیا گیا ہے .

نمونہ تحریر :- اگر راہن اور مرتہن مرہون چیز کو
کسی اور معتبر آدمی کے پاس رکھ دیں تو درست
ہے اور دونوں میں کسی کو اس کے لینے کا اختیار
ہوگا اگر وہ چیز جاتی رہے گی تو تاوان ہوگا
یعنی اس کا قرضہ راہن کے ذمے سے ہو جائے
گا

صفحہ (۳۲۶)

نام کتاب :۔ کشف ۔ اردو ترجمہ حالد بدحت
مترجم :۔ محمد نورالدین، سنِ اشاعت ۱۲۹۲ ہجری
صفحات :۔ ۱۱۵

حوالہ :۔ فقہ 3/106 کتب خانہ خالد اسحق کراچی

تبصرہ :۔ قاضی ثناء اللہ کی عربی کتاب حالد بدچند کا اردو ترجمہ ہے اور اس میں ایمانیات ۔ معتقدات تمام ارکانِ دین کے بارے میں فقہی مسائل کو تفصیل سے پیش کیا گیا ہے

نمونہ تحریر :۔ سجدہ سہو کا طریق آخری قعدے میں التحیات کے بعد داہنے طرف سلام پھیرنے دو سجدے کرنے کے بعد پھر التحیات درود اور دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیرے
صفحہ (۲۸)

نام کتاب :۔ عین العلم ۔ عربی کا ھندی ترجمہ
مصنف :۔ شیخ نورالدین الخداری ۔ مترجم نجم الدین احمد
مطبع :۔ مظہر العجائب مدراس ۔

سن :- 1287/1868

صفحات :. 275

حوالہ :- الف 1/32/228 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

صفحات :- 275

تبصرہ :- اس کتاب میں ایمان، اعتقاد اور ارکان اسلام اور دنیا کے بارے میں فقہی مسائل کو پیش کیا گیا ہے

نمونہ :- مسلمان کو گالی دینا فسق ہے نحسش گوئی اسلام کی خوبی نہیں اور اس قدر ہے جیسا کہ کہے کہ تو فلانے قبیلے سے ہے اور اے بدخو کیا تجھکو حیا نہیں

صفحہ (۱۳۸)

نام کتاب :- مفتاح المحبت مولوی کرامت علی جونپوری

مطبع :- حیدری پریس حیدر آباد دکن

سن اشاعت :- 1275 ھجری بمطابق 1868ء

صفحات :- 160

مصنف :- مولوی کرامت علی جونپوری

حوالہ :- الف 1/13 / 97 کتب خانہ خاص

تبصرہ :- نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کے بارے میں فقہی مسائل پیش کئے گئے ہیں۔

نمونہ :- عورت کو چھپانا دوسرے آدمی سے فرض ہے اپنا دیکھنا منع نہیں۔ مثلاً کوئی شخص اپنے تئیں ننگا دیکھے تو نماز درست ہے اگر وہ دوسرا دیکھے تو نماز درست۔

صفحہ (61)

نام کتاب :- تحفہ الحرب و حجم در جواز تقلید

مصنف :- مہر قطب الدین

صفحات :- ۸

سن :- ۱۲۸۵ھ / ۱۸۶۸ء

مطبع :- حسنی پریس دہلی

حوالہ :- الف ۱/۲۱ / ۲۵ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- اس کتاب میں علماء کرام کے اجماع اور کسی مسلئے میں مذھب حنفی کے اجتہاد کو مبنی بر عدل قرار دیا گیا ہے۔

نمونہ تحریر :- اور اجماع کا جواب یہ ہے کہ علماء سے مراد یہ ہے کہ چاروں امام اس کے دلیل وہ جو ذکر ہو چکا زید کی تقریر تمام ہوئی اس عمر نے کہا اور اگر اس کا انحصار چاروں مذھب میں کیا جاوے گا تو ایک مذھب کی واجب نہیں ہے اس سے اللہ تعالی فرمایا ہے " پس پوچھو اس ذکر سے اگر تم نہیں جانتے اس سے اسپر اجماع ہو رہا ہے

صفحہ (۳۲)

نام کتاب :. تحفہ الاحبا فی احکام تحریم النسا و

مصنف :. قطب الدین خان دہلوی

سن :. ۱۸۶۹

مطبع :. درلیس ۔ لکھنو

صفحات :. ۳۲

نام کتاب :- تنبیہ المضامین و ہدایت المومنین

مرتبہ :- محمد حسین

سن :- سنہ ۱۲۷۰ھ

سنہ ۱۸۵۴ع

مطبع :- محمدی پریس لمتی۔

صفحات :- ۱۶

حوالہ :- الف ۲۱/۱ / ۲۲ - کتب خانہ خاص انجمن ترقی اُردو کراچی۔

تبصرہ :- اس کتاب میں قبر پرستی اور مردوں کی قبروں پر چلہ کشی وغیرہ کے بارے میں اسلام کی روشنی میں بحث کی گئی ہے اور اسے حرام قرار دیا گیا ہے۔

نمونۂ تحریر :- اما بعد پس معلوم ہووے کہ چھوٹی قبر بنانا اور اس پر سچی قبر جیسی فاتحہ پڑھنا اور اس کی تعظیم اور تکریم کرنا شرع شریف میں بالاتفاق حرام ہے

نام کتاب :- بیان واقعی در حقیقت آیہ وما اہل بہ لغیر اللہ دفعی الشبہ و ما اہل لغیر اللہ

مصنف :- X

مطبع :- اسلامی پریس مدراس

سنہ طباعت :- ۱۲۷۱ سنہ ہجری
۱۸۵۴ سنہ عیسوی

صفحات :- ۲۰

حوالہ :- الف ۱/۱۶/۴ کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اُردو کراچی

تبصرہ۔ اس کتاب میں بتایا گیا ہے غیر اللہ کے نام پر جو نذر نیاز کی جاتی ہے وہ جائز نہیں ہے۔ اور اس سلسلے میں کلام پاک کی اس لفظ کی توضیح اور تفسیر کی گئی ہے

نمونۂ تحریر :-

اگر عیسیٰ کے نام پر ذبح کرنے سے تبرک لینے کا گمان فاسد ہے تو صلیب نام پر ذبح کرنے میں برکت لینے کا گمان بطریق اولیٰ ہوگا کیونکہ نصاریٰ عیسیٰ کو کبھی دین اللہ اور کبھی عین اللہ بول دیتے ہیں۔

صفحہ (۱۷)

نام کتاب : توشہ فلاح ترجمہ مناسک الافلاح

مصنف : صبغۃ اللہ مدراسی۔ سنہ 1888۔ مطبع : کشلہ محمد رتنا گر یم پریس۔ صفحات 343 حوالہ : الف 1/22/8 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ : اس کتاب میں امام شافعی کے مذہب کے مطابق مناسک حج کی تشریح کی گئی ہے

نمونۂ تحریر : اگر کسی نے ذبح کیا ایک بکری کو شاید مدار کی وہ اس کو کھا نہیں سکتا۔
صفحہ ۳۰

نام کتاب ۔ شعار المتقین

مصنف ۔ محمد مہدی واصف

سن ۱۲۷۲ ہجری

مطبع ۔ عظیم الاخبار پریس حیدر آباد

صفحات ۶۰

حوالہ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۔

تبصرہ :-

اس مختصر سی کتاب میں احادیث کی روشنی میں زینت و زیور، لباس اور آرائش وغیرہ کے متعلق فقہی مسائل کا ذکر ہے ۔

نمونہ ۔ اسلام سر جھکانے اور شرع کا حکم بجا لانے کو کہتے ہیں اور اگرچہ ظاہراً احکام و ارشاد کی حکمت انسانی عقل کے فہم ناقص میں نہ آوے ۔ صدق دل سے اطاعت اور اعتقاد اور تصدیق ضروری ہے ۔

صفحہ (۱۳)

نام کتاب ۔ مفتاح الحج

مصنف ۔ محمد حسین عنا

سن ۔ ۱۲۷۳ھ
۱۸۵۶ء

مطبع ۔ گلشن پریس

صفحات :- ۱۳۶

حوالہ ۔ الف ۱/۱۲ ۹ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۔

تبصرہ :- مناسک حج کے بارے میں ضروری احکامات اور معلومات پر مشتمل ہے
نمونۂ تحریر :- مستحبات احرام کے نیت میں پہلے غسل اور دوم کے پہلے بال بغل کے اور زیر ناف کے دور کرنا۔ اور موچھوں کو کترانا ناخن نکالنا دوسرا احرام کی نیت سے غسل کرنا اگرچہ کہ نیت مطلق کافی ہے۔ تیسرا چادر اور لنگ مقید نئے یا دہوے ہوئے ہوتا۔ چوتھا نعلین پہنا اگرچہ جائینز گفتش عربی یا ہندی۔ پانچواں نیت زبان سے کہنا دل سے کرنے کے بعد چھٹا نیت کرنا بعد نماز کے قبلے پر بیٹھا ہے ساتواں بلند آواز سے تلبیہ کہنا مردوں کو مگر مسجد حرام میں آہستہ کرئے۔ آٹھواں تلبیہ کثرت سے بولنا ہر حال۔ ہر وقت اور ہر مکان میں۔

صفحہ ۲۸

نام کتاب :- اقوال الصالحین فی رد تقلید و تعین مجتہدین

مصنف :- عبدالعزیز

سنہ :- ۱۸۵۵ء

مطبع :- مجتبائی پریس دہلی۔

صفحات :- ۴۳

حوالہ :- الف ۱/۱۳ کتب خانۂ خاص۔ انجمن ترقی اردو۔ کراچی ۱۶۶۵

تبصرہ :- بہت خستہ اور پرانا رسالہ ہے۔ اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ عیسیٰ اللہ کے بجائے قرآن اور رسول اللہ کے اصولوں پر زندگی گزاردیں۔

نمونہ :- فرمایا اللہ تعالی نے کہ چلو اوس چیز پر جو اتری

تمہاری طرف - تمہارے پروردگار کی طرف سے اور نہ چلو سوا اوس کے اور رفیقوں کے پیچھے -
صفحہ (۳)

نام کتاب :- آداب الحرمین
مصنف :- محمد خرم علی بلہور
مطبع :- محمدی پریس، لکھنؤ
سنہ :- ۱۲۵۷ھ
صفحات :- ۳۰
حوالہ :- الف ۱/۱۶ کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اردو کراچی -

تبصرہ :- حج کے ایام شوال اور ذیقعدہ اور عشرۂ ذی الحجہ ہیں - ان دنوں سے پہلے احرام باندھنا مکروہ ہوتے ہیں اور عمرہ کرنے سنت موکدہ ہے - عمرہ یہ کہ احرام سے طواف اور سعی ادا کرے اور تمام سال درست ہے - صفحہ (۴)

نام کتاب :- قرآن السعدین فی حقوق الزوجین -
مصنف :- عبدالحی اصغر - مطبع :- فتح الکریم پریس بمبئی - سنہ ۱۲۸۵ھ
صفحات ۵۶ حوالہ :- الف ۱/۲۰ کتب خانۂ خاص - انجمن ترقی اردو کراچی - تبصرہ :- اس کتاب میں عورت کے پردے کے بارے میں قرآن و حدیث کی روشنی میں فقہی یا شرعی احکام کو منظوم کیا گیا ہے -

نمونہ :-

" سو اب یہ بیان اے نیک عورات
کروں ہوں رات دن تم حرف اوقات
احادیث صحیحہ سے یہ بتیاں
میں لکھتا ہوں سو تم ازدل وجاں "

صفحہ ۲۶

نام کتاب :- آورشہ جلد ۲ ترجمہ مناسک الالفاح

مترجم :- صبغۃ اللہ مدراسی

سن :- ۱۲۷۵ ھ
۱۸۵۸ء

مطبع :- کلکتہ رتناگر ہیم پرلیس

صفحات :- ۴۳۳

حوالہ :- الف ۱/۲۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

اس کتاب میں مذہب شافعی کے مطابق مناسک حج کی ادائگی کے اصول و قواعد بتائے گئے ہیں - اور مذہب شافعیہ کے اصولوں کی وضاحت کی گئی ہے -

نمونہ تحریر - اگر کسی نے ایک بکری کو حج کی نذر کیا بعد اس بکری کے گوشت کو کم کرنے والا عیب پیدا ہوا تو اس عیب کو پروا نکرے بلکہ اوسکو عیب کے ساتھ ذبح کرے اور اسکو کفایت کرتا ہے

ہمارے اصحاب کے پاس یہی صحیح ہے

صفحہ
(۲۰۷)

نام کتاب ۔ ہادی العباد فی جواز الجہاد

مصنف ۔ محمد بن محمد

سن ۔ ۱۲۷۳ ہجری

۱۸۵۷ عیسوی

مطبع ۔ اردو اخبار دہلی صفحات ۵۲

حوالہ الف $\frac{1}{۲۷}$ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

۲۹۰

تبصرہ :-

اس کتاب میں جہاد کے جواز کے بارے میں فقہی مسائل کا جائزہ لیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ جہاد کی کیا شرائط ہیں۔

نمونہ تحریر :-

بلا امام و نائب خاص، کے جہاد واجب ہے بلکہ قطع نظر اس کے اگر یہ حرف دفع پر غور کیا جاوے کہ بعض نے ان معنوں کر بھی کہا ہے غرض بہر حال بطریق دفع بھی جو لکھا ہے تو صاف لکھا ہے کہ جہاد بہ بطریق دفع کے بلا امام واجب ہے۔

صفحہ ۴۱

نام کتاب ۔ رسالہ شطرنج و گنجفہ

(دو عجالہ ہا دیہ)

مصنف ۔ حافظ سید محمد عبداللہ بلگرامی

سن اشاعت ۱۲۷۴ ہجری

مطبع ۔ منشی نولکشور کانپور

صفحات ۳۶

حوالہ :- کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
الف ۱/۱۳
۴۷

تبصرہ :- شطرنج، گنجفہ اور بازی بدکر کھیلنا وغیرہ کے بارے میں شرعی احکام کے بارے میں مبنی ہے۔ یہ رسالہ ۱ جلد میں تین دن کے اندر لکھا گیا۔ اس لیے اس کا نام ۲ رسالہ عجالہ بادیہ رکھا گیا۔
نمونہ تحریر :- پہلی ھدایت میں بازی بدکر کھیلنے کا بیان ہے کوئی کھیل ہو۔ دوسری ھدایت میں ہر کھیل بغیر بازی بدے ہونے کا ذکر ہے۔ تیسری ھدایت میں صرف شطرنج کا حال ہے۔ جو ھدایت میں بالخصوص گنجفہ کی مخالفت ہے۔

نام کتاب :- استحار المتحتن 85/۶۱
مصنف :- مولوی مہدی صاحب واصف
سن :- 1274 ہجری (؟)
مطبع :- علیم الاخبار حیدرآباد صفحات :- 60
حوالہ :- الف ۱/۱۳۷ / ۲۱۴ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- لباس میں شرعی اعتبار سے کیا واجبات اور ضروری امور ہیں - جن کا لحاظ فقہی اعتبار سے بہت ضروری ہے۔ یہ رسالہ ان کی تشریح اور

وضاحت کے سلسلے میں لکھا گیا ہے۔ لباس سادہ ہونا چاہیے۔ اسلام میں جھکانے اور شرع کا حکم بجا لانا

نمونہ تحریر :- ابتدا الحمد للہ ... محمد صلی اللہ علیہ وسلم ... [illegible] احکام و ارشادات ... [illegible] حضرت ... [illegible] دل میں تصدیق ... [illegible]

بھروسہ کرے گا۔ اور اطاعت کرے صفحہ ۱۳

نام کتاب :- ضمان الفردوس
مصنف :- سید محمد عبداللہ
مطبع :- نظامی پریس کانپور۔
سنہ :- 1285 ہجری 1868 عیسوی صفحات :- 44
حوالہ :- الف ۱/۳۷ / ۲۲۷ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- اس کتاب میں بنیادی عقائد کے علاوہ ستر اور لباس اور حلق اور وطی کے بارے میں فقہی مسائل بیان کیے گئے ہیں۔

نمونہ تحریر :- مرد کو ناف کے نیچے سے گھٹنوں تک ڈھکنا فرض ہے۔ عورت کو سوائے منہ اور دونوں ہاتھوں کے گٹے تک اور سے دونوں پاؤں کے ٹخنے تک سارے بدن کا ڈھکنا ایسے مردوں سے جن سے اس کا نکاح درست ہے فرض ہے

در المختار صفحہ (41)

نام کتاب :- اسلام کی دنیوی برکتیں -

مصنف :- مولوی چراغ علی خان ونا ئسٹل کمشنر حیدر آباد

مطبع :- دھلی پنجاب لاھور پریس سن :- 1859 ×

صفحات :- ۴۸

حوالہ :- الف ۱/۳۷۰ کتب خانہ خاص انجمن اردو ترقی کراچی ۲۸

تبصرہ :- تہذیب الاخلاق میں شائع ہونے سے پہلے یہ مضمون تیار ہو چکا تھا - اس میں کثرت ازواج پر از فقہیانہ انداز میں بحث کی گئی ہے - اور اسلام نے کثرت ازواج کے سلسلے میں جو اصلاح کی ہے اس کا ذکر اور اس کی افادیت بیان کی گئی ہے

نمونہ تحریر :- ساواری جو ایک فرانسیسی مترجم قرآن ہے سورۃ النساء کے ذیل میں لکھتا ہے کہ جب ہدایت فان خفتم ان لا تعدلوا فواحدۃ - نازل ہوئی تو عرب کے لوگوں میں سے اکثر کے پاس آٹھ آٹھ اور دس دس عورتیں تھیں - اور وہ ان سے بدسلوکی سے پیش آتے تھے -

صفحہ (۹)

نام کتاب :- احکام خدا و رسولؐ

مصنف :- مولانا محمد رفیق مالوی

سن :- 1860

مطبع :- مطبوعہ   صفحات :- کل ۸ صفحات ؟
حوالہ :- الف ۱/۳۲/۷ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- اس کتابچے میں اطاعت حاکم اور اطاعت الٰہی اور اطاعت رسول کے علاوہ بغاوت اور فساد وغیرہ سے بچنے کے بارے میں احادیث رسول اللہ پیش کی گئی تھیں -

نمونہ تحریر :- زوال سلطنت مغلیہ کے بعد خدا نے انگریزوں کو ہندوستان پر مسلط کر دیا اور مسلمان ان کی رعایا میں رہے ایک طرح کا معاہدہ ہو گیا

صفحہ (۲)

نام کتاب :- رسالہ فقہیہ
مصنف :- محمد نعیم - عرف مسکین شاہ شجاع الدین
محمد منور
سن اشاعت :- 1860/۱۲۷۷

مطبع :- نواب مختار الملک حیدر آباد (دکن)
صفحات :- 99
حوالہ :- انجمن خاص اردو ترقی کراچی
الف ۱/۳۳/۵۱

تبصرہ :- ارکانِ دین - عقائد اسلام - وضو
نماز ، طہارت ، مکروہات نماز - صدقہ فطر وغیرہ
کے بارے میں مسائل بیان کئے گئے ہیں۔
نمونہ :- صدقہ فطر کا واجب اسی کو جو کہ ہواز دار
اور لو بھی رکھے - جو کھجوریں ایک صاع گر گیہوں ہو
عن تو اوی صاع لیس یہ عرب میں ہو فرض بیان
کی گیہوں ون سب دو سیر اوپر گیہوں -

نام کتاب :- عماد الدین (فضائل نماز)
مصنف :- محمد خان عالم خان
سن :- ۱۲۷۷ ہجری / ۱۸۶۸ عیسوی

مطبع :- قادری پریس صفحات ۲۴۴
حوالہ :- الف ۱/۱۲ / ۳۱ کتب خانہ خاص انجمن اردو کراچی

تبصرہ :- جیسا کہ نماز کے فضائل کے عنوان سے
ظاہر ہے اس کتاب میں فقہی اعتبار سے نماز
کی فضلیت بیان کی گئی ہیں۔
نمونہ :- در مختار سنت و واجبات نماز کے ذیل کے
بیچ میں لکھا ہے کہ نماز کے واجبوں کی گنتی چالیس کے اوپر
ہے اور جب کھجے تو ایک لاکھ سے زیادہ واجبوں
کی صورتیں لگتی ہیں اور طحطاوی نے اس کتاب کے

حاشیے میں لکھا ہے کہ ایک لاکھ والے ہزار ایک سو بیس واجب ٹھہرے ہیں

نام کتاب :- شادی نامہ

مصنف :- مہر مہدی واصف

سن :- ۱۲۷۷ ہجری / ۱۸۶۰ عیسوی

مطبع :- مظہر العجائب پریس مدراس

صفحات :- ۱۵

حوالہ :- الف ۱/۲۵ / ۲۵ کتب خانہ خاص انجمن اردو ترقی کراچی

تبصرہ :- اس کتاب میں سوال اور جواب کی صورت میں شادی اور نکاح کے سلسلے میں شرعی احکامات جاری کئے گئے ہیں۔

نمونہ تحریر :- سوال - اگر لڑکی باوجود ہماری کوشش کے بیس برس تک ان بیاہی ہے تو اس کا کیا حکم ہے

جواب :- ایسی صالح لڑکی کو نسبت خدیجہ ام المومنین ہے کہ چالیس برس کی عمر میں حضرت رسول کریم کے نکاح میں آئی تھیں - اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر 25 برس تھی - اگرچہ بیوہ تھیں مگر اس بات کا حکم شروع میں مانع میں ہوتا

صفحہ (۵)

نام کتاب :- ہزار مسائل ہندی

مصنف :- عمدۃ محی الدین محمد حضور ساکن میسور

مطبع :- مطبع حیدری بمبئی

سن :- ۱۲۷۲ھ / ۱۸۵۵ء — صفحات :-

حوالہ :- الف ۱/۱۳ / ۱۱۱ — کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- اس کتاب میں قرآن پاک کی مختلف آیات کی تشریح و توضیح اور تفسیر بیان کی گئی ہے۔ اور ایمانیات کے مسائل کو قرآن کی آیات کی روشنی میں بیان کیا ہے

نمونہ تحریر :- جس دن لپیٹ لیویں گے ہم آسمان کو جیسا کہ لپیٹتے ہیں۔ طومار رقعوں کو کہا سچ یارسول اللہ فرمائیے کہ جب یہ حالت گزر جائیگی پھر کیا صورت ہو گی ایزد تعالیٰ اہل عالم کو معدوم اور نیست دیکھے گا۔ اور فرماوے گا کہاں ہے وے بادشاہ جو بڑے گردن کش اور مغرور تھے اور کیا ہوئے وہ ظالم کہ غریبوں پر ظلم و ستم کرتے تھے۔ صفحہ ۷ھ

نام کتاب :- مراۃ نجات

مصنف :- محمد علی شاہ الفت

سن :- ۱۲۷۲ھ / ۱۸۵۵ء

مطبع :- انوار عظیم پریس مدراس

نام کتاب:
توشۂ فلاح ترجمہ مناسک الانجاح

مترجم:-
صبغۃ اللہ مدراسی

سن - ۱۲۷۵ھ
۱۸۵۸ء

مطبع - کشف الظلمہ تنا گریم پریس

صفحات - ۳۴۳

حوالہ - الف ۱/۲۲/۸ کتب خانہ خاص

تبصرہ:-
اس کتاب میں مذہب امام شافعی کے مطابق مناسک حج کی ادائیگی کے اصول و قواعد بتائے گئے ہیں۔ اور مذہب شافعیہ کے نقطۂ نظر کی وضاحت کی گئی ہے۔

نمونہ تحریر:-
اگر کسی نے ایک بکری کو ذبح کیا بعد میں اس بکری میں گوشت کو کم کرنے والا عیب پیدا ہوا تو اس عیب کو پروا نکرے بلکہ اس کو عیب کے ساتھ ذبح کرے اور اس کو کفایت کرتا ہے۔
ہمارے اصحاب کے نزدیک یہی صحیح ہے۔

صفحہ (۲۰۷)

صفحات :- ۴۸

حوالہ :- الف ۱/۳ / ۱۲۳ کتب خانہ خاص انجمن اردو کراچی

تبصرہ :- وضو - طہارت - نماز - روزہ ، زکوٰۃ اور حج کے بارے میں فقہی مسائل اور ان کا حل پیش کیا گیا ہے

نمونہ :- اگر آدمی کے بدن سے پھوڑا ہی اور ہر وقت بہت ہی بے کسی کا ہر وقت پیشاب ٹپکتا ہے یا درست بند میں ہوتے یا نکسیر چلتی ہے بند میں ہوتی آدمی ہر نماز کے وقت وضو کیا کرے اور بے خطر نماز پڑھا کرے
نماز ترک نکرے جب وقت نماز کا گیا وضو ٹوٹا -

نام کتاب :- شرع محمدی منظوم

مصنف :- محمد خان قندہاری

سن :- ۱۲۷۸ ہجری

مطبع :- محمد پریس بمبئی

صفحات :- ۱۱۲

حوالہ :- الف ۱/۳ / ۱۲۸

تبصرہ :- طہارت - غسل - نماز - روزہ ، حج - زکوٰۃ

وغیرہ سے متعلق فقہی مسائل کو منظوم کیا گیا ہے۔

نمونہ :-

ہیں وضو میں فرض سب کہتے من چار
بیگمان اُس پر ہے قول کردگار
پہلے دھو منہ کو تو اے مرد گزین
تا ادا ہو حکم رب العالمین
دوسرے کہنی تلک ہاتھوں کو دھو
ہے یہی فرمان خدا اے نیک جو
تیسرے سر کا چہارم مسح کر
چوتھے دھو ٹخنوں تلک پا سر بسر

نام کتاب :- رسالہ عقیقہ ترجمہ
مترجم :- محمد نظام
مصنف :- تراب علی
سن :- ۱۲۷۸ھ / ۱۸۶۱ء
صفحات :- ۲۴
مطبع :- نظامی پریس کانپور
حوالہ :- الف ۱/۱۳ / ۲۴ کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اُردو کراچی۔
تبصرہ :- عقیقے کے بارے میں فقہی مسائل بیان کیے گئے ہیں

نمونۂ تحریر۔

عقیقہ سنت ہے یا واجب ہو جاننا چاہیئے امام مالک اور شافعی اور احمد بن حنبل کے نزدیک عقیقہ سُنت ہے شرح سفر میں ہے العقیقۃ سنۃ موکدۃ للخبر السابق یعنی عقیقہ سنت موکدہ ہے اگلی حدیث کی دلیل سے ہے اور سوا اس کے اور حدیثیں بھی موجود ہیں ~~اگلی حدیث~~ ایک روایت میں ہے امام احمدؒ نزدیک واجب ہے لیکن امام اعظم کے سنت نہ مباح ہے

صفحہ ۱۲

نام کتاب — فضل الخطاب؛ دربیان مہر ~~معجل~~ معجل

مصنف — محمد مہدی واصف

سن — ۱۲۷۸ھ

مطبع — مظہر العجائب پریس، مدراس

صفحات — ۸

حوالہ — الف/۲/۲۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ — اس کتاب میں مہر معجل کی شرعی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے

نمونہ —

نقل ہے کہ ایک راشخص اپنی عورت کو چھوڑ دیتا ہے عورت اور اس کے احبا مہر کا دعویٰ کے تو شادا لے کیسے کی کیا بھاڑ کا

نام کتاب :- ہدایت المومنین بترجمہ
مترجم :- سید غلام علی خان
سن :- ۱۲۷۹ھ
۱۸۶۲ع
مطبع :- فخر نظامی پریس حیدرآباد دکن۔
صفحات :- ۱۲۰
حوالہ :- الف ۱/۱۳ / ۱۰۷ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- اس کتاب میں طہارت، وضو، غسل زکواۃ۔ روزے کے بارے میں مسائل فقہی پیش کیے گئے ہیں۔ اصل کتاب شیخ مرتضیٰ الانصاری کی تصنیف ہے۔

نمونۂ تحریر :-

واجب ہے روزہ بالغ اور عاقل پر یعنی دیوانہ نہووے صحیح حاضر پر اور جو شخص کہ حکم میں حاضر کی بس واجب نہیں ہے۔ بچے پر اور دیوانے پر اگرچہ کہ اوداری ہوئے کہ بعض روز میں دیوانگی عارض اس کو ہوئی اور ایسا بے ہوشی اگرچہ بعض روز میں ہوئے اور بیماری کہ روزہ اوس بیماری میں ضرر کرے

صفحہ ۱۵۳

نام کتاب — تمیز الکلام دربیان حلال وحرام
مصنف — محمد صالح ابوالحسن

سن — ۱۲۸۰ ہجری

مطبع — شعلہ طور پریس کانپور

صفحات — ۲۸

حوالہ — الف $\frac{۱}{۱۳}$ ۱۶۸ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ — اشیاء خوردنی و شکار وغیرہ میں کون سی اشیاء اور جانور حرام اور حلال ہیں فقہ اسلامی کی روشنی میں توضیح کی گئی ہے

نمونہ تحریر:-

اور مذہب اثنا عشری میں جانور رہنے والے خشکی کے چار قسم پر ہیں - چرندے، پرندے، درندے اور حشرات الارض یعنی کیڑے مکوڑے زمین کے چرندے دو قسم ہیں دلسی اور وحشی دلسی حلال ہیں بکری گائے اونٹ بھینس اور مکروہ ہے گھوڑا، خچر اور گدھا - خچر میں کراہت زیادہ ہے اور گدھے میں زیادہ گھوڑے سے اور نزدیک بعض علماء کے گدھے میں زیادہ خچر ہے۔ صفحہ ۱۲

نام کتاب ۔ خزینۃ الفقہا
مصنف ۔ عباس علی شوقؔ
صفحات ۔ ۵۱۰
مطبع ۔ مطبع الکریم ۔ بمبئی
سن اشاعت ۔ ۱۳۰۰ھ / ۱۸۸۲ء

حوالہ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقیٔ اردو کراچی
الف ۱۳/۱
۲۸

تبصرہ ۔ غسل، وضو، نماز، زکوٰۃ۔ حج وغیرہ سے متعلقہ فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں۔
نمونہ تحریر ۔ کتاب الزکوٰۃ
زکوٰۃ واجب ہر آزاد عاقل بالغ جو مالک نصاب کا ہو ملک کامل رکھتا ہو۔ اور وہ نصاب بڑھتا ہو۔ اور وہ زکوٰۃ جاری اور سونا اور سوائم اور تجارت کے مال میں بعد ایک سال گزرنے کے اگر حاجت اصلی اور آدمی کے قرض سے زائد ہو تیس ہلکا بعیر زکوٰۃ واجب نہیں۔
صفحہ (۳۰)

نام کتاب ۔ فتاویٰ عزیزی
مصنف ۔ مولانا عبدالعزیز ؟!
سن ۔ ۱۳۰۰ھ / ۱۸۸۲ء

مطبع ۔ کنز العلوم ، حیدرآباد دکن

صفحات ۔ ۷۵۶ ص

حوالہ ۔ الف $\frac{1}{21}$ / ۱۸ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ ۔

اس کتاب میں انسانی زندگی میں پیش آنے والے مختلف مسائل کے بارے میں فقہی معلومات کو بصورت فتاویٰ جمع کر دیا گیا ہے۔ جو دین اور دنیا کے تمام معاملات پر محیط ہیں ۔

نمونہ تحریر ۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم سے پوچھا گیا کہ بعد وضو کے مس ذکر سے وضو جاتا ہے یا نہیں آپ نے فرمایا نہیں وہ ذکر مگر تیرے بدن کا ٹکڑا ہے ۔ روایت کی اس حدیث کو نسائی و ابوداؤد اور ترمذی نے ۔ اس حدیث سے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کہ مس ذکر ناقص وضو نہیں ہے ۔

صفحہ (۱۶۰)

نام کتاب ۔ روح الایمان والاسلام

مصنف ۔ حاجی محمد جعفر

مطبع ۔ فردوسی بنگلور

صفحات ۔ ۶۸

سن اشاعت ۔ ۱۳۰۲ھ / ۱۸۸۴ع

حوالہ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

الف $\frac{1}{132}$ / ۵۸

تبصرہ ۔ سوال و جواب کی صورت میں احکام شریعت کو سمجھایا گیا ہے

گیا ہے اور بنیادی مسائل پیش کیے گئے ہیں۔

نمونۂ تحریر:۔

سوال ۔ نماز قصر کا کیا حکم ہے

جواب ۔ نماز قصر مسافر پر ہے یعنی جو شخص کہ دنیا چھوڑ کر تین دن کے رستے پر جاتا ہے تو اس شخص پر نماز قصر واجب ہے پس گھر سے نکلتے ہی نماز قصر شروع کرے ۔ نماز قصر تین نمازوں میں آیا ہے یعنی ظہر، عصر اور عشاء دو رکعت قصر پڑھنا ہے یعنی کم کرنا ظہر کے چار فرض میں دو پڑھنا اور عصر کے چار فرض میں دو پڑھنا اور عشاء کے چار فرض میں دو پڑھنا اور فجر اور مغرب حسب معمول کے پڑھنا۔

صفحہ (۵۰)

نام کتاب ۔ خیر العیف فی حکم تقبیل الابہامین

مطبع ۔ گلزار حسینی، بمبئی ۔

صفحات ۔ ۱۸۰

سن ۔ ۱۳۰۰ھ / ۱۸۸۲ء

حوالہ الف ۲۱/۲ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۔

تبصرہ:۔

اس کتاب میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم نام سن کر انگوٹھا چومنے کے شرعی جواز پر تفصیل سے بحث کی گئی ہے

نمونہ تحریر: حضور پرنور شفیع یوم النشور صاحب لولاک صلی اللہ تعالیٰ کا نام پاک اذان میں سنتے وقت انگوٹھے یا انگشتان چوم کر آنکھوں سے لگانا قطعاً جائز جس کے جواز پر مقام معتبرہ سنا دلائل کثیرہ قائم

صفحہ (۳)

نام کتاب - شریعت محمدیہ اردو ترجمہ محلۃ الاحکام

مصنف - مولوی محمد ہاشم دہلوی۔

سن - ۱۳۰۰ھ / ۱۸۸۲ء

صفحات - 408

مطبع - انجمن اخوان الصفا - حیدر آباد دکن

حوالہ - 3/131 - کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی۔

تبصرہ - یہ قدیم نسخہ ہے اور فقہ حنفیہ کے مطابق اس میں مختلف عدالتی مسائل کا حل پیش کیا گیا ہے اور یہ کتاب مجلہ معاملات فقہ حنفی جو دار السلام استنبول سے شائع ہوئی نقل کا اردو ترجمہ ہے۔ ترجمہ سلیس اردو اور عام فہم ہے۔ اس میں ایسے معاملات کا فقہی حل پیش کیا گیا ہے جو ہمیں روزمرہ کی زندگی میں پیش آتے ہیں۔ نکاح اور طلاق، خرید و فروخت، اجرت و اجور کے مسائل وغیرہ غرضیکہ اس کتاب میں ہر ایک

معیشت اور معاشرتی زندگی میں پیش آنے والے مقدمات کا فقہی حل پیش کیا گیا ہے اس کتاب کے آٹھ ابواب ہیں۔

نمونہ تحریر:۔ "بائع اور مشتری اور واہب اور موہوب بمنزلہ مورث اور وارث کے ہیں مثلاً ایک قطعہ زمین پر ایک شخص پندرہ برس تک متقرف ہے اور اس کے پاس جو حویلی والا ہے وہ اس پر کچھ متعرض نہوا اب یہ حویلی بکی تو مشتری مدعی ہے کہ اس قطعہ زمین میں مجھ کو حق ضرور ہے تو یہ دعوی مسموع نہوگا"

صفحہ (۳۵۲)

~~نام کتاب~~ ۔

نام کتاب ۔ صلاح ذات البین ببیان ~~زاجر~~ لنزوجین

مصنف ۔ نواب صدیق حسن خان

سنہ اشاعت ۱۳۰۱ھ
1883ء

مطبع ۔ مفید عام پریس آگرہ ۔

صفحات ۔ ۱۶۴

حوالہ ۔ الف/۲۰/۴۸ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ ۔ اس کتاب میں شادی بیاہ طلاق ۔ مہر وغیرہ کے سلسلے میں زوجین کی شرعی ذمہ داریوں کی وضاحت کی گئی ہے ۔

نمونہ تحریر:۔ "ابو ہریرہ سے روایت ہے کہتے ہیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا ہے تین چیزیں جو ہنسی ہنسی میں واقع ہو جاتی ہے۔ نکاح - طلاق - رجعت یعنی اس دل لگی میں ارادہ ان کاموں کا ہو۔ صفحہ (۹۲)

نام کتاب - اسلام کا ملکی اور عدالتی انصاف
مصنف - مولوی سید محمد حسین
سن 1883ء
مطبع - انڈین پریس لاہور
صفحات - 36
حوالہ الف 37/30 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ - اس کتابچہ میں راجہ شیو پرشاد کی تقریر کی تردید کی گئی ہے اور اسلام کے عدالتی نظام کی تشریح کی گئی ہے

نمونہ تحریر - لارڈ ڈاکلینڈ مسٹر ولیم میکناٹن کے ساتھ تشریف لائے تھے - ان کا جمعدار جو ایک مسلمان تھا دروازے پر روکا گیا مسٹر ولیم نے پنڈتوں سے پوچھا کہ انہوں نے کس وجہ سے انگریزوں کو جانے دیا اور مسلمانوں کو نہیں جانے دیا پنڈتوں نے بھگوت گیتا کا حوالہ دے کر بیان کیا کہ حاکم ایشور کا سایہ ہیں -
صفحہ ۱۴۱

نام کتاب - روح الایمان و اسلام

مصنف ۔ محمد جعفر

سن اشاعت ۔ ۱۳۰۲ھ / ۱۸۸۴ء

مطبع ۔ نظام المطابع مدراس ۔

صفحات ۔ ۶۴ ۔

حوالہ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۔

الف ۱/۱۲
۵۷

تبصرہ :۔ سوال اور جواب کی صورت میں دین و ایمان کے متعلق بنیادی عقائد کے بارے میں فقہی مسائل کو پیش کیا گیا ہے ۔

نمونہ تحریر :۔

سوال ۔ سجدہ سہو کس سے طور سے کرنا ۔

جواب ۔ سہو کی یہ کیفیت ہے ترک کرنے سے فرض کی تو نماز ٹوٹتی ہے مگر تاخیر کرنے سے فرض کے یاد پر کرنے فرض کے اور ترک کرنے واجب یا دوبار واجب ادا کرنے سے جیسا کہ سورہ فاتحہ دو دفعہ پڑھے یا التحیات کی جائے پر فاتحہ پڑھا یا سورہ فاتحہ کی جاگہ پر التحیات پڑھے یا تین سجدے کرے یا دو رکوع کرنے سے سجدہ آتا ہے سجدہ سہو اس طور سے کرنا کہ قعدے میں تشہد پڑھ کر سیدھے طرف سلام پھیر کر دو سجدے کر کے پھر تشہد پڑھے اور درود شریف پڑھ کر سلام پھیرے سجدہ سہو اس طرح کرنے سے نماز پوری ہوتی ہے ۔

صفحہ ۴۴

نام کتاب - حوامیات تاسین -
مصنف - لال محمد
سن ۱۳۰۱ھ
۱۸۸۴ء

مطبع - نولکشور پریس - لکھنؤ
صفحات - ۴۲
حوالہ - الف ۱۳/۱۱۶ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ - اس مختصر سے رسالے میں قرآن پاک کی آیات کا ترجمہ و تفسیر میں بیان کیا گیا ہے اور قرآن پاک کی روشنی میں دینی اور ایمان کے بنیادی مسائل کی تفسیر کی ہے۔

نمونہ تحریر -
سوال - بعد دنیا کس کو بڑا عذاب ہے -
جواب جو اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کے کام میں ہمیشہ لگے رہتے ہیں اور ہر ایک سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے جیسا کہ فرمایا - اللہ تعالیٰ نے سیپارہ و سورۃ بقر کے سینتیسویں رکوع میں -

صفحہ ۳۰

نام کتاب الفول القوی فی ذکر الخفی والجلی
مصنف - غلام نبی مرجب
سن ۱۳۰۲ھ
۱۸۸۴ء

مطبع — محمدی پریس لاہور۔

صفحات — ۲۶

حوالہ — الو ۱۲۳/۱ ۱۸۶ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ — اس کتاب میں با آواز بلند ذکر الٰہی کے فقہی مسائل اور پہلو پر بحث کی گئی ہے اور یہ کتاب مولانا غلام قادر کی کتاب کے جواب میں تحریر کی گئی ہے۔

نمونہ تحریر:۔

بے شک نہیں کہ پریشان کرنا سونے والے یا نماز پڑھنے والے یا قرآن مجید پڑھنے والے کا باطل کرتا ہے ثواب جہر ذکر کو پس لائق ہے جہر سے ذکر کرنے والوں کو جہاں پر سونے والوں یا نمازیوں کو ایذا ہووے تو ان سے دور ہو کر کسی خالی مکان میں حکم خدا کو ذکر جہر سے یاد کرے یہاں تک کہ ترجمہ عبارت مولوی مقتدی قادر کا ہے اب ذرا غور کریں مولوی صاحب کے نزدیک اب بھی ایک فعل بیہودہ ٹھہرا۔

صفحہ (۵)

نام کتاب — وسیلہ نجات باداء الصلوٰۃ والصوم والحج والزکوٰۃ

مصنف — شاہجہاں بیگم والی بھوپال کے حکم پر سید اعظم شاہ نے تحریر کی۔

مطبع — مفید عام پریس۔ آگرہ۔ سنہ ۱۳۰۲ھ / ۱۸۸۴ء

صفحات — ۱۰۰

حوالہ - الف ۲۰۵/۳ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی -

ترجمہ - اس کتاب میں نماز - روزہ - حج اور زکوٰۃ کے بارے میں ضروری فقہی مسائل کا ذکر کیا گیا ہے -

نمونہ تحریر :- ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو نہ تو کسی لال رنگ والے لبتہ سے نہ کالے رنگ والے مگر یہ کہ تو اس سے تقویٰ میں آگے بڑھ جائے -

صفحہ ۸۸

نام کتاب - سہام الظفر فی رد التقلید والنظر

مصنف - شاہ محمد قادری حسن قادری -

سن - 1318 ھجری - صفحات ۳۸

مطبع - فردوسی دہلی پریس مدراس - حوالہ - الف ۲۱۰/۳ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو

تبصرہ - اس رسالے میں اہلحدیث کے نقطہ نظر کی مخالفت کی گئی ہے اور اہل سنت والجماعت کے حق موقف کی تائید کی گئی ہے اور تقلید ائمہ اربعہ کی توصیف

نمونہ تحریر :- الحمد للہ یہ فقیر مطابق عقیدہ اہل سنت والجماعت کے حقیقی محبت پر آل بیت کے مستحکم اور مضبوط ہے - خدا تعالیٰ خاتمہ کرے -

صفحہ (۱۹)

نام کتاب - کشف الحاجت ترجمہ مالا بد منہ
مصنف - قاضی ثناء اللہ - مترجم فخر الدین
سن - ۱۳۰۲ ہجری
مطبع - صبح محشر پریس لکھنؤ
صفحات - ۹۶
حوالہ - ار ع ۱۳ / ۱۷۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ - اس کتاب میں طہارت - نماز - روزہ - زکوٰۃ - حج کے علاوہ حرام و حلال وغیرہ جیسے اہم بنیادی مسائل کا فقہی جائزہ پیش کیا گیا -

نمونہ - مسئلہ سوداگر کے غلام کی ضیافت قبول کرنی درست ہے اور کپڑا یا نقدی یا غلہ اوس سے لینا درست نہیں اس کے مولی کی اجازت ہوئے بغیر - مسئلہ ضیافت قبول کرنی ظالم امیروں اور ناچنے والے اور گانے والے اور چلا چلا رونے والی عورتوں کی اور قبول کرنا ہدیہ انکا منع ہے کہ اکثر مال ان کا حرام ہووے اور اگر جان ہووے کہ اکثر مال حلال کا ہے درست ہے -
صفحہ (۷۱)

نام کتاب - سفر السعادت ترجمہ
مصنف - مجد الدین فیروز آبادی -
سن ۱۳۰۳ھ / ۱۸۸۵ء
مطبع - دبیر ہند پریس امرتسر

صفحات ۲۰۰

حوالہ ۔ الف ۱/۱۳/۱۲۸ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ ۔ اس کتاب میں طہارت، وضو ۔ نماز ۔ عیدین روزہ ۔ زکوٰۃ ۔ حج ۔ جہاد ۔ غسل ۔ تدفین و تجہیز و تکفین آداب طعام ۔ آداب لباس ۔ اور دیگر رہن سہن کے طور طریقوں کے سلسلے میں فقہی توضیحات پیش کی گئیں ہیں ۔

نمونہ ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اٰیۃ من اول کلِّ سورۃٍ اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ایت اول ہر سورۃ کے ہے ۔ اسباب منہ کوئی حدیث میں ہوے ۔ اور بسم اللہ جہر سے کہنے میں کوئی حدیث صحیح نہ ہوے ۔
صفحہ ۱۸۶

نام کتاب ۔ حبیب الفقہ منظوم

مصنف ۔ حافظ ولی اللہ مبارک پوری

سن اشاعت ۔ ۱۳۳۶ ہجری / ۱۸۸۵ عیسوی

مطبع ۔ گلزار احمدی پریس بمبئی ۔

صفحات ۔ ۲۳

حوالہ ۔ الف ۱/۱۳/۲۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ ۔ نماز ۔ وضو ۔ طہارت وغیرہ کے بارے میں فقہی مسائل کا ذکر منظوم ہے ۔

نمونہ۔

یقین ہے تین رکعت وتر واجب
سلام آخر کا قعدہ کر کے صاحب
قنوت آخر کی رکعت میں ہے واجب
ہے تکبیر و رفع بدمناسب

(صفحہ ۵)

نام کتاب ۔ حدیقۃ الایمان منظوم

مصنف ۔ نیاز حسن

سن اشاعت ۔ ۱۳۰۳ ہجری
۱۸۸۵ عیسوی

مطبع ۔ اخبار آصفی پریس ۔ حیدر آباد دکن

صفحات ۱۰

حوالہ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی الف ۱/۱۱۳۰ ۲۲

تبصرہ ۔ غسل جنابت ، نماز ۔ اور نجاست سے پاکی اور طہارت ۔

نمونہ ۔

اب نجس ہونے کا بیان سن لے
پاک شئے جب ملے نجاست سے
ایک تر ہوئے یا کہ دونوں ہوں تر
کہ تری ہو دوسرے میں اثر
ایسی صورت میں وہ نجس ہو گا [illegible]
یاد رکھے ہے جو صاحب تمیز

ہاں جو دو نوں ہوں خشک جان ادے
نہیں ہوتی مجنس وہ شے پیاس سے

صفحہ ۳۵

نام کتاب — سہیل النجات ترجمہ کتاب الصلوٰۃ
فقہ حنبلی

مصنف — ابن قیم — مترجم قاضی ظفر الدین۔

سن — ۱۳۰۳ھ / ۱۸۸۵ء

مطبع — احمدی پریس لاہور

صفحات — ۱۹۵

حوالہ — الف ۱/۱۲/۲۵ و الف ۱/۱۲/۲۶ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

نوٹ: اس کتاب میں نماز کی ادائیگی کے سلسلے میں فقہی مسائل کی توضیح کی گئی ہے۔

نمونہ — جو صاحب نماز کی تکمیل کے قائل ہیں کہتے ہیں کہ نماز اسی طرز اور اسی ترتیب پر موزوں ہوتی ہے وہ مقاصد جو نماز کے قدر کے آگے بمنزلہ ثمرہ کے ہیں حاصل نہیں ہو سکتے جب تک وہ تکمیل اور اہتمام اور آہستگی کے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کرتے تھے اور جو کچھ ہم نے ذکر کیا جو نخ مارنے اور اس تحقیق سے حاصل نہیں ہو سکتا جو امام اور مقتدیوں کی صرف خواہش پر مبنی ہے۔

صفحہ ۱۶۸ —

نام کتاب — ہدایت الآفاق فی احکام النکاح والطلاق

مصنف — محمد رحمت علی —

سنہ — ۱۳۰۳ ھجری
۱۸۸۵ عیسوی

مطبع — قیومی پریس کانپور —

صفحات — ۷۲

حوالہ — الف $\frac{\frac{1}{۳۰}}{۳۴}$ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ —
اس کتاب میں اسلامی فقہ کے مطابق نکاح
اور طلاق کے مسائل بیان کئے گئے ہیں —

نمونہ تحریر —
حرام ہیں جمع درمیان ان دو عورتوں کے کہ اگر ان میں
ان میں سے ایک کو مرد فرض کریں تو دوسری عورت اس کو درست نہو
مثال اسکی یہ ہے کہ جیسے ایک شخص نے اول ایک عورت سے نکاح
کیا اب اس کی پھوپھی یا خالہ یا بھتیجی یا بھانجی سے نکاح کرنا چاہے
تو یہ جائز نہیں

صفحہ ۱۷

نام کتاب — تحفۃ المصدقین فی قواعد المجتہدین

مصنف — محمد عبد اللہ

سن — ۱۲۹۷ ہجری
1879 عیسوی —

حوالہ — الف ۳۵/۱، کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
۱۰۲،۱۰۱

تبصرہ — اس رسالہ میں تقلید اور غیر مقلد ہونے کے بارے میں بحث کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ جن معاملات میں احتیاط اگر موجود ہو اس میں تقلید بہتر ہے غرض یہ کہ اہلحدیث کے جواب میں لکھی گئی ہے

نمونہ — جواب مولا — اگر آپ کو اماموں کی تقلید سے نفرت ہے اور نفس کی خواہش پر عمل کرنا منظور ہی ہے تو صاف نیچری اور ملحد ہو جائیے۔ ڈر کس بات کا ہے —
صفحہ ۱۶۷)

نام کتاب — تجہیز و تکفین
مصنف — محمد عمران رامپوری۔
مطبع — ابراہیمی پریس بمبئی —
سن — 1886ء
صفحات — ۲۰
حوالہ — الف ۱۶/۱۳ کتب خانہ خاص۔ انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ — تجہیز و تکفین کے مسائل پر روشنی ڈالی گئی —

نمونہ تحریر — اگر خاوند جورو کو غسل دیدے تو جائز نہیں ہے اور جو جورو خاوند کو غسل دیدے تو درست ہے بشرطیکہ اس کو طلاق نہ دیدی ہو۔ یا طلاق رجعی دی ہو لیکن وہ غسل دینے کے وقت عدت میں ہو —

نام کتاب ۔ ~~رغمہا لجہلہ~~ رغم الجہلہ

مصنف ۔ سید احمد علی حسنی حسینی قادری حیدرآبادی

مطبع ۔ حیدرآباد دکن

سن ۔ ۱۳۰۴ ہجری / 1887 عیسوی

صفحات ۔ ۶۰

حوالہ ۔ الف ۱/۳۷ / ۱۹۸ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

اس رسالے میں آئمہ اربعہ کی تقلید کو ضروری قرار دیا ہے

نمونہ تحریر ۔ کون نہیں جانتا کہ اگر کسی کافر کو بھی مسلمان کرتے ہیں تو اس سے فقط کلمہ شہادت پڑھوا لیتے ہیں جہاں اس نے یہ کلمہ پڑھا سب نے اسے مسلمان سمجھ لیا ۔ مسلمانوں کا کوئی فرد ایسا ہے جو کلمہ شہادت کا اقرار نہیں کرتا تو اس کی تکفیر اور حرمت کیونکر حلال ہو سکتی ہے (صفحہ ۶)

نام کتاب ۔ زیادۃ الایمان باعمال الجنان

مصنف ۔ حکیم المعظم حسین یہ رسالہ شاہجہاں بیگم والی ریاست بھوپال کی فرمائش پر لکھا گیا ۔

صفحات ۔ 149

سن ۔ 1302 ہجری

~~مطبع ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی~~

مطبع - مفید عام پریس آگرہ
حوالہ - الف ۲۸۴ - کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی -

تبصرہ -
اس کتاب میں درود شریف - دعا۔ نماز اور حج وغیرہ کے بارے میں فقہی مسائل کا ذکر ہے اور نماز دعا اور درود شریف وغیرہ کے ایمان اور دوسرے مسائل بیان کئے گئے ہیں -

نمونہ تحریر :- سہیل بن سعد کہتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ضامن میرے لئے اوس چیز کا ہوگا جو اس کی زبان اور شرمگاہ سے ہوتے ہیں میں ضامن ہوتا ہوں اوسکے لئے بہشت کی خصوصیت زبان اور شرمگاہ کی اس لئے فرمائی ہے کہ اکثر گناہ انہی دو عضو سے ہوتے ہیں - صفحہ (۱۰۴)

نام کتاب - آب حیات
مصنف - عبدالغفور
مطبع - نظامی پریس کانپور
سن - ۱۳۰۱ھ مطابق 1883ء
صفحات - ۷۶
حوالہ - الف ۱۱۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ :- اس کتاب میں کنوئیں کے پانی کی پاکی کے بارے میں مسائل بیان کئے گئے ہیں -
نمونہ - اے عزیز اس بات کا خیال رکھئے کہ اس رسالے میں جہاں

اسی دو قسم نجاست کے باعث سے چاہ کو طاہر کرنے کا حکم دیا تو اس چاہ سے وہ چاہ مراد ہے کہ جو دہ دردہ سے کم ہو کیونکہ جب وہ دہ دردہ ہو تو وقوع نجاست سے نجس نہ ہوتا تاوقتیکہ اس کے پانی کے اوصاف یعنی رنگ دلو اور مزے میں فرق نہ آوے۔

(صفحہ ۲۲)

نام کتاب - مفید الصلوٰۃ (منظوم)

مصنف - سید منور علی

صفحات - ۱۶

مطبع - احمدی پریس - دہلی

سنہ - ۱۳۰۵ھ

حوالہ - ۱۷۳/۱۴ کتب خانہ خاص - انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ - نماز کے ۶۹ فرض و واجبات کے بارے میں مسائل کو منظوم کیا گیا ہے۔

نمونہ - "پانچ فرضیں بنا دہیں در اسلام

یاد رکھو تا ہو تیرا نیک انجام

پہلا پڑھیئے تو کلمہ طیب

دوسرا کیجئے نماز رب

تیسرا رکھیئے گا روزہ رمضان

چوتھا دیوے زکوٰۃ مال و جان

پانچواں گر ہے تجھ کو زادراہ

حج ادا کیجئے تو اے آگاہ ○

صفحہ (۳)

نام کتاب - راہ نجات
مصنف - حافظ محمد علی پانی پتی
مطبع - احمدی پریس کلکتہ
سنہ - ۱۳۱۵ ھ
صفحات - ۲۶
حوالہ - الف ۲/۱۳ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ - نماز - طہارت - صوم اور عیدین کے بارے میں فقہی مسائل بیان کیئے گئے -

نمونہ تحریر:-
چوتھا رکن اسلام کا روزہ ہے - روزے رمضان شریف کے ہیں فرض - جو کوئی فرض نہ جانے وہ ہے کافر اور جس پر فرض ہو نہ رکھے بڑا گنہگار ہے - نیت روزے میں فرض ہے بغیر نیت کے صحیح نہیں
صفحہ (۲۶)

نام کتاب - مجموعہ خطبات علمیہ
مصنف - مولوی محمد حسن بریلوی
سن - ۱۳۰۵ ہجری
۱۸۸۷ عیسوی
مطبع - احمدی پریس کانپور -
صفحات - ۶۸
حوالہ - الف ۱/۱۴ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۵۹
تبصرہ - مختلف موضوعات پر جمعہ کے دن پڑھے جانے والے خطبات جن میں مختلف موضوعات پر احکامات ضروری جمع کیے

کئے گئے ہیں اصل متن اور ترجمے اور ترجمے کے ساتھ موجود ہیں
اور اظمین بھی ہیں۔
نمونہ تحریر:۔

حضرت آدم بنی نیچے زمین کے چل لیسے
نوح کشتی باں غالم لگی ہماں پیچل بے
یوسف ولیعقوب واسمٰعیل واسحٰق وابراہیم
ھاکم دعاتم سلیماں بہر دارے چل بے
صفحہ (۱۲۳)

نام کتاب ۔ حق جمیل فی تقبیل الجلیل
مصنف ۔ علی بہادر گوہر
مطبع ۔ مخدومی مرتضوی پریس بمبئی ۔
صفحات ۔ ۱۸
سنہ ۱۸۹۸ء غالباً
حوالہ ۔ الف ۱۲۲/۳۳ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔
تبصرہ ۔ اس کتاب میں بزرگوں کے قدموں کو بوسے
دینے کی حرمت پر احادیث اور بزرگوں کے ستخار کی روشنی میں
جائز قرار دیا ہے۔
نمونہ تحریر:۔
مشائخوں اور پیروں کے پاؤں کو جو مرید چومتے ہیں
درست ہے اور حدیث میں آیا ہے کہ پیر کے پاؤں کو جو مرید
چومتے ہیں درست ہے اور حدیث میں آیا ہے
کہ پیر کے پاؤں کو جو منداشت صحابہ ہے قدم مبارک پیغمبر

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو صحابہ بوسہ دیتے اور آپ نے انہوں کو اس عمل سے منع نہیں کیا۔

صفحہ ۱۸

نام کتاب :- موہوبات حسینی
مصنف :- سید ابو تراب حیدر آبادی
سن طباعت :- 1307 ہجری 1889 عیسوی
صفحات :- 76
مطبع :- نظام شاہی پریس حیدر آباد دکن
الف 1/130 / 101 انجمن ترقی اردو کتب خانہ خاص کراچی

اس کتاب میں ہبہ کے مسائل کے بارے میں بحث کی گئی ہے

نمونہ تحریر:- شرائط کی اقسام میں بعض ان سے راجع سوئے نفس رکن ہے اور بعض راجع لطرف ہبہ کرنے والے کے بعض لطرف موہوب ہے

نام کتاب :- خزانہ
مصنف :- صبغۃ اللہ
سن طباعت :- 1289 ہجری مطابق 1872
مطبع :- نظام المطابع مدراس

صفحات — 32

کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی حوالہ الف 1/13 24

نمونہ تحریر۔ حاکم اپنا ہاتھ ظلم سے کھینچنا فقط کفایت نہیں کرتا بلکہ اسے تمام امرائے و عمال دارو عنی سیاستیں ہیں۔ جو بدار خدمت گاران سب کو ظلم کرنے سے منع کرتا اور ان کو عدل کرنے کی تاکید کرتا جو ظلم کرے اس کو سزا دے۔ صفحہ ۱۲

نام کتاب — مجموعہ خطبہ جمعہ ترجمہ بہ زبان ہندی

مؤلف — عبدالکریم

مطبع — فتح الکریم۔ بمبئی

سن — ۱۳۰۷ مطابق ۱۸۸۹ء

صفحات — ۵۴

حوالہ — الف 1/14 57 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ — جمعہ کے دن مختلف مہینوں میں پڑھے جانے والے خطبات اصل متن اور ترجمہ ہندی کے ساتھ شائع کئے گئے اور مختلف موضوعات پر نظمیں بھی شائع کی گئیں۔

نمونہ

حمد ہے اس شاہ کو پاک اور علام ہے
کردیا سینہ ہمارا روشن از اسلام ہے
سب دلوں پر جمعہ کے دن کو شرف اس نے دیا
وہ اکیلا ہی شریک اسکا نہیں کوئی دوسرا

صفحہ (۵)

نام کتاب ۔ غایۃ الاوطار ترجمہ اردو در المختار
مصنف ۔ علاؤالدین ترجمہ خرم علی
سن ۱۳۰۴ھ
۱۸۸۶ء

صفحات ۔ ۵۱۸
مطبع ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۔ الف ۱۳/۶۶
تبصرہ ۔ نماز ۔ روزہ ، حج ، زکوٰۃ اور وضو طہارت اور وراثت کے علاوہ تجہیز و تکفین اور غسل وغیرہ کے بارے میں فقہی معلومات کا ذخیرہ ہے ۔
نمونہ ۔
"اور اگر وصی نے یتیم کا مال بیچا ہو اور پھر وصی سے مال بیع کی طلب ہو گی اس کے بیچنے سے زیادہ ثمن کو تو قاضی اس میں اہل بصیرت اور اہل امانت کی طرف رجوع کرے اگر متدین واقف کاروں میں سے دو شخص اسکو خبر دیں کہ وصی نے مال یتیم اسکی صحیت کے موافق بیع لیا گیا ہے اور اس مال کی یہی قیمت ہو تو قاضی التفات نکرے اس شخص کی طرف جو زیادہ ثمن دیتا ہے ۔" صفحہ ۱۲۰

نام کتاب ۔ رسالہ فرائض ؏
مصنف ۔ محمد منفعت علی ۔
سن ۔ ۱۸۸۶ء
مطبع ۔ ہاشمی پریس میرٹھ ۔
صفحات ۔ ۱۰۸
حوالہ الف ۱۳ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۔

تبصرہ ۔
اس کتاب میں نکاح ۔ طلاق ۔ نان نفقہ ۔ تجہیز وصیت اور وراثت کے فقہی مسائل کو پیش کیا گیا ہے ۔ اور ان تمام شرعی احکام کی توضیح کی گئی جن پر عمل کرنا ضروری ہے ۔

نمونہ تحریر: ۔
لعان وہ چار گواہیاں جس میں شوہر اور زوجہ کی جانب سے ساتھ قسم کے اور پانچویں میں شوہر کی جانب سے لفظ لعن ہو اور عورت کی جانب سے لفظ غضب ہو اور یہ معاملہ جب ہو سکتا ہے کہ شوہر اپنی زوجہ کے اوپر تہمت زنا کی لگا دے اور جب لعان دونوں طرف سے ہو جاوے تو حاکم دونوں میں تفریق کر دے اور قبل تفریق حاکم الزوجہ کو اختیار ہے کہ از خود بوسیلہ تفریق کر دے ۔

صفحہ (۱۵)

نام کتاب ۔ دفع الالتباس
عن مسائل اللباس

مصنف مجہول

سن اشاعت ۱۳۰۵ھ / ۱۸۸۷ء

تبصرہ ۔ اس مختصر سے رسالے میں لباس کے بارے میں شرعی اور فقہی مسئلوں کا جائزہ لیا گیا ہے پردے کے بارے میں بھی توضیح و تشریح کی گئی ہے ۔ لباس میں تمام ضروری مروجہ لباس کے بارے میں بات کی گئی ہے

نمونہ تحریر: ۔
مرد کو ریشمی کپڑا پہننا حرام ہے سیوطی نے کہا اکثر کی نزدیک

ریشمی کپڑے والا ہمراہ سابقین فائزین کے بہشت میں جائیگا۔
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے ہاتھ میں سونا اور حریر لے کر
فرمایا ان حدیث میں ھذان حرام علیٰ ذکور امتی یعنی ریشم اور حریر
میں میری امت کے مردوں پر

صفحہ (۳۱)

نام کتاب ۔ صفائح اللجین فی کون التصافح بکفی الیدین
مصنف ۔ احمد رضا خان بریلوی
سن ۱۳۰۶ ھ
۱۸۸۸ ء

مطبع ۔ اہل سنت والجماعت پریس بریلی
صفحات ۔ ۴۰

نمونہ ۔ اس کتاب میں دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کو عین مطابق تعلیمات اسلام بتایا گیا ہے ۔ اور ایک ہاتھ مصافحہ کرنے کو ناجائز ثابت کیا گیا ہے ۔

نمونہ تحریر:۔
حدیث میں ہے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ' خالقوا الناس باخلاقہم لوگوں سے ہر بات میں وہ برتاؤ کرو جس کے وہ عادی ہوں ۔ اور یہ حدیث عسکری نے کتاب الامثال میں یوں روایت کی ہے خالطوا الناس باخلاقہم لوگوں سے ان کے رواج کے مطابق ملو ۔

صفحہ (۳۸)

نام کتاب - کنز رفاعیہ
مصنف - سید نور الدین
سن - ۱۸۸۸ء
مطبع - باب الاسلام پریس کراچی
صفحات ۳۲
حوالہ الف ۳۱/۳۰ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ - اس کتاب میں مختلف دلیلے مسائل جو متنازعہ فیہ ہیں کا جواب مدلل فقیہانہ انداز میں دیا گیا ہے۔ مثلاً دف بجانا۔ علم نکالنا ذکر و فکر کی محفلیں جو صوفیائے کرام منعقد کراتے ہیں۔

نمونہ - اسی طرح علمائے شافعیہ کتب معتبرۂ فقہیہ میں اباحت دف بجانیکی مطلقاً کسی وقت ہو بیان فرماتے ہیں جہاں چہ شیخ ابن الحجر الہیتمی شافعی کی کف الرعاع میں تحریر ہے ان الدف مباح فی عرس و ختان وکذا فی غیرھما فی الاصح وان کان فی جلاجل فالاصح حلہ ایضاً۔ صفحہ (۹)

نام کتاب - رسالہ ضروریات الامامت منظوم
مصنف - غلام محمد شاہ دکنی
سن ۱۳۰۷ ہجری / ۱۸۸۹ عیسوی
مطبع -
صفحات - ۲۰
حوالہ - الف ۱۴/۳۰ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ۔ اس چھوٹی سی کتاب میں امامت کے بارے میں حنفیہ کے مسائل پیش کئے گئے ہیں۔

نمونہ۔

ہو یا رب قبلہ رو با صد نیاز
با دل صد چاک با سوز و گداز
دیکھ دیدۂ مصطفیٰ پیش نظر
حضرت آدم کی سنت جان کر
آل و اہل بیت و اصحاب کرام
جس طرح کرتے وقت دعا کا اہتمام
دکنی کرتا ہے دعا کر تو قبول
بہر آل مصطفیٰ ابن بتول

صفحہ (۱۴)

نام کتاب ۔ تسہیل الفرائض

مصنف ۔ محمد عبد اللہ

سن ۔ ۱۳۰۷ھ / ۱۸۸۹ء

مطبع ۔ فنون دکن پریس ۔ حیدرآباد دکن۔

صفحات ۔ ۵۶

حوالہ ۔ الف ۳۶/۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ ۔ یہ کتاب اسلام کے قانون وراثت کی توضیح اور تشریح کیلئے لکھی گئی ہے اور اس کتاب میں بتایا گیا ہے میت کی جائیداد اور ترکہ میں کون کتنا حقدار ہے۔

نمونہ تحریر:-
حجب دو قسم پر ہے حجب نقصان. حجب حرمان حجب نقصان
یہ ہے کہ ایک وارث کو بسبب ہونے دوسرے وارث کے کم ملے اور یہ پانچ
شخصوں کیلئے ہے زوجین [illegible] - بنت الابن اخت الاب - حجب حرمان یہ ہے
کہ ایک شخص کو بسبب ہونے دوسرے شخص کے کچھ نہ ملے.

صفحہ (۱۸)

نام کتاب - تنبیہ الانسان فیما ھو حرام وحلال من الحیوان
مصنف - محمد حسین
مطبع - ×
سن - ۱۲۹۵ھ غالباً
صفحات - ۶۲
حوالہ - الف $\frac{1}{16}$ ۵ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی -
تبصرہ -
یہ ایک ناقص حالت میں پرانا رسالہ ہے اس میں ذبح
کے سلسلے میں بتایا گیا ہے کہ کون کون سی جانور اور پرندے حلال اور
حرام ہیں -
نمونہ - ۵ جانور دریائی مچھلی شکل کا ہو بشرطیکہ خشکی میں زندگانی
نہ کرتا ہو شافعی مذہب میں حلال ہے - اور جو مچھلی کی شکل ہو وہ بالاتفاق
حلال ہے تو مینڈک اور کیکڑا - اور سانپ اور کچھو دریائی حلال ہیں اور یہاں
پرندے کے سوائے دوسرے حیوانات مراد ہیں اس واسطے کہ بط اور مرغابی وغیرہ
بالاتفاق حلال ہیں - اور حنفیوں کے نزدیک دریائی جانوروں میں سے فقط مچھلی
حلال ہے

صفحہ (۵۸)

نام کتاب   الدلیل المحکم علی قراۃ الفاتحہ للمؤتم
مصنف   محمد قاسم نانوتوی   الدلیل المحکم
سن   ۱۳۰۸ ھ
۱۸۹۰ ء

مطبع ۔ قطب(؟) پریس کانپور
صفحات ۔ ۱۵۴
حوالہ ۔ السعد ۱/۱۳ ۱۴۶ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۔

تبصرہ ۔
اس رسالے میں مولانا محمد قاسم نانوتوی نے اس بات پر زور ~~لگایا کہ~~ دیا ہے کہ مسائل دینوی میں سب آئمہ کی اتباع اور تقلید ہی بیحد ضروری ہے ۔
نمونہ ۔ بعض صحابہ نے بعض اوقات ایک رکعت میں سارا قرآن پڑھ لیا تھا مگر جیسے پانی کے ہر قطرہ کو پانی اور خاک کے ہر ذرے کو خاک کہتے ہیں ۔ ایسے ہی قرآن کے ہر ٹکڑے کو بشرطیکہ کتاب ہو یا ایسے ہی اور یعنی حامل قصہ ہونا یا طلب ہونا اور اس میں پایا جاتا ہو کذاب کہہ سکتے ہیں اس لئے بغرض تخفیف تھوڑا سا پڑھ لینا جائز رکھا چنانچہ ان لن تحصوہ فتاب علیکم فاقروا ماتیسر منہ بھی اس پر شاہد ہے
صفحہ (۹)

نام کتاب ۔ جامع الاحکام فی فقہ الاسلام ۔ جلد اول
مرتبہ ۔ مولوی سید امیر علی بہ سندات اور مجموعہ کونسل واضع آئین و قوانین
مترجم ۔ مولوی سید ابوالحسن
مطبع ۔ نامی منشی نول کشور لکھنو

سنہ - ۱۹۶۱ء

صفحات - ۵۵۱

حوالہ - صف ۹/۳۶ کتب خانہ خالد اسحق کراچی۔

تبصرہ - اس کتاب میں فقہ اسلامی کی تدوین - تاریخ اور ارتقاء کے بعد مسلمانوں کے قانون شخصی جس میں میراث - نکاح طلاق سے متعلقہ احکام شرعیہ کو اہل سنت اور شیعہ فرقوں کی فقہ کے مطابق نہایت شرح اور بسط سے پیش کیا گیا ہے۔
مؤلف نے شیعہ اور سنی فقہا کی معتبر کتابوں اور مستند تالیفات سے نہایت تحقیق اور تدقیق کے ساتھ انگریزی زبان میں لکھا اصل انگریزی کتاب کا یہ ترجمہ سید ابوالحسن نے اس لئے کیا تھا کہ عدالتوں میں مسلمانوں کے مختلف فرقے اپنے شخصی معاملات میں اپنے اپنے فقہ کے مطابق انصاف حاصل کر سکیں اور وکلاء اور منصفین کو بھی اسلام کے شخصی قوانین کے مطابق مقدمات کا فیصلہ کرنے میں سہولت ہو سکے۔

نمونہ تحریر:- شیعوں کے نزدیک جو طلاق اس عالم میں دیا جائے جب آدمی غصے کے عالم میں بے اختیار ہو گیا ہو وہ ناجائز ہے لیکن سنیوں کے نزدیک جائز ہے سنیوں کے نزدیک لامحدود اور بے شمار صیغے طلاق کے ہیں جن میں سے بعض کے معنی ظاہری اور بعض سے ارادہ طلاق ضمناً مفہوم ہوتا ہے۔

صفحہ (۲۵۹)

نام کتاب - کنز الفرائض محمدی مع ترجمہ اردو کراچی ولسٹر لیفی
مصنف محمد عبدالغفار حبتق - قادری - مفتی عدالت گوالیار
مترجم مولوی حافظ عبد الاحد
سن ۱۳۰۹ھ / ۱۸۹۱ء

مطبع - نفیس کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی -

تبصرہ - اس کتاب میں میت کے ترکے اور وراثت کے اصول اور وراثت کے حقداروں - قرض خواہوں کے قرضوں کی ادائگی غرضیکہ فقہ حنفیہ کے مطابق اس میں فرائض یعنی میت کے ترکے کی تقسیم کے تمام اہم اصولوں کی تشریح اور توضیح تفصیل سے کردی گئی ہے۔

نمونہ تحریر:-

خلاصہ یہ کہ جو شخص وارثوں میں سے یا ارباب دیون میں سے صلح کرے شے معین برتر کہ میں سے مثلاً کوئی وارث اور وارثوں کے ساتھ اس طرح پر مصالحت کرے کہ مجھ کو فلاں وصحبح شئے دیدو یا اتنے روپے دیدو تو مجھ کو اپنے حصے سے کچھ کام نہیں میں نے اپنا حصہ بھی بدلہ اس شئے یا روپیوں کے چھوڑا تو ایسی صورت میں وہ شئے خاص یا اس قدر روپیہ کہ اس ترکے میں سے اس کو دے دینا چاہیئے
صفحہ (۱۵۵)

نام کتاب - قرۃ العینین فی احکام الزوجین
مصنف - حاجی محمد بن عبداللہ
مطبع - شمس المطابع پریس حیدرآباد دکن

سنہ ۱۳۵۵ ہجری

صفحات ۱۰۰

حوالہ - نعہ 9/29 کتب خانہ خالد اسحق کراچی -

تبصرہ - یہ ایک مستند کتاب ہے جس میں نکاح - مہر - طلاق نان نفقہ اور تمام دیگر ایسے احکام شرعیہ کی تفصیل بیان کی گئی ہے جو زن وشو کے درباڑ انصاف اور عدل کیلئے ضروری ہوں -

نمونہ - نکاح شغار وہ ہے کہ زید اپنی یا بیٹی بدون مہر کے بکر سے نکاح کردے اور بکر اپنی بیٹی یا بہن بدون مہر کے زید سے کر دے اس نکاح سے بحوالہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے - علما کا اس میں اختلاف ہے -

صفحہ (۲۰)

نام کتاب - فقہ شافعی

مصنف - سبحان بخش

سن ۱۳۰۹ ھ
۱۸۹۱ ء

مطبع - انصاری پریس دھلی -

حوالہ - الف ۱/۳۲/۱۵ کتب خانہ خاص

تبصرہ - فقہ شافعی کے مطابق طہارت، وضو، غسل نماز، روزہ حج، زکوٰۃ خرید وفروخت اور حلال اور حرام کے مسائل بیان کئے گئے ہیں۔

نمونہ۔
دس چیزیں جو نماز کو توڑ دیتی ہیں قصداً بول پڑنا اور عمل کثیر اور وضو کو توڑ دینا اور نجاست کا پیدا ہو جانا اور بدن میں سے عضو عورت کا کھلنا اور نیت کا بدل جانا۔ اور قبلہ کو پس پشت کر دینا اور کھانا اور پینا اور قہقہہ اور مرتد ہو جانا۔

صفحہ (۱۲)

نام کتاب۔ الیاقوتہ الواسطہ فی قلب عقد الرابطہ

مصنف۔ رضا خان بریلوی۔

سن۔ ۱۳۰۹ھ
۱۸۹۱ء

مطبع۔ اہل سنت و جماعت پریس بریلی

صفحات۔ ۲۴

حوالہ۔ الف ۳/۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ
اس کتاب میں قادریہ چشتیہ سلسلوں کے مطابق ذکر و فکر الہی سے انشراح اور کشف اور تزکیہ نفس اور تجلیہ قلب کے اصول سے بحث کی گئی ہے۔

نمونہ تحریر:۔
تو چاہیے کہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تصور دینے پیش نظر جمائے بشری صورت نور کی طلعت نورانی کے گرد و پیش میں اس غرض سے کہ حضور والا صلے اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم کی صورت میں وس کے آئینہ روح میں منقش ہو جائے (صفحہ ۱۶)

نام کتاب — توثیق الکلام فی الانصات خلف الامام
مصنف — محمد قاسم نانوتوی
سن — 1891 عیسوی
مطبع — مجتبائی پریس۔ دہلی۔
صفحات — 96
حوالہ — الف 1/13 / 170 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔
تبصرہ۔

سورۃ فاتحہ کے پڑھنے کے بارے میں دلائل دیئے گئے ہیں اور بتایا گیا ہے امام کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے مقتدی کیلئے خود سورۃ فاتحہ پڑھنا ضروری ہے۔

نمونہ۔ احکام انبیائے کرام علیہم والسلام دو قسم کے ہوتے ہیں ایک تو از قسم روایت اور ایک از قسم روایت اول میں تو احتمال خطا ممکن نہیں انبیاء کرام علیہم السلام صادق و مصدوق ہوتے ہیں وہ راوی خدا تعالی مروی عنہ خطا آئی تو کدھر سے آئی۔ ہاں احکام قسم ثانی میں گاہ بگاہ خطا کا احتمال ہوتا ہے اس لیئے احتیاط کی بھی ضرورت سمجھی ہے البتہ اتنی بات مقرر ہے کہ انبیائے کرام علیہم السلام کی خطا کی اصلاح ضروری ہے اس دعوی پر احادیث کثیرہ شاہد ہیں پھر اس مرتبہ لستہ ہے اس لیئے اس میں زیادہ کنج وکاو کی حاجت نہیں۔ ان پانچ باتوں کے بعد یہ گزارش ہے کہ صلوٰۃ کیلئے طول تو ایک رکعت سے زیادہ نہیں

صفحہ ایک

نام کتاب — مجموعہ ارکان اسلام
مصنف — مرزا عباس بیگ حیدرآبادی

سنہ - ۱۳۰۹ھ
۱۸۹۱ء

مطبع - گلزار دکن حیدرآباد دکن

صفحات - ۲۲

حوالہ - الف ۲۱۳/۸۶ - کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ -

سوال اور جواب کی صورت میں نماز - روزے - حج - زکوٰۃ وغیرہ کے بارے میں نیز فقہی مسائل پیش کئے گئے ہیں۔

نمونہ تحریر: -

سوال - مرد کو نماز کے وقت کونسے رنگ کا پارچہ رکھنا منع ہے -

جواب مرد کو نماز کی حالت میں پارچہ کسم رنگ اور زعفرانی رنگ کا -

سوال - مرد کیلئے سونے چاندی کا استعمال درست ہے یا نہیں

جواب - مرد کیلئے استعمال سونے چاندی کا حرام ہے مگر جو ہتھیار پر چڑھا ہوا ہے اوسکا درست ہے اور چاندی کے قسم سے ایک مثقال تک جو ایک روزہ کا خوراک ہوسکے بطور چھلہ وغیرہ رکھنا درست ہے -

صفحہ (۱۸)

نام کتاب ۔ مسئلہ ایصال الثواب
مصنف ۔ ~~[illegible]~~ محمد ادریس
سن ۔ ۱۳۰۹ھ
۱۸۹۱ء

مطبع ۔ قومی پریس حیدرآباد دکن۔
صفحات ۔ ۴۹
حوالہ ۔ الف ۱۴ / ۹۳ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ ۔ ایصال ثواب کے سلسلے میں صدقہ، سبیل، مروجہ بدعیہ، جہل، رسمیں، قبروں کی زیارت، نذر و نیاز وغیرہ کے بارے میں فقہی مسائل پیش کئے گئے ہیں۔

نمونہ ۔ تحریر
نہ جھکے قبر کے آگے اور نہ چومے زمین کو بیشک یہ بڑی بدعت ہے شیخ الہند عبد الحق دہلوی مدارج میں لکھتے ہیں۔ بوسہ دادن قبر را و سجدہ کردن و کلہ نہادن حرام و ممنوع است و در بوسہ دادن قبر والدین روایت فقہی نقل می کنند و صحیح آنست۔
صفحہ (۱۷)

نام کتاب ۔ راہ جنت مع احکام نماز باجماعت۔
مصنف ۔ عبد الستار
سن ۔ ۱۳۰۹ھ
۱۸۹۱ء
مطبع ۔ اسلامی پریس لکھنؤ
صفحات ۔ ۹۲

حوالہ ۔ الف ۱/۱۴ / ۵۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۔

تبصرہ ۔

نماز جمعہ باجماعت پڑھنے کی فضیلت ہے کہ بندہ حضوری سے مشرف ہوتا ہے غور سے دیکھا جائے اکثر آدمی غفلت کرتے ہیں اکثر لوگ دنیا کے کاروبار میں ایسے پھنسے ہیں اور نوکری کی طرف ایسے متوجہ ہیں کہ نماز کا خیال بالکل نہیں کرتے حالانکہ نماز ادا کرتے کچھ حرج نہیں ہوتا اور سب کاموں پر مقدم نماز باجماعت کا خیال چاہیئے ۔

صفحہ ۹۲

نام کتاب ۔ قصہ ملکہ فقیہہ

مصنف ۔ سید عباد علی رضوی ۔

سن ۔ ۶ محرم / ۱۸۹۱ء

مطبع ۔ اثنا عشری پریس لکھنؤ ۔

صفحات ۔ ۶۰

حوالہ ۔ الف ۱/۲۹ / ۳۲ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۔

تبصرہ ۔

اس کتاب کے دو حصے ہیں اور اس میں فقہ جعفریہ کے مطابق عقائد اور ارکان دین کی تشریح اور توضیح کی گئی ہے ۔

نمونہ ۔

وارد حدیث ہے سو ۵ راد جو ہمارے روایت کرتا ہے اور

اور دل ہمارے بندوں کے مستحکم کرتا ہے اور اس حدیث سے بس اللہ ہے
باز رکھا ہے۔

صفحہ (۲۱)

نام کتاب :- صبح صادق
مصنف - مرزا صادق علی بیگ۔
مطبع - دائرۃ المعارف پریس۔
سنہ - ۱۳۱۵ھ / 1897ع

حوالہ الف ۲/۱/۲۱۷ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ :- اس مختصر سی کتاب میں نماز اور دعا کے بارے میں فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں۔

نمونہ تحریر :-
آپ فرماتے ہیں کہ اس امر کا ارشاد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان لفظوں میں فرمایا کہ الدعاء مخ العبادت
یعنی دعا خالص عبادت ہے۔ صفحہ (۱۱۶)
دعا عبادت کا مغز ہے

مغز صحیح ہے

نام کتاب - صراط الاسلام و صراط النجات
مصنف - مولوی غلام قادر
سن - ۱۳۰۵ھ / 1887ع
مطبع - احمدی پریس مدراس

حوالہ — الف ۱/۲/۱ / ۲۱۸ — کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ — اس کتاب میں ایمان و عقائد بنیادی کے لیے حنفیہ مذہب کے مطابق ایمان کے بارے میں تمام اہم فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں اور زکوٰۃ کے بارے میں تفصیلات کا ذکر موجود ہے۔

نمونہ تحریر — زکوٰۃ یا نذر یا فطرہ افضل ہے مفلس بہن بھائی کو دلوا کو دلوے بعدہ ان کی اولاد کو بعد قرابت رحمی کو پیچھے ہمسایوں کو بعد ہمیشہ کو پیچھے اپنے شہر والوں کو۔

صفحہ (۷۶)

نام کتاب — مسلمانوں کی نماز

مصنف — منشی محمد سراج

سن — ۱۸۹۳ء

مطبع — رحمانی پریس لاہور

صفحات — ۳۴

حوالہ — الف ۱/۲۲ / ۳۴ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ — نماز کی افادیت، ضرورت اور طریقے کے بارے میں ضروری باتیں بیان کی گئی ہیں۔

نمونہ — مسلمانوں کی نماز کی دنیا میں کب ضرورت ہوئی جبکہ دین اسلام کی ضرورت ہوئی۔ شریعت موسوی میں احکام نماز نہیں تھے جس وقت دین کے علماء کو حکم دیتے تھے یا جس وقت ملوں کی حاجت کے لئے کو ہیکل مقدس میں لاکر نذر دیتے تھے اس وقت ... یعنی

یعنی اللہ سے دعا مانگتے تھے۔
(صفحہ ۷)

نام کتاب ۔ تحفہ رمضان
مصنف ۔ مفتی حسین علی فرحت
مطبع ۔ محبوب المطابع بمبئی
سن ۱۲۹۷ھ
صفحات ۲۴

حوالہ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی الف ۱/۱۵ ۷

تبصرہ ۔ اس مختصر سے رسالے میں ماہ رمضان المبارک کی فضیلت کے بارے میں احکامات کا ذکر کیا گیا ہے سات ابواب قائم کئے گئے ہیں پہلے باب میں قرآن کی فضیلت ۔ دوسرے باب میں دعا کی قبولیت چھ تیسرے باب میں قرآنی آیات کے بارے میں چوتھے باب میں ذکر الٰہی کے تذکرے پانچویں میں اسم اعظم ۔ چھٹے باب میں فضیلت درود اور ساتویں میں توبہ استغفار کے بارے میں لکھا گیا ہے۔

نمونہ تحریر:۔
اور جس شخص کی اولاد نہ ہوتی ہووے واسطے آزمائش اور اسکی نو کیس دانہ گندم کے اوپر ایک بار سورہ الحمد للّٰہ سلیت پڑھ کر ان دانوں کو دودھ میں ڈال کر اس دودھ کو اوپر آگ کے چلنے کو رکھدے اگر وہ دودھ آگ میں ہو پھٹ گیا تو جانے کہ اس عورت پر عمل بالکل اثر کریگا اور اگر وہ نہ پھٹا ۔ پس اس دودھ پر تین سو سولہ مرتبہ دم کرکے گیارہ روز تک اس عورت کو اور مرد کو پلاوے پاکی اس سورہ کی برکت سے بے شک اس کے اولاد ہوگی (صفحہ ۷)

نام کتاب — حدائق الحنفیہ
مصنف — حافظ فقیر محمد صاحب
مطبع — منشی نولکشور
سنہ — ۱۳۰۸ھ / ۱۸۹۱ء — صفحات ۴۹۶
حوالہ — الف ۱۰/۲ / ۲۶ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ —
حنفی المذہب علماء اور فقہا کے حالات زندگی اور ان کی فقہی خدمات کے بارے بڑی تفصیل معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

نمونہ تحریر —
اس میں کسی فرد بشر کو کلام نہیں کہ علم سب چیزوں سے افضل ہے۔ خصوصاً علم دین کی فضیلت قرآن اور حدیث سے ثابت ہے اور اس میں علم فقہ جو لغت عرب میں نہیں جانتا اور سمجھانے کا نام ہے اور عرب میں جانتا اور سمجھنا احکام شریعت کا ہے اور علمائے اصول کے فقہ کی اصطلاح میں ان احکام شرعیہ کے جانتے اور سمجھنے سے مراد ہے جو دلائل مفصلہ سے حاصل ہوئے تھے اور فقیہ اسلام شریعت جاننے اور سمجھنے والے کو کہتے ہیں۔

(صفحہ ۵)

نام کتاب — مجموعہ خطبات حرمین شریف مع ترجمہ
مصنف — عبدالحی احقر
سن — ۱۳۱۱ھ / ۱۸۹۴ء
مطبع — احمدی پریس حیدرآباد۔

۱۶

صفحات - ۲۴۰
حوالہ - الف ۱/۱۴ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی -
۵۵
تبصرہ -
اس کتاب میں ایسے خطبات کو جمع کیا گیا ہے جن
میں دینی احکام اور فرائض کا ذکر کیا گیا ہے -
نمونہ -
سوال - کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین کہ جب
لوگ عربی نہ جانتے ہوں ہندی زبان میں جس کو مسلمان کہتے ہیں
اور وہ زبان اکثر عربی اور فارسی لفظوں کو بھی شامل ہے - خطبہ پڑھنا
جائز ہے کہ نہیں -
الجواب لوگ جب عربی زبان نہ جانتے ہوں وہ دوسری زبان میں
جس میں سمجھتے ہوں خطبہ پڑھنا امام اعظم کے پاس درست ہے کیوں
کہ خطبے میں مقصود احکام دینی کا ~~سمجھنا ہے~~ سمجھانا ہے - صفحہ (۱)

نام کتاب برکات الامداد لاھل الاستمداد
مصنف محمد احمد رضا خان
سن ۱۳۱۱ ھ
۹۲ء۱۸
مطبع اہل سنت و جماعت پریس بریلی -
صفحات ۲۴،
حوالہ الف ۱/۲۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔
۵
تبصرہ -
اس کتاب میں بتایا گیا ہے کہ انسان کو صرف اللہ تعالیٰ سے

امداد طلب کرنی چاہیئے اور اسی کی ذات پر بھروسہ انسان میں تقویٰ کی قوت پیدا کر سکتا ہے جو روحانی ترقی کیلئے بیحد ضروری ہے۔

نمونہ۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو مانگنے کا حکم دیتا ہے حکم ملکوں اس سے مستفاد ہوتا ہے کہ اللہ عزوجل نے حضور کو قدرت بخشی ہے کہ اللہ تعالےٰ کے خزانوں میں سے جو کچھ چاہیں عطا فرمائیں۔

صفحہ (۱۰)

نام کتاب — فتوی المجاہدہ لجواز الدعاء بعد صلوٰۃ الجنازہ

نام مصنف — محمد اسحٰق آشفتہ

سن — ۱۳۱۱ھ / ۱۸۹۳ء

مطبع — گلزار پریس بمبئی

صفحات — ۶۲

حوالہ — الس ۲۱/۹ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ — جنازے کی نماز کے بعد مردے کیلئے دعائے استغفار کرنے کی ترجیح کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ مردوں کیلئے مغفرت کی دعا کرنا عین فقہی مطابق سنت رسول ہے۔

نمونہ تحریر:

اللہ تعالیٰ حضور اعلیٰ و اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتا ہے کہ تم اپنی دعا اور استغفار میں مسلمانوں کو شامل کرو اور ان کے واسطے دعا اور استغفار کیا کرو گے کیونکہ تمھاری دعا ان کے واسطے رحمت ہے۔

صفحہ (۱۰)

نام کتاب — فتویٰ در تکفیر منکر عروج جسمی و نزول حضرت عیسیٰ

مصنف — عبیداللہ بن صبغۃ اللہ

سن — ۱۳۱۱ھ
۱۸۹۴ء

مطبع — محمدی پریس، مدراس۔

صفحات — ۶۸

حوالہ — الف ۱۲/۳۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ:—

اس کتاب میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی روح کو جسم کے ساتھ آسمان پر اٹھائے جانے اور دوبارہ دنیا میں بھیجے جانے کے بارے میں فقہ اور کتاب و سنت کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔

نمونہ:—

الف — اعتقادی شخص بشرط ثبوت عقل اور عدم شک کافر مرتد اور زندیق ہے (جو) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بالجسم آسمان پر اٹھائے جانے اور نبی اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آخری نبی ماننے سے انکار کرے۔

صفحہ (۶)

نام کتاب :- سوا سہاگن فی الخلف الکامل احتباب

مصنف :- محمد اسحق بن سید محمود علی

سنہ :- ۱۳۱۱ ہجری / ۱۸۹۴ عیسوی

مطبع :- انوار محمدی پریس لکھنو

حوالہ :- الف ۱/۲۰ / ۱۴ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :-
اس کتاب میں بیواؤں کے نکاح ثانی کی حرمت کو ثابت کیا گیا ہے اور بیوہ عورت کو جو خدا کے قہر کی نشانی سمجھی جاتی تھی اور منحوس گردانی جاتی تھی بتایا گیا ہے کہ ایسا سمجھنے کا طریقہ غلط ہے۔

نمونہ تحریر :-
چھٹا باب اس بیان میں کہ بیواؤں کا نکاح ہونے سے کیسے اور کس کس قسم کے ظلم ہوتے ہیں اور پھر ظالموں کی مذمت اور ظالموں کے عذاب ہیں۔

صفحہ (۳۱)

نام کتاب :- اخبار محمدی

مصنف :- عبدالعزیز

سن :- ۱۳۱۲ ہجری / ۱۸۹۶ عیسوی

مطبع :- ابو العلائی پریس حیدر آباد دکن

صفحات :- ۵۵

تبصرہ :- اس کتاب میں حدیث کی اہمیت اور حجت اسلامی کی تدوین میں احادیث سے انکار کی مذمت کی گئی ہے۔

نمونۂ تحریر :-

امام احمد حنبل نے روایت کیا ہے کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے علی مرتضیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ تم ~~صفات~~ میں مشابہت ھے عیسیٰ علیہ السلام کی۔

(صفحہ ۵۴)

نام کتاب : فتویٰ المجاہدہ بجواز الدعا بعد صلوٰۃ الجنازہ

مصنف : محمد اسحٰق آشفتہ۔ سن ۱۳۱۱ ہجری ۔ ۱۸۹۳ عیسوی

مطبع : گلزار پریس ۔ بمبئی ۔ صفحات ۔ ۴۲

حوالہ : الف ۹/۳۱/۱ کتب خانہ انجمن ترقی اردو کراچی

موضوع : جنازے کی نماز کے بعد مردے کیلئے دعا و استغفار کی فرضی اہمیت کو تسلیم کیا گیا ہے۔

نمونۂ تحریر : اللہ تعالیٰ حضور اقدس واعلیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرمایا ہے کہ تم اپنی دعاؤں اور استغفار میں مسلمانوں کو شامل کرو ۔ اور ان کے واسطے دعا و استغفار کیا کرو کیونکہ تمہاری دعا ان کے واسطے رحمت ھے صفحہ (۱۰)

صفحات — ۳۸

حوالہ — کتب خانہ خاص - انجمن ترقی اردو کراچی -

الف ۱/۱۳
۱۹

شذرہ: پاکی - صفائی اور طہارت کے بارے میں فقہی مسائل سمجھائے گئے ہیں

نمونہ -

مسئلہ اگر کنوئیں میں چڑیا یا چوہا گرا اور مرا نکلا اور پھٹا نہیں واجب ہے بیس اور مستحب ہے تیس ڈول کھینچے بعد نکلنے چوہے اور چڑیا کے اور قبل نکلنے کے ڈول کھینچے تو معتبر نہیں ہے بعد نکلنے پر کھینچے پڑینگے اور حکم اوس چوہے کا جو کنوئیں میں گر کے مرا یا باہر کنوئیں کے مرا بعد اوس کے کسی طرح کنوئیں میں گرا ایک ہے اور اسی طرح سب جانوروں کا حکم ہے

نام کتاب — تذکرہ عقد بیوگان

مصنف — محمد احسان اللہ خان عباسی گورکھپوری

سن — ~~189~~ ۱۸۶۹ء

مطبع — اسدی پریس - مرزاپور

صفحات — ۱۶

حوالہ — الف ۲/۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
۳۲

تبصرہ:۔ اس چھوٹی سی کتاب میں بیوہ کے نکاح ثانی کی احادیث اور اہمیت اور فقہ اسلامی کی روشنی میں اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

~~تبصرہ~~ نمونہ:۔
جامع ترمذی الواب الصلوٰۃ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اے علی تین باتوں میں دیر نہ کرو۔ نماز پڑھنے میں جب وقت آ جائے کہ میت کے دفن کرنے میں جب جنازہ تیار ہو جاوے۔ بیوہ کے بیاہنے میں جب کوئی مناسب شخص مل جاوے۔

صفحہ ۳۱

نام کتاب — حیرۃ الفقہ
نام مصنف — سید ابراہیم عیسیٰ
سن — 1287ھ / 1870ء

صفحات — 32
مطبع — مطبع رزاقی کانپور
حوالہ — الف 1/1324 انجمن ترقی اردو کتب خانہ خاص — کراچی۔

تبصرہ:۔ فقہی مسائل کا مجموعہ فارسی کا ترجمہ ہے۔

نمونہ:۔ س۔ اگر کم ہے تو جمع کر ایک مسافروں کی بابت نے

ایک مسافر کے ساتھ اقتدا کی تھی ایک نے ان مقتدیوں سے اقامت کی نیت کر لی۔ نماز تمام کی فاسد ہو گئی یہ کیونکر ہے۔

جواب — کہو وہ امام غلام تھا۔ اس کے مالک نے نماز میں اقامت کی نیت کر لی غلام کو اس حال سے علم نہیں تھا۔ اس نے نماز قصر ادا کی اور سلام کہا۔ پس نماز دیجیوں کی فاسد ہو گئی کیوں کہ ان پر نماز قصر واجب نہ تھی بسبب اقامت مالک کے امام پر اور بسبب تابعداری امام کے مقتدیوں پر۔

صفحہ ۲۰۔

نام کتاب — ~~برہان اللامع فی تحقیق امر الذبائح~~
برہان اللامع فی تحقیق امر الذبائح

مصنف — سید محمد الدین

سن — 1292ھ / 1870ء

مطبع — نظامی پریس کان پور۔

صفحات — 26

حوالہ — الف 167 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ:- جیسا کہ کتاب کے نام سے ظاہر ہے اس میں ذبح کے بارے میں ضروری فقہی مسائل کو یک جا کر دیا گیا ہے

نمونہ قتل کرنا سانپ بچھو وغیرہ کا قتل اس کے کردہ

ایذا النبی میں صرف احتمال حضرت کی توہین ہے اور کبھی مار ڈالنا گھٹانا اور بیہودہ اور مجرد و عنیہ کا ایک جرم خفیف کے سبب ہے جو تمام عقلائے روزگار بلا بحث و تکرار جائز رکھتے ہیں اور اسکی طرح خلاف عقل و انصاف نہیں سمجھتے۔

صفحہ (۹۶)

نام کتاب — فتاوٰئے بے نظیر در نفی الحضرت البشیر و النذیر

مصنف — نامعلوم

سن — 1290ھ / 1873ء

مطبع — اسدی پریس۔

صفحات — ۵۶ ص

حوالہ الف 1/21/10 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

اس کتاب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بے نظیر اور بے مثال ہونے سے بحث کی گئی ہے اور ان فتاویٰ کو پیش کیا گیا ہے جن کی بنیاد پر پیغمبر اسلام کو سردار الانبیاء اور فخر کائنات سمجھا جاتا ہے۔

نمونہ تحریر:۔

الجواب صواب واضح ہو کہ بموجب حدیث انا سید ولد آدم ولا فخر و انا اکرم الاولین والآخرین ولا فخر کوئی مستحق مثل آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نہیں

جمیع کمالات کے کسی عالم میں موجود نہیں۔ اور شبیہ بنابر تفہیم نہ بجہت مماثلت جیسا کہ مثل نورہٖ کمشکوٰۃ فیہا مصباح الآیۃ موضح ہے۔

صفحہ 106۔

نام کتاب ۔ تحفۃ الاخوان

مصنف ۔ محمد ابراہیم ۔

سن ۔ 1288ھ / 1871ء

مطبع ۔ حیدری پریس

صفحات ۔ 280

حوالہ ۔ الف 1/22/6 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

اس کتاب میں مذہب شافعیہ کے مطابق ارکان دین اور عقائد دین کے متعلق ضروری مسائل کا تجزیہ پیش کیا گیا ۔

نمونہ:۔

اگر کوئی جانور پرندہ یا چرندہ کسی چیز میں یا پانی منہ ڈالدے اور اسکے منہ میں کچھ نجاست نہووے تو وہ چیز یا پانی ناپاک نہووے اگر کتا یا سور منہ ڈالدے تو مجموعہ ڈالنے کی نزد ہووے۔

صفحہ 18۔

نام کتاب — ریاض المقاصد۔

مصنف — مولوی عبدالرحیم۔

مطبع — مخدومی پریس ۔ دهلی۔

سن — ۱۲۸۸ھ
1871

صفحات — 33

حوالہ — الف 1/37/200 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ:- مولانا شاہ عبدالرحیم کے اس رسالے میں صدقہ وخیرات عشرۂ ذی الحجہ فضائل اور [illegible] کیلئے اور قرآن خوانی اور نماز میت وغیرہ کے بارے میں فقہی مسائل بیان کیے گئے ہیں۔

نمونہ تحریر:- وفات میں ذکر مولود وفات آن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یا روز جمعرات کے مہینے بارہ فاتحہ دینی بارہ سوا اس کے اور کوئی دن مستحب کر میں کسی بزرگ کی فاتحہ کرانی اور ثواب اس کا میت کو بخشنا بدعت حسنہ کہ افزادیت سے ہے اور انکار بدعت حسنہ سے ہرگز نہیں کرنا چاہئے اور منکر اس کا خارج ہے سنت کے دائرہ سے اور خارج زمرہ اہل العقیدہ ہے۔

نام کتاب — زاد المعاد فی بیان الکفر والارتداد
مصنف — سید جیون شاہ
مطبع — مطبع اہلسنت بریلی —
سن 1290 ہجری
1873ء
حوالہ الف $\frac{1/37}{201}$ — کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو

تبصرہ:- اس کتاب میں کفر اور ارتداد کے بارے میں فقہی مسائل کی توضیح ~~کی گئی ہے~~ اور تشریح بھی کی گئی ہے اور موجبات اور اسباب ارتداد کو بیان کیا گیا ہے۔

نمونہ تحریر:- جس نے اعتقاد کیا حرام کو حلال اور حلال کو حرام کافر ہوا لیکن اگر کیا حرام کو حلال واسطے ترویج متاع کے باعتبار جہل کے نہیں ہوتا کفر
صفحہ 340

نام کتاب — خزانہ معدلت —
مصنف — مولوی محمد صبغۃ اللہ
مطبع — نظام المطابع مدراس —
سن — 1289ھ
1872ء
صفحات 32

حوالہ۔ الف 1/13/27 کتب خانہ خاص ترقی انجمن اردو

تبصرہ:۔ فقہی مسائل سے متعلق ایک مختصر سی کتاب ہے جو دو ابواب پر مشتمل ہے۔

نمونہ:۔
زنا کی تہمت کرنے کو قذف کہتے ہیں۔ تہمت کرنے والے کو قاذف کہتے ہیں۔ اور جس پر تہمت کیا ہے اس کو مقذوف کہتے ہیں۔ کہہ سکتے کوئی مرد اور عورت کو جو محض ہے زنا کیا کہے یا اسکو اے زانی کہہ کر پکارا اور زنا کہنے پر چار شاہد نہ گزرا اور جس کو کہا ہے اس نے سزا دینے کیلئے مستحق ہوا تو قاذف کو اسی کوڑے مارے جائیں۔ بشرطیکہ مجرد ہو جائے۔ اگر قاذف غلام ہو اس کو چالیس ماریں۔

نام کتاب — خلاصۃ الفقہ

مصنف — عبدالوحد رامپوری

مطبع — نظامی کانپور

سن — 1295ھ یا 1878 عیسوی

حوالہ — الف ١/١٣/٨٧ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ:۔
اس کتاب میں طہارت، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کے بارے میں فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں۔

نام کتاب ۔ لشر 2 محمدی منظوم

مصنف — محمد خان قندھاری

مطبع — محمدی پریس بمبئی ۔

سن
1278ھ
1861ء

حوالہ الف $\frac{1/12}{62}$ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

صفحات ۔ 148

تبصرہ:۔
دینی مسائل کو منظوم کیا گیا ہے اور ضروری فقہی مسائل نظم کی صورت میں پیش کیے گئے ہیں ۔

نام کتاب — تفسیر آیۃ الجمعہ

مصنف — سید نجم الدین ۔

مطبع — نور دکن حیدرآباد دکن ۔

سن —
1315ھ
1897ء

حوالہ:۔
صفحہ 323 قاموس الکتب اردو مطبوعہ انجمن ترقی اردو کراچی ۔

تبصرہ:۔
جمعہ کی فضیلت اور جمعہ کی نماز کے بارے میں ضروری مسائل کا فقہی جائزہ لیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ جمعہ کی نماز خطبہ کیوں فرض ہے اور معاشرتی اعتبار سے اس کی کیا عظمت اور اہمیت ہے

نام کتاب ۔ اصول دین
مصنف ۔ فاضل خان سرور مینی آباد
مطبع ۔ قلمی ۔
سن ۔ 1250ھ
1834ء
حوالہ ۔ تذکرہ اردو مخطوطات کتب خانہ ادارہ ادبیات حیدرآباد ۔ اور قاموس الکتب اردو مطبوعہ انجمن ترقی اردو کراچی ۔
صفحات : 250
تبصرہ :۔ دینی مسائل کو منظوم کیا گیا ہے ۔
نمونہ :۔
اور جو موضوع تخاسل ہیں
دین کے ملک کے وہ قابل نہیں

نام کتاب ۔ خزینۃ الفقہا ۔
مصنف ۔ عباس علی شوق ساکن ھردوئی ۔
مطبع ۔ فتح الکریم بمبئی ۔
سن ۔ 1301ھ
1883ء
تبصرہ :۔ اس میں ارکان دین کے بارے میں ضروری فقہی مسائل بیان کئے ہیں ۔
نمونہ تحریر :۔ برادران دینی و اخوان یقینی و فقیہ خوان ہنر پر ان کے حفظ کیلئے مختو و قائم ہے کہ وہ ایک کتاب معتبر مقبول ہو کر مجمول کو الفاظ و کثیر شگفتہ معنی میں لاجواب ہے کتاب طہارت الصلوٰۃ ، الزکوٰۃ اور صوم اور حج کا عربی سے فارسی میں ترجمہ کیا جس کا یہ اردو ترجمہ ہے

نام کتاب - حجۃ الاسلام
مصنف - پتہ نہیں - نامعلوم
مطبع - ~~قلمی نسخہ مخطوطہ~~ قلمی
سن - 1218 ھ
1803 ء

حوالہ - فہرست اردو مخطوطات جامع عثمانیہ حیدرآباد دکن اور قاموس الکتب اردو جلد اول انجمن ترقی اردو کراچی

صفحات 240

تبصرہ - فقہی مسائل کو بڑی وضاحت کے ساتھ پیش کیا گیا ہے

نمونہ تحریر:- بوجھ تو نیک بخت کر تم کو اللہ تعالی دونوں جہاں میں جو یو رسالہ حجۃ الاسلام کو نیک مسائل معتبر کتاباں سوں کر نکالے ہیں -

---

نام کتاب - نصیحت المسلمین
مصنف - خرم علی ~~مسلمی~~ بلہوری
مطبع - قلمی نسخہ
سن 1238
1822

حوالہ:- تذکرہ اردو مخطوطات ڈاکٹر زور جلد اول اور قاموس الکتب

صفحات - 243

تبصرہ:- کتاب پانچ ابواب پر منقسم ہے اور مسلمانوں میں پائی جانی والی مشرکانہ رسوم کے خلاف اصلاحی انداز میں بیان کیا گیا ہے -

نمونہ:- تو اپنے حال میں کچھ سوچ خرم سوچ
زبان اب بند کر ذاکر [illegible] عالم

نام کتاب ۔ فلاحۃ الکیدانی
مصنف — نا معلوم
مطبع — صدری پریس
سن ۱۲۹۴ھ
۱۸۷۷ء

حوالہ ۔ الف ۱/۱۳ / ۲۳ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۔
تبصرہ ۔ فقہی مسائل کو منظوم کیا گیا ۔
نمونہ ۔

سن ثنا ہے حضرت رحمان کو
جان عقل و دین دیا انسان کو
فضل سے اپنے ہمیں قرآن دیا ۔ اور اس میں اور بھی سب روشن کیا —

* * * * * * * * * *

نام کتاب : ۔ رسالہ انوار سرمدی یعنی سراج الحیات * ترجمہ : ۔ کتاب ہدایہ ۔
مصنف : ۔ مولوی محمد حیات * مطبع : ۔ احمدیہ پریس بمبئی * سن : ۔ ۱۲۲۲ھ / ۱۸۰۷ء
صفحات : ۔ ۲۳ * حوالہ : ۔ الف ۲۷/ / ۲۰۶ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی —
تبصرہ : ۔ اس کتاب میں فقہ کی مشہور کتاب ہدایہ سے مسائل کا استنباط کیا گیا ہے اور عقائد دینی ، طہارت ، نماز ، روزہ ، حج ، زکوٰۃ ، حقوق والدین خواتین کے حقوق و فرائض ، میت کے بارے میں احکامات اور شرعی امور کی وضاحت کی گئی ہے ۔
نمونہ تحریر : ۔ " در بیان غسل زن مرے اسجا ہووے عورتاں ، مرد میت ہو ہو مرداں وہاں ، یاں انہوں سے بلکہ گر جب نا رہے ۔ ان تیں دینا تیمم سب کہے ۔ ہووے خنثیٰ کو تیمم غسل دینا زن نہلا نا روا ہے شوہر کے الخ "
صفحہ ۶۳

نام کتاب: سراج الایمان * مصنف: حافظ احمد * سن اشاعت ۱۲۷۱ھ / ۱۸۵۴ء

حوالہ: الف ۱۳/۶۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی - صفحات ۱۱۵

تبصرہ: نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ اور بنیادی عقائد اور ارکان کے بارے میں فقہی مسائل پر مشتمل ہے۔

نمونہ تحریر: اور جو کوئی اپنے باپ یا ماں کو قتل کیا ہو اور اسکے اوپر بھی نماز پڑھیں اگر کوئی اپنے آپ کو قتل کرے تو اس کے اوپر نماز پڑھنا درست ہے نزدیک طرفین کے۔

****

نام کتاب: فتاویٰ عالمگیری * مصنف: مترجم امیر علی * مطبع: نول کشور لکھنؤ۔

سن اشاعت: سنہ ۱۹۸۹ء * حوالہ: اسٹیٹ بنک لائبریری۔ کراچی۔

تبصرہ: پہلی جلد کا ترجمہ احتشام الدین نے کیا بقیہ مجلدات کا ترجمہ مولانا امیر علی کا کیا ہوا مفید حواشی اور اصطلاحات بھی لکھی گئی ہیں۔ دوسری جلد امیر علی نے ترجمہ کیا ہے۔ نکاح سے لیکر وقف تک مسائل بیان کئے گئے۔ کتاب البیوع سے کتاب الغضب تک۔ چوتھی جلد میں شفعہ سے لیکر فرائض تک پانچویں میں سبھی مسائل فقہیہ وغیرہ بیان ہوئے ہیں۔

****

نام کتاب: کنز المصلی (منظوم) مصنف: بسمل * مطبع: قلمی *

سن: ۱۲۹۰ ہجری بمطابق ۱۸۷۳ء حوالہ: کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ: دین کے ارکان کو منظوم کیا گیا ہے۔

نمونہ تحریر:

کنز المصلی ہوا اس کا نام -
ہیں اس مختصر میں مسائل تمام -

نام کتاب :- تنبیہ الغافلین * مصنف :- مولانا شاہ رفیع الدین -
سن تصنیف :- ۱۲۲۵ھ * مطبع :- نول کشور کانپور * حوالہ :- انجمن ترقی اردو قاموس الکتب اردو
تبصرہ :- یہ کتاب سید احمد بریلوی کی فرمائش پر لکھی گئی صفحات ۲۳۶ ہیں۔ بیس ابواب پر مشتمل ہے اس میں عبادات کے متعلق فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں -
نمونہ تحریر :- اللہ تعالیٰ پیدا کرنے والا اور پالنے والا تمام خلق و آدم کا ہے - اور درود نامحدود اس کے پیغمبر پر —

****

نام کتاب :- قرۃ العین ترجمہ رفع الیدین * مطبع :- فاروقی پریس دہلی
مصنف :- ابو عبداللہ * سن اشاعت :- ۱۲۹۹ھ مطابق ۱۸۱۷ء
حوالہ :- الف ۳۲/۱۲۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو —
تبصرہ :- اس کتاب میں رفع الیدین یعنی نماز میں بار بار ہاتھ اٹھانے کے بارے میں فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں -

****

نام کتاب :- ترجمہ طحطاوی * مصنف :- شیخ الہی بخش —
مطبع :- الہی بخش پریس لاہور * سن اشاعت ۱۲۳۱ھ - ۱۸۱۵ء
حوالہ :- کتب خانہ مدرسہ اعجاز الحق ودہ رسہ
تبصرہ :- مسائل وغیرہ سے متعلق اکثر فتاوی کا اس میں حوالہ ملتا ہے -

****

نام کتاب :- الدلیل القوی علی ترک القراۃ المقتدی * مصنف :- احمد علی سہارنپوری
مطبع :- کتب خانہ زیر مسجد چوک حیدر آباد دکن سن اشاعت :- ۱۲۹۷ھ ۱۸۷۹ء
حوالہ :- کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو - کراچی — (باقی اگلے صفحہ پر)

تبصرہ:- بہادر شاہ ظفر کے عہد میں لکھے ہوئے فارسی رسالے کا ترجمہ ہے جس میں قرأت کے مسائل سے بحث کی گئی ہے۔

****

نام کتاب:- ارشاد العباد الی احکام الذبیح والاصطیاد۔
مصنف:- مولوی مشتاق احمد * مطبع:- نظام المطابع مدارس۔
سن اشاعت:- ۱۲۹۱ھ سنہ ۱۸۷۴ء حوالہ:- الف ۱/۱۳ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو۔ کراچی
تبصرہ:- ذبیح اور شکار کے متعلق احکامات فقہی پیش کئے گئے ہیں۔

****

نام کتاب:- فقہ اعظم مثنوی * مصنف:- افضل * مطبع:- حیدرآباد دکن
سن اشاعت:- سنہ ۱۲۷۳ھ ۱۸۵۶ء * حوالہ:- تذکرہ اردو مخطوطات۔
صفحات:- ۳۰۔
تبصرہ:- دو سو اشعار پر مشتمل اس مثنوی میں حضرت امام اعظم کے فقہ کے مطابق مختلف اہم مسائل دینیہ کے بارے میں احکامات منظوم کئے گئے ہیں۔
نمونہ تحریر:- یہ مسئلہ سب زبان اردو میں۔ نظم کرتا ہوں وقت نیکو میں

****

نام کتاب:- راہ نجات * مصنف:- محمد جلال الدین * صفحات ۲۴۔
سن اشاعت:- سنہ ۱۲۸۲ - مطبع - معدن فیض - پریس مدارس۔
حوالہ:- الف ۱/۱۲ - ۱۵۷ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو - کراچی۔
تبصرہ:- ارکان دین کے بارے میں فقہی مسائل بیان کئے گئے۔
نمونہ تحریر:- جس شخص کے مذہب میں شبہ ہوئے اسکے پیچھے نماز جائز نہ ہوئے۔ (صفحہ ۲۴)

نام کتاب :۔ زاد الآخرت۔ ترجمہ منظوم۔ سن ۱۲۷۰ ہجری
مصنف :۔ امام غزالی محمد بن محمد۔ مترجمہ عبد الحی احقر۔ سن اشاعت : ۱۲۷۹ ہجری ۱۸۶۲ء
صفحات :۔ ۶۲ + مطبع :۔ نظام المطابع مدراس۔
حوالہ :۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو۔ کراچی۔ الف ۱۲۳/۵۹
تبصرہ :۔ نماز، روزہ اور زندگی اور دنیا کے بارے میں فقہی مسائل منظوم ترجمہ ہے۔
نمونہ تحریر :۔ یہ تیرے اعضوں کے سب حرکات و سکنات
تو رکھ معروف دایم در عبادات۔
یقین تیری عبادات کے فوائد۔
تیرے ہی طرف سب ہونگے عائد۔
کہیں ہوئے گا بازاں یوں خبردار
کہ تجھکو بخش دے گا رب غفار
غرض اس طرح سب اعضوں کو دائم
بچا سب معصیت سے دیکھ ملکہ رم۔

* *

نام کتاب :۔ ترجمہ الواب جامع صغیر + مترجم :۔ نواب ابن الحسینی
صفحات :۔ ۹۰۔ سن اشاعت ۱۲۹۰ھ سنہ ۱۸۷۳ء۔
حوالہ :۔ فہرست صدیق بک ڈپو۔ لکھنو۔
تبصرہ :۔ یہ فقہی مسائل کا مجموعہ ہے جو امام محمد شیبانی کی ظاہر الروایہ کی چند کتابوں میں داخل ہیں حسن ابن احمد نے الواب کے اعتبار سے مرتب کیا۔ امام محمد کی اپنی مرویات کو ان روایات سے الگ کر دیا گیا ہے جو امام ابو یوسف کی سند سے بیان کی گئی ہیں۔

نام کتاب: ۔ الجواب الکافی لمن سال دواء الشافی ۔ اردو ترجمہ
مصنف: ۔ علامہ ابن قیم الجوزی * حوالہ: فہرست کتب خانہ آصفیہ ۔ حیدرآباد دکن
جلد: ۳ * صفحہ ۳۲۸ ۔

****

نام کتاب: ۔ صورت نماز کشف الخلا ضمیمہ منتخب راحت العابدین ۔
مترجم: ۔ حافظ شجاع الدین * سن اشاعت ۱۲۹۰/۱۸۷۳ عیسوی ۱۲۹۰ھ
مطبع: ۔ دار الطبع سرکار عالی ۔ حیدرآباد دکن صفحات: ۔ ۵۳
حوالہ: ۔ الف ۱/۱۳/۸۹ ۔ کتب خانہ خاص ۔ انجمن ترقی اردو کراچی ۔
تبصرہ: ۔ اس کتاب میں صورت نماز، فضیلت نوافل روزوں کے بارے میں ضروری مسائل، اعتکاف اور عیدین کے بارے میں مسائل کے علاوہ چہل احادیث درج ہے ۔ حضرت شاہ ولی اللہؒ کا خطبہ جمعہ بھی ۔
نمونہ تحریر: ۔ غسل میت مستحب ہے کہ نہلانے والا میت کا خویش نزدیک کا ہووے یعنی باپ یا بھائی یا بیٹا ہووے اور باوضو ہووے پہلے عود کی دہونی تختے کو دیکر میت کو اوپر اوسکے ملا کر تمام کپڑے اوس میت کے اتار کر لنگی ناف سے گھٹنے تک ڈھانپ کر نہلانا شروع کرے اور سوائے نہلانے والوں کے دوسرے نہ دیکھیں ۔ (صفحہ ۲۲)

****

نام کتاب: ۔ ارشاد العباد * الی احکام الذبح والاضحیاد * مصنف: ۔ سید احمد مشتاق
مطبع (۱) نظام المطابع مدراس ۔ (۲) فردوسی پریس مدراس، احمدی پریس مدراس
سن طباعت: ۱۲۹۱ھ/۱۸۷۴ء * صفحات: ۔ ۳۲ ۔
حوالہ: ۔ الف ۱۲/۱ ۔ ۱/۱۲ ۔ ۱/۱۲ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو ۔ کراچی
تبصرہ: ۔ اس کتاب میں ذبح کرنے کے بارے میں احکام بیان

(باقی آگے)

کئے گئے ہیں اور حلال و حرام کی تفصیل بھی دی گئی ہے۔ ذبح کرنے کا شرعی طریقہ بھی بتایا گیا ہے۔

نمونہ:۔ حلال میں وہ ذبیحہ جو غیر اللہ کے تقرب و تعظیم کے قصد سے ذبح کیا جاوے اس طرح حنفیہ کی تبت کتابوں میں

***

نام کتاب:۔ تشریح الحج والزیارۃ * مصنف:۔ وحید الزماں۔
سن:۔ ۱۲۹۲ھ سنہ ۱۸۷۵ء * مطبع:۔ دارالطبع سرکار عالی حیدرآباد دکن
صفحات ۵۰ * حوالہ:۔ الف ۱/۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو۔ کراچی۔
تبصرہ:۔ اس کتابچے میں حج اور زیارت بیت اللہ کے سلسلے میں ضروری فقہی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

نمونہ تحریر:۔ زیارت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اعظم قربات اور افضل طاعات میں سے ہے۔ باجماع اہل اسلام کے بلکہ بعضوں کے نزدیک قریب واجب ہے اور بعضوں کے نزدیک واجب ہے۔ (صفحہ ۱۶)

***

نام کتاب:۔ المذہب الماثور فی زیارۃ سید القبور۔
مصنف:۔ محمد بشیر رسالہ اتمام حجت * سن:۔ ۱۲۹۲ھ سنہ ۱۸۷۵ء
صفحات:۔ ۲۴۴ * مطبع:۔ وزیر پریس آگرہ۔
حوالہ:۔ الف ۱۳/۱۱۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو۔ کراچی۔
تبصرہ:۔ اس کتاب کے ۲۱ ابواب میں اور اس کتاب میں فقہی نقطۂ نظر سے زیارت قبروں کے بارے میں بحث کی گئی ہے۔
نمونہ تحریر:۔ اگر کوئی شخص کسی شہر میں وارد ہوا اور اس بلدہ میں اس کے باپ کی قبر ہو تو زیارت اس کی قبر کی ادب سے واجب

ہو اور درصورت نکرے ہ زیارت کے وہ شخص مرتکب حقوق پدری ٹھیرے اور حالانکہ اس کا بطلان اظہر من الشمس ہے اگر بیٹے باپ میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں فرق نہیں ہے کیونکہ حضرت اپنی قبر میں زندہ ہیں ا بخلاف باپ کے تو جواب اوسکا یہ ہے کہ فرق جب معتبر ہوگا کہ حیات برزخیہ و حیات دنیویہ کی مساوات سب احکام میں ثابت ہوجاوے۔ صفحہ ۹۹

(صفحہ ۹۹)

****

نام کتاب :۔ فتاوی حرمیہ و فتوی شمس الظہیر * مصنف :۔ مولانا عبد العزیز

سن :۔ سنہ ۱۲۹۳ ھ ۱۸۷۶ء * مطبع :۔ محمدی پریس۔ بنگلور

صفحات :۔ ۱۰۲ * حوالہ : الف ۲۱/۱۹ ، کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :۔ اس کتاب میں اُن فتاوی کو جمع کر دیا گیا جنکی روشنی میں یہ بات ثابت کی گئی ہے کہ اللہ تعالی کی جن صفات کا ذکر کیا گیا ہے۔ یعنی ہاتھ، پاؤں، آنکھ، کان وغیرہ، انکی تاویل مادی انداز میں نہ کی جانی چاہیئے۔

نمونہ تحریر :۔ قاضی عیاض نے کہا کہ مسلمانوں کے فقیہ محدث متکلم اہل نظر بلا خوف سب کے سب اس بات پر مجتمع ہیں کہ آیتیں جنکے ظاہر میں اللہ تعالی کے آسمان میں ہونیکا ذکر ہے جیسا کہ أأمنتم من فی السماء ان یخسف بکم الارض ۔۔۔ اس قبیل کی آیتیں اپنے ظاہری معنوں میں۔ یعنی انکی تاویل ہے۔

(صفحہ ۹۴)

نام کتاب :- عرش بنوں کا شمس بہری جعلی فتویٰ * مصنف: علمائے دہلی و حیدرآباد دکن

سن :- ۱۲۹۳ھ / ۱۸۷۶ء * مطبع :- محمدی پریس بنگلور * صفحات :- ۱۰۲ -

حوالہ :- الف ۲۱/۲۱ کتب خانہ خاص - انجمن ترقی اردو کراچی -

تبصرہ :- اس کتاب میں اللہ تعالیٰ کے دیکھنے، سننے، بیٹھنے، محیط ہونے وغیرہ کے فلسفیانہ مسائل کا فقہی احاطہ کیا گیا ہے -

نمونہ :- قرآن مجید میں سات جگہ عرش پر مستوی ہونیکا بیان فرمایا ہے اور استویٰ خدا کا معلوم ہے - کیفیت مجہول اور ایمان اس پر واجب اور انکار کفر - چنانچہ کمالین نے سورۂ اعراف میں قول تفسیر جلالین استواء یلیق بہ کی تحت ام سلمیٰ اور حسن البصری اور امام جعفر امام مالک اور امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہم سے نقل کیا ہے - شاہ عبدالقادر صاحب نے بیٹھا اور قائم ہوا ترجمہ کیا ہے - صفحہ (۲)

****

نام کتاب :- احکامات ضروری منظوم * مصنف :- امام الدین شریف حنفی

مطبع :- نظام المطابع - مدراس * سن ۱۸۷۶ء * صفحات :- ۶۰

تبصرہ :- وضو، نماز، اور طہارت کے مسائل کو منظوم کیا گیا ہے -

نمونہ :- مکروہات نماز - محرمات نماز -

اب سن رکھو نماز میں چودہ حرام ہیں -
وہ سب ہیں عام ان کو تو کر ترک جاودان ،
اول یہ ہے کہ منہ کو نہ پھیریں ادھر ادھر
ذرہ بھی گر پھرا دیں تو ہے گا حرام جان ،

صفحہ (۸)

نام کتاب :۔ خیر الکلام ۔ (ترجمہ قرأت خلف الامام) مصنف :۔ امام محمد بخاری ۔
مترجم حافظ ظہیر حسین * مطبع :۔ فاروقی پریس دہلی * سن :۔ ۱۸۷۷ء
صفحات :۔ ۷۰ * حوالہ :۔ الف ۱۲/۲۴ کتب خانہ خاص ۔ انجمن ترقی اردو ۔ کراچی ۔
تبصرہ :۔ مقتدی کو امام کے پیچھے کن امور کا خیال رکھنا چاہیے ۔ اس کتاب
میں ان کی وضاحت کی گئی ہے ۔
نمونہ تحریر :۔ پھر جب حضرت نماز پڑھ چکے ۔ قربان ہیں ان پر ماں باپ میرے
نہ تو حضرت نے مجھے مارا اور نہ جھڑکا اور نہ گالی دی اور فرمایا ۔
در بیچ نماز کے کلام ٹھیک نہیں (صفحہ ۱۲)

* * * * * * * * * * * * * * * * * * * *

نام کتاب :۔ ترتیب الصلوٰۃ * مصنف :۔ قاضی ابراہیم نورالدین جیوا خان
مطبع :۔ حیدری پریس بمبئی * سن * ۱۲۷۳ھ * صفحات :۔ ۱۰۱ *
حوالہ :۔ الف ۱۲ کتب خانہ خاص ۔ انجمن ترقی اردو ۔
تبصرہ :۔ اس کتاب میں نماز کی ترتیب ، دعا ، تلاوت ، قرآن ، مناسک حج
محرمات نکاح ، فرائض ، دعائے گنج العرش کے بارے میں فقہی مسائل کا بیان
ہے ۔
نمونہ :۔ فائدہ :۔ نماز حق الوالدین کی فضیلت میں بیان ہے کہ پڑھے
دو رکعت نماز حق الوالدین کی رات جمعہ میں درمیان عشاء و مغرب کے
اور نیت اس طرح کرے ۔ نماز پڑھتا ہوں واسطے اللہ تعالیٰ کے
دو رکعت نماز سنۃ کرتا ہوں طرف کعبہ کے "اللہ اکبر" صفحہ (۲۰)

* * * * * * * * * * * * * * * * * * * *

نام کتاب :۔ حقیقت الصلوٰۃ عرف رسالہ بے نمازاں * مصنف :۔ محمد عبدالرحمٰن ۔
مطبع :۔ نظامی پریس کانپور * صفحات * ۲۸ * سن اشاعت ۱۸۷۷ عیسوی / ۱۲۹۴ھ
حوالہ :۔ الف ۱۲/۲۱ - الف ۱۲/۲۰ - ۲۰ و الف ۱۲/۱۹ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

شہرہ: ۔ اس رسالے میں نماز کی حقیقت، احادیث، اہمیت وضو کے
مسائل اور حکم توحید اور دوسرے چار کلموں کا ترجمہ اور اہمیت کو پیش کیا
گیا ہے ۔

نمونۂ تحریر: ۔ مثلاً جس وقت کوئی بندہ قصد مناجات اور عرض
حاجات کا دل میں مقرر کر کے حاضر دربار خاص کا ہو اور نہایت تعظیم
اور عقیدہ درست اور نیت خاص سے روبرو اس بادشاہ عالیجاہ کے
کھڑا ہو کر رخ عرض اور التفات کا اور ہر طرف سے پھیر کر اللہ اکبر
کہے تو اس وقت وہ بادشاہ عالیجاہ اپنے بندے کے مقصد اور
ارادے پر مطلع ہو کر نہایت خاصہ رحمت فرماتا ہے ۔ (صفحہ ۵)

* *

نام کتاب: ۔ برد تقلید بالکتاب المجید * مصنف: ۔ محمد حسین خاں ۔
سن ۱۲۹۷ ہجری / ۱۸۷۷ عیسوی * مطبع: ۔ مطبع فاروقی محمد معظم * صفحات ۵۰ ۔
حوالہ: ۔ الف ۲۳۶/۱۹۳ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۔

تبصرہ: ۔ یہ کتاب اردو میں فقہی ادب پر لکھی جانے والی ابتدائی عہد کی
کتاب ہے ۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ ہر مسئلے کے حل کے سلسلے میں ہمیں
قرآن اور حدیث کو حکم بنانا چاہئے اور تقلید آئمہ کے حلقے سے باہر آنا چاہئے
کیونکہ اسی میں ہماری نجات اخروی کا راز پوشیدہ ہے ۔

نمونۂ تحریر: ۔ ایک عالم ابو شکور سالمی نے اپنی کتاب میں جس کا نام تمہید فی علم العقائد
والتوحید میں فرمائے ۔ دو مذہبوں مختلف کی احکام اور مسائل پر چلنا جیسا
اختلاف مسائل مجتہدین میں ہے ۔ جیسے امام اعظم اور ابو یوسف اور
محمد اور زفر اور شافعی اور مالک اور ان کے سوا تابعین لوگ ۔ اللہ ان
سب پر رحم کرے حلال ہے یا حرام ہے بعضے علماء نے کہا ہے کہ کسی
مجتہد کے مسئلے لینا حرام ہے اور یہ قول معتزلہ اور رافضی کا ہے اور
اہل سنت والجماعت نے فرمایا کہ جو بات مجتہدوں نے بتادی یا

اور پہلے مجتہد کے خلاف فتاویٰ اور اجتہاد کرے جب پہلی کے چوک
یقیناً کھل جائے۔ تو اس پر چوک کی وجہ سے چلنا حرام ہے اور جب
اسکی چوک نہ کھلے تو اس پر چلنا درست ہے۔ اچھی بات ہے کہ
احتیاط پر چلنا بہت اولیٰ اور مناسب ہے۔ (صفحہ ۲۱)

* * * * * * * * * * * * * * *

نام کتاب :۔ خلاصہ کیدانی مترجم باہتمام * ملا نور الدین۔
سن اشاعت :۔ ۱۸۷۰ء * مطبع :۔ حیدری پریس بمبئی * صفحات ۱۳
حوالہ :۔ الف $\frac{1}{12}$ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو، کراچی۔
$\quad\;\;$ ۲۳
تبصرہ :۔ اس کتاب میں عربی کے اصل متن کے ساتھ ترجمہ کو بھی شائع
کیا گیا ہے۔ اور نماز کے ادا کرنے کے سلسلے میں فقہی توضیحات موجود ہیں
نمونہ :۔ یعنی اکٹھا کرنا ایک رکعت میں دو سورتوں کا اور ایسا ہی نزدیک
بعضوں کے دو رکعت میں بھی مکروہ ہے۔ لیکن سورۃ درمیان اگر طویل
ہو تو مکروہ ہیں۔ بعضے ان کے نزدیک دو سورتیں ہوتی ہیں (صفحہ ۷۹)

* * * * * * * * * * * * * * * * * *

نام کتاب :۔ خلاصۃ الفقہ ترجمہ منظوم * مصنف :۔ عبدالواحد رامپوری * ترجمہ شجاع الدین
اشاعت :۔ ۱۲۹۰ ہجری / ۱۸۷۳ عیسوی * مطبع :۔ مطبع نظامی کانپور * صفحات ۸۸۔
حوالہ :۔ الف $\frac{1}{12}$ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔
$\quad\;\;$ ۸۷

* * * * * * * * * * * * * * * * * * * *

تبصرہ :۔ عقائد اور ارکان دین، وضو، غسل، نماز کے بارے میں فقہی احکامات
کو منظوم کیا گیا ہے۔
نمونہ تحریر :۔ عید کی واجب ہے دو رکعت نماز
عید الاضحیٰ عید الفطر اے دلنواز
اسکی شرطیں جمعہ کی ہیں سر بسر
خطبہ ہے بعد از نماز اس کا مگر

جب شروع تکبیر اولیٰ کو کرے

باندھو ہاتھوں کو ثنا ساری پڑھے

کان تک پھیر ہاتھ اٹھا کر تین بار

تین تکبیریں کہے با انکسار

جب دوسری رکعت میں سورہ پڑھ چکا

تین تکبیریں کہے پھر ہاتھ اٹھا ۔ صفحہ ۱۷

* * * * * * * * * * * * *

نام کتاب :۔ چار کرسی کلاں منظوم * مصنف :۔ احمد خان شیروانی۔

سن اشاعت :۔ ۱۲۹۵ ہجری / ۱۸۷۸ عیسوی * مطبع * انگریزی پریس مدراس * صفحات :۔ ۲۸

حوالہ * انجمن الف ۱/۱۳ ۱۲ ۔ انجمن ترقی اردو ۔ کتب خانہ خاص ۔

شذرہ :۔ ذبح، نکاح، جنازہ، حیض و نفاس اور لباس کے بارے میں منظوم انداز میں فقہی مسائل کا ذکر ہے ۔

نمونہ :۔ نیت جنازہ فرض کر ۔ بند چار تکبیر سو پڑھوں

پڑھ تو جنازہ مرد پر ۔ سینے برابر اچھوان

مومن اگر کوئی مر گیا ۔ دینا غسل واجب سمجھو ۔

پر تو جنازہ ہو کھڑا ۔ بر سر مقابل عورتاں ۔

* *

نام کتاب :۔ کشف الظلمہ فی ترجمہ نور اللمعہ فی خصائص جمعہ ۔

مصنف :۔ جلال الدین سیوطی * مترجم * محمد بن احمد * سن ۱۲۹۷ ہجری / ۱۸۷۹ عیسوی ۔

مطبع :۔ مطلع العلوم پریس ۔ مراد آباد * صفحات :۔ ۱۱۴

حوالہ :۔ الف ۱/۱۴ ۲۹ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

شذرہ :۔ اس کتاب میں نماز جمعہ کی فضیلت اور اہمیت فقہی نقطہ نظر سے بیان کی گئی ہے ۔

نمونہ تحریر:۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس نے صبح کی جمعہ کے دن حالت روزہ میں اور عیادت کی مریض کی اور حاضر ہوا جنازے میں اور کچھ خیرات کی تو اس نے شور جنت واجب کی۔ (صفحہ ۹۱)

****

نام کتاب:۔ تکمیل الوضو * مصنف:۔ سیّد محمد حسنین بریلوی ۔

سن:۔ ۱۲۹۷ ہجری / ۱۸۷۹ عیسوی * مطبع:۔ یوسفی پریس دہلی * صفحات:۔ ۲۸

حوالہ:۔ الف ۱۳/۱۷ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو ۔ کراچی ۔

تبصرہ:۔ مسائل وضو کی فقہی نقطہ سے کیا توجیہہ ہے اور امور فقہی دلائل پیش کئے گئے ہیں ۔

نمونہ:۔ اگر خدا تعالیٰ کو وضو میں پاؤں کا دھلوانا منظور ہوتا تو ثم اغسلوا اور حکم الی الکعبین فرما دیتا کہ عرب کے محاورے موافق ہے اور فصیح بھی ہے ۔ اور یہ عقل اور نقل سے بعید ہے کہ ایک ایسا ہیئہ کو جو ہر وقت ہمارے عبادات میں لگا ہوا ہے اسے ایسے طور سے بیان فرما دے کہ لوگ تردد اور اختلاف میں پڑ جاویں ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا کیونکہ ظاہر ہے قرآن حجت ہے ۔ صفحہ (۱۳)

****

نام کتاب:۔ الفتاح الحق الصریح فی احکام المیت و فریحہ
الفیاح الحق الصریح فی احکام المیت والضریح ۔

مصنف:۔ مولانا محمد اسماعیل شہیدؒ * مطبع:۔ فاروقی پریس ۔ دہلی ۔

صفحات:۔ ۱۶۲ * سن ۱۲۹۷ ہجری / ۱۸۷۹ عیسوی

حوالہ:۔ فقہ ۵۴ ۔ کتب خانہ خالد اسحٰق ۔ کراچی ۔

تبصرہ:۔ اس کتاب میں ارکان دین کے بارے میں فقہی مسائل کو

پیش کیا گیا ہے اور ان تمام شرعی احکامات کو پیش کیا گیا ہے جو غسل
میت، نماز جنازہ، اور دیگر احکامات تجہیز و تکفین کے متعلق ضروری ہیں
اور اس سلسلے میں قرآنی احکام اور احادیث بھی پیش کی گئی ہیں۔ اصل
عبارت فارسی زبان میں ہے اور اس کے سامنے اردو ترجمہ
لکھوا ہوا ہے۔ طہارت کے احکام کے علاوہ بدعت اور دوسری بری
رسوم جو اسلامی معاشرہ میں داخل ہو چکی ہیں کے بارے میں فقہی
مسائل بیان کئے گئے ہیں اور عبادات کے بارے میں۔ مثلاً روزہ، نماز
زکوٰۃ اور حج وغیرہ۔ نکاح و طلاق اور دیگر معاملات کے بارے میں
بھی فقہی مسئلوں کا ذکر ہے۔ حرام اور حلال وغیرہ کی توضیح کی گئی
ہے۔

نمونہ تحریر:۔ حدیث۔ فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے۔ فرمایا پیغمبر
خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس شخص نے نکالی نئی چیز ہمارے
اس کام میں کہ نہیں ہے اس میں سے بس وہ مردود ہے اور بخاری
اور مسلم حضرت انس ابن مالک سے بھی نقل کرتے ہیں۔ (صفحہ ۱۴)

* * * * * * * * * * * * * * * * * * *

نام کتاب:۔ چہل مسائل * مصنف: قطب الدین خان * مترجم: سید ابراہیم حسینی۔
سن اشاعت: لکھا ہوا نہیں ہے * مطبع:۔ نول کشور پریس۔ ۱۸۸۰ء * صفحات:۔ ۸
حوالہ:۔ الف ۱۳/۲ کتب خانہ خاص۔ انجمن ترقی اردو۔ کراچی۔
تبصرہ:۔ نماز کے بارے میں فقہی مسائل کا ذکر ہے۔
نمونہ تحریر:۔ مسئلہ ۲۴۔ جان لے کہ توڑنے والی تیمم دو چیزیں ہیں۔ اول جتنی
چیزیں وضو توڑتی ہیں۔ دوسرے پانی کا نہ ملنا۔ بشرطیکہ اس کے استعمال
پر قادر ہو سکے۔

نام کتاب : درر الفرائد ، صفحات : ۲۶
مصنف : محمد خلیل اللہ لکھنوی
سن اشاعت : ۱۳۱۲ھ / ۱۸۹۴ء
مطبع : سہیل دکن پریس حیدرآباد دکن
حوالہ : الف ۱/۲۶ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ : اس مختصر سی کتاب میں وراثت کے فقہی اصول بیان کیے گئے ہیں اور مختلف وارثوں کے عصبہ نسبی کی اقسام بیان کی گئی ہیں
نمونہ تحریر : باب عصبہ نسبی کی تین قسم ہیں۔ عصبہ بنفسہ اور عصبہ بغیرہ اور عصبہ مع غیرہ عصبہ بنفسہ وہ مرد ہے کہ اسکو میت کی طرف نسبت کرنے میں عورت داخل نہ ہو اور وہ دو قسم کا ہے۔ اول جز و میت کا یعنی لڑکا اگر وہ نہ ہو تو پوتے۔ اگر وہ بھی نہ ہوں تو پرپوتے۔ اگرچہ نیچے جاوے۔ دوسرے جب یہ نہ ہوں تو اصل میت یعنی باپ۔ پھر دادا اگرچہ اوپر جاوے۔ (صفحہ ۲۰)

نام کتاب : ترغیب النساء فی النکاح الایامی
مصنف : محمد علی حیدرآبادی
سن اشاعت : ۱۳۱۲ھ / ۱۸۹۴ء

مطبع: ظہیر دکن پریس حیدرآباد
صفحات: ۶۸ (اڑھ سکو)
حوالہ: ۱/۲۰ کتب خانہ خاص انجمن
الف ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶ ترقی اردو کراچی
تبصرہ: اس کتاب میں بیوہ خاتون کے نکاح ثانی کے شرعی طور پر مباح ہونے اور اس کی اسلامی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے
نمونہ تحریر: اگر عورت کو اولاد ہونے کے بعد مرجاوے یا طلاق دلوے تو اولاد ہونے بھی رانڈ عورت کو چاہیے اور چار مہینے کی عدت رنڈاپے پر نکاح ثانی کر لینے کا حکم خدا کا ہے۔ (صفحہ ۲۳)

نام کتاب: محمدی خطبہ علمی
مصنف: مولوی محمد حسن علمی
سن اشاعت: ۱۳۱۴ ہجری / ۱۸۹۶ عیسوی
مطبوعہ: صدیقی پریس دہلی
صفحات: ۶۸ (اڑھ سکو)
حوالہ: الف ۱/۱۴ / ۶۰ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ: جمعہ کی نماز میں پڑھے جانے

والے خطبات اصل متن اور ترجمے کے ساتھ
دیے گئے ہیں اور احکام نماز وضو وغیرہ
کے بارے میں تحریر ہیں
نمونۂ تحریر: ہن فضائل جمع کے اہل ایمان بے
شمار بیان ہوئے ہیں لیکن کچھ
بطور اختصار جمعے مبارک ایسی ساعت
ہے کہ اس میں الکلام ہو دعا مقبول سب کی
گر نہ مطلب ہو حرام۔ یہ تو تھا نثر اور طریقہ اسطرح
بھی تھا جو بسلسلہ جمع کے

جمعے مبارک ایسی ساعت ہے کہ اس میں الکلام
ہو دعا مقبول سب کی گر نہ مطلب ہو حرام
(صفحہ ۲)

نام کتاب: خلاصہ عنایۃ الاوطار (جلد اول)
نام مولف: سید عبدالرزاق
سن اشاعت: ۱۳۱۳ ہجری / ۱۸۹۵ عیسوی
صفحات: چھیاسی (۸۶)
مطبع: ابو العلائی پریس حیدرآباد دکن
حوالہ: کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
الو ۱۲/۱ ۳۱
تبصرہ: اس کتاب میں نکاح، طلاق، ہبہ، وصیت

اور وراثت کے بارے میں فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں۔

نمونۂ تحریر: مسئلہ ۱۲۳۶ مرض الموت میں مریض اپنا دین مدیون کو ہبہ کرسکتا لیکن کسی کا مدیون ہو معاف نہیں کرسکتا۔

(صفحہ ۳۵۵)

نام کتاب: بیوہ کی مناجات

نام مؤلف: علیم احمد   صفحات: ۳۸

سن اشاعت: ۱۳۱۳ ہجری
۱۸۹۵ عیسوی

مطبوعہ: مفید عام پریس، حیدرآباد دکن

حوالہ: الف ۱/۲۰ کتب خانہ خاص انجمن ۳۲ ترقی اردو۔ کراچی

تبصرہ: اس کتاب میں عورتوں کے نکاح ثانی کو حلال اور جائز ثابت کیا گیا ہے اور قرآن اور حدیث اور اسوۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وبارک وسلم سے اس کی صحت پر بحث کی گئی ہے۔

نمونۂ تحریر: منجملہ ان کے افضل ترین النساء عالم حضرت سید المرسلین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی صاحبزادیاں، ازواج مطہرات ہیں چنانچہ

صاحبزادیوں میں سے ایک حضرت رقیہ ہیں
جو قبل از نزول قرآن پیدا ہوئی تھیں اور عتبہ
بن ابولہب سے آپ نے انکا نکاح کر دیا تھا
بعد میں آپ نے دونوں بیٹیوں کو طلاق دلوا دی
(صفحہ ۸۰)

نام کتاب : المقالۃ الحقۃ الکلمۃ الصادقۃ کا
اردو ترجمہ

نام مؤلف : امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم : مولوی حیدر اللہ خان

مطبع : محبوب الشاہی پریس حیدرآباد دکن

سن اشاعت : ۱۳۱۳ ہجری / ۱۸۹۵ عیسوی

صفحات : ایک سو چار (۱۰۴)

حوالہ : ال ۲۷/۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ : یہ کتاب امام غزالی کی تصنیف
کا ترجمہ ہے۔ اسلام اور زندقہ کے سلسلے
میں فقہی مسائل پیش کئے گئے ہیں اور بتایا
کہ اگر کوئی شخص تاریخ اسلام کے اوائل میں
کسی قول اُن مراتب کے کسی ایک مرتبہ
کے مطابق تاویل کرے تو وہ شخص بھی
مصدقین میں سے ہے۔

نام کتاب : اتباع و تقلید - صفحات ۱۷۴ [?]

مصنف : سید احمد حسن۔

سن اشاعت : ۱۳۱۰ ہجری

حوالہ : الف ۱۳۱۶/۱ [?] - کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

مبصرہ : اس کتاب میں مقلد اور غیر مقلد کے مقتضی تنازعوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ ہندوستان میں حنفی۔ شافعی، مالکی اور حنبلی چار مذاہب ہیں چاروں مذاہب صحیح ہیں۔ فروعی معاملات میں اختلافات کا خاتمہ اس حقیقت کو تسلیم کرنے پر منحصر ہے کہ ہم سب ایک ہیں۔

نمونہ تحریر : ایک معین امام کی تقلید کو بعض لوگ واجب کہتے ہیں اور بعض حرام قرار دیتے ہیں۔ اسکا کیا سبب ہے؟ اور اس معاملہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے گیارہ سو برس سے یہ جھگڑا چلا آرہا ہے۔ اور یہ حدیث اور فقہ دونوں سے معلوم ہو سکتا ہے کہ ایک طرف حدیث صحیح ہے اور دوسری طرف قیاس فقہی تو ہمیں بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔ لہذا ایسے موقع پر خود صاحب وحی اور فقہا مذہب نے قیاس فقہی کو غلط گردانا ہے اور اس پر عمل کرنے کو ممنوع اور حرام ٹھہرایا ہے۔ (صفحہ ۱۷۱ [?])

نام کتاب : التفرقة بین الاسلام والزندقة
مصنف : ابی حامد محمد غزالی
مترجم : محمد حبیب الرحمٰن قریشی
سنِ اشاعت : ۱۳۱۳ هجری
۱۸۹۵ عیسوی

مطبع : محبوب شاہی مطبع حیدرآباد دکن
صفحات : (۱۰۴) ایک سو چار
حوالہ : الف ۱/۳۷ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ : ۶۴ موجودہ کتاب التفرقہ بین الاسلام والزندقہ کا سلیس اردو ترجمہ ہے اور اس میں کفر اور اسلام کی حقیقت بیان کی گئی ہے جو دوسرے مسلمانوں کی تکفیر اور تفضیل بغیر براہین ودلیل فتوے صادر کرنے میں عجلت کرتے ہیں جو بالکل غلط ھے۔ بلکہ کسی کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ کسی دوسرے مسلمان پر کوئی فتویٰ دے ناحق۔

نمونۂ تحریر : بعض آدمی یوں کہتے ہیں کہ ہمیں خاص کر اس شخص کی تحقیر اور تکفیر کرنا گا جو ان فی صول میں ھے۔ میری تحقیر کرتا اور جو شخص کہ میری تکفیر نہ کریگا جاننا کہ اسکا کہنا کافر ہے۔
(صفحہ ۱۰۳)

نام کتاب : محاسن اسلام صفحات : ۱۵۲
نام مؤلف : ظہیر الدین احمد خاں
سن اشاعت : ۱۳۱۳ ہجری / ۱۸۹۵ عیسوی

مطبع : فیض الکریم ، حوالہ : الف ۱/۳۴
کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو ۱/۱۲۵۲ ہی

تبصرہ : اس کتاب میں اسلام کے محاسن کا ذکر اور اسکا مقابلہ ہنود دیگر مذہب سے کر کے اسکے عقائد اور ارکان کی خوب دنیا کو آگاہ کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ دین اسلام میں طہارت ، وضو اور پاکیزگی کے جو اصول بتائے گئے ہیں وہ انسانیت کے لیئے بے حد مفید ہیں -

نمونۂ تحریر : اس غرض سے کہ ناک میں امتداد ہو اور ناپاکی کا اثر پوری طور زائل کیا جائے - خشتنہ کا حکم ہے - خشتنہ سے یہ مطلب ہے کہ بعد پیشاب کے جو قطرہ رہجاتا ہے اور خشفہ سے جو نجاست نکلتی ہے انکا صاف کرنا ممکن ہوجائے اور حشفہ آگے ہوجائے اور صاف کرنے میں آسانی ہوجائے کیونکہ ہر وقت یہ نہیں ہوسکتا ہے کہ پانی ہر وقت رکھی جاسکے - (صفحہ ۱۲۶)

نام کتاب : اخبار محمدی ، مصنف : عبدالنور
مطبع : عزیز دکن - حیدرآباد دکن
صفحات : حوالہ ب (۴۴)
سن اشاعت : م ۱۳۱۴ھ / ۱۸۹۶ء
حوالہ : الف ۱/۳۷ کتب خانہ خاص انجمن
۱۱ ترقی اردو - کراچی

تبصرہ : اس کتاب میں بڑی خوبصورتی سے ان عقائد دین کے اوپر نظر ڈالی گئی ہے جو مسلمانوں کی اساس ہیں - ظاہر کہ فقہ حنفیہ کے مطابق ترتیب ہوئے ارکان دین کے بارے میں مسائل کا جائزہ لیا گیا ہے تاکہ مسلمان اختلافات کی ہوا سے محفوظ رہ سکیں - اس کتاب میں اس پہلو کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ فتنہ و فساد سے مسلمان بچیں اور صحیح مسائل کو سمجھ کر عمل پیرا ہو سکیں -

نمونہ تحریر : "حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں ان کتابوں کے جاننے والے موجود تھے - حضرت عبداللہ بن سلام توراۃ اور زبور اور صحیفوں کے عالم تھے - حضرت سلمان فارسی انجیل کے عالم تھے - حضرت ابوہریرہ مسائل کو خوب جانتے تھے" (صفحہ ۲۴)

نام کتاب: علم الفرائض ، مصنف: محمد عنایت اللہ

سن اشاعت: ۱۳۱۴ / ۱۸۹۶ ، صفحات: ۸۸

حوالہ: الف ۸/۲۶ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو ہند، دہلی

تبصرہ: اسلامی وراثت کے بنیادی اصولوں کی توضیح پر مشتمل یہ کتاب بڑی خوبیوں کی حامل ہے۔ محرک یہ ہوتا ہے جس میں یہ فیصلہ پیش نظر ہوتا کہ کتنا وراثت میں حصہ کس کا کتنا صحیح ہے۔ اور نتیجتاً ہم پریشان ہو جاتے ہیں اور تقسیم وراثت کے وقت نا اتفاقی کا خدشہ لاحق ہو جاتا ہے۔ اس کتاب میں یہی بات تفصیل وضاحت سے سمجھتے ہوئے بتایا گیا کہ کس کس کا کتنا حصہ ہو جانا چاہئے۔ مزید یہ کہ بڑے پر کشش انداز میں مرنے والے کے ترکے میں کون کون عزیز اور رشتہ دار کتنا حق وراثت رکھتے ہیں، بتایا گیا ہے۔

نمونہ تحریر: جاننا چاہئے کہ حکمائے ہند نے نو رقمیں واسطے اعداد کے مقرر کی ہیں۔ ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹ اس طرح کہ جب اول مرتبے میں واقع ہوں اکائی ہوں اور انہیں آحاد کہتے ہیں اور جب دوسرے مرتبے میں واقع ہوں دہائی ہوں اور انہیں عشرات کہتے ہیں اور جب تیسرے درجے پر واقع ہوں سیکڑے ہوں۔ (صفحہ ۴۷)

نام کتاب : مختصر الاصول ، صفحات : ۳۸۲
مصنف : مولوی محمد الحسن الغنی
سن اشاعت : ۱۸۹۶ عیسوی ، حوالہ : الف/56 م ل
مندرجہ : اس کتاب میں اصول فقہ سے بحث کی گئی ہے
اسکے دو حصے ہیں پہلے حصہ میں ادلہ اربعہ کا بیان
ہے اور دوسرے حصے میں احکام کی تفصیل
ہے۔ ادلہ اربعہ سے مراد کتاب اللہ، سنت رسول
اجماع اور قیاس ہے

نمونہ تحریر : فقہا کی اصطلاح میں اجتہاد اُسے کہتے
ہیں کہ فقیہ کا کوشش کرنا احکام شرعی
فروعی کے حاصل کرنے میں بذریعہ دلائل
تفصیلی کے جنکے علیحدہ کا انجام کتاب ، سنت
اجماع اور قیاس کی طرف اور کوشش کو اس حد
تک پہنچا دینا کہ ان احکام کے استخراج کیلئے
اس سے زیادہ ممکن نہ ہو اور اس سے بڑھکر دلائل لانا
اسکی طاقت سے باہر ہو۔ (صفحہ ۲۹۳)

نام کتاب : الاعلام لاہل الاسلام
مصنف : میرزا صادق علی بیگ
مطبع : فخر نظامی حیدر آباد دکن
سن اشاعت : ۱۳۱۵ھ / ۱۸۹۷ع صفحات : ۳۲

حوالہ: الف ۱/۳۷ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ: اس کتاب میں خواتین کے پردے کے بارے میں شرعی حکمت عملی کی توضیح کی گئی ہے اور قرآن اور سنت کی روشنی میں اس کی اہمیت کو ثابت کیا گیا ہے۔ ۵۸، ۵۷، ۵۶

نمونہ تحریر: مصنف لسوان ہرچند نے عورتوں کی حفاظت وحراست قدیدانہ کو مقید مجرمانہ قرار دیا ہے۔ اور اس طرف وہم بھی نہ گیا کہ اعلیٰ قدر رائتے ہر شے کی حفاظت وحراست واجب ہے ورنہ تمام نظام عالم بگڑ جائے۔ (صفحہ ۸۰)

نام کتاب: مراۃ الحجاب ؛ صفحات: ۴۰

نام مؤلف: منشی محمد حسین الدین صاحب حسین

مطبع: آفتاب ہند پریس۔ آگرہ۔

سن اشاعت: ۱۸۹۷ عیسوی

حوالہ: الف ۱/۲۰ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔ ۳۷

تبصرہ: اس کتاب میں پردہ کی اسلامی نوعیت کو پیش کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ ہندوستان میں رائج پردہ غیر اسلامی ہے۔

نمونۂ تحریر: اصولِ شرعِ اسلام میں سے ہر ایک
اصل کو دیکھیے تو فی نفسہ ایسی عمدہ اور
موزوں ہے کہ شارعِ اسلام نے شرف و فضیلت
کو قیامت تک کافی ہے (صفحہ ۱۰)

16

نام کتاب: معراج المومنین، صفحات

مصنف: منشی حسن علی

سن اشاعت: ۱۸۹۷ عیسوی

مطبع: علوی پریس بمبئی

حوالہ: الف 1/14 /42 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو - کراچی

تبصرہ: تخلقوا باخلاق اللہ - یعنی اللہ کے اخلاق حاصل کرو - نماز اس سلسلے میں اعلیٰ اخلاق پیدا کرنے کے لیے ضروری ہے اس لیے اس کی اہمیت اور فضیلت بتائی گئی ہے -

نمونۂ تحریر: بعض ناسمجھ یہ اعتراض کرتے ہیں کہ ہندوستان کے مسلمان عربی زبان نہیں سمجھتے مگر نماز پڑھتے ہیں اور کبھی بھی نہیں سمجھتے کہ کیا پڑھ رہے ہیں - پھر دل کیسے ہوتا ہے زبان سے طوطے کی طرح کہے جاتے ہیں پس نماز پڑھتے وقت دل کی حاضری جو نہایت ضروری ہے - (صفحہ ۷)

نام کتاب: توصیف الصلوٰۃ فی الوعظ تارک الصلوٰۃ۔

نام مؤلف: غیر معلوم

سن اشاعت: ۱۳۱۴ ہجری / ۱۸۹۷ عیسوی

مطبوعہ: قومی پریس صدر آباد دکن

صفحات:

حوالہ: الف ۱/۱۲ کتب خانہ انجمن ترقی اردو کراچی

مندرجہ: اس کتاب میں نماز کی اہمیت فضیلت اور احادیث کے بارے میں فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں تاکہ ہر ایک مسلمان اپنی اپنی سمجھ کے مطابق اس سے استفادہ حاصل کر سکے۔ حنفی مسائل اس کتاب میں خوب خوب لکھے ہیں۔

نمونہ تحریر: حضرت امام ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بے نمازی کو کہا کہ تو نماز کیوں نہیں پڑھتا۔ اس نے جواب دیا کہ مجھے وضو کرنا بہت دشوار ہوتا ہے۔ حضرت امام ابو حنیفہ کو نے تیمم سے نماز پڑھا کرتے۔ اس نے قبول اور اختیار کر لیا۔ بعد چند روز کے خیال کر لیا کہ میں دوپہر کو سو کر اٹھ کر ظہر کی نماز پڑھ کر منہ دھو کے کھانا کھاتا ہوں۔ لہذا ابھی وضو کر کے نماز ادا کرنے کے بعد ناشتہ کر لیسوں بعد پانچ وقت نماز کے وضو کیا تو پڑھنے لگا۔ (صفحہ ۲۰)

نام کتاب : شرع محمدیؐ منظوم

تالیف : محمد خان قندھاری

سن اشاعت : ۱۸۹۷ عیسوی ، صفحات : ۸۶

مطبوعہ : منشی نولکشور ۔ کانپور ۔ انڈیا

حوالہ : الف ۱/۱۳۰۲۹۴ ، کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ : غسل، وضو، نماز، روزہ اور حج اور زکوٰۃ کے بارے میں ابتدائی فقہی مسائل کا منظوم ذکر کیا گیا ہے۔

نمونہ کلام :

جب خطا ہوتی ہے مومن سے نماز
روتے ہیں دونوں زمین و آسمان
حکم ہووے گر پڑھ دن میں اسیہ جا
اور کبھی آتا ہے اسے جرح بریں
عمر بھر یا کوئی عصیان تنہا دریے
لیکن آپ توبہ کرے اور آوے بار

نام کتاب : رد المحجوب علی سر الحجاب المطلوب

نام مؤلف : محمدؐ مهدی اللہ جان

سن اشاعت : ۱۳۱۵ ہجری / ۱۸۹۷ عیسوی

مطبع : فیاض دکن پریس ۔ حیدرآباد دکن

صفحات : بیاسی (۸۲)

حوالہ : الف ۲۸/۱ ۔ کتب خانہ حافظ الحمن نزد ... کراچی

مندرجہ : ۳۸، ۳۹ اس کتاب میں پردے کی جائز

اور ناجائز صورتوں اور احوال کو اسلامی فقہ

کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے اور حجاب کی اسلامی

توضیح اور تشریح کی گئی ہے

نمونۂ تحریر : کسی شارع کے نزدیک مصلحت یہی ہے

کہ عورتوں کو دریچوں میں نہ بیٹھنے دلویں اور

ان کے لیے وہ تدابیر عمل میں لادیں کہ جن سے

وہ گھروں کے اندر سے باہر نہ نکل سکیں (صفحہ (۳۸))

نام کتاب : غایت الاوطار ، اردو ترجمہ : درالمختار (جلد چہارم)

مترجم : مولوی خرم علی مرحوم

بہ تکمیل : مولانا محمد احسن صدیقی نانوتوی

سن اشاعت : ۱۳۱۷ ہجری

۱۸۹۷ عیسوی

مطبع : منشی نولکشور پریس لکھنؤ

صفحات : ۵۱۸ (پانچویں الفاظ ۱)

حوالہ : ۳/۹۶ — کتب خانہ ایڈوکیٹ خالد اسحٰق کراچی

مندرجہ : حضرت امام ابوحنیفہ کے مذہب کے متعلق

مختلف مسائل دینی و دنیوی پر مستند علماء

کے فتاویٰ پر مشتمل یہ کتاب احناف کے

نقطۂ نظر سے بڑی اہمیت کی حامل ہے اور اکثر علماء اسے
فتووں کی اساس اسی کو بناتے ہیں۔ فقہ
میں اس کتاب کی عظمت متفقہ طور پر تسلیم کی
جاتی ہے۔ یہ چوتھی جلد ہے۔ اس میں اجارہ یعنی ٹھیکہ
ملازمت، غلاموں کے بارے میں احکام۔ دوسروں پر
زبردستی کے بارے میں مسائل۔ شفعہ۔ خرید و فروخت
حلال و حرام۔ قربانی کے احکام۔ زراعت کے بارے
میں دیت اور قصاص وراثت۔ وصیت۔ حکومت
مکان کرایہ داری۔ غیر منقولہ حقوق وراثت
کے تمام اہم شعبوں پر فقہی مسائل کو پیش کیا گیا
ہے۔ بہت کم ایسی کتب دیکھنے میں آتی ہیں
جو کہ اپنی جامعیت سے بھرپور ہوں اور مسائل
کا احاطہ اچھی طرح کیا گیا ہو۔ یہ ایک ایسی کتاب
ہے جس میں شعبۂ زندگی سے تعلق رکھنے والے
تمام مسائل کا احاطہ کیا گیا ہے۔

نمونۂ تحریر: اگر دو مردوں نے باہم ایک رسی
کھینچی سو رسی ٹوٹ گئی۔ سو دونوں گر پڑے
اور مر گئے۔ چت گر کے مرے تو ان کا
خون باطل اور رائیگاں ہے۔ اس واسطے
کہ ہر شخص کی موت اپنی ذات کے زور سے

(صفحہ ۳۷۱)

نام کتاب : مراۃ الحجاب ، صفحات ۵۰

نام مصنف : معین الدین معین

سن اشاعت : ۱۸۹۷ عیسوی

مطبوعہ : آفتاب ہند پریس آگرہ

حوالہ : الف ۱/۲۰ کتب خانہ خاص انجمن
۲۰۸ ترقی اردو - کراچی

تبصرہ : اس کتاب میں حجاب اور پردے کی شرعی نوعیت اور فقہی استدلال کے مطابق اس کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے عام طور پر آج کل کی عورتیں اس طرح سے اپنے آزاد سمجھتی ہیں اور معاشرہ کیلئے لگاؤ کا باعث ہیں اس کو جائز کہتے ہوئے معین الدین نے یہ کتاب لکھی ہے۔

نمونہ تحریر : حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بحالت سخت ضرورت عورتیں گھر سے باہر آجاتی تھیں اور وہ بھی رفتہ رفتہ یہاں تک کم ہو گیا کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سودہ بنت زمعہ کو عشاء کے وقت باہر نکلتے دیکھ کر سخت تعجب کیا بلکہ خلاف شرع سمجھ کر سودہ کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سخت ضرورت کی حالت میں باہر نکلنا جائز ہے۔ (صفحہ ۱۹)

نام کتاب : تفسیر آیۃ الجمعہ ، صفحات : ۱۴
نام مصنف : سید نجم الدین ، سن :
مطبوعہ : مطبع نور دکن - حیدرآباد دکن
حوالہ : الف ۱۴/۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ : اس مختصر سے رسالے میں سورت جمعہ کے بارے میں تفسیر کی گئی ہے اور جمعہ کی نماز کے سلسلے میں فقہی موقف کو واضح کیا گیا ہے ۔
نمونۂ تحریر : شرائط وجوب جمعہ ۔ ① عقل ② بلوغ چونکہ از رُوئے شریعت کوئی دینی حکم دیوانوں اور بچوں پر فرض نہیں ہے ۔ اس عاقل اور بالغ پر جمعہ ادا کرنا فرض ہے ۔ مرد ہونے کی شرط اس لئے ہے کہ حق سبحانہٗ تعالیٰ نے یا ایہا الذین آمنوا ، صیغہ جمع و مذکر کی تخصیص کے ساتھ مردوں ہی کو مخاطب فرمایا ہے ۔

نام کتاب : عید المومنین ، صفحات : ۳۶
سن اشاعت : ۱۸۹۸ء ، مطبع : مطبع العلوم پریس مراد آباد
حوالہ : الف ۱۴/۱ ۳۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ : اس کتاب میں نماز اور روزے کے

نام کتاب: توضیح الفقہ فی بحث ادا الجمعہ
مصنف: نجم الدین عرف اللہ بخش میاں مہدوی
سن اشاعت: ۱۳۱۶ ہجری / ۱۸۹۸ عیسوی
صفحات: ۱۸
مطبوعہ: فتح دکن پریس۔ سکندرآباد
حوالہ: الف ۱/۱۴ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ: نماز جمعہ کی فرضیت اور شرائط کے بارے میں فقہی تو ضیحات پر مشتمل ہے
نمونہ تحریر: نماز جمعہ کی فرضیت پر جو آیت نازل ہوئی ہے اس سے اور دوسری آیات سے فرض مذکور کے وجوب و ادا کی تمام شرطیں ماخوذ و مستنبط ہیں خصوصاً شہادت پر حدیث لا جمعۃ ولا تشریق) کی رو صحیح اور مرفوع حدیث ہی وارد ہے جس پر علی رضی اللہ عنہ خذیفہ عطا حسن نخعی مجاہد ابن سیرین ثوری سحنون وغیرہم صحابہ و تابعین کا مذہب ہے۔ (صفحہ ۶۱)

نام کتاب: جلوۃ الرحمن
ترجمہ اردو: مشیۃ المعالی، صفحات: ۱۰۸
مصنف و مترجم: محمد عبدالاحد
سن اشاعت: ۱۸۹۰ء
مطبع: مجتبائی پریس۔ دہلی۔ لکھنؤ

حوالہ: فقہ 3 - کتب خانہ خالد اسحٰق - کراچی
۱۰۶

تبصرہ: اس کتاب میں اٹھائیس ابواب ہیں جن میں
وضو، غسل، تیمم، طہارت اور نمازوں کے سلسلے
میں ضروری فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں
نمونہ تحریر: واجب ہے نماز پڑھنے والوں پر پاک
کرنا بدن کا اور کپڑے کا اور اس جگہ کا جس جگہ
نماز پڑھتا ہے۔ (صفحہ ۵۶)

نام کتاب: ضروری - اردو ترجمہ: قدوری
مترجم: محمد عبدالعزیز
سن اشاعت: ۱۳۱۵ ہجری / ۱۸۹۸ عیسوی
صفحات: ۲۴۴
مطبع: مجتبائی پریس، دہلی
تبصرہ: قدوری فقہ کی اہم اور مستند کتاب ہے
جو نصاب میں شامل ہے۔ اس کتاب میں طہارت،
وضو، غسل، نماز، زکوٰۃ، حج، روزہ وغیرہ
کے علاوہ دنیاوی معاملات مثلاً خرید و فروخت
نکاح و طلاق، رضاع، ہبہ، وراثت،
دیانت، امانت، تجارت، کھیتی باڑی، لین دین،
اقرار، وصیت، دیت اور حدود، قذف، نشہ بازی
قمار بازی۔ غرضیکہ تمام اہم فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں

نمونۂ تحریر: اگر کوئی مرد محض کو یا عورت محصنہ کو زید
بار بار گالی دے تو حد واجب ہوگی یا نہیں۔ جسکو
گالی دی جاتی ہے اگر وہ مطالبہ کرے اور گالی صحیح نہ ثابت
ہو تو حد واجب ہوگی۔ (صفحہ ۱۸۸)

نام کتاب: الانصاف، مصنف: حاجی ناظم حسین
مطبع: نامی فخر نظامی - حیدرآباد دکن
سن اشاعت: ۱۳۱۶ ہجری مطابق ۱۸۹۸ء
صفحات: ۱۲۶ (ایک سو چھبیس)
حوالہ: الف ۱/۳۷ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۱۹۴
تبصرہ: اس کتاب میں قرآن اور احادیث کے
نبی اکرم صلعم کے صحابہ کرام کے حوالوں سے انصاف
اور عدل کے بارے میں معلومات بہم پہنچائی
گئی ہیں۔ زیادہ تر مسائل فضیلت مرد بر خاتون
معاشرتی مسائل، پردہ وغیرہ سے متعلق ہیں۔
جو لوگ امتیاز مرد و زن کے قائل نہیں ہیں انکو چاہیے
کہ اس کتاب کو خوب غور و خوض سے پڑھیں۔
نمونۂ تحریر: جناب علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے لوگوں
سے مخاطب ہوکر کہا جبکہ عورتیں باہر نکلتی ہیں کہ
کیا تمکو شرم نہیں معلوم ہوتی کہ میں سنتا ہوں
کہ تمہاری عورتیں بازاروں میں نکلتی ہیں اور غیر مردوں
سے ملتی ہیں۔ (صفحہ ۹۶)

نام کتاب : رسائل چراغ علی، مرتب : محمد عبداللہ خان

سن اشاعت : ۱۳۱۶ ہجری
۱۸۹۸ عیسوی

صفحات :

مطبوعہ : اختر دکن - حیدرآباد دکن انڈیا

حوالہ : الف ۱/۱۳۷ / ۹۷ - کتب خانہ خاص - انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ : اس کتاب میں چراغ علی صاحب نے اپنے چار رسالے شامل کئے ہیں - پہلے میں "تہذیب الکلام فی حقیقت الاسلام" دوسرے میں استرقاق یعنی کفر کی حالت میں انسان اپنی عظمت سے محروم ہو جاتا ہے، پر بحث کی ہے تیسرے میں اسلام اور غلامی کے موضوع پر بحث کر کے ثابت کیا ہے کہ اسلام غلامی کے خلاف ہے۔ چوتھا باب میں تعدد ازدواج کے بارے میں ہے جس میں بتایا ہے کہ اسلام تعدد ازدواج کا مخالف ہے۔

نمونہ تحریر : غلامی - یہ سب لغو اور بیہودہ بات ہے سبایا کے سوائے اور وغیرہ کو مفت چھوڑ دیا گیا تھا اور قریباً سورہ محمد پورا پوری تعمیل ہوئی تھی۔ عیسائی مورخوں نے مخالفوں کی تاریخ سے نقل کرتا ہوں۔ مخالفین اسلام بھی تو ایسی بات نہیں کہتے۔

(صفحہ ۳۲)

نام کتاب : کتاب الطلاق و کتاب الشفعہ از مجموعہ الجز
نام مصنف : خواجہ مصلح الدین احمد
سن اشاعت : ۱۸۹۹ عیسوی ، صفحات : ۵۰۰
مطبوعہ : مطلع المطابع دہلی
حوالہ : الف ۱۳/۱

شرح : اس کتاب میں جملہ ضخامت کافی ہے اس میں صرف طلاق اور شفعہ کے بارے میں فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں جیسا کہ اس کے نام سے ہی ظاہر ہے عموماً لوگ طلاق کے معاملے میں بہت غیر محتاط ہوتے ہیں اور مرضی سے قانون بناتے ہیں لہذا اس کتاب میں ہر قسم کے مسائل طلاق تفصیل سے درج ہیں۔

نمونہ تحریر : اگر ایک شخص اجنبیہ عورت سے کہے کہ اگر میں تجھ سے نکاح کروں تو تیرے اوپر طلاق ہے ، تو ہمارے نزدیک یہ تعلیق صحیح ہے

امام شافعیؒ کے نزدیک یہ تعلیق صحیح نہیں ہے اسلئے کہ طلاق کا معلق کرنا فی الحقیقت ایقاع طلاق میں تاخیر کرنا ہوتا ہے اور اجنبی شخص اجنبیہ عورت پر فی الحال ایقاع طلاق کا مالک نہیں ۔ پس تعلیق طلاق کا بھی اسکو اختیار نہ ہوگا۔

(صفحہ ۶۴۲)

نام کتاب: دُرِّ المختار (جلد سوم و چہارم)

ترجمہ: غایۃ الاوطار ، مترجم: خرم علی

تسہیل: محمد احسن صدیقی نانوتوی

سن اشاعت: ۱۳۱۷ ہجری مطابق ۱۸۹۹ عیسوی

مطبع: منشی نولکشور - لکھنؤ - انڈیا

صفحات: جلد سوم ۵۱۲ ، جلد چہارم ۵۱۸

حوالہ: ق ۳ کتب خانہ خالد اسحاق کراچی
۹۲۰۹۱

تبصرہ: در المختار شرح تنویر الابصار کی یہ تیسری
اور چوتھی جلدیں یعنی غایۃ الاوطار کا اردو ترجمہ ہیں
یہ دونوں جلدیں بھی بڑی ضخیم ہیں اور فقہ حنفیہ
پر سند کی حیثیت رکھتی ہیں۔ تیسری جلد: کتاب البیوع
کتاب الکفالت یعنی ضمانت۔ کتاب الحوالہ، ہنڈی وغیرہ
کتاب القضا - یعنی عدالتی انتظام) - کتاب الشہادات
کتاب الوکالت - کتاب الدعوٰی - کتاب الاقرار
کتاب صلح - کتاب المضاربت یعنی تجارت نفع نقصان
کتاب الایداع - امانت - کتاب العاریت یعنی قرض ادھار
کتاب الہبہ ہے - متعلقہ تفصیلی احکامات فقہ پر مشتمل ہے
چوتھی جلد کے ابواب مسائل فقہ حسب ذیل ہیں:
کتاب الاجارہ - ٹھیکیداری - نوکری و مزدوری - کتاب المکاتب
غلام اور آقا کے درمیان قوانین - کتاب الولاء
غلام کی وراثت اس کی موت کے بعد - کتاب الاکراہ
کتاب الحجر یعنی بلوغت کا باب - (درانی)

غلام اور نابالغ کی تجارت کی آزادی وغیرہ۔ کتاب الحظر
جانوروں کو ذبح کرنے کے احکام۔ مکروہ حرام
اور مباح چیزوں کے بارے میں۔ لباس کے بارے
میں شرعی احکام۔ زیارت قبور۔ وصیت کے احکام
زمین غیر مزروعہ کو قابل کاشت بنانا۔ کشتیوں کی
پانی پہنچانے کے احکام۔ حلال حرام۔ شکار کے بارے
میں دیت کے احکام۔ وراثت۔ ترکے کی تقسیم
اور مختار جا وغیرہ سے متعلق ضروری اور تفصیلی احکام
شرعیہ کو جمع کر دیا گیا ہے۔

نام کتاب : الدعاء والاستجابۃ ، مصنف سید احمد
سن اشاعت : ۱۸۹۹ء ، صفحات : ۱۲
ناشر : فضل الدین تاجر کتب قومی۔ کشمیری بازار۔ لاہور
حوالہ : الف ۱۳۷/۱۶۳ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو۔ کراچی
تبصرہ : اس رسالے میں دعا اور دعا کے
مستحبات کے بارے میں ضروری معلومات
فراہم کی گئی ہیں اور اس ضمن میں فقہی
وضاحت بھی کی گئی ہے۔ دعا مانگنا عبادت
کا ایک اہم حصہ ہے اور ضروری ہے۔ اسلام میں
عجز و انکساری اور خشیت خداوندی ہے کیونکہ
دعا کے مستحبات میں سے ہے کی اصل بنیاد یہی ہے۔

نمونۂ تحریر: تقدیر کی دو قسمیں ہیں۔ ① مبرم ② معلق
قرار دینا۔ بچوں کی باتیں ہیں اور اس سے ان کو کوئی
فائدہ مرشد سے نہیں ہوتا۔ کیونکہ جسکو تقدیر
معلق قرار دیا جاتا ہے وہ بعض لحاظ سے
اسکی بھی حصول کی ہے۔ مگر تقدیر مبرم کیا
جاتا ہے۔ مگر ادعونی استجب لکم کا وعدہ عام
ہے۔ (صفحہ ۵۰)

نام کتاب: الجواب الفیصل بین الحق والباطل
مصنف: مولوی محمد عبدالقادر
مطبع: مخزومی بمبئی، سن: ۱۸۹۰ تقریباً
صفحات: ۶۰
حوالہ: الف ۲۱/۱ ۳۱ کتب خانہ انجمن ترقی اردو کراچی

ص ۱۵ اس کتاب میں بزرگوں کی تعظیم اور تکریم میں سر جھکانے
کو عین مطابق شرع اسلام قرار دیا گیا ہے۔

نمونۂ تحریر: بغور و امعان دیکھا گیا ہے تو یہ مسئلہ ہے کہ
قول زید حق ہے۔ اور قول عمر باطل۔ وجہ قبول زید کی
اولاً یہ ہے کہ احادیث صحیحہ میں وارد ہے کہ آنحضرت
سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک صحابہ کرام نے چومے ہیں
آپ نے انکو منع نہیں فرمایا۔ آپکا ادب نہ کرنا منع ہے جو آپکے
سامنے وقوع میں آوے اور ادنیٰ درجہ ہے دلیل جواز کی
مشکوۃ شریف میں۔ (صفحہ ۶۲)

نام کتاب، یادگار احمدی در تحریرات موبدی۔ مصنف سید احمد ۱۲۰
سنہ ۱۲۶۹ ہجری ۱۸۵۲ عیسوی۔ مطبع۔ مظہر العجائب مدراس صفحات
حوالہ۔ الف ۱/۳۰/۳۶ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ۔ اس میں نکاح کی شرائط شرعیہ اور رضاعت کے مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے نکاح میں حلال اور حرام۔ جائز اور ناجائز صورتوں کی وضاحت کی گئی ہے

نمونہ تحریر:۔ دودھ پینا ہی ثابت ہوتا ہے گواہی سے دو مردوں کی یا ایک مرد اور دو عورتوں کی یا فقط چار عورتوں کی گواہی سے جب کہ جب پستان کو منہ لگا کے دودھ پیا ہو لیکن جب پاس نہیں پر شیشہ کے پلائے ہو تو مقبول ہوگی فقط عورتوں کی گواہی کیونکہ اس صورت میں مرداں بھی دیکھ سکتے ہیں۔ صفحہ (۱۳/۶)

نام کتاب، تحفۃ المحسنین۔ مصنف۔ مولانا محمد احسن نانوتوی ۱۸۱ صفحات
سنہ ۱۲۶۹ ہجری مطابق ۱۸۵۳ عیسوی۔ مطبع۔ مصطفائی پریس لکھنؤ
حوالہ الف ۱/۳۰/۱۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ۔ اس کتاب میں وہ فقہی مسئلے بیان کئے گئے ہیں جن کی وجہ سے نکاح فسخ ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ رضاعی مسائل کے بارے میں بھی توضیحات موجود ہیں

نمونہ تحریر: اگر ایک شخص نے ایک عورت سے نکاح کیا اور دو گواہوں عادل نے گواہی دی آن دونوں نے ایک عورت کا دودھ پیا تھا تو دونوں میں جدائی کیجاوے گی

نام کتاب۔ فقہ احمدی۔ مصنف۔ قدرت احمد سید ۱۲۷۰ھ مطبع محمدی
مطبع۔ محمدی پریس لکھنؤ۔ صفحات ۱۱۶۔ حوالہ۔ الف ۱/۱۳/۶۹ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو

تبصرہ طلاق۔ نکاح۔ خراج۔ روزے۔ نماز وغیرہ کے بارے میں شرعی امور کی وضاحت کی گئی ہے

نمونہ تحریر۔ اگر کسی نے مرض الموت میں اپنی عورت کو طلاق دی اور عدت میں مر گیا۔ یہ عورت چار مہینے دس روز بعدت بیٹھی اور میراث لیجاوے اور اگر دی ذمیہ کو طلاق دلوے عدت واجب ہے صفحہ (۳)

نام کتاب: مصباح الصلوٰۃ۔ ترجمہ مفتاح الصلوٰۃ۔ مصنف شیخ محمد بہاری
مترجم: سید عبدالرشید کرنالی۔ سنہ ۱۲۷۰ھ ۱۸۵۳ء۔ صفحات ۱۰۴
مطبع: اسماعیلیہ پریس، بمبئی۔ حوالہ: الف ۱/۱۲/۳۹ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ: ارکان دین کے بارے فقہی مسائل کو تفصیل سے تحریر کیا گیا ہے
نمونۂ تحریر: رکوع اور سجود میں سر اٹھانے کے بعد توقف کرنا سنت ہے، یعنی اس قدر تامل کرنا کہ ہر ایک اعضائے (یعنی جگہ) آرام پاوے۔ صفحہ (۹۲)

نام کتاب: اساس المصلی۔ مترجم، مصنف محمد حسین خان محشر
سنہ ۱۲۷۰ھ ۱۸۵۳ء صفحات ۸۰۔ مطبع مصطفائی پریس دہلی
حوالہ: الف ۱/۱۲/۳۳ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ: نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ کے بارے میں ضروری فقہی مسائل کو سمجھایا گیا ہے۔ اور بعض دقیق مسائل کی وضاحت کی گئی ہے
نمونۂ تحریر: مسئلہ: صحابہ سوائے تارک الصلوٰۃ کے اور کسی کو کافر نہیں جانتے تھے۔ اور سوائے چھوڑ دینے نماز کے کسی اور گناہ کو موجب کفر اور ضلالت نہیں سمجھتے تھے۔ عبداللہ بن شقیق نے فرمایا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کسی شے کا چھوڑنا کفر نہیں جانتے تھے سوائے نماز کے۔ صفحہ (۲۱)

نام کتاب: مفتاح الجنت۔ مصنف خاکسار علی محمد کرامت علی جونپوری
سنہ اشاعت ۱۲۷۰ ہجری ۱۸۵۳ عیسوی مطبع مثنوی پریس، صفحات (۲۸۰)
حوالہ: الف ۱/۱۳/۱۵۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ: دینی اور دنیوی مسائل کا فلسفہ بیان کرنے کے لیے پاکی، ناپاکی، حرام، حلال، نواقض وضو، صفت اشعار اور اعتکاف کے مسائل بیان کیے گئے ہیں۔
نمونۂ تحریر: اور معتکف مسجد سے باہر نہ نکلے مگر حاجت انسانی کے واسطے پیشاب یا پاخانہ یا جمعہ کے واسطے آفتاب ڈھلے نکلے اور ایسا مکان جامع مسجد سے دور نہ ہووے ہو تو وہ ایسے وقت جاوے کہ جمعہ پاوے اور سنتیں پڑھے۔ صفحہ (۲۰۹)

نام کتاب ۔ النیر الاعظم فی حجاب اصحاب الظلم

مرتب ۔ مولوی محمد غوث ۔ مطبع صاحب دکن گلان سالار جنگ صفحات 60

سنہ اشاعت ۔ ۱۳۳۲ ہجری مطابق ۱۹۱۳ء حوالہ الف 1/37/77 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ ۔ اس رسالے میں مہر نکاح طلاق طلاق ثلاثہ ازدواج متعہ اور وطی فی دبر اور شیعہ سنی اختلافات کے بارے میں فقہ اسلامی کے مسائل پر بحث ہے

نمونہ تحریر ۔ صاحب شہوات کی غرض صرف مسلمانوں میں اس کا استعمال پیدا کرنا ہے امام شافعی رحمہ نے اپنی مشہور کتاب ۔ اُم میں لا تاتوا النساء فی ادبارھن لکھا ہے ۔ اسی لیے وطی فی الدبر ناجائز ہے ۔ صفحہ (۲۹)

نام کتاب ۔ آئینہ اسلام ۔ مصنف سید محمد علی مطبع نامی پریس

سنہ ۱۳۰۱ ہجری ۔ صفحات ۹۸

حوالہ ۔ الف 1/۳۷/۹۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ ۔ اس کتاب میں قرآن کے مکمل وحی ہونے پر بحث کی گئی ہے اور اختلافی مسائل کے بارے میں فقہی مباحث قائم کیے گئے ہیں ۔ اور ارکان دین کے بارے میں ضروری مسائل بیان کیے گئے ہیں

نمونہ تحریر ۔ اب اگر طہارت جسمانی کا حکم الہی ہونا ثابت ہو جائے تو یہ امر بھی بالضرور ثابت ہو جائے گا کہ اس کو روح کی پاکی میں کچھ نہ کچھ دخل ہے اور جب اس امر کی تفتیش کی گئی تو معلوم ہوا کہ الہامی توریت ۔ انجیل اور قرآن میں بالاتفاق طہارت جسمانی کو حکم دیا ہے ۔ صفحہ (۸۰)

نام کتاب ۔ صراط مستقیم فی اصول دین ۔ مصنف محمد علی مسکری ۱۳۰۲ھ ۱۹۲۴ء

مطبع ۔ فردوس دکن حیدر آباد دکن حوالہ الف ج 1/۳۹/مح کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ ۔ مذہب امامیہ اثنا عشری جعفریہ فرقہ کے مطابق شیعہ عقاید کی تشریح امامیہ مذہب کے مطابق کی گئی ہے

محمد مجیب ہو ۱

کسب دین مشغول ہوا تو اسکا ایسا ضرر پہنچانے کا کہ جس کے سبب افطار درست ہو جاوے تو اسکی جب تلک ظاہر نہ ولیکن ضرر نہ پہنچے منقول خیال سے روزہ چھوڑنا درست نہیں صفحہ (۳۶)

نام کتاب تحقیق الزوجین - مصنف قطب الدین خان دہلوی
مطبوعہ - فخر المطابع پریس لکھنؤ ۱۲۸۹ھ 1873ء صفحات ۸۸
حوالہ - الف/1/20 - کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو پاکستان (کراچی)
تبصرہ: اس کتاب میں میاں بیوی کے باہمی حقوق و فرائض کی شرعی وضاحت کے ساتھ نکاح کے اصول اور قواعد بیان کئے گئے ہیں
نمونہ تحریر - سوال - منہدی بزرگوں کی زیارت حسنہ ہے یا سیئہ اگر سیئہ ہے تو سب برابر ہیں - یا کچھ فرق ہے اور اسکی برائی کس حد تک حرمت کو پہنچتی ہے اور فاعل اس کا مرتکب گناہ کبیرہ کا ہے یا فعل مکروہ کا - جواب: یہ سب امور بدعت سیئہ ہیں
صفحہ ۵۱

۳۹ ۱۸۵۰/۷ جمادی
نام - رسالہ تجہیز و تکفین - مصنف محمد عمران [illegible]
مطبع - نول کشور کانپور - حوالہ - الف/1/13/152 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ - تجہیز و تکفین کے بارے میں فقہی مسائل پیش کئے گئے ہیں
نمونہ تحریر - جنازہ اٹھانے اور ساتھ چلنے میں جنازہ لے جانا اس وضع سے سنت ہے کہ مردے کو چارپائی پر یا مثل چارپائی کے جو کچھ ہو اوس پر لٹا کے اوس کے بدن چاروں کونے چار مرد کندھوں پر رکھ کے لے چلیں۔ مگر ضرورت کے وقت کہ اٹھانے والے کم ہوں تو جس قدر میسر ہوں جائز ہے۔ جس وقت کہ جنازہ لے چلیں مستحب ہے کہ اول دس دس قدم چاروں طرف سے اٹھا۔ صفحہ (۲۰)

نام کتاب۔ تحفۃ الصالحین۔ فقہ اثنا عشری۔ مصنف مرزا امداد حسین

سنہ اشاعت۔ ۱۲۶۷ھ ۱۸۵۱ء۔ دہلی۔ مطبع سلطان المطابع ۲۳۸ صفحات

حوالہ۔ الف/۳۳/۱ قومی عجائب خانہ انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ۔ اس میں ابتدائی اور ناقص لوگوں کے لئے ارکان دین سے متعلق فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں۔ طہارت۔ وضو۔ نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کا طریقہ بیان

نمونہ تحریر: ۔اگر کسی شخص نے دریا میں انتقال کیا ہو تو بعد غسل۔ تجہیز و تکفین اور نماز رو بقبلہ دریا میں ڈال دویں۔ صفحہ (۲۵)

نام کتاب۔ نصیحت المسلمین۔ مصنف مولانا خرم علی بلہوری

سنہ اشاعت۔ ۱۲۶۸ھ ۱851 عیسوی۔ مطبع مصطفائی میرٹھ۔ صفحات ۲۲

تبصرہ۔ اس کتاب میں بتایا گیا ہے کہ اللہ کے سوا کسی اور کو مدد کے لئے پکارنا شرک ہے۔ اور اللہ کے سوا غیب کا علم کسی اور کو نہیں ہے

نمونہ تحریر: یعنی اللہ کے سوا کسی کو کچھ اختیار نہیں ہے مگر جو لوگ کہ نبیوں یا بزرگوں سے مدد چاہتے ہیں اگر قیامت تک پکارا کریں اون سے کچھ نہ ہو سکے گا۔ اور مدد تو وہ شخص کرے کہ اون کے حال کی خبر ہو۔ سو اللہ نے فرمایا: اون کو اون لوگوں کے پکارنے کی خبر نہیں ہوتی۔ صفحہ (۱۱)

نام کتاب۔ اظہر الاصلاح۔ مصنف۔ محمد تاج الدین خان بہجت۔ ۲۱۵ صفحات

سنہ ۱۲۶۸ ہجری۔ ۱۸۵۱ عیسوی۔ دہلی۔ مطبع المجاہد مدراس

حوالہ۔ الف/۳۲/۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ۔ اس کتاب میں اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قوانین کی تشریح کی گئی ہے۔ اور اس تمہید پر تنقید کی گئی ہے جو کتابوں میں استعانت اور استمداد بزرگوں سے سراسر ممنوع ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا توسل بھی ممنوع اور نا مطبوع ہے۔ مسئلہ تقلید مذاہب اربعہ بدعت ہے اور غیر محمود ہے

نمونہ تحریر۔ جانور جو مشہور کیا جاوے بنام غیر خدا تو حرام ہے مثل خوک کے اگرچہ وقت ذبح تسمیہ خالص بھی اوس کو ذبح کریں تو اوس کا کھانا حلال نہ ہوگا۔ صفحہ (۵۶)

نام کتاب۔ رسالہ مسائل تجہیز و تکفین
مصنف۔ محمد عمران رامپوری۔ سن اشاعت ۱۲۶۳ ہجری
۱۸۴۵ عیسوی
مطبع۔ مطبع ابراہیمی رامپور
صفحات۔ ۴۱۔ حوالہ۔ الف ۱/۱۳ ۱۲۶۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ۔ تجہیز و تکفین کے بارے میں ضروری فقہی مسائل کو مرتب کیا ہے
نمونہ تحریر۔ تعزیت کرنا مصیبت والوں کی سنت ہے۔ تعزیت کے واسطے مصیبت والوں کو تین روز تک کھانا جائز ہے۔ مگر تیسرے روز کھانا خوشی ہے۔ تعزیت کے واسطے بیٹھنا دروازے کی آگے مکروہ نہ فرشتہ تعزیت کرنا مکروہ ہے۔ موت کے بعد سے تین روز تک تعزیت درست ہے۔ قبل دفن کرنے کے تعزیت بہتر نہیں ہے۔ مگر جو اہل میت پر نہایت تحمل حالم ہو [illegible] بیٹا۔ تعزیت کرنا میت کی سب اقربا کی پاس جاکر مستحب ہے۔ لیکن جوان عورت کے پاس جانا منع مگر جیسے کہ اوسکا از روئے شرع کی پردہ حجاب ہو اور تو اسکو درست ہے۔ صفحہ کتاب (۳۲)

نام کتاب۔ تجہیز و تکفین۔ مصنف محمد عمران رامپوری
سنہ اشاعت۔ ۱۲۶۳ ہجری۔ مطابق ۱۸۴۵ء۔
مطبع۔ سبحانی پریس۔ صفحات۔ ۳۶
حوالہ۔ الف ۱/۱۳ ۱۲۹۔ کتب خانہ خاص۔ انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ۔ تجہیز و تکفین سے متعلق فقہی مسائل بیان کیے گئے ہیں
نمونہ تحریر۔ دفن کرنا میت کو اس گھر میں کہ جس میں مرا ہو مکروہ اس لیے کہ یہ خاص نبیوں کیلئے ہے۔ صلوات اللہ علیہم اجمعین کوئی کشتی میں مر جائے اور دفن کرنے کیلئے زمین نزدیک نہ ہو تو اس کو غسل کفن دے کر نماز جنازہ کی پڑھ کر دریا میں ڈال دے قرآن مجید پڑھنا قبر کے پاس جائز ہے۔ مردہ اس سے فائدہ مند ہوتا ہے۔ صفحہ کتاب (۱۳)

نام کتاب :- وقار الاسلام فی تبیان الاحکام ۔ مصنف :- محمد بن عبد اللہ عرف جنوں
مطبع :- احمدی پریس حیدر آباد دکن ۔ صفحات ۳۴۰ ۔ سن :- ۱۸۸۰ء
حوالہ :- الف ۱/۱۳ ۱۰۶ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۔
تبصرہ :- مشورات کے سلسلے میں فقہ اسلامی کے مطابق مختلف مسائل کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کی گئی ہیں ۔ تاکہ وکلاء ممالک محروسہ حیدر آباد دکن میں فقہ اسلامی کی روشنی میں عدالت میں دائر کردہ مقدمات کا فیصلہ کر سکیں ۔ اس کتاب میں فقہ اسلامی کے مطابق ۱۸۷۱ فقہی احکام پیش کئے گئے ہیں ۔
نمونۂ تحریر :- اگر مستاجر بیمار ہو کر زراعت کرنے سے عاجز ہوا پس اگر وہ شخص ایسا ہے کہ زراعت کا کام خوبی سے کرتا ہے ۔ تو یہ عذر ہوگا اور اگر ایسا ہے کہ خود نہیں کیا کرتا ہے عذر نہیں ۔ فتویٰ عالمگیری)
صفحہ (۳۳۸)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نام کتاب :- خطبات اسلام للجمعہ اولا یام الخدام ۔ حصۂ اوّل و دوئم ۔
تالیف :- ابو انس یونس خان ۔ سن ۱۸۸۰ء غالباً ۔ صفحات ۳۳ و ۲۸
مطبع :- مطبع احمدی علی گڑھ
حوالہ :- الف ۱/۱۳ ۵۳ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو ۔ کراچی ۔
تبصرہ :- اس کتاب کے دونوں حصّوں میں جمعہ کے دن پڑھے جانے والے خطبات اور اس کا ترجمہ پیش کیا گیا ہے ۔
نمونہ :- روایت ہے کہ حضرت جابر بن سمرۃ صحابی رضی اللہ عنہ سے ۔ کہا انہوں نے واسطے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دو خطبے کہ ان کے درمیان بیٹھکر وقفہ فرماتے تھے ۔ آپ ان خطبوں میں قرآن شریف پڑھتے تھے اور لوگوں کو وعظ فرماتے تھے ۔ تو آپ کی نماز درمیانی ہوتی تھی یعنی نہ بہت دراز اور نہ بالکل مختصر ۔ اور خطبہ بھی درمیانی ہوتا تھا ۔
صفحہ (۱۰)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نام کتاب :- جمل مسائل * مصنف :- قطب الدین * ترجمہ :- سید ابراہیم -
سن :- × * مطبع :- نولکشور پریس * صفحات ۲۳ *
حوالہ :- الف $\frac{1}{13}$ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو - کراچی -
تبصرہ :- نماز، وضو وغیرہ کے بارے میں فقہی مسائل کا ذکر ہے
نمونہ :- جان لے کہ پانچ سبب سے غسل فرض ہوتا ہے - اول منی کا
کا نکلنا اگر تو دکر شہوت کے ساتھ ہو - دوسرے سر حشفہ کا غائب
ہونا آدمی کے پیچھے یا سامنے - تیسرا عورتوں کو حیض موقوف ہونا - چوتھے
عورتوں کو نفاس موقوف ہونا - پانچواں -
شعر بہ ہر زنے را کہ گم شود ایام -
غسل واجب بہر نماز مدام — صفحہ (۱۰)

ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ

نام کتاب :- الحق الکلام فی اباحتہ تقبیل الاقدام ؛
مصنف :- احمد علی اورنگ آبادی * سن :- ۱۸۸۰ء
مطبع :- مخدومی مرتضوی پریس - بمبئی * صفحات :- ۲۰ -
حوالہ * الف $\frac{1}{21}$ ۳۲ - کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو - کراچی -
تبصرہ :- اس کتاب میں بزرگوں کی قدم بوسی کے فعل کو فقہ اسلامی
کی روشنی میں جائز قرار دیا گیا ہے -
نمونہ تحریر :- قدم بوسی بھی جائز ہے اس عقیدہ میں فقہا نے حضرت عمر رض
کے فعل کو دلیل گردانا ہے - وہ یہ کہ حضرت ابا عبیدہ کے ہاتھ کا
آپ نے بوسہ لئے ہیں - اس حدیث کو صاحب مصابیح اور مصنف
الانوار نے اباحت قدم بوسی کی دلیل کیا ہے اور لکھا ہے کہ جس کے
ہاتھ چومنا جائز ہے تو اسکے قدموں کو بوسہ دینا بھی جائز ہے -
صفحہ (۳)

نام کتاب ۔ آئین نکاح۔ منظوم ۔ مصنف: احمد قلندر ۔ سن: ۱۲۹۸ھ / ۱۸۸۰ء
مطبع ۔ نظام المطابع مدراس ۔ صفحات: ۱۶
حوالہ ۔ الف ۲۰/۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو ۔ کراچی ۔
تبصرہ ۔ نکاح کے شرعی قائدے اور قوانین کو منظوم کیا گیا ہے ۔
نمونہ ۔
اس میں یہ بھی ہے ایک شرط ضرور
جس سے آئے نکاح میں نہ فتور ۔
معتبر دو گواہ حاضر ہوں ۔
شاہدی میں پسند خاطر ہوں ۔
یہ بھی تاکید ہے کہ ہوں نہ غلام ۔
پر ہوں آزاد اور نیکو نام ۔
یا ہو اک مرد عورتیں ہوں دو
ان کو ایجاب کا سماعت ہو
صفحہ (۴)

نام کتاب ۔ خلاصہ کشف شیری ۔ منظوم ۔ مصنف: شجاع الدین ۔
سن اشاعت ۔ ۱۲۹۹ ہجری / ۱۸۸۱ عیسوی: مطبع: فتح الکریم پریس بمبئی ۔
صفحات: ۲۸
حوالہ: الف ۱۳/۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو ۔ کراچی ۔
تبصرہ: اس منظوم کتابچے میں عقائد، مسائل، وضو، غسل، پانی، کنویں، تیمم، حیض، سجدہ سہو، نماز قصر اور مسائل جمعہ روزہ اور حج کے بارے فقہی مسئلوں کو منظوم انداز میں پیش کیا گیا ہے ۔
نمونہ: ۔ اسکی شرطیں نو ہیں سن اے حج گزار
فرض ساری عمر میں حج ایکبار ۔
بالغ اور عاقل مسلمانی ضرور
ہوئے آزاد اور ہو آنکھوں میں نور
بھی سواری اور توشہ راہ کا ۔
ڈر نہ ہو کے راہ میں بدخواہ کا
اور جو عورت جائے کوئی بیت العتیق ۔
ہوئے خاوند اس کا یا محرم رفیق ۔
صفحہ (۲۵)

نام کتاب :۔ رسالہ صح الحق ۔ مصنف :۔ مولوی محمود ۔
مطبع :۔ مظہر العجائب مدراس ۔ سن :۔ ۱۲۹۹ ہجری / ۱۸۸۱ عیسوی ۔ صفحات :۔ ۱۲۰
حوالہ :۔ الف ۳۷/۲۲۹ کتب خانہ خاص ۔ انجمن ترقی اردو ۔ کراچی ۔
تبصرہ :۔ اس کتاب میں اہل قبور، توسل، فاتحہ خوانی، درود و سلام اور اولیاء اللہ سے طلب حاجت کے سلسلے میں فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں ۔
نمونہ تحریر :۔ اور مولانا عبدالعزیز رح نے اپنے فتوے میں تحریر فرمایا ہے جو زیارت قبور کیلئے تعیین روز کے جواز سے آپ مسئول ہوا تھا رفتن بر قبور بعد سال یکروز معین کردہ بہ صورت اول آنکہ یکروز معین نمودہ یک شخص یا دو شخص بغیر ہیئت اجتماعیہ مردم گشتہ بر قبور بنا بر زیارت ستر دوانیتا ۔

نام کتاب :۔ کشف الخلاصہ منظوم ۔ مصنف :۔ حافظ شجاع الدین ۔
سن :۔ ۱۳۰۱ ھ بمطابق ۱۸۸۲ء ۔ مطبع :۔ صفدری پریس بمبئی ۔
صفحات :۔ ۲۸ ۔ حوالہ :۔ الف ۱۳/۹ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو ۔ کراچی ۔
مضمونات دیگر روایات کے نماز، زکوٰۃ اور صوفہ خط کے بارے میں فقہی مسائل منظوم پیش کئے گئے ہیں
نمونہ تحریر :۔ ہے زکوٰۃ اسلام کا رکن سوم
فرض ہونا اس کا سن لو مجھ سے تم ۔
سات شرطیں نہیں ہیں اس میں اے دروغ ۔
عقل و آزادی و اسلام و بلوغ
ہونے دینے وقت مالک حال کا
اور گزرنا مال پر اک سال کا ۔

(صفحہ ۲۲)

نام کتاب :- مجموعہ سعادت ملقب بہ فقہ الحدیث
مرتب :- مولوی الٰہی بخش خان بہاری • مطبع :- صبح صادق پریس، پٹنہ -
سن :- ۱۳۰۰ھ / ۱۸۸۲ء غالباً - صفحات :- جلد اوّل ۲۲۴ - جلد دوم ۲۳۴ -
مطبع :- صدیقی - بنارس -
حوالہ :- الف ۳۷/۷۸ - کتب خانہ خاص، انجمن ترقی اردو - کراچی -

تبصرہ :- اس کتاب کی دو جلدیں ہیں - پہلی جلد میں توحید اور اتباع سنت بدعات اور رسوم مروجہ - تقدیر - علم دین، اعتقادات، ناچ گانا لواطت - حلق - وطی - نکاح، طلاق، پردہ - اور معاشرتی مسائل کا فقیہانہ پس منظر میں تجزیہ کیا گیا ہے - دوسری جلد میں نماز - امانت جزا اور سزا - وغیرہ کے بارے میں فقہی مسائل پیش کئے گئے ہیں

نمونہ تحریر :- مہر کثیر کا رواج تمام ہندوستان میں پھیل گیا - ارزل ہوں یا اشراف، تقلید خاندان کی اپنی کرتے ہیں، کسی کے خاندان میں سوا لاکھ روپیہ ہے اور کسی کے خاندان میں چالیس ہزار اس پر ایک دینار سرخ مقرر ہے - شریعت کا کچھ خیال نہیں - حدیث روایت ہے عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ سے

نام کتاب :- فقہ شافعی ترجمہ - مترجم :- سبحان بخش - سن : ۱۳۰۰ھ / ۱۸۸۲ء
مطبع : فتح الکریم بمبئی - صفحات :- ۶۲
حوالہ :- الف ۲۲/۱۴ - کتب خانہ خاص ترقی اردو - کراچی -

تبصرہ :- اس کتاب میں فقہ شافعیؒ کے مطابق طہارت، غسل، نماز روزہ، زکوٰۃ اور حج کے مسائل بیان کئے گئے ہیں -

نمونہ تحریر :- غسل کے فرائض تین ہیں - نیت - اور نجاست کا دور کرنا اگر بدن پر لگے ہوں اور پانی کا پہنچانا تمام بدن اور بالوں کی جڑوں میں -

نام کتاب۔ بارانِ رحمت۔ نام مصنف۔ مہتمم جامع الاخبار
سنہ اشاعت۔ ۱۲۶۲ ہجری ۱۸۴۵ء۔ مطبع × صفحات ۲۶۰
حوالہ: الف 1/134 ، 85، 86 ۔ کتب خانہ خاص۔ انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ: اس کتاب میں قبور کی زیارت فاتحہ خوانی۔ نذر و نیاز
شادی بیاہ میں سہرا باندھنے کی رسوم اور بدعات وغیرہ جیسے
امور کے بارے میں فقہی مسائل بیان کیے گئے ہیں
نمونۂ تحریر: الجواب: سرورِ عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم رکوع
سجود و قیام اور نماز سے عبداللہ کے لیے منع فرمائے۔ سوائے
ابن القیم نے بھی آنحضرت کے فرمان عالیشان کے دستاویز صحیح
سے رنگین کپڑوں کو منع لکھا۔ صفحہ نمبر (۲۰ ۵)

نام کتاب۔ بت شکن۔ مصنف۔ مولوی عنایت علی عظیم آبادی
مطبع۔ مطبع احمدی۔ سنہ اشاعت۔ ۱۲۵۵ھ ہجری صفحات ۲۸
حوالہ: الف 1/134 ، 87 ۔ کتب خانہ خاص۔ انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ: اس رسالے میں مصنف نے توحید کے اصل معنی کی تشریح
کی ہے، قبر پرستی پیر پرستی۔ اور اسی قسم کے دوسرے ادیان باطلہ
کو فقہ اسلام کی رو سے خلافِ اسلام قرار دیا ہے
نمونۂ تحریر: اچھے لوگ میں بیٹھنا اور دوسرے نماز روزہ، حج زکوٰۃ
حمد و درود تلاوت قرآن۔ اور اہم دینی اصل اسلام ہے۔ صفحہ (۵)

نام کتاب۔ خلاصۃ الاعمال (فقہ امامیہ) مصنف عبداللہ
سنہ اشاعت۔ ۱۲۶۲ ہجری ۱۸۴۵ء۔ مطبع۔ مطبع سلطانی لکھنؤ
صفحات: ۳۱۹۔ حوالہ۔ الف 1/134 ، 39 ۔ کتب خانہ خاص، انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ۔ مسائل نماز۔ غسل، وضو۔ اوراد و وظائف پر مشتمل ہے
نمونۂ تحریر: حضرت امام رضا سے منقول ہے کہ حضرت رسولِ خدا
صلی اللہ آلہ وسلم پہلے روز اول ماہ محرم کی دو رکعت نماز پڑھتے تھے
اور جب فارغ ہوتے تھے تو ہاتھوں کو واسطے دعا کی اٹھاتے اور تین مرتبہ
اس دعا کو پڑھتے تھے صفحہ (۲۴۶)

نام کتاب: شرع محمدی منظوم ۔ مصنف: محمد خان قندہاری
سنہ اشاعت ۱۲۶۲ ہجری، ۱۸۴۵ء، مطبع قادریہ پریس حیدرآباد دکن
صفحات ۱۴۸ ۔ حوالہ: الف ۱/۱۱۳/۶۲ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ: وضو غسل نماز طہارت وغیرہ کے بارے میں فقہی مسائل بیان کیے گئے ہیں
نمونہ تحریر: پانی پینا چار جائے مستحب + ایستادہ ہو کے اے دلا لسب
پہلی زمزم کو پیے ہو کر کھڑا + دوسرے کر لو وضو کا گر بچا
تیسرے پس خوردہ مومن بھی پیے + کہتے ہیں اس میں شفا اے شیخ جی
صفحہ (۲۸)

نام کتاب: سیوف الابرار علی منکر جہر الاذکار ۔ سنہ ۱۳۰۱ ہجری
مصنف: غلام قادر ۔ مطبع: مفید عام پریس لاہور
صفحات ۲۳ ۔ حوالہ: الف ۱/۱۳/۱۸۵ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ: جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ اس رسالے میں رفع صوت کے بارے میں فقہی دلائل پیش کیے گئے ہیں۔ اور حدیث کی روشنی میں فقہیا کا نقطہ نظر واضح کیا گیا ہے۔
نمونہ تحریر: نقل ہے کہ بحوالہ فتح القدیر و لوری در مختار وغیرہ تحریر ہو چکا ہے کہ رفع الصوت مسجد میں ہمارے امام ہمام ابوحنیفہ کے نزدیک جائز ہے۔ دیکھو صحیح بخاری صفحہ نمبر ۷۲۔ ایسی حدیث منع کی ہے جواز کی۔ غرض رفع الصوت بلا فائدہ دینی یا دنیاوی مسجد میں مکروہ ہے۔ اور با فائدہ دینی و دنیا جائز ہے کراہیت امام مالک کا مذہب ہے۔ صفحہ (۱۴)

نام کتاب: تمیز حلال و حرام ۔ مصنف: محمد صالح ابوالحسن ۔ صفحات ۲۰
سنہ 1263ھ ۔ 1846ء ۔ مطبع محمدی پریس ۔ حوالہ: الف ۱/۱۱/۱۶۹ لکھنؤ
تبصرہ: اس کتاب میں کئی جانوروں کے حلال و حرام کے بارے میں ضروری فقہی معلومات فراہم کی گئی ہیں
نمونہ تحریر: جو پرندے نرا مردار کھاتے ہیں جیسے گدھ وغیرہ وہ حرام ہیں۔ علماء نے لکھا ہے کہ کوا چار قسم کا ہوتا ہے ایک وہ کہ نرا دانہ چگتا ہے۔ اور اس کو فارسی میں زاغ کہتے ہیں حلال ہے صفحہ (۱۰)

نام کتاب : علم الفرائض - مصنف: محمد عنایت احمد - سنہ 1263ھ
مطبع: نظامی پریس کانپور - صفحات ۸۸ - حوالہ الف 19/6 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ: علم شریعت کے مطابق اسلامی وراثت کے بنیادی اصولوں کی وضاحت کی گئی ہے۔ اور فقہی نقطہ نظر سے وراثت میں حصہ رکھنے والوں کے فرائض اور حقوق بتائے گئے ہیں کیونکہ حدیث روایت کیا جاتا ہے۔ تعلموا الفرائض و علموها الناس فانها نصف العلم

نمونہ تحریر: - اگر وارثوں کے ایک گروہ حصہ صحیح نہ بٹے بلکہ ٹوٹے تو لحاظ کریں گے کہ عدد حصے میں اور عدد وارثوں میں کیا نسبت اگر توافق ہو جیسے ایک شخص مرے اور ایک جدہ اور ۶ بیٹیاں اور ایک چچا چھوڑے تو سب چھ سہم - اور اس میں سے جدہ کو ایک پہنچتا ہے اور چھ بیٹیوں کو چار پہنچے ہیں سوا اور پر ٹوٹتے ہیں۔ چار کو چھ جگہ برابر بانٹے تو لوں لوں ہر ایک کو ملے۔ صحیح عدد نہیں ملتا۔ صفحہ (۳۷)

نام کتاب - ارکان اربعہ - مصنف - مقبول احمد گوپالوری
سنہ اشاعت ۱۲۶۳ھ - ۱۸۴۶ء - مطبع حسنی پریس صفحات - ۲۴
حوالہ الف 3/15 کتب خانہ خاص. انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ: اس مختصر رسالے میں چار ارکان دین کے متعلق فقہی مسائل بیان کیے گئے ہیں۔

نمونہ تحریر: زیارت قبر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جذب القلوب میں لکھا ہے کہ حضرت نے فرمایا جس نے میری زیارت قبر کی - اوس کی واسطے شفاعت کرنا مجھ پر واجب ہے اور جس نے حج کے بعد میری قبر کی زیارت کی گویا اوس نے میری زندگی میں ملاقات کی اور جس نے نہ کی اوس نے مجھ پر ظلم کیا
صفحہ (۱۶)

نام کتاب : تمییز الکلام فی بیان الحرام والحلال
مصنف : محمد صالح ابوالحسن۔ سنہ اشاعت : ۱۲۶۳ھ / ۱۸۴۷ء
صفحات : ۲۱۔ مطبع : محمدی پریس۔ حوالہ : الف ۱/۱۳ ۱۵۴ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ : حلال و حرام کے بارے میں ضروری فقہی مسائل کو پیش کیا گیا ہے
نمونہ تحریر : جو درندے کہ دانتوں سے زخم اور شکار کرتے ہیں
جیسے شیر۔ بھیڑیا۔ بندر۔ تیندوا۔ لومڑی۔ چیتا۔ بجو
بلی۔ کتا۔ ریچھ۔ لنگور۔ گیدڑ۔ سیاہ گوش۔ ہاتھی وغیرہ
حرام ہیں۔ اسی طرح جو پرندے پنجوں سے زخم اور شکار کرتے ہیں
جیسے باز۔ باشہ۔ کھری۔ چیل۔ شکرہ وغیرہ حرام ہیں (صفحہ ۲۰)

نام کتاب : تحفہ احمدیہ مسائل النکاح
مصنف : محمد اسماعیل کوکنی۔ مطبع : محمدی پریس بمبئی
سنہ اشاعت : ۱۲۶۳ھ۔ ۱۸۴۷ء صفحات : ۲۷
حوالہ : الف ۱/۱۴۴ ۵۔ کتب خانہ خاص۔ انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ : نکاح۔ طلاق۔ مہر۔ نان نفقہ۔ ایلاء۔ اور خلع وغیرہ کے
بارے میں فقہی مسائل بیان کیے گئے ہیں
نمونہ تحریر : بہتر ہے کہ نکاح کرے عورت دیندار اور پاکیزہ یعنی اچھی
اور درست بچے جننے والی عورتوں کے خاندان کی اور زیادہ میاں والی
اور درمیانہ قد۔ گوشت بھری اور خوب صورت نیک چال اور اچھے نسب والی ہو [illegible] (۲۱)

نام کتاب : علم الفرائض۔ مصنف : محمد عنایت احمد
مطبع : مصطفائی پریس لکھنؤ۔ سنہ اشاعت : ۱۸۴۷ء۔ صفحات : ۹۹
حوالہ : الف ۱/۱۳ ۷۔ کتب خانہ خاص۔ انجمن ترقی اردو۔ کراچی
تبصرہ : ۱۶ ابواب پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں وراثت کے متعلق
ضروری مسائل بیان کیے گئے ہیں
نمونہ تحریر : ہر درجہ میں ایک کو دوسرے پر ترجیح ہوتی ہے باعتبار قوت
قرابت اور وصف اصلی کے۔ پس بہن حقیقی کی ہوتی بہن علاتی پر مقدم ہے
اس واسطے کہ حقیقی کی قرابت بہ نسبت علاتی قوی ہے۔ (صفحہ ۱۷)

نام کتاب راہِ نجات ۔ منظوم ۔ مصنف محمد علی پانی پتی
مطبع ۔ مصطفائی پریس ۔ سنہ ۱۲۷۸ھ ۔ صفحات ۲۴ ۔
حوالہ ۔ الف ۱۳/۳۶ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ ۔ نماز ۔ طہارت ۔ صدقہ فطر اور حج کے متعلق مسائل بیان
نمونہ تحریر ۔ صدقہ فطر کا جو شخص مالک نصاب کا ہو عید کے دن
صدقہ فطر کا دینا اس پر واجب ہے جتنے آدمی گھر کے ہوویں ہر ایک
کی طرف سے دو سیر گندم یا چار سیر جو فقیروں کو دلوادے ۔ اور
عید کی نماز کو جاوے پیشتر اپنی اور اولاد کی طرف سے اور بیٹا بیٹی نابالغ
کی طرف سے تو دینا ضرور نہیں ہووے اپنے پاس سے دلوادے ۔ اگر مالک
نصاب ہووے پر غلام یا باندی کی طرف دلوادے ۔ صفحہ 19

نام کتاب ۔ تفسیر مرادیہ ۔ مصنف مولانا شاہ مراد علی سنبھلی
سنہ اشاعت 1266ھ ۔ 1849ء ۔ مطبع ۔ [illegible] مرادآباد دہلی
صفحات ۱۳۲ ۔ حوالہ الف ۱/۱۶ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ ۔ گو کہ یہ قرآن پاک کی تفسیر ہے ۔ لیکن اس میں فقہی
مسائل بھی شامل کر دیے گئے ہیں اردو کے ابتدائی دور کی اس کتاب کی
خصوصیت یہ ہے کہ اسکی زبان عام فہم اور آسان ہے قرآن پاک کے
ترجمے اور تفسیر کے سلسلے میں ہماری زندگی میں پیش آنے والے عمرانی
مسائل کا فقہی حل بھی موجود ہے ۔
نمونہ تحریر ۔ کسی مسلمان کو چاہیے کہ ایسا کام کرے کہ دیکھے سب لوگ
ایک دوسرے کو آپس میں ضرر پہنچانے نقصان دلوانے جو کوئی ایسا
کام کرنا چاہے تو یہ کرے ایسا بد کام میں باز رہے اور
جو کوئی کہ یہ رشک کرے گا یا باز نہ رہے گا ایسے بد کام کو
حلال جانے گا حرام بجانے گا کافر ہو جاوے گا ۔ جلے گا
اور اسکی دوزخ ہووے گی ۔ صفحہ ۱۰۱۲

نام کتاب: رسالہ عقیقہ مخزن الجواہر ۔ مصنف سراج علی
ترجمہ ۔ محمد نظام الدین ۔ سنہ اشاعت 1266ھ/1849ء
مطبع ۔ علی بخش سرکار ۔ صفحات ۱۲ ۔ حوالہ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
1/13/54

تبصرہ ۔ اس کتاب میں تجہیز و تکفین، عقیقہ، وضو، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ کے بارے میں فقہی مسائل کا ذکر ہے ۔ بارہ ابواب پر مشتمل ہے ۔
نمونہ تحریر: مسئلہ ۔ ماتم پرسی کو کئی دن تک جانا درست ہے
جواب: تین دن تک اور دو تین دن سے زیادہ مکروہ ہے ۔ مگر بالغ اگر سفر میں تھا یا مرد کا وارث نہیں دور سفر میں ہو تو تین دن کے بعد بھی درست ہے اور کمزور ہے تو ایک بار جاوے پھر دوسری بار نہ جاوے ۔ صفحہ (۱۸)

نام کتاب: خلاصہ شرح منظوم ۔ مصنف حافظ شجاع الدین
سنہ اشاعت ۱۲۶۸ھ/۱۸۵۱ء ۔ مطبع نادری پریس ۔ قلمی ۔ صفحات ۲۹
حوالہ ۔ $\frac{1}{12}$ ۳۴ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۔
تبصرہ: ایمان، ارکان دین ۔ نماز ۔ وضو ۔ طہارت ۔ غسل ۔ مفسدات نماز ۔ مکروہات ۔ نماز کسوف و نماز خسوف ۔ صدقہ فطر ۔ نماز عیدین ۔ مسائل حج کو بحر منظوم کیا گیا ہے

نمونہ تحریر: عید کی واجب ہے دو رکعت نماز
عید اضحیٰ عید فطری سرفراز
اس کی شرطیں جمعہ کی سب سر بسر
خطبہ ہے بعد از نماز اس کا مگر

صفحہ (۲۰)

نام کتاب: نور الہدایہ منظوم و منثور ۔ مصنف سید حباب
سنہ اشاعت ۱۲۷۰ھ/۱۸۵۳ء ۔ صفحات ۳۰ ۔ مطبع ۔ جامع الاخبار مدراس

نمونۂ تحریر: فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ تحقیق کہ جو ہمکو اپنا کہے لیس اوپر لعنت خدا کی ہے۔ اور جو مستحق کہ ہمارے اشیا ہے کا شک کرے اوپر لعنت خدا (صفحہ ۱۰۰)

=

نام کتاب: صفائی معاملات۔ مصنف مولانا اشرف علی تھانوی

مطبع: احمدی پریس، لکھنؤ۔ صفحات ۔ سنہ ۱۹۱۳ء

تبصرہ: اس مختصر رسالے میں مولانا اشرف علی تھانوی نے معاملات میں دینی اہمیت کے پیش نظر فقہی مسائل کو پیش کیا ہے لین دین اور تجارت اور لین دین کے کیا اصول ہیں، جو اسلامی تعلیم کے مطابق ہوں۔

نمونۂ تحریر: مسئلہ۔ اکثر دستور ہے کہ سرسوں کے عوض سرسوں کا تیل لیتے ہیں، سو اسکا حکم یہ ہے کہ سرسوں سے جو تیل نکلے گا اگر وہ بالیقین اُس تیل سے کم ہے جو ملتا ہے تو یہ معاملہ درست ہے اور اگر وہ تیل سرسوں سے نکلنے والا اُس تیل سے زیادہ ہو یا برابر ہو۔ لیکن کمی بیشی کا حال معلوم نہ ہو تو یہ معاملہ ادلا بدلا درست نہیں۔ اسلیے سرسوں کو بعوض روپیوں یا پیسوں کے خرید لیا جاوے۔ (صفحہ ۱۵)

نام کتاب: رفاہ المسلمین فی شرح مسائل اربعین مترجم

مصنف: ابو سلمان محمد اسحٰق۔ مترجم: محمد سعید الدین بدایونی

سنہ اشاعت: ۱۳۳۲ھ / 1913ء، مطبع: شیوجی پریس کانپور، صفحات (۱۲۰)

حوالہ۔ الف 13/90 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ۔ عقائد احکام فرائض۔ ایمان اقرار کا حق دین مستحبات وضو۔ مکروہات نماز وغیرہ کے بارے میں فقہی مسائل کو بیان کیا گیا ہے ۱۲۸ صفحات منظوم ہیں اور باقی منثور میں ہیں۔ اور آخری حصہ بھی منظوم ہے
نمونہ تحریر۔ اے عزیز نکاح میں تین فرض ہیں۔ ایجاب قبول اور مہر اور دو گواہاں وکیل واجب ہے۔ خطبہ سنت ہے شرط نکاح کی مہر ہے۔ وکیل نوشاہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر پوچھنا فلاں کی بیٹی فلاں نام سے اتنے مہر میں نکاح کر دیا۔ صفحہ ۱۲۱

نام کتاب۔ اساس المصلی منظوم۔ مصنف۔ عبد اللطیف الطف
مطبع۔ مظہر العجائب پریس مدراس۔ سنہ ۱۸۴۹ء۔ صفحات 39
حوالہ۔ الف 1/13 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ۔ عبادات کے بارے میں مسائل کو منظوم کیا گیا ہے
نمونہ تحریر۔ اگر پوچھیں فرضوں کو اے دوست دار
فرائض وضو کے کہو کہ ہیں چار
منہ دھونا۔ ماتھے کے بالوں سے ٹھوڑی تلک صفحہ (۴)
پھر اس لو کانی سے اُس لول کی تلک

نام کتاب۔ ہدایت البیان فی ضرورۃ الصیام والرمضان
مصنف۔ مولوی محمد حسن علام۔ مطبع۔ قادری پریس سنہ 1872ء
صفحات 56۔ حوالہ۔ الف 1/13 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ۔ ماہ رمضان کی فضیلت اور روزوں کے بارے میں احکامات شرعیہ کی تفصیل بیان کی گئی ہے
نمونہ تحریر۔ مسئلہ۔ کوئی روزے والا خیال کرے کہ روزہ رکھکر

سنہ ۱۹۰۰ء سے سنہ ۱۹۸۴ء تک کی فقہی کتب کا معاشرتی پس منظر

اصلاح معاشرت اور مسلمانوں میں سیاسی شعور کی بیداری کا جو کام حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ نے شروع کیا تھا اور مذہبی اصلاح کیلئے جو خدمات حضرت مجدد الف ثانیؒ نے کی تھیں۔ ان کے دور رس اثرات کے نتائج میں سر سید احمد خاں اور انکے رفقاء نے اس کام کو آگے بڑھایا اور مسلمانوں کے سیاسی شعور سے بیزاری اور معاشرے کو غیر اسلامی شعور سے روایات سے اور رسوم سے پاک کرنے کی اس مہم میں مولانا قاسم نانوتویؒ (م سنہ ۱۳۴۲ھ)، مولانا رشید احمد گنگوہیؒ (م سنہ ۱۳۲۲ھ)، مولانا اشرف علی تھانویؒ، مولانا احمد رضا خان بریلویؒ (م سنہ ۱۳۴۰ھ)، نواب صدیق حسن خان (م سنہ ۱۳۰۷ھ)، مولانا فیض الحسن سہارنپوری، مولانا مشتاق احمد، مولانا محمود الحسن (م سنہ ۱۳۳۹ھ) (م سنہ ۱۳۰۶ھ)، مولانا عبد الحی الحسنی لکھنوی (م سنہ ۱۳۴۱ھ)، [illegible] مولانا مفتی محمد شفیع (م سنہ ۱۳۹۶ھ)، مولانا شبیر احمد عثمانی (م سنہ ۱۳۶۹ھ) اور ایسے ہی بہت سے معظم اہل سنت علماء اور فقہاء، مفسرین قرآن اور محدثین نے اس کام کو مزید آگے بڑھایا اور تفاسیر و تراجم قرآن اور احادیث کے اردو تراجم کے علاوہ فقہی مسائل پر بہت سی کتابیں لکھ کر مسلمانوں میں بیداری کے شعور

کو آگے بڑھایا اور علیگڑھ تحریک کے ساتھ ساتھ
برصغیر پاک و ہند کے دینی مدارس نے اصلاح معاشرہ
اور سیاسی بیداری اور تحریک قیام پاکستان
کو کامیاب بنانے میں قابل قدر کردار ادا کیا۔

سنہ ۱۹۰۰ء کے پہلے نصف حصے میں زیادہ تر
جو کتابیں لکھی گئیں ان کے موضوعات حسب ذیل ہیں:
ذکر جہر یعنی بلند آواز میں ذکر الٰہی کرنا، دینی مسائل
بحکم اجتہاد و لغت فہم، عائلی مسائل، ملکیت زمین سے
متعلق مسائل، مختلف ائمہ اہل سنت کے مسائل اور ارکان دین
وراثت اور باہمی حقوق کے بارے میں فقہی مسائل، عربی
کی مستند فقہی کتب کے اردو تراجم، قرآنی احکام
کی حکمتیں، نماز کی ادائیگی کے اصول فقہ حنفی
کے مطابق، امام شافعی کے فقہی مسائل
حج اور عمرہ کے بارے میں ضروری مسائل، بزرگوں
کے بالغ ہونے کے بارے میں مسائل، ازدواجی زندگی
سے متعلق مسائل نذر و نیاز، قبروں پر چراغاں
کرنے کے بارے میں مسائل، نماز جمعہ میں
پڑھے جانے والے خطبات کے تراجم و تشریح، کفن
طہارت، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، نکاح
و طلاق مہر اور زوجین کے باہمی حقوق و فرائض
سے متعلق مسائل، دینی و دنیاوی معاشرتی اور
عائلی مسائل، مساوات اور اخوت کے بارے

ا؎ پاک و ہند کی اسلامی تاریخ، مؤلف صاحبزادہ عبدالرسول مطبوعہ لاہور۔ مدارس قیام پاکستان۔

میں فقہی مسائل، دین اسلام کے تحریرات
اور حدود کے مسائل، قوالی، سماع اور رسوم
کے بارے میں مسائل، اصلاح رسوم، ہاشمی
مناسبت اور سلام کلام کے بارے میں فقہی
مسائل، سنت مؤکدہ، یوم آخرت اور حلال
و حرام، قربانی اور حج کے مسائل، وراثت سے
اسلامی اصول میلاد و درود و سلام میں قیام
کے بارے میں مسائل، عمل، مضاربت، خرید و
فروخت، سود، وکالت، مبادلہ، خراجت
تجارت وغیرہ کے بارے میں فقہی مسائل، نکاح اور
طلاق کے بارے میں مسائل، اسلام کے معاشرتی
اصول، دین اسلام کی تشریحات و توجیہات
طاعون، ہیضہ اور اسی قسم کی دوسری آفات کے بارے
میں شرع کے مطابق احکام، اجتہاد، تقلید اور
اجتہاد، پیری مریدی اور قبروں کی زیارت سے متعلق
مسائل، نبوت کے بارے میں شرعی نقطۂ نظر، احادیث
کی اہمیت، دین و دنیا کی تعلیم، اتحاد عالم اسلامی،
زکوٰۃ کے بارے میں مختلف اسلامی مکاتب فکر
کے اجتہاد کے بارے میں مسائل، اتباع سنت رسول
داڑھی اور مونچھوں کے بارے میں فقہی مسائل
سود کے مسائل، دنیاوی معاملات کے بارے میں
فقہی مسائل، پردے کے بارے میں اسلامی مسائل،

سماع میں مزامیر کا استعمال اسلامی حریت اور مساوات
فقہ میں فروعی اختلافات کا حل، فقہ اور اصول فقہ کے بارے
میں ضروری مسائل، خلاف مسائل جدید کے بارے میں
علاج و معالجہ کے بارے میں، ملکی نظم و نسق کے
بارے میں مسائل، اصول توارث کے مسائل، فتویٰ اشرفی اور
فتاویٰ عالمگیری کے تراجم، تاریخ الفقہ، اعلام الموقعین،
عصر حاضر میں پردہ کے فقہی مسائل، تدوین فقہ کے بارے
میں مسائل سیاسی اور سماجی حالات کے بارے میں فقہ اسلام
کے بارے میں امت مسلمہ میں اطاعت کے بارے مسائل ع
ضبط ولادت اور عائلی قوانین کے بارے میں اسلامی احکام
اسلام کے عدالتی نظام کے بارے میں، تدوین فقہ کا
تاریخی پس منظر، اسلام کے معاشرتی آداب، معاشی
اور اقتصادی نظام، قانون سازی، اصول شاشی
یعنی فقہ حنفی کے اصول تدوین قوانین، حد
اور تعزیر کے بارے میں ادارہ تحقیقات اسلامی
کے زیر اہتمام ڈاکٹر تنزیل الرحمان کے قوانین اسلام
کی اشاعت
متذکرہ بالا مسائل کے بارے میں کتابیں
تالیف و تصنیف کی گئیں اور ان کا اصل مقصد معاشرتی حلقہ
کے تقاضوں کے مطابق اسلامی معاشرے کو
غیر اسلامی رسوم سے پاک کرنا اور مسلمانوں
کے ذہنوں میں اسلامی تعلیمات کے صحیح خدوخال

پیش کرتا تھا۔ سنہ ۱۹۰۰ عیسوی سے سنہ ۱۹۸۴ عیسوی
تک برصغیر پاک و ہند میں پائی جانے والی جلد دار دفتی
کتب کے کیٹیلاگ دیکھ لینے سے اس بات کا اندازہ
لگایا جا سکتا ہے کہ برصغیر پاک و ہند میں مختصر یہ
جو کتابیں سنہ ۱۹۰۰ء سے ۱۹۸۴ء تک لکھی گئیں ان میں
بیشتر اردو کی فقہی کتابوں میں وضو، غسل، نماز،
روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ کے مسائل عقائد و ایمانیات
کے مسائل سے بحث کی گئی ہے کیونکہ اس عہد کے
مسلمان یہ جانتے تھے کہ جب مسلمان شرک اور اوہام
سے نجات پائیں اور غیر اسلامی اقدار حیات
کو چھوڑ کر احیائے دین کی تحریک سے ذہنی وابستگی
پیدا کر سکیں۔ اور اس طرح جدوجہد آزادی کی اس
تحریک کو آگے بڑھا سکیں جو شاہ ولی اللہ دہلوی، سید
احمد بریلوی اور دوسرے عظیم رہنمایان قوم نے شروع
کی تھیں۔ علامہ اقبال، مولانا احمد رضا خان بریلوی،
مولانا اشرف علی تھانوی، مولانا محمد علی،
مولانا حسرت موہانی اور قائد اعظم محمد علی جناح،
اور مولانا سید احمد عثمانی کے تحریک پاکستان
کی قیادت کی اور مسلمانوں میں احیائے دین
کی تحریک کے ساتھ ساتھ ان کے مسلم قومی اور
قدسی تشخص کو بیدار کر کے ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء
میں پاکستان قائم کر دیا۔

(ورق الٹیے)

اس ضمن میں علامہ اقبال اور مولانا ابوالاعلیٰ مودودی
کی تالیفات و تصنیفات کی اہمیت سے انکار نہیں کیا
جا سکتا۔[1]

۱۹۴۷ء سے تا حال پاکستان نے اسلامی فقہ
کے ارتقاء کے سلسلے میں زبردست خدمات
انجام دی گئی ہیں اس ضمن میں مولانا ظفر احمد انصاری،
ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی، اے کے بروہی،
مولانا امین احسن اصلاحی، مولانا مفتی محمد شفیع،
مولانا احتشام الحق تھانوی، مولانا ابوالاعلیٰ مودودی،
پروفیسر محمد رشید اور ڈاکٹر حمید اللہ کے اسمائے
گرامی اہمیت کے حامل ہیں کیونکہ ان حضرات نے
قانون اسلامی میں اور عصر حاضر کے بدلے ہوئے
حالات کے مطابق اسلامی قوانین کی تشکیل میں
قابل قدر خدمات انجام دی ہیں۔[2]

قیام پاکستان کے بعد نفاذ نظام اسلام
کی کوششوں کو مکمل کامیابی، جولائی ۱۹۷۷ء
کے اسلامی انقلاب کے بعد حاصل ہوئی۔ اسلامی
معاملات عام ہوئے اور اس وقت پاکستان کی ذہنی اور
عملی کثافت کو دور کرنے کیلئے صحیح قسم کے علماء اور
صوفیہ کے علاوہ دو جماعتیں خصوصیت سے
دین کا کام کر رہی ہیں ایک تبلیغی جماعت جس کے
بانی مولانا محمد الیاس (متوفی ۱۹۴۳ء) تھے۔

[1] افکار سوانح صاحب۔ صاحبزادہ عبدالرسول مطبوعہ لاہور (پاک و ہند کی اسلامی تاریخ)
[2] ماہنامہ چراغ راہ (جلد دوم) اسلامی قانون نمبر

یہ جماعت تمام دنیا میں دوسرے ملک کے لوگوں کی دینی
اصلاح کا اہم کام انجام دے رہی ہے۔ دوسری جماعت جماعت اسلامی
ہے۔ جس کے بانی مولانا ابوالاعلیٰ مودودی (متوفی ۱۹۷۹ء) تھے۔ جنہوں
نے قیام پاکستان کے بعد سیاست میں عملی حصہ لیا اور ۱۹۵۴ء
میں قرارداد منظور کرائی[1] جس میں اللہ کی حاکمیت اور شریعت کی
بالادستی تسلیم کی گئی۔ آج کل اسلامی فقہ کی تدوین میں
مسائل دین و دنیا میں عقل استدلال پر زیادہ زور دیا جا رہا ہے۔[2]

کونسل آف اسلامک آئیڈیالوجی جس کے چیئرمین
جناب ڈاکٹر تنزیل الرحمن ہیں تمام علمائے کرام کے تعاون سے
تدوین فقہ اسلامی کے سلسلے میں موجودہ حالات میں پیش
آنے والے مسائل کا حل تلاش کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے
بہرحال عصر حاضر میں پاکستان میں نفاذ اسلام کی تحریک کے
زیر اثر فقہ اسلامی کا مستقبل بہت روشن اور تابناک ہے

۱۔ صفحہ ۸۔ "ہمارا علم و ادب" مصنفہ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان
مطبوعہ حیدرآباد سندھ

۲۔ "Modern reformist thought in the Muslim world" by S. Mazhar-ud-Din Siddiqui

نمونہ تحریر:- اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب زمین اللہ کی ملکیت ہے تو کیا حکومت کو جو خدا کی نائب ہے اس بات کا اختیار حاصل نہیں کہ وہ ملکیت زمین کے متعلق کوئی نیا قانون جاری کر دے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ الٰہی احکام کی حکومت اس طرح محدود ہوتی ہے۔ جس طرح کہ مالک کی ملکیت محدود ہوتی ہے۔

***

نام کتاب:- تحفۃ العوام - مصنف حاجی علی حسن خان۔ سنہ ۱۹۵۵

مطبع:- نولکشور لکھنؤ۔ صفحات: ۱۳۸ -

حوالہ:- الف [illegible] کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ:- فقہ جعفریہ کے ارکان دین کے متعلق فقہی مسائل بیان کیے گئے ہیں۔ اس میں ۵۷ ابواب ہیں جن میں نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، نکاح، طلاق اور دیگر اسی قسم کے مسائل کو بیان کیا گیا ہے۔

نمونہ تحریر:- فصل چوتھی۔ بیان میں نماز میت کی، یہ نماز واجب ہے ہر مسلمان پر کہ جب ایک شخص نے بجا لائی تو سب پر سے ساقط ہے۔ اور نماز واجب ہے۔ ہر میت شیعہ اثنا عشری بالغ پر اور جو لڑکا چھ برس تمام ہو چکا ہو۔ اور نماز میں وارث اولیٰ بہتر ہے۔

***

نام کتاب:- مہر جلد الاصنام - مصنف علامہ دوست محمد قریشی (امیر جماعت اہل سنت)

مطبع:- دار الاشاعت علوم اسلامیہ جدید [illegible] ملتان چھاپہ اکبر پرنٹنگ پریس ملتان۔

سنہ:- ۱۹۶۰ - صفحات:- ۲۰ - حوالہ:- الف ۲۹۷ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ:- اہل سنت کے قلوب کو اجاگر کرنے کے لیے اور روشنی میں چند اعتراضات شیعہ کے لکھے گئے ہیں تاکہ جماعت اہلسنت کے افراد شیعہ فرقے کے اعتراضات کا جواب دے سکیں۔

نمونہ تحریر:- حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بھائی جعفر طیار رضی اللہ عنہ کی بیوی کا نام اسماء بنت عمیس۔ اگر آپ کے نزدیک حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ منافق اور غاصب تھے۔ تو حضرت علی نے اسماء کا نکاح صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے کیوں کیا۔

نام کتاب :- ثبوت ذکر جہر   مولفہ :- مولانا مشتاق احمد انبیٹھوی

مطبع :- محمود پریس، حیدرآباد دکن، سنہ ۱۹۰۰ ([illegible])

صفحات :- ۵۷ ۔ حوالہ :- الف ۱۳۳ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ،

تبصرہ :- ذکر الٰہی بلند آواز کرنے کی شرعی حیثیت کیا ہے یعنی شرعی اعتبار سے کیا ذکر جہر جائز ہے یا ناجائز مولانا مشتاق احمد نے اس مسئلہ کا تفصیلی جائزہ لیا ہے ۔ اور اسے نقلی اعتبار سے جائز قرار دیا ہے ۔

نمونہ تحریر :- "مشتاق احمد حنفی عفی اللہ عنہ دینہ الخفی والجلی - ذکر جہر کے ثبوت میں بعض مخلص احباب نے خاکسار سے دلائل طلب کیے اور یہ کہا کہ جس طرح بعض سلاسل صوفیہ میں بصورت حلقہ مجتمع ہوکر جہر کے ساتھ ذکر کرتے ہیں، شرع شریف میں اسکی کچھ اصل ہے ؟ حدیث میں جہر کے ساتھ ذکر کرنا ثابت ہے ؟"

نام کتاب :- بعد حمد پیری منظوم ۔ مصنف خادم خان

مطبع :- نولکشور پریس لکھنؤ سنہ طباعت :- مذکور نہیں ۱۹۰۰ء

صفحات :- ۲۸ ۔ حوالہ :- الف ۶ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ اس کتاب میں نماز کے بارے میں مسائل کا منظوم بیان ہے ۔

نمونہ تحریر :- "اول کہہ زبانی سے نام خدا
اسکی نعمت کا کر تو شکر ادا
پھر تو تعریف کر پیمبر کی
مدح کر اس کے بعد حیدر کی"

نام کتاب :- لیلیٰ (پیوند احمد ناظم) مصنف مولانا اشرف علی تھانوی

سنہ ۱۹۰۸ء مطابق ۱۳۲۶ھ ۔ مطبع انتظامی پریس کانپور

حوالہ - الف ۱۳۳/۸ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۔

صفحات ۴۸ ۔

تبصرہ :- اس کتاب میں حروف تہجی اور قواعد اور املاء کی املا نیز ...

کے بعد وقف عمارت وغیرہ کا ذکر ہے۔

نمونۂ تحریر:۔ "اگر قرآن مجید کو چھونے کے لیئے تیمم کیا تو اس سے نماز پڑھنا درست نہیں ہے" ❁ • ❁

نام کتاب:۔ "احکام الصیام" (روزہ کے مسائل)

مصنف:۔ مولانا محمد مدنی۔ مطبع۔ ×۔

سنہ:۔ ۱۹۰۰ء۔ صفحات:۔ ۶۴

حوالہ:۔ الف۵/۳ کتب خانۂ خاص۔ انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ:۔ اس کتابچے میں روزے کے بارے میں شرعی احکام اور فطرے کے بارے میں ضروری باتیں بیان کی گئی ہیں۔

نمونۂ تحریر:۔ "صدقۂ فطر چھوٹے بچے سے لے کر بوڑھے تک کا ادا کرنا چاہیے اور نوکروں کی طرف سے بھی۔ ابن عمرؓ کی ایک روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم نے ہر ایک مسلمان پر خواہ آزاد ہو یا غلام، مرد ہو یا عورت۔ ایک صاع کھجور یا جو بطور صدقۂ الفطر دینا واجب قرار دیا ہے۔" صفحہ (۶۳)

نام کتاب:۔ احکام الصیام والقیام ❁ • ❁ مصنف۔ محمد رمضان مفتی

مطبع:۔ ابوالعلائی اسٹیم پریس، آگرہ۔ سنہ ۱۹۰۰ء۔

صفحات:۔ ۸۔ حوالہ: الف۵/۳۰ کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ:۔ اس کتابچے میں رمضان المبارک کے فضائل بیان کیئے گئے ہیں اور روزے کے مسائل شرعیہ کی وضاحت کی گئی ہے۔

نمونۂ تحریر:۔ "بھولے سے کھانا پینا۔ سرمہ لگانا۔ مسواک کرنا۔ خوشبو یا خوشبو دار چیز سے یا دھوئیں یا ابر و غبار خود بخود حلق میں آجانا۔ تیل لگانا۔ ان سب صورتوں میں نہ غسل ہے نہ کفارہ۔" ❁ • ❁

نام کتاب:۔ الحج۔ مصنف قاضی شریف الدین صفحات ۸۰

مطبع صبحانی پریس۔ حیدرآباد دکن۔ سنہ ۱۹۰۱

حوالہ:۔ الف ۱۱۴/۱ کتب خانہ خاص۔ انجمن ترقی اردو کراچی۔

شذرہ:۔ اس کتاب میں حج اور عمرے کے بارے میں شرعی اور اہم احادیث کو
پیش کر کے حج کی اہمیت پیش کی گئی ہے۔

نمونہ تحریر: دوسرا ایک امتحان یہ بھی ہے کہ متعدد حدیثوں میں وارد ہے
کہ حج و عمرہ اکٹھا ادا کیا کرو۔ کیونکہ وہ فقر ایسا دفع کرتے ہیں جیسے بھٹی سونے
چاندی سے میل کو۔

نام کتاب:۔ غایت تحقیق الکلام فی جواز تقبیل الابہام

مصنف:۔ قاضی شاہ عبد القدوس۔ سن اشاعت 1900

مطبع:۔ گلزار حسنی بمبئی۔ صفحات:۔ ۳۸

حوالہ:۔ الف ۱۱۲/۵ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

شذرہ:۔ اس کتاب میں بزرگوں کے پاؤں کے بوسے دینے کے مسئلے پر
بحث کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ یہ عقیدہ حنفیہ میں جائز ہے۔

نمونہ تحریر: بوسہ دینا اور معانقہ کرنا علمائے عظام مشائخ ذوی الاحترام
و سادات کرام کے پاؤں اور ہاتھوں کو بوسہ دینے میں جو مقدم کیا عبد الوہاب
نجدی نے کیونکہ اس کے بعض اعتقاد تھا۔

نام کتاب:۔ جامع نووی: مصنف:۔ شاہ محمد عبد الحامد

مطبع:۔ مرکزی انجمن تبلیغ الاسلام کراچی۔ سن اشاعت 1900

صفحات:۔ ۱۸۰۔ حوالہ: الف ۱۸/۱۸ کتب خانہ خاص۔ انجمن ترقی اردو کراچی۔

شذرہ:۔ مولانا عبد الحامد بدایونی نے ان فتاوی کو جمع کیا ہے کہ جو مزارات پر
عرس، قوالی، سماع، قبروں پر چراغاں کرنے سے متعلق ہیں۔

نمونہ تحریر:۔ عباد بن ابی صالح سے روایت ہے کہ حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہر
سال کے شروع میں شہدائے احد کی قبور کی زیارت کیلئے تشریف لایا

کرتے تھے۔ راوی نے کیا حضور کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی ایسا ہی کیا ہے۔

نام کتاب :۔ ہدایت الشفات۔ مصنف شفاعی احمد محی الدین۔
سن اشاعت :۔ 1900۔ مطبع محبوب شاہی پریس حیدر آباد دکن۔
حوالہ :۔ الف ۱۲۰/۹ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔
شبوٹ :۔ اس کتاب میں ازدواجی زندگی، زواج، طلاق، خلع، ظہار وغیرہ کے شرعی مسائل کو بیان کیا گیا ہے۔
نمونۂ تحریر :۔ "مرد پر عورت کا نفقہ دستور کے مطابق واجب ہے جبکہ عورت نے اپنا نفس تسلیم کر دیا ہو اور وہ عورت قابل صحبت بھی ہو۔ عام اس سے کہ مرد قابل صحبت ہو یا نہ ہو۔"

نام کتاب :۔ استفتاء ترک صلوٰۃ
مصنف :۔ محمد عبد الکریم۔
سن :۔ 1900
مطبع :۔ حیدر آباد دکن۔
صفحات :۔ ۱۶
حوالہ :۔ الف ۱۲۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔
شبوٹ :۔ اس کتاب میں جو نماز شخص حالت میں ہے۔ نماز کے شرعی احکام بیان کئے گئے ہیں۔
نمونۂ تحریر :۔ "تارک الصلوٰۃ عمداً کے باب میں علماء کے اقوال مختلف ہیں اصحابہ میں سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت معاذ بن جبل اور حضرت جابر بن عبد اللہ و حضرت ابو الدرداء حضرت ابو ہریرہ، حضرت عبد الرحمٰن بن عوف اور غیر صحابہ میں سے امام احمد حنبل رح

واسحاق بن راہویہ کی اور ایوب السختیانی وابوبکر بن ابی شیبہ کا قول ایسے وہ شخص کافر ہو جاتا ہے لیکن یہ امام شافعی اور مالک کے نزدیک کافر نہیں ہوتا مگر قتل کیا جاوے امام ابو حنیفہ کے نزدیک کفر اور قتل کا حکم نہیں مگر قید شدید میں رکھنا چاہیے۔

⁂ • ⁂

نام کتاب :- حق المبین فی تعشق العالمین مثنوی

مصنف :- شاہ محمد شہر تقی اچشتی دہلوی

سن اشاعت :- ۱۹۰۰

مطبع :- گلزار حسنی

صفحات :- ۲۸

حوالہ :- الف ۱/۲۱ کتبخانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔ ع ۲۵

شرح :- اس کتاب میں ادب اور تعظیم اور پاؤں چومنا اور پاؤں کو ادب کے جذبے سے چومنے کو عین مطابق شریعت قرار دینے کے لیے مختلف دلائل شرعیہ پیش کیے گئے ہیں۔

نمونہ :- ادب صحابہ پیش رسول انام
گئے دست و پا چومتے تھے مدام
فقال النبی علیہ السلام
ہیں دو خصلتیں تم میں ایسے تمام
ہے اک حلم دوم ہے وقار و ادب
دعا کی ہے پھر قیس کے حق میں جب

(صفحہ نمبر ۸)

نام کتاب: حق المبین فی تقبیل الصالحین (مثنوی)

مصنف:- شاہ محمد مرتضی چشتی دہلوی

مطبع:- گلزار حسین۔ بمبئی

سنۂ:- 1900 (اشاعت)

صفحات: ۲۸

حوالہ:- الف ۲۱/۱ ۱۳۶ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو۔ کراچی

تبصرہ:- اس کتاب میں ادب اور تکریم اور ہاتھوں اور پاؤں کو ادب کے جذبے سے چومنا کو عین مطابق شریعت قرار دینے کیلئے مفصل دلائل شرعیہ پیش کی گئی ہیں

نمونہ تحریر: از کتاب "حق المبین فی تقبیل الصالحین"

"ادب ہے بہ پیش رسول انام
گئے دست و پا چومتے ہیں لو کلام
فقال النبی علیہ السلام
ہیں دو خصلتیں تم میں اے نیک نام
یہ اک حلیم و دیم وقار و ادب
دعا کی ہے یہ تمیں کے حق میں رب۔" صفحہ (۸)

نام کتاب:- غایۃ تحقیق الکلام فی جواز تقبیل الاقدام

مصنف:- قاضی شاہ عبدالقدوس

سنۂ:- 1900

مطبع:- گلزار حسنی۔ بمبئی

صفحات:- ۲۸

حوالہ:- الف ۲۱/۱ ۳۵ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

ملاحظہ کیجئے صفحہ نمبر

صفحہ نمبر ۲

تبصرہ اس کتاب میں بزرگوں کے پاؤں کو بوسہ دینے کے مسئلہ پر بحث کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ فقہ حنفیہ میں یہ جائز ہے۔

نمونہ تحریر بوسہ دینا اور معانقہ کرنا اور علماء عظام و مشائخ کرام ذو احترام و سادات کرام کے ہاتھوں پاؤں کو بوسہ دینا میں جو کلام کیا عبدالوہاب نجدی نے کیونکہ اس کے بعض عقائد خبیثہ میں یہ تھا (صفحہ ۲)

نام کتاب:- جامع فتوی

مصنف:- شاہ محمد عبدالحامد

مطبع:- مرکزی انجمن تبلیغ الاسلام۔ کراچی

صفحات:- ۳۸

سنہ 1900

حوالہ:- الف ۳۹/۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ:- مولانا عبدالحامد بدایونی نے ان فتاوی کو جمع کیا جو مزارات پر غلاف ڈالنے، سماع اور قبروں پر چراغاں کرنے سے متعلق ہے۔

نمونہ تحریر:- "عباد بن ابی صالح سے روایت ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال کے شروع میں شہدائے احد کی قبور کی زیارت کیلئے تشریف لے جایا کرتے تھے راوی نے کہا کہ آپؐ کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ پھر حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ نے بھی ایسا ہی کیا۔" صفحہ (۴)

نام کتاب:- احسن المسائل (کنز الدقائق)

مترجم:-

مطبع:- فاروقی پریس دہلی

سنہ:- درج نہیں ہے غالباً 1900

کل صفحات:- ۳۷۲

ملاحظہ فرمائیں صفحہ نمبر 2

حوالہ :- الف 1/12 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ :- اس کتاب میں عام دینی مسائل اور انکا حل پیش کیا گیا ہے
جو مسائل بیان ہوئے ہیں انکی آیت اور حدیث سے کی گئی ہے دیباچہ
مولانا شاہ اہل اللہ قدس سرہٗ نے تحریر کیا ہے
نمونہ تحریر :- لغت میں تیمم کے معنی قصد کے ہیں اور شرع میں پاک
مٹی کو پانی کے قصد سے استعمال کرنے کا نام تیمم ہے

نام کتاب :- اظہار الاصلاح
مصنف :- محمد تاج الدین حسین خاں صاحب
سن طباعت :- 1319ھ ہجری مطابق 1901
مطبع :- فیض الکریم پریس حیدر آباد دکن
صفحات 64
حوالہ :- الف 1/13 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
نمونہ تحریر :- "تقلید مذاہب اربعہ کی بدعت ہے کہ ظہور چاروں
اماموں کا بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ یہی نہیں تھی بدعت کے
بلکہ ہر عامی کو جائز ہے کہ اپنی رائے کے موافق ظاہر قرآن و حدیث
پر عمل کرے۔"

نام کتاب :- مجموعہ خطبہ ابن نباتہ اردو (خطبات مترجمہ)
مصنف :- محمد عبدالاحد
سنہ :- ۱۳۱۸ ہجری 1900 عیسوی
مطبع :- مجتبائی پریس
صفحات :- ۲۴۸
حوالہ :- الف 1/14 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
68

تبصرہ :- اس کتاب میں حمد، نعت اور مناجات کے بعد بارہ خطبات اصل متن اور ترجمہ کیسا تھ شائع کیئے گئے ہیں
نمونۂ تحریر :- "سب تعریف اللہ کیلئے ہے جسکی حکمت سے کاموں کا اندازہ جاری ہے اس نے لذتی اور نیک بختی کو بانٹ دیا ہے اور وہ اپنے کاموں حکم میں اتفاق ڈالدیے۔" صفحہ (۱۵۹)

نام کتاب :- تعارہ در صلواۃ جنازہ
مصنف :- علامہ مولوی غلام قادر
مطبع :- انوار احمدی پریس لاہور
سنہ طبع :- ۱۳۱۸ ہجری ۱۹۰۰ عیسوی
صفحات :- ۳۲
حوالہ :- الف ۱/۱۴ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ :- اس کتاب میں میت کے بارے میں اور مردوں کے بارے میں فقہی مسائل کو جمع کیا گیا ہے
نمونۂ تحریر :- صدقات مالی کا ثواب پہنچتا ہے اور معتزلہ اس کے منکر ہیں اور عبادت بدنی کا ثواب بھی پہنچتا ہے شافعیہ اور مالکیہ اس کے منکر ہیں حنفیہ کے نزدیک جمیع صدقات و عبادات کا ثواب مردے کو پہنچتا ہے۔
صفحہ (۲۱)

نام کتاب :۔ معراج المومنین

مصنف :۔ ملک محمد رحمت اللہ

سنہ :۔ ۱۳۱۸ ہجری ۱۹۰۰ عیسوی

مطبع :۔ شمسی پریس حیدرآباد

تبصرہ :۔ اس مختصر سے رسالے میں احکام صلوٰۃ بیان کیئے گئے ہیں ۔ اور قرآن پاک کی آیات کے حوالے نوٹ لئے گئے ہیں

نمونۂ تحریر :۔ "مسلمانان در گور و مسلمانی در کتاب" کا مشہور مقولہ ہم پر ٹھیک طور پر صادق آتا ہے نماز و روزہ حج زکوٰۃ کو درکنار کوشش کرتے ہیں کے مسلمانی لباس بھی ظاہر نہ ہو اسلام کا بڑا جزو نماز ہے جس کے بارے میں رسول صادق صلعم کا ارشاد ہے الصّلوٰۃ معراج المؤمنین ۔ صفحہ (۱۱)

نام کتاب :۔ حبیب المقال فی بیان طہارۃ ارباب الوجد والحال

مصنف :۔ محمد غوث شطاری

سنہ :۔ ۱۳۱۸ھ / ۱۹۰۰ ء

مطبع :۔ عزیز دکن پریس حیدرآباد دکن

حوالہ ۔ الف ۳۱/۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

صفحات :۔ ۶ نمبر ۲

تبصرہ :۔ اس کتاب میں وجد و حال کی مختلف کیفیتوں اور وضو اور طہارت کے مسائل بیان کیئے گئے ہیں اور مزید بتایا گیا ہے کہ کس طرح ذکر الٰہی سے روحانی ارتقاء اور شوق کی اعلیٰ صلاحیتیں بیدار ہوتی ہیں ۔

باقی ملاحظہ ہو اگلا صفحہ

نمونہ تحریر:- "حضرت شہاب الدین سہروردی اپنی کتاب عوارف المعارف میں فرماتے ہیں جن کے قلوب یقین کی دولت سے یوں اسکو سماع کی حرارت لاحق ہوتی ہے تو آنکھیں بہنے لگتی ہیں" صفحہ ۲۲

نام کتاب:- علم الفقہ

مصنف:- شاہ محمد عبدالشکور فاروقی مجددی نقشبندی

مطبع:- کتب خانہ العزازیہ دلو بند

سنہ:- 1900 اندراج نہیں ہے۔

صفحات:- جملہ 400

حوالہ:- وقف نمبر ۴ کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی

تبصرہ:- کتاب ۱۰۷ جلدوں پر مشتمل ہے پہلی جلد طہارت دوسری جلد نماز سوئم جلد روزے کے مسائل جلد چہارم زکوٰۃ جلد پنجم حج جلد ششم نکاح و طلاق اور زوجین کے باہمی حقوق و فرائض سے متعلق ہے

نمونہ تحریر:- مسبوق کو چاہیے کے پہلے امام کے ساتھ شریک ہوکر جسقدر نماز باقی ہو جماعت سے ادا کرے بعد امام کی نماز ختم ہونے کے کھڑا ہو جائے اور رہی کی ہوئی رکعتوں کو ادا کرے مسبوق کو رہی کی رکعتیں منفرد کی طرح قرات کے ساتھ ادا کرنا چاہیے اور اگر کوئی سہو ہو جائے تو سجدہ سہو بھی لازمی ہے۔

صفحہ (۹۶ جلد دوئم)

نام کتاب :- (کنز الدقائق) اردو ترجمہ احسن المسائل
مترجم :- پروفیسر ملک محمد عنایت اللہ ایم - اے
مطبع :- دین محمدی پریس لاہور ناشر ملک دین محمد اینڈ سنز
سنہ :- ۱۹۵۵ عیسوی
صفحات :- ۳۲۶
حوالہ :- صفحہ ۸۳ کتب خانہ ایڈوکیٹ خالد اسحٰق کراچی
تبصرہ :- کتاب کنز الدقائق عربی زبان میں حنفیہ کی مستند کتاب ہے مترجم نے عام فہم اور سلیس اردو میں ترجمہ کیا ہے تاکہ لوگ فقہی مسائل سے آگاہ ہو سکیں ۔ اس میں وضو غسل طہارت نماز روزہ زکوٰۃ حج نکاح طلاق گواہی اور دیگر عدالتی مسائل بیع و شرع اور تمام ضروری مسائل اور معاشرتی مسائل کے بارے میں فقہی معلومات فراہم کی گئیں ہیں
نمونہ تحریر :- مسئلہ اگر چوری یا زنا یا شراب پینے کی مقدمے میں ذیادہ گواہ بہت دنوں میں گواہی دیں تو ذیادہ حد نہ ہوگی ۔ مسئلہ اگر گواہ ذیادہ زنا ثابت کر دیں بندہ کے ساتھ اور بندہ غائب ہو تو ذیادہ پر حد نہ ہوگی اور اگر کوئی گواہ ذیادہ پر محمود کی چوری ثابت کر دیں تو ذیادہ پر حد جاری کی جاویگی (صفحہ ۱۳۱)

نام کتاب :- غایۃ الاوطار اردو ترجمہ در المختار جلد سوم
مترجم :- مولوی خرم علی ۔ بہ تکمیل مولانا محمد احسن نانوتوی
مطبع :- نو لکھنؤ پریس لکھنؤ ۔
سنہ :- ۱۳۱۸ ہجری ۱۹۰۰ عیسوی ۔

صفحات :- ۱۲ ص

حوالہ :- صفحہ ۳ کتب خانہ انڈو ایڈ خالد اسحٰق کراچی

تبصرہ :- درالمختار مذہب حنفیہ کی فقہ پر مشہور کتاب کا ۹۱
یہ اردو ترجمہ ہے اور یہ اسکی تیسری جلد ہے اس مبسوط اور
ضخیم جلد میں بیع کفالت یعنی ضمانت، ہنڈی کا سسٹم قضا یعنی
عدالتی فیصلوں کے بارے میں ضروری احکام گواہی، وکالت دعوے کے
احکام، جبراً میں اقرار کرنے کے مسائل مدعا علیہ اور مدعی کے درمیان
صلح کے اصول، امانت اور عاریت ہبہ اور وجہت فرض اور تجارت
ومضاربت وغیرہ کے بارے میں فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں۔

نمونہ تحریر :- طبع طاری کے لئے اگر تحفہ اور ہدیہ ایسا ہو کہ قسمت
کا تحمل نہ ہو چنانچہ کپڑا یا اسی قسم سے ہو فی الحال میں تو
چنانچہ کوشت اور مانند اس کے تو رہے ہمنشینوں اور ساتھیوں کو
انمیں سے کچھ نہ دے صفحہ ۱۲ ص

نام کتاب :- رفع النقاب عن وجہ عروس الحجاب

مصنف :- احمد مختار عباسی چڑیا کوٹی

سنہ :- 1901 عیسوی

مطبع :- دگلداز پریس لکھنؤ

صفحات :- ۷۲

حوالہ :- صفحہ ۲۵/۱۸ و ۶۹ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- نہایت تحقیق اور تدقیق کیساتھ قرآن و حدیث اور
فقہ سے مروجہ پردے کی تردید اور شرعی پردے کی توضیح کی
گئی ہے۔

نمونۂ تحریر۔ امام نووی فرماتے ہیں (الهدار حمن) اس آیت میں صحت ہے اس بات پر کہ عورت پر چہرہ چھپا کر رستہ چلنا واجب اس لیئے بہت مستحب ہے اور واجب ہے مردوں پر آنکھ نیچی کر لینا۔ بہر حال اس قول میں چار باتیں ہمارے دعوے کے مؤید ہیں اول یہ ہے محض ادھر سے معنی نظر نیچی کر لینے کے ہیں یا نہ دیکھنے کے عورت کو راستہ چلنے میں چہرہ چھپانا ضروری نہیں۔ صفحہ ۱۷

نام کتاب:۔ رسالہ سماع و مزامیر
مؤلف و مرتب:۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتی
مطبع۔ پنجاب نیشنل الجمنی حالی پرلیس
سن اشاعت ۱۹۵۱ عیسوی
صفحات ۳۲

حوالہ۔ الف ۱۳/۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
۴۷
تبصرہ:۔ یہ رسالہ فرحت و ابا حت سرور کا با محاورہ اردو ترجمہ ہے اصل رسالہ فارسی زبان لکھا ہے۔

نمونۂ تحریر:۔ ساتویں بات یعنی مزامیر کا استعمال جائز ہے یا نہیں اسکی نسبت علماء فرماتے ہیں کہ اگر مزامیر سے خدا کی محبت اور اسکے دیدار کا شوق حرکت میں آتا ہو تو ان کو استعمال کو حرام نہیں کہہ سکتے خیال کرنا چاہیئے کہ جب نکاح کا اعلان کرنے کا فیلے و خبردار کرنے یا غازیوں کو مستعد و ہوشیار کرنے لیئے دف اور نقارہ کا استعمال جائز ہے بلکہ عین عبادت ہے تو مزامیر کا استعمال اس غرض سے کہ ان میں دیدار الٰہی کا شوق اور ولولہ پیدا ہو اور بھی بلند ہوگا مولینا روم فرماتے ہیں ہمچو نے زہرے و تریاقے کہ دید
ہمچو نے دمساز و مشتاقے کہ دید

نام کتاب :- قیام رمضان

مؤلف :- حکیم محمد عالم امرتسری

مطبع :- تعلیمی پریس بیرون اکبری دروازہ لاہور

صفحات :- ۱۶

سن اشاعت :- 1901 عیسوی

حوالہ :- الف ۱/۱۳ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- قیام رمضان اور اوراد کی مرصدیث اور ان کے سلسلے میں فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں

امام شافعی اور امام حنبلی متفق عونہ تحریر ہیں کہ تراویح بیس رکعت اور مالکی مذہب نے چھتیس رکعت تراویح تسلیم کی ہیں جو ہر صورت میں بیس سے کم نہیں ہے مالکی مذہب کے پیرو مدینہ شریف میں زیادہ اور مکہ میں کم جب بیس تراویح کا حکم ہوا تو مکہ والوں نے چار تراویح کے بعد بیت اللہ کا طواف شروع کر دیا مدینے والوں نے جب سنا کہ ہمارے بھائیوں نے عبادت میں پڑھی تو انہوں نے چار چار تراویح کے بعد چار نفل شروع کر دئے اور مشہور ہو گیا کہ چار ا سولہ تراویح مالکیوں نے ایزاد کر دی ورنہ اصل میں وہ بھی تراویح بیس ہی پڑھتے تھے

صفحہ (۷)

نام کتاب :- اسلام میں حریت، مساوات، اخوت
مصنف :- خواجہ عباد اللہ اختر
مطبع :- ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور
سن :- ۱۹۵۱ء
صفحات ۴۶
حوالہ :- الف $\frac{۱۷۲}{۳۳}$ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- اس کتاب میں مساوات، اخوت اور حریت کا اسلامی تصور پیش کیا گیا ہے اور ساتھ ہی زن و شوہر کے بارے میں مساوات کے ضمن میں فقہی مسائل کا ذکر بھی ہے اور سیاسی زندگی سے متعلق دیگر فقہی مسائل بھی پیش کیے گئے ہیں۔

نمونہ تحریر :- قرآن حکیم کی آیت واضح کرتی ہے کہ عورتوں پر مردوں کے اور مردوں پر عورتوں کے حقوق مساوی ہیں اس لیئے درجہ اور فضلیت کا مطلب کو نہیں ہو سکتا کہ ان کے حقوق میں عدم مساوات
صفحہ ۷م

نام کتاب :- کام کی کتابیں
مصنف :- جناب میر باقر علی
مطبع :- محبوب المطابع برقی پریس دہلی
صفحات :- ۵۶
سن اشاعت :- ۱۹۰۲ء عیسوی

حوالہ:- الف 12/8 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ:- نماز وضو اور دیگر ارکان دین کے بارے میں انکی حکمت بیان کی گئی ہے

نمونہ تحریر:- مذہب ہمکو پانچ وقت کی نماز کا حکم دیتا ہے اور تقاضہ کرتا ہے کہ مسجد میں جاؤ وہاں زیادہ ثواب ہے کیوں بھی نماز الگ نہیں ہوتی. ہو تو جاتی ہے مگر نماز سے جو اتحاد بنتا ہے وہ کیاں کے ایک آواز کساتھ کھڑے ہو جاتے ہیں رکوع سجدہ قیام دعا سب ساتھ اسلام سبق دیتا ہے سب ملکر کام کرو صفحہ (۲۴۳)

نام کتاب:- مسئلہ اجتہاد

مصنف:- مولانا محمد حنیف

حوالہ:- فقہ 2 خالد اسحاق لائبریری کراچی

تبصرہ:- اس کتاب میں قرآن سنت اجماع تعامل اور قیاس کی فقہی قدر و قیمت کو پیش کیا گیا ہے. صحابہ کا طریقہ اجتہاد اور رائے کا جائزہ ائمہ علیات اور قواعد کی تنقیح مستندیات وغیرہ کے بارے میں تفصیلی بحث کی گئی ہے

نمونہ تحریر:- آمدی نے اجتہاد کی تعریف ان لفظوں میں بیان کی ہے

ترجمہ اصطلاح فقہ میں احکام شرعیہ ــ کی چیز کے بارے میں ظن غالب کو حاصل کرنے کیلئے پوری پوری کوشش کرنے اور طاقت کھپانے کے ہیں ـ کہ آخیر اس سے زیادہ غور و خوض ممکن نہ ہو. صفحہ (115)

نام کتاب :- جواز السماع ترجمہ امام غزالی

نام مترجم :- محمد محسن صفحات ۱۹

سن اشاعت :- ۱۹۰۲ عیسوی ، ۱۳۲۰ ہجری ۔

مطبع :- احمدی پریس رامپور

حوالہ :- انجمن ترقی اردو کتب خانہ خاص کراچی ۔ الف ۱/۱۳/۱۵

تبصرہ :- حج کے مسائل مثلاً زیارت کعبہ ، طواف ، کعبہ وغیرہ کے بارے میں فقہی مسائل بیان کیے گئے ہیں ۔

نمونہ تحریر :- حج ایام شوال اور ذیقعدہ اور عشرہ ذوالحجہ ہیں ان دنوں سے پہلے احرام باندھنا مکروہ ہے ۔ اور عمرہ کرنا سنت مؤکدہ ہے ۔ عمرہ کے احرام سے طواف کرے اور سعی ادا کرے ۔ اور تمام سال درست ہے ۔ مگر تیرھویں تاریخ تک مکروہ تحریمی ہے ۔

٭ ٭

نام کتاب :- اصلاح الرسوم مصنف احمد علی کانپوری

مطبع :- رحمانی کانپور صفحات ۱۲۸

سن :- ۱۳۲۰ھ ۔ مطابق 1902 عیسوی

حوالہ :- الف ۲۷/۲۴ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۔

تبصرہ :- مسلمان الٰہی غیر شرعی اصول میں گرفتار ہیں ۔ مصنف نے مقیس الکتاب سے ان تمام رسوم کا جائزہ لیا ہے ۔ جو کتاب و سنت کے اعتبار سے ناجائز ہیں اور جنکا ترک کرنا اسلامی تعلیمات کے عین مطابق ہے ۔

نمونہ تحریر :- مسئلہ جو شخص کہ غیر محرم ہو اسکے سامنے سر اور بازو اور پنڈلی وغیرہ کا کھولنا حرام ہے ۔ اور اگر بہت مجبوری ہو مثلاً عورت کو مزدوری کاروبار کیلئے باہر نکلنا پڑتا ہے ۔ تو ایسی حالت میں جائز ہے کہ اپنا چہرہ اور دونوں ہاتھ کلائی کے جوڑ تک اور دونوں پاؤں ٹخنے تک کھولے رکھے ۔

25. ج

نام کتاب :- رسالہ جواز سماع تصنیف امام غزالی

مترجم :- محمد حسن

سن طباعت :- ۱۹۰۲ عیسوی ۱۳۲۰ ہجری صفحات :- ۱۶

مطبع :- احمدی پریس رامپور

حوالہ :- الف ۱۳/۱۵ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ :- اس کتاب میں سماع یعنی گانے کے بارے میں مسائل کو واضح کیا گیا ہے۔

نمونہ تحریر :- بخاری اور مسلم کی حدیث ہے کہ بی بی عائشہ فرماتی ہیں کہ میرے پاس انصار کی لڑکیاں بیٹھی ہوئی دف بجا رہی تھیں اور جنگ میں جو اشعار کہے گئے تھے اور ایک دوسرے پر پڑھے تھے وہ گا رہی تھیں کہ حضرت ابو بکر صدیق تشریف لائے اس وقت آنحضرت کپڑا اوڑھے ہوئے آرام فرما رہے تھے۔ حضرت ابو بکر صدیق نے آتے ہی ان لڑکیوں کو جھڑکا اور گانے سے منع فرمایا آنحضرت نے اپنا منہ کھول کر ارشاد فرمایا گانے دو۔

❖ ❖

نام کتاب :- بہشتی زیور سن طباعت : ۱۳۲۶ / ۱۹۰۸

مصنف :- مولانا اشرف علی تھانوی۔

مطبع :- نولکشور پریس لکھنؤ صفحات ۳۸

حوالہ :- الف ۱۵/۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ :- اس کتاب میں بچوں کی سمجھ بوجھ کے مطابق خرید و فروخت کے بارے میں مختصر مسائل بیان کئے گئے ہیں۔

نمونہ تحریر :- مسئلہ: جب ایک شخص نے کہا کہ میں نے یہ چیز اتنے داموں پر بیچ دی اور دوسرے نے کہا میں نے لے لی۔ تو وہ چیز بک گئی۔ اور جس نے مول لیا ہے وہ بھی اسی وقت مالک بن گیا۔

نام کتاب :- السلام وعلیکم ۔ سن ۱۳۳۱ ہجری / ۱۹۱۲ عیسوی

مصنف :- مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب

مطبع :- اہل حدیث مطبع ۔ امرتسر ۔ صفحات : ۱۵

حوالہ :- الف ۱۲۵ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۔

تبصرہ :- اس مختصر رسالے میں اسلامی قوانین کے مطابق سلام کی آداب پر بحث کی گئی ہے ۔ اور احادیث کی روشنی میں بتایا گیا ہے ۔ جو سلام پہل کرتا ہے ۔ وہ اللہ کی برکتوں سے قریب تر ہوتا ہے ۔ اسلامی تہذیب و ثقافت میں سلام کو اسلامی برادری کے فروغ اور تعلقات واسطور خیر سگالی کے جذبات کے استحکام میں بنیادی اہمیت حاصل ہے ۔

نمونہ تحریر :- جس مجلس میں مسلمانوں کے ساتھ کافر بھی ہوں انکو بھی سلام کیا جاسکتا ہے ۔ آدمی جب اپنے گھر میں جائے تو اپنی بیوی اور گھر والوں کو بلند آواز سے سلام کہے ۔ اور وہ بھی بلند آواز سے وعلیکم السلام کہیں ۔ حدیث شریف میں ہے ۔ کہ گھر میں سلام کہنے سے برکت ہوتی ہے ۔

٭٭٭

نام کتاب :- کتاب آسان در زبان ہندی

مصنف :- عبدالوہاب خان :- سن ۱۳۲۱ ہجری / ۱۹۰۳

مطبع :- گلزار حسنی پریس بمبئی : صفحات :- ۴۴۷

حوالہ :- کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۔

تبصرہ :- سنت مولدہ، اعمال عقیقہ، حلال و حرام، حلال آخرت، منبر و ستر، وتر، نوافل، صلواۃ، تسبیح نماز، صدقہ، نذرات، روزہ، ذبح، طلاق وغیرہ کے بارے میں کے احکام منظوم کیے ہیں ۔

نمونہ :- غلام کو کسی عورت کا والی نہیں ہوتا
حضر ابی کسی عورت کا والی نہیں ہوتا
دیوانے کو کسی عورت کا والی مقرر کیجیے
کافر کو مسلمان عورت کا والی نہ رکھو

نام کتاب :- اصلاح الرسول
مصنف :- مولانا اشرف علی تھانوی۔
سن :- ۱۹۰۶ء صفحات ۱۵۸
مطبع :- مجتبائی پریس دہلی
حوالہ :- الف ۲۳۷ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔
تبصرہ :- اس کتاب میں مولانا اشرف علی تھانوی نے اسلامی معاشرے میں بالخصوص ہندوستان اور پاکستان میں جو رسمیں پائی جاتی ہیں۔ انکے بارے میں فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں۔ مثلاً شادی بیاہ، موت غرضیکہ زندگی کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں شرعی اعتبار سے اور غیر رسول کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔
نمونہ تحریر :- منجملہ ان رسول کے داڑھی منڈانا یا کتانا اس طرح کہ ایک مشت سے کم رہ جاوے یا مونچھیں بڑھانا جو اس زمانے میں اکثر نوجوانوں کے خیال میں فیشن وضع سمجھی جاتی ہیں۔ حدیث میں ہے کہ بڑھاؤ داڑھی کو اور کترواؤ مونچھوں کو۔

نام کتاب :- ارشاد سبیل الی ... دار الجلال صفحات ۱۰
مصنف :- محمد سعد اللہ۔ سن ۱۳۲۲ ہجری / ۱۹۰۴ء
مطبع :- ابوالعلائی پریس حیدرآباد دکن۔

نام کتاب : ترتیب الصلوٰۃ

مصنف : ـــــــــ

سن اشاعت : ۱۳۲۷ ھجری

۱۹۰۹ عیسوی

صفحات = ۸۸

مطبع : محمدی پریس ـ بمبئی

حوالہ : ـ الف ۱/۲۴ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ : کتاب میں نماز کے اصول اور قواعد بتائے گئے ہیں جو بے حد مفید ہیں ہیں ـ

نمونہ تحریر : صبح کی فرض نماز کے آگے دو رکعت سنت نماز پڑھنا اور اسکی نیت یہ ہے ـ سنت نماز پڑھتا ہوں صبح کی دو رکعت واسطے اللہ کے متوجہ طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر ـ (صفحہ ۲)

نام کتاب : القول المتین فی الاوقات التاذین (مسائل اذان)

مصنف : سید اصغر حسین

مطبع : فخر المطابع لکھنؤ ـ

سن : ـ ـــــــــ ندارد ۱۹۰۶ء

صفحات : بیس (۲۰)

حوالہ : ـ الف ۱/۱۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ : اس رسالہ میں اذان کی کیا اہمیت ہے اور احادیث اور اس کے متعلق کیا ضروری مسائل ہیں انکو بیان کیا گیا ہے ـ

نمونہ تحریر: اذان ایک نہایت ہی جامع اور مختصر کلام ہے
جس میں اعتقاد اور عمل دونوں کو شامل
کر دیا گیا ہے۔ اول کہا جاتا ہے کہ اللہ سبحانہٗ
سب سے بڑا ہے کہ اس کا ہمسر اور برابر نہیں اس کے
بعد توحید کو ثابت کیا جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے سوا
کوئی معبود نہیں۔ (صفحہ ۱۷)

نام کتاب: ازالۃ الخفا۔ صفحات = ۶۳۰
مصنف: شاہ ولی اللہ۔ مترجم مولوی عبدالشکور
مطبع: حمیدیہ اسٹیم پریس
سن اشاعت: ۱۳۲۴ ہجری / ۱۹۰۶ عیسوی
حوالہ: الف ۱/۳۷ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ: اس کتاب کا نام ازالۃ الخفا عن خلافۃ
الخلفاء ہے۔ زیادہ حصہ خلفائے راشدین کی
خلافت کے مسئلے سے متعلق ہے لیکن اس
میں قرآن کی آیات سے فقہی مسائل کے استنباط
کا زور ہے۔
نمونہ تحریر: جو لوگ معصیت کا ارادہ کرتے ہیں مگر اسے
عمل میں نہیں لاتے وہ اس آیت کے مصداق ہیں۔
"اولٰئک الذین امتحن اللہ قلوبہم للتقوٰی لہم مغفرۃ و
اجر عظیم"۔ عبدالرحمٰن ابن عوف سے روایت ہے کہ

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک رات
مدینہ پر گشت کر رہے تھے کہ انہیں ایک مکان
میں چراغ کی روشنی دکھائی دی جب وہ اس مکان کے
قریب پہنچے تو اسے بند پایا (صفحہ ۱۰۸)

نام کتاب : اسلام و فطرت / صفحات ۴۳
مصنف : ابو نعیم محمد عبد العظیم
سن اشاعت : محبوب پریس حیدرآباد دکن سے ہی
مطبع : ۲۶ ماہ ذی ۱۳۲۴ ہجری مطابق ۱۹۰۶ء
حوالہ : رس ۱/۳۷ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
شرح : اس کتاب میں آیات قرآنی کے حوالہ سے دین اسلام
کو دین فطرت ثابت کیا گیا ہے مزید ارکان دین یعنی توحید
نماز ۔ زکوٰۃ ۔ حج اور روزے وغیرہ کے بارے میں فقہی مسائل
بھی پیش کئے گئے ہیں ۔
نمونۂ تحریر : اگر کوئی کسی گھر میں صاحب مکان کی بغیر اجازت
چڑھ جاوے اور اسکے زنانہ وغیرہ کی بے نظری کی پرواہ
نہ کرے تو صاحب مکان کو یہ جائز ہے کہ جھانکنے
والے کی آنکھ پھوڑ دے تاکہ دوسروں کو تنبیہ
ہو اور کسی کو ایسی بے جا جرأت نہ ہو سکے ۔
(صفحہ ۱۵)

نام کتاب : حسابِ الاسلام (فقہِ اسلامیہ) حصہ دوم
مصنف : سید احمد
سنِ اشاعت : ۱۹۰۶ عیسوی
مطبع : تصویرِ عالم پریس - لکھنؤ
صفحات : ۱۶۲
حوالہ : الف ۲۰/۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ : اس کتاب میں نکاح کے بارے میں ضروری شرعی احکامات پیش کئے گئے ہیں اور طلاق، خلع وغیرہ کی مختلف شرعی صورتوں کی تشریح کی گئی ہے۔
نمونہ تحریر : قرآن مجید کی رو سے عورت اپنے مال کی جداگانہ مالک قرار پائی ہے۔ اور مرد جدا۔ زمین داری میں مرد کے بعد عورت کا مال قرض میں نہیں ہو سکتا اور نہ عورت کے قرضے میں مرد کا۔ ہر ایک علیحدہ علیحدہ اپنی جائیداد کا مالک ہے۔ (صفحہ ۵۰)

نام کتاب : مجموعہ اسماعیل واتر رسائل
مصنف : ابوالحسن حسینی
سنِ اشاعت : ۱۳۲۰ ہجری / ۱۹۰۶ عیسوی
صفحات : ۱۳۲
مطبع : محمدی پریس بنگلور
حوالہ : الف ۱۳/۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ: اس کتاب میں لمعات عرس - تخفیف صلوٰۃ لنکاح
اور بعض متنازعہ فقہی مسائل کا ذکر کیا گیا ہے اور
حنفیہ کے مسائل کا رد کیا گیا ہے۔

نمونہ تحریر: سوال - نماز جہری میں بسم اللہ کا سر اور
آواز سے پڑھنا جو معمول شافعی اور حنفی بعض لوگوں کا
ہے - حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مستمرا الی
حین الممات یا احیانا نادر یا نادر وقت حین الصلوٰۃ
کہ حدیث صحیح صریح غیر معارض بمثلہ او باقوی منہ
پایہ ثبوت کو پہنچتا ہے یا نہیں۔ جو احادیث
مخصوص بسم اللہ ہیں ان میں جہر و اخفا دونوں مستند
بخاری و مسلم کی روایت - اور امام احمد و مسلم
میں اخفا مذکور ہے - (صفحہ ۲۳)

نام کتاب: الطاعون - صفحات ۱۵
مصنف: شاہ محمد نجم الدین
مطبع: عزیزی پریس کانپور
سن اشاعت: ۱۳۲۵ ہجری / ۱۹۰۷ عیسوی
حوالہ: الف ۱/۳۷ / ۴۹ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو
کراچی -

تبصرہ: اس کتاب میں اس خیال کی تردید کی ہے کہ طاعون ہر مسلمان کیلئے موجب شہادت ہے۔ لہذا اس سے بچنے کی کوشش بے کار ہے بیان مصنف نے فقہی نقطۂ نظر سے بتایا ہے کہ طاعون ایک مرض ہے اور تعلیمات قرآن وحدیث کی رو سے اس سے بچنے کی کوشش کرنا چاہیے۔

نمونۂ تحریر: رہا حصول شہادت طاعون سے تو یہ حدیث سے ثابت ہے کہ طاعون کو جو ہمارے دشمنوں جنات کا ہے بیشک طاعون سے مرنے والے کیلئے شہادت ہے پس ثابت ہوا کہ اس کے رفع کی دعا جائز نہیں۔

نام کتاب: القول البدیع اشتراط المصر للتجمیع

مصنف: مولانا اشرف علی صاحب تھانوی

سنِ اشاعت: ۱۳۴۵ ہجری

مطبع: دارالعلوم دیوبند - یوپی - بھارت

صفحات: ۲۸ (اٹھائیس)

حوالہ: کتب خانہ انجمن ترقی اردو - کراچی -

تبصرہ: حنفی مذہب والوں کو دیہات میں جمعہ پڑھنا

جائز نہیں ہے۔ اس پر اہل حدیث اور حنفی مسلک کے لوگوں میں
خوب جواب اور لڑائی جھگڑے ہوئے۔ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی
اور مولانا عبد الغنی نے ایک رسالہ فتوے جمع کرکے ثابت کر دیا
ہے کہ گاؤں میں جمعہ کی نماز جائز نہیں ہے۔

نمونۂ تحریر :- حنفیہ کے نزدیک جمعہ قریٰ میں واجب نہیں لیکن
شافعیہ اور حنبلیہ قائل وجوب کے ہیں۔ مسند حدیث بخاری
کے عہد نبوی میں جواثی میں کہ ایک قریہ تھا جمعہ قائم کیا گیا
لیکن حنفیہ اسکو مصر کہتے ہیں۔ (صفحہ ۱۸۰)

نام کتاب : زاد السبیل فی دار الخلیل
مصنف : محمد سعد اللہ ، صفحات : ۱۲۶
سن اشاعت : ۱۳۲۵ ہجری مطابق ۱۹۰۷ عیسوی
مطبع : مفید الکریم - حیدرآباد - دکن
حوالہ : الف ۱/۱۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو، کراچی
موضوع : اس کتاب میں حج کی فضیلت اور اسکے ضروری احکام پر روشنی ڈالی گئی ہے
نمونۂ تحریر : معلوم کرنا چاہئے کہ زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
افضل عبادات قریب واجب کے ہے بلکہ بعض کے نزدیک عین واجب ہے۔ سرور
عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ من حج البیت ولم یزرنی فقد جفانی
(صفحہ ۱۵)

نام کتاب : فقہیہ منظوم   صفحات : ۳۸

مصنف : عبدالکریم شمشیر

سن اشاعت : ۱۳۲۵ ہجری / 1907 عیسوی

مطبع : نام نہیں ہے - حیدرآباد دکن میں چھپی ہے

حوالہ : کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

الف ۱۳/۱ ۲

تبصرہ : - آسمانی کتب - اور کتاب اسلام - وضو - غسل - امامت - سجدہ اور نماز جمعہ وغیرہ کے بارے میں فقہی احکام منظوم کئے گئے ہیں -

نمونۂ تحریر : جمعہ کے دن دو ہی رکعت فرض ہیں ۱۰ سنتیں

دس تو سنتیں چار اُن سے پہلے چار آخر میں پڑھیں - دو

نفل بھی چاہیے پڑھنی تو رکھو اسکا خیال

ورنہ ہو جائیگا سارا جمعہ کا بھی کچھ وبال

عورت پر نماز جمعہ واجب نہیں - مرد لوگ جمعہ پڑھنے

والوں سے نماز ظہر ساقط ہو جائیگی اندھے کو اگر ہاتھ پکڑ کر لے جانے

والا مل گیا تو اوس پر نماز جمعہ واجب ہوگی -

نام کتاب : اجتہاد ، مصنف : حافظ نذیر احمد

مطبع : افضل المطابع دہلی - صفحات = ۱۸۰

سن اشاعت : ۱۳۲۸ ہجری ، ۱۹۰۷ عیسوی

حوالہ: الف م ۱/۳۷ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو، کراچی

تبصرہ: اس کتاب میں اسلامی معتقدات اور ارکان دین کے بارے میں فقہی نقطۂ نظر سے بحث کی گئی ہے۔ توحید باری، رسالت، حسن و قبح کا معیار اور دینی مسائل میں مختلف رسیم موضوعات پر اجتہاد کے سلسلے میں خلفا کے آثار، صحابہ کبار اور آئمہ اثنا عشری کے حالات بھی بیان کئے گئے ہیں۔

نمونۂ تحریر: روح کی حقیقت معلوم نہیں مگر جس طرح آثار قدرت سے خدا کے ہونے کا یقین کیا جاتا ہے اسی طرح آثار تصرف فی الجسد سے روح کے ہونے کا اذعان ہے۔ اس سے ہی اور اس کی حقیقت معلوم نہیں۔ جسم کے ساتھ اس کی ترتیب کی کیفیت بھی معلوم نہیں۔ آثار تصرف فی الجسد سے تو روح کے ہونے کا کچھ پتہ بھی چلتا ہے لیکن اُس کے روح کا تو سوائے اس کے کچھ پتہ نہیں کہ آدمی کا دل از خود گواہی دیتا ہے۔ (اختر بالعلم)

نام کتاب: امداد الفتاویٰ (جلد اول)
مرتب: مولانا اشرف علی صاحب تھانوی
مطبع: ادارہ اشرف العلوم کراچی

سن اشاعت : ۱۳۲۷ ہجری / ۱۹۰۹ عیسوی

صفحات = ۴۰۸

حوالہ : مفتیہ فتاوی ۔ خالد اسحٰق لائبریری ۔ کراچی

تبصرہ : اس کتاب میں حسب ذیل کتب یا ابواب کے تحت مختلف فقہی مسائل کا جواب اور حل پیش کیا گیا ہے ۔ طہارت ۔ غسل ۔ وضو ۔ کنوئیں کی پاکی ناپاکی تیمم مسح ۔ حیض و نفاس ۔ نجاست ۔ استنجا ۔ نماز اذان و اوقات ۔ قرأۃ ۔ نماز کی مختلف اقسام ۔ جمعہ و عیدین باب الجنائز اور مسائل متفرقہ متعلقہ کتاب الصلوٰۃ ۔

نام کتاب : امداد الفتاوی مبوب ۔ جلد دوم

مصنف : مولانا اشرف علی صاحب تھانوی

صفحات = ۴۴۴ ۔

سن اشاعت : ۱۳۲۷ ہجری / ۱۹۵۹ عیسوی

مطبع : ادارہ اشرف العلوم کراچی

حوالہ : مفتیہ ۔ کتب خانہ خالد اسحاق کراچی

تبصرہ : یہ ضخیم جلد دوم میں ذکوٰۃ ۔ عشر خراج ۔ صوم و اعتکاف اور حج نکاح ۔ مہر المحرمات یعنی وہ مسائل جو کہ عورتوں

سے متعلق ہیں جن سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔
طلاق - ظہار - ایلاء، حدود اور تعزیر۔ قسم کھانا۔ مسئلہ
نذر و نیاز۔ وقف اور مساجد کے بارے میں احکامات
سے متعلق تمام تفصیل فقہی مسائل کا بارے میں فتاویٰ پر
مشتمل ہے۔ زبان اور بیان عام فہم اور آسان ہے۔

نام کتاب: المجالس، مصنف: محمد سلیمان
سن طباعت: ۱۳۲۷ ہجری بمطابق (1909ء)
مطبع: خورشید پریس۔ حیدرآباد دکن
صفحات: ۵۲
تبصرہ: اس کتاب میں افطار اور روزے کے مسائل بیان
کیے گئے ہیں۔
نمونۂ تحریر: قاضی ناصر الدین عبداللہ فرماتے ہیں۔ صوم تمام
کرو روزہ کو رات تک - یہ بیان آخر وقت کا ہے - روزے
کے اور اس قلم سے اخراج ہے رات کا صیام سے
اور ممنوعہ ہے صوم وصال مختصر کہتے ہیں اخراج لیل
کا اس لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے لیل کو صوم کی
غایت کیا ہے۔

نام کتاب : احکام زکوٰۃ ، صفحات : ۳۲
مصنف : محمد ولی اللہ قادری گلشن آبادی ادیب
سن اشاعت : ۱۳۲۶ ھجری / ۱۹۰۸ عیسوی
مطبع : محبوب پریس حیدرآباد دکن
حوالہ : الف ۱۸/۱/۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ : اس کتاب میں زکوٰۃ کے احکام اور ادا کرنے کے لیئے ضروری شرائط و احکامات کی وضاحت کی گئی ہے۔

نمونۂ تحریر : مسئلہ اگر دو شخصوں کی شرکت میں نصفا نصف یا لگ (۶۵) بکریاں ہوں تو کسی پر بھی زکوٰۃ واجب نہ ہوگی یا ہر ایک کی تیس بکریاں ہوں جو نصاب سے کم ہیں۔ صرف اسی شرکت پر زکوٰۃ واجب ہوگی جس کا حصہ بقدر نصاب ہے۔ (در مختار) (صفحہ ۲۱)

نام کتاب : بشری الکریم فی عمل المولود و الفیاض
مصنف : مولوی ابو محمد محمود حسن صاحب
سن اشاعت : ۱۳۲۶ ھجری / ۱۹۰۸ عیسوی
صفحات : ۳۲

حوالہ : الف ۳۷/۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو - کراچی
۸۹

مطبع : حسن پریس - حیدرآباد - دکن

تبصرہ : اس کتاب میں میلاد النبی اور سماع پڑھنے کے موقع پر قیام کی فقہی حیثیت سے بحث کی گئی ہے - بعض علماء نے جو مولود شریف کو بدعت حسنہ قرار دیا ہے مصنف نے لکھا ہے " حقیقۃ الفقہیہ اور افادۃ الافہام " کے مصنف نے لکھا ہے کہ شرعی اعتبار سے یہ حاشیہ ہے

نمونۂ تحریر : دین میں اسکی وجہ سے ایک لا یؤمن (حدیث شریف میں وارد ہے) کہ جب تک نبی ؐ کی محبت اپنی ماں باپ اولاد اور مال بلکہ اپنی جان سے زیادہ نہ ہو اسکا ایمان قابل شمار نہیں -
(صفحہ ۳۰)

نام کتاب : ایضاح افادت ، صفحات 460

شارح : سید کاظم حسین کشمیری

سن اشاعت : ۱۳۰۶ ہجری

مطبع : عزیز دکن - حیدرآباد دکن

حوالہ : الف ۳۷/۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو - کراچی
۸۱

تبصرہ : اس کتاب میں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی ؒ کے مناقب اور فضائل کے بعد شرع اسلام کے مطابق یہ بتایا گیا ہے کہ

کسی مومن کا دوسرے مومن کو گالی کہنا جائز نہیں ہے
نمونہ تحریر: لیس المومن بالطعان ولا اللعان - مومن
کی شان اور اسکا فعل یہ نہیں ہے کہ طعن اور
لعنت کرنے والا ہو۔ (صفحہ ۱۴۴)

نام کتاب: معراج المومنین، صفحات: ۱۴
مصنف: حاجی محمد رمضان
سن اشاعت: ۱۳۲۶ ھجری
۱۹۰۸ ھجری
مطبع: منبع فیض پریس - دہلی
حوالہ: الف ۱۴/۱ کتب خانہ خاص انجمن
۲۱ ترقی اردو - کراچی

مبصرہ: اس کتاب میں نماز کے روحانی خواص کا
خاص طور پر بڑے اچھے پیرائے میں ذکر کیا ہے
اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ اسمیں اخلاقی
اور معاشرتی خواص کو ایک عام آدمی کی سمجھ
کے مطابق بیان کیا ہے۔
نمونہ تحریر: غسل کے اندر فرض میں تین
چیزیں ہیں۔ کلی کرنا۔ ناک میں پانی ڈالنا۔ سارے
بدن پر ایک بار پانی بہانا۔ (صفحہ ۵)

نمونۂ تحریر: مسئلہ - جب تک درخت پر پھل نہ آجائے
پہلے درخت پر اس کے پھل کا بیچنا درست نہیں ہے
یعنی بیع بالکل باطل ہے (صفحہ ۳)

نام کتاب: اسرار شریعت (حصۂ دوم)
مصنف: محمد فضل خاں
سن اشاعت: ۱۳۲۷ھ / ۱۹۰۹ء
مطبع: گوہر جان فضل راولپنڈی
صفحات: چار سو اڑسٹھ (۴۶۸)
حوالہ: الف ۳۷/۲۹ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

نوٹ: اس کتاب میں فقہ اسلامی کا اعتبار سے تمام
ارکان دین سے متعلق مسائل کی بحث کی گئی ہے۔ یہ دوسری
یا تیسری جلد ہے۔ جس میں کتاب الصوم۔ [illegible] حج [illegible]
خرید و فروخت، نکاح، بیع، حرام و حلال اشیاء
کی بحث۔ حدود اور جہاد۔ اور حقوق و فرائض کے
بارے میں فقہی مسائل کی تفصیل سے بحث کی گئی ہے۔
نمونۂ تحریر: جو عورت کسی شخص کے نکاح میں
ہوتی ہے اس کے تمام حوائج اور نفقات کی تکمیل خاوند
کے متعلق ہے۔ [illegible] جب کسی عورت کا خاوند گم
ہو جائے اور چار سال تک مفقود الخبر رہے تو
اس عورت کی ذکرت [illegible] اور حکم حرمان خاوند کے نفقات
عائد ہوتے ہیں اور بسا اوقات اس کی حالت اضطرار تک
پہنچ جاتی ہے۔ (صفحہ ۲۳۰)

نام کتاب :- فطرت الاسلام

مصنف :- سیّد محمد علی حسن خان -

مطبع :- نامی پریس کانپور -

سن :- ۱۳۲۰ھ مطابق ۱۹۰۵ء

صفحات :- ۲۴۸

حوالہ :- الف $\frac{1}{34}$ / ۲۲۵ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو - کراچی

تبصرہ :- اس کتاب میں بنیادی عقائد اور ایمانیات کے بعد مسئلہ جبر و قدر، عذاب ثواب، شرک، قیامت، طہارت، عبادت، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ - وغیرہ کے بارے میں فقہی مسائل کا سیر حاصل ذکر موجود ہے - زبان و بیان کے اعتبار سے بھی کتاب اچھی ہے -

نمونہ تحریر :- اسلام نے ابراہیمی طریقہ عبادت کو جو انسان کے ابتدائی وحشیانہ زندگی سے علاقہ رکھتا ہے - کیوں جاری رکھا اور ایک شائستہ اور مہذب صورت کو چھوڑ کر نا مکمل طریقے کو کیوں ترجیح دی اسکی ضرورت خود انسان کی فطرت بتلا رہی ہے -

(صفحہ ۲۰۲)

نام کتاب :- البیان الکافی فی حکم الخبر التلغرافی
مصنف :- محمد ابراہیم راندیری -
سن :- ۱۳۲۶ھ مطابق ۱۹۱۷ء
مطبع :- دلی پرنٹنگ پریس - دہلی -
صفحات :- ۷۶
حوالہ :- الف ۲۱/۳ کتب خانہ خاص -

تبصرہ :- اس کتاب میں تار سے خبر دینے خاص طور پر عید کا چاند نظر آنے کی خبر بذریعہ تار دینے کی اسلامی شریعت میں کیا اہمیت ہے اور آیا یہ جائز یا ہے یا ناجائز - اکثر علماء تار کی خبر کے غیر معتبر ہونے کے قائل ہیں - اس میں اس کا جائزہ پیش کیا گیا ہے -

نمونہ تحریر :- ہمارے پاس ایک خط جس میں عبدالحی نام کی مہر ہے آیا ہے جو سوم موصوف ہلال رمضان وفطر کے بذریعہ تار خبر ثابت ہونے کا حکم شرعی دریافت کرتا ہے اور مزید برآں اس میں اپنے بعض افادات کا بھی ذکر ہے -

صفحہ (۲۲)

نام کتاب : ـ السنة السنیہ فی قص الشارب واعفاء اللحین

مصنف : ـ مرزا شمشیر علی بیگ فخری ـ

سن : ـ ۱۹۱۸ء

مطبع : ـ محبوب النظائر ـ حیدرآباد دکن ـ

صفحات : ـ نمبر ۲ ـ ۲/۳۲

کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

حوالہ : ـ الف ۲۵۰

شرعی اعتبار سے مونچھیں کٹوانے اور داڑھی رکھنے کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے ـ

نمونہ تحریر : ـ مونچھیں کتروانا خاص حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے کہ سب سے پہلے آپ نے مونچھیں کتروائیں ـ آخر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے ـ صحابہ اور تابعین اور تبع تابعین فقہا اور علماء اور صالحین اس کے پابند ہیں ـ

صفحہ (۳۱)

نام کتاب :- مساجد اور غیر مسلم

مصنف :- مولانا ابوالکلام آزاد -

سن : 1919ء

مطبع :- گلزار محمدی پریس لاہور -

صفحات :- ۲۸ -

حوالہ :- الف ۱۳/۳-۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو - کراچی

تبصرہ :- غیر مسلم کا مسلمانوں کی مسجدوں میں داخل ہونے کے بارے میں فقہی موقف کی توضیح کی گئی ہے -

نمونہ تحریر :- اس کتاب میں ابوالکلام آزاد نے دلائل اور براہین کے ساتھ ساتھ احادیث کی روشنی میں یہ بات ثابت کی ہے کہ اگر کوئی غیر مسلم مسلمانوں کی مسجد میں اپنے طریق پر اللہ کی عبادت کرنا چاہتا ہے اور کوئی فعل مخصوص و مشہود بت پرستی کا یا خلاف احترام مسجد نہ کرے تو اس کو روکنا نہیں چاہیے -

صفحہ (۲)

نام کتاب :۔ الجفاءُ والوما کا اردو ترجمہ

مصنف :۔ حافظ ابن القیم حنبلی۔

الداءُ والدواءُ۔

مترجم :۔ ام رفر علی۔

سن :۔ ۱۳۲۹ھ مطابق ۱۹۲۰ء۔

مطبع :۔ سیلوک اسٹیم پریس۔ لاہور۔

صفحات :۔ ۳۶۰

حوالہ :۔ الف ۳۷/۶۶ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ :۔ اس کتاب میں مرض اور علاج کی فقہی اہمیت کو احادیث کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے۔ مرض کے علاج کے سلسلے میں جہاں دوا کی اپنی اہمیت ہے وہیں دعا کی اہمیت کو نظر انداز کرنا حق سے روگردانی کے مترادف ہوگا۔ کتاب حق اور سنت رسول کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر نہ صرف معاشرتی اور اخلاقی برائی سے بچ سکتے ہیں بلکہ روحانی امراض سے بھی نجات حاصل ہو سکتی ہے۔

نمونہ تحریر :۔ پیغمبر صلعم نے فرمایا۔ ما انزل اللہ داءً الا انزل لہ شفاءً یعنی خدا نے کوئی ایسا مرض پیدا نہیں کیا جسکے لئے شفا پیدا نہ کی ہو۔ یعنی ہر ایک مرض کیلئے دوا ہے۔ اور جب اس مرض کی دوا مل جاتی ہے تو اللہ کے حکم سے صحت حاصل ہو جاتی ہے۔

صفحہ ۔۲۰۔

نام کتاب :- مسئلہ سود مسلمانوں کا مستقبل -

مصنف :- طفیل احمد -

سن :- سنہ ۱۹۲۰ ء

مطبع :- نظامی پریس بدایون -

صفحات :- ۹۴

حوالہ :- الف 19/4 کتب خانہ خاص - انجمن ترقی اردو - کراچی -

تبصرہ :- اس کتاب میں مصنف طفیل احمد نے سود کی کاروبار کی ضرورت کو قرآن وحدیث اور فقہہ اسلام کی روشنی میں پیش کیا ہے -

نمونہ تحریر :- مسلمان اپنے اپنے مقامات میں ترویج قائم کریں جواز سود کے لٹریچر کو جواب موجود ہے بھلی تفصیل دیدی گئی ہے - اس مسئلہ میں مضامین لکھائیں اور شائع کرائیں -

صفحہ (۸۶)

نام کتاب :۔ حسن المقال فی بیان رویت الہلال ۔

مصنف :۔ سید شاہ عبید اللہ ۔

مطبع :۔ سبحانی پریس ۔ حیدر آباد دکن ۔

صفحات :۔ ۴۸

سن :۔ ۱۳۳۹ھ مطابق سنہ ۱۹۲۰ء

حوالہ :۔ الف ۱۵/۸ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو ۔ کراچی ۔

تبصرہ :۔ دلائل عقلیہ و نقلیہ سے یہ ثابت کیا گیا ہے تار اور خط پر صوم و افطار ہرگز درست نہیں ہو سکتا ۔ رویت ہلال کی اہمیت کو وضاحت کی گئی ہے اور رمضان و فطر کے چاند کی نسبت قبول شہادت کے بارہ میں احکام شرعیہ کی توضیح کی گئی ہے ۔

نمونۂ تحریر :۔ جب تک ہلال نہ دیکھ لیں روزہ نہ رکھیں اور عید کے واسطے افطار نہ کریں ۔ تا وقتیکہ رویت ہلال نہ ہوئے ۔ پس اگر تم پر چاند بوجہ ابر و غبار کے پوشیدہ رہے تو تم مہینے کا اندازہ کر لو یعنی تمام ایام کو گن کر تیس دن پورے کر لو ۔

صفحہ (۲۸)

نام کتاب :- امداد الفتاوی - جلد پنجم و ششم

مصنف :- مولانا اشرف علی تھانوی - مرتب مولانا مفتی محمد شفیع

مطبع :- ادارہ اشرف العلوم - کراچی -

سن اشاعت :- سنہ ۱۳۴۰ھ مطابق ۱۹۲۱ء

صفحات :- جلد پنجم ۴۵۳ - اور جلد ششم ۴۴۳ -

حوالہ :- فقہ فتوی - ۹ اور ۱۰ کتب خانہ خالد اسحق کراچی -

تبصرہ :- جلد پنجم حسب ذیل احکام شرعیہ پر مشتمل ہے -
مسائل متعلق تفسیر قرآن - کتاب السلوک - (تصوف) خواب اور انکی
تعبیر - بدعات - عقائد الکلام - غرضیکہ اس جلد میں مولانا اشرف
علی تھانوی کے ان تمام فتوؤں کو جمع کر دیا گیا ہے - جو بنیادی عقائد
اور علم الکلام سے متعلق ہیں اور فقہ اسلامی کے سمجھنے میں ممد و معاون ہیں
جلد ششم - فتوؤں کے اس مجموعہ میں - اوہام - رسوم - علم کلام - معراج
قادیانیوں کی تردید - مختلف اقوال و عقائد غیر اسلامی قبروں پر قرآن خوانی
میلاد - محفل نعت - اربوں کے سوالات - سر سید احمد خاں کے معتقدات
اعمال و افعال اور فکر کی مختلف صورتیں - نماز کے مختلف اقسام کے بارے
میں مسائل - غرضیکہ اس کتاب میں زیادہ تر ایسے تمام مسائل جنکے متعلق
مختلف لوگوں نے سوال کیئے ان کا جواب فتوؤں کی شکل میں دیا گیا
جو ہماری انفرادی، معاشرتی، تعلیمی، اخلاقی، مذہبی اور معاشی اور نفسیاتی
زندگی کے شعبوں سے متعلق ہیں مختلف موضوعات پر فقہی معلومات کا یہ ذخیرہ
واقعی قابل تعریف ہے - زبان اور بیان کے اعتبار سے بھی یہ ایک
عام فہم اور آسان کتاب ہے -

نام کتاب :- حمایت الاسلام
عرف چشمۂ فیض محمدی -

مصنف :- سید بشیر محمد -

سن اشاعت :- ۱۳۴۰ھ مطابق ۱۹۲۱ء

مطبع :- مدرسہ عالیہ نظامیہ، حیدرآباد دکن -

صفحات :- ۲۴۸

حوالہ :- کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی -

الف ۱/۱۳ / ۲۳

تبصرہ :- عقائد - احکام الشرعیہ -
طہارت - صلواۃ - زکواۃ - حج - صوم - نکاح - طلاق - عقیقہ
- ختنہ - ذبحہ - تقوی - قصاص - احکام شفعہ وغیرہ -
فقہی مسائل کو بڑے آسان اور عام فہم الفاظ میں پیش
کیا گیا ہے -

نمونہ ـــــ کافیہ اور ہدایہ میں لکھا ہے کہ امام کا محراب مسجد
میں کھڑا ہونا مکروہ ہے ۔ لیکن اگر امام کے پیر محراب کے
باہر ہوں اور سجدہ محراب میں کیا ہو تو جائز ہے -

ـــــ

نام کتاب :- اصلاح معیشت بنظر انصاف مذہب

مصنف :- محی الدین قادری

مطبع :- اعظم پریس حیدر آباد دکن۔

سن :- ۱۳۴۱ھ مطابق ۱۹۲۲ء

صفحات :- ۴۰

حوالہ : الف ۳۷/۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۔

تبصرہ :- اس کتاب میں انسانی معاشرے اور معیشت کو اسلامی تعلیمات کے مطابق بنانے کیلئے فقہی انداز میں ضروری معلومات فراہم کی گئی ہیں ۔

نمونہ تحریر :- در مختار میں لکھا ہے کہ حضرت ابن مسعود کا قول ہے کہ لہو اور گانے کی آوازیں دل میں نفاق کو جماتی ہیں جس طرح پانی گھاس کو جماتی ہے ۔ محیط میں لکھا ہے کہ گانا اور تالیاں بجانا اور ان چیزوں کا سننا حرام ہے ۔ مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کا بھی یہی فتویٰ ہے ۔

صفحہ ۱۱

نام کتاب :۔ کشف الغطاء عن مسئلۃ الربا

مصنف :۔ محمد عبد الواسع ۔

سن :۔ ۱۳۴۲ھ مطابق ۱۹۲۳ء

مطبع :۔ اعظم اسٹیم پریس ۔ حیدرآباد دکن ۔

صفحات :۔ ۴۲ ۔

حوالہ :۔ الف 7/19/2 کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :۔ حرمت ربا کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کی گئی ہیں اور سود لینا اور سود دینا دونوں حرام ہیں اس مسئلے کے بارے میں قرآن، حدیث اور فقہ اسلام کی روشنی میں ضروری معلومات پیش کی گئی ہیں ۔

نمونہ تحریر :۔ ان تمام تحریر کا خلاصہ یہ ہے کہ ۔ سود کی لین دین کی حرمت میں زبردست دلائل شرعی قرآن حدیث اجماع سے ثابت ہے اس میں شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہیں ۔

صفحہ (۳۷)

نام کتاب :- مفید القاری والسامع (اردو)

ترجمہ :- مقدمہ القول الجامع -

مصنف :- بجار المرطیحی الحنفی -

مترجم :- سید مہدی حسن شاہ جہاں پوری -

مطبع :- مطبع قاسمی دیوبند -

سن :- ۱۳۴۲ھ مطابق ۱۹۲۳ء

صفحات :- ۴۴ -

حوالہ :- الف ۱/۱۳ ۱۹۰ کتب خانہ خاص - انجمن ترقی اردو - کراچی

تبصرہ :- اس رسالے میں فقہہ کی اہمیت اور دین سے اسکا کام کے سلسلے میں فقہی امور پر عمل کرنے کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے -

نمونہ تحریر :- پس ہم ان لوگوں کو ایک سچے دوست کیطرح نصیحت کرتے ہیں کہ وہ ان مذاہب شاذہ کی اشاعت سے رک جائیں اور جس طرح سلف صالحین نے انکو چھوڑ دیا وہ بھی چھوڑ دیں - اس پر عمل کریں جس پر امت نے اجماع کیا - اختلاف کی صورت میں اس مذہب کو اختیار کریں جسکی طرف اکثر علمائے گئے ہیں -

(صفحہ ۴۳)

نام کتاب :۔ فتاوی عثمانی کتاب الحج و زیارت ۔

مصنف :۔ محمد منور الدین ۔

سن :۔ ۱۳۴۳ھ مطابق ۱۹۲۴ء

مطبع :۔ ہندوستان الیکٹرک پریس دہلی ۔

صفحات :۔ ۲۴

حوالہ :۔ الف $\frac{1}{21}$ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو ۔ کراچی ۔

تبصرہ :۔ فتاوی عثمانی اردو زبان میں شرع اسلام کا ایک جامع ذخیرہ ہے اور علمائے حنفیہ کی ایک مستند کتاب ہے جس میں حج اور زیارت کے تعلق سے فقہی مسائل پیش کئے گئے ہیں ۔

نمونہ تحریر :۔ مستحب ہے کہ ایام قیام مدینہ شریف میں ہر روز بعد زیارت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم ۔ جنت البقیع کی زیارت کرے اور پہلے دروازے میں داخل ہو کر سلام کرے اور سلام کے وقت تمام آل و اصحاب اور مسلمانوں کی نیت کرے ۔

صفحہ ۲۵

نام کتاب :- نور الہدایہ ترجمہ شرح وقایہ بزبان اردو -

مصنف/مترجم :- وحید الزماں -

سن اشاعت :- ۱۳۴۴ھ مطابق ۱۹۲۵ء

مطبع :- نظامی پریس کانپور -

صفحات :- ۱۵۵

حوالہ :- الف ۱۰۴/۱۴۳ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی -

تبصرہ :- مذہبی مسائل کو سمجھنے اور فقہی احکامات کی تقسیم کیلئے ضروری ہے کہ قرآن اور حدیث کا مطالعہ کیا جائے۔ اس کتاب میں حدیث کی تعریف اور اقسام اور ارکان دین اور عقائد اسلام اور فقہی احکامات کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے -

نمونہ تحریر :- تھوڑا اور بہت دودھ پینا اگرچہ ایک بار چوسے جب جب مدت رضاع میں ہوئے تو رضاع ثابت ہوتا ہے اور امام شافعی کے نزدیک میں ثابت ہوتی حرمت رضاع سے مگر جبکہ پانچ بار چوسے - کیونکہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حرام کرتا ہے ایک یا دو دفعہ چوسنا - روایت کیا اس کو مسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے -

صفحہ (۲۳۸)

نام کتاب :- قرۃ العین فی رفع یدین -

مصنف :- عبدالمجید -

سن :- ۱۳۴۴ھ مطابق ۱۹۲۵ء

مطبع :- نظام دکن پریس - حیدر آباد - دکن -

صفحات :- ۶۲ -

حوالہ :- الف ۱/۱۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو - کراچی -

تبصرہ :- اس کتاب میں رفع یدین یعنی رکوع اور سجدے میں جانے سے پہلے نماز میں ہاتھ اٹھانے کے فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں -

نمونہ تحریر :- مسند امام شافعی میں ہے سالم اپنے باپ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرنے کا ارادہ کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھاتے اور سجدوں کے بیچ میں رفع یدین نہ کرتے

صفحہ (۷)

نام کتاب :۔ اللمعات الآصفیہ ۔

مصنف :۔ محمد غوث

مطبع :۔ شمس المطابع۔ حیدرآباد۔ دکن ۔

سن :۔ ۱۳۴۴ھ مطابق ۱۹۲۵ء

صفحات :۔ ۹۴ ۔

حوالہ :۔ الف ۲۷/۲ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو۔ کراچی

تبصرہ :۔ اس کتاب میں ریاست حیدرآباد دکن اور اس کے بادشاہوں کے حسن نظم و نسق کی تعریف کے بعد معاشرے اور ملک کی اصلاح اور فلاح کے سلسلے میں احادیث پیش کی گئی ہیں اور نشہ آور اشیاء اور حلال و حرام اور دیگر اہم ارکان دین نماز روزہ۔ زکوٰۃ اور حج کے بارے میں فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں ۔

نمونہ تحریر :۔ دنیا کے کل ادیان میں صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جس میں علوم و فنون کے حاصل کرنے کی تاکید شدید وارد ہوئی ہے ۔

صفحہ (۸۰)

نام کتاب :- القول المتین -

مصنف :- زین الدین احمد -

مطبع :- مظہر العجائب مدراس -

سن :- مذکور نہیں ہے۔ کتابت اور طباعت کے اعتبار سے یہ [illegible] سے قدیم معلوم ہوتی ہے

حوالہ :- الف ۱/۳۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی -

تبصرہ :- یہ رسالہ رفع یدین کے مسئلے کے بارے میں ہے احناف کے نزدیک حرف تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ اٹھا دے پھر نہ اٹھا دے اور اسی موقف کو حق بجانب سمجھانے کی کوشش کی ہے

نمونہ تحریر :- اس قول سے دو باتیں ثابت ہوئیں یعنی عدم رفع کی روایتوں کو اکثر قبول کیا۔ اور بیشتر علما کی نظر میں رفع یدین ضروری نہیں

صفحہ (۳۹)

نام کتاب :- احکام عید الضحیٰ -

مرتب :- انجمن خادم المسلمین حیدرآباد دکن -

مطبع :- کریمی پریس - حیدرآباد - دکن -

سن :- ۱۳۴۴ھ مطابق ۱۹۲۵ء

صفحات :- ۸

حوالہ :- الف ۱/۱۵/۴ - کتب خانہ خاص - انجمن ترقی اردو کراچی -

تبصرہ :- اس چھوٹی سی کتاب میں عید الاضحیٰ اور عید قرباں کے بارے میں ضروری احکامات بیان کئے گئے ہیں -

نمونہ :- مسئلہ - قربانی حنفی مذہب میں صاحب نصاب پر جسکے ملک میں حاجت اصلی (حوائج خانہ داری وغیرہ) سے فاضل رقم یعنی زیادہ ہے - باون تولہ چاندی یا اس قیمت کے مساوی چیز اسباب ضروری کے سوا ہو تو واجب ہے -

صفحہ (۵)

نام کتاب :- اصلی مدلل و مکمل بہشتی زیور بہشتی گوہر

مصنف :- مولانا اشرف علی تھانوی

مطبع :- محمد منیر علی محمد منیر علی پریس۔ ناظم آباد کراچی

سن :- ۱۳۴۴ ہجری
1925 عیسوی

صفحات :- 2000

حوالہ :- فقہ 3/۱۶۱ ۔ کتب خانہ خاص خالد اسحٰق کراچی

تبصرہ :- یہ نسخہ گیارہ حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں عقائد اور ارکان دین۔ دوسرے میں طہارت اور نماز تیسرے میں صوم و نماز۔ چوتھے میں نکاح و معاشرت پانچویں میں خرید و فروخت وغیرہ۔ چھٹے حصے میں رسوم ساتویں میں اصلاح اخلاق و معاشرت۔ آٹھویں میں حیات طیبہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نویں میں عورتوں اور بچوں کی طبی نگہداشت۔ دسویں میں گھریلو صنعت و حرفت وغیرہ کے بارے میں تمام شرعی احکامات کا تفصیلی ذکر ہے۔ غرضیکہ پوری کتاب میں پیدائش سے لیکر موت تک زندگی کے ہر شعبے کے بارے میں شرعی احکامات دیئے گئے ہیں۔

نمونۂ تحریر :- جو بچہ ماں کے پیٹ سے مرا ہوا پیدا ہو۔ پیدا ہوتے وقت زندگی کی کوئی علامت نہ پائی گئی تھو۔ اسکو بھی اسی طرح نہلاؤ لیکن قاعدے کے مطابق کفن نہ دو بلکہ کسی کپڑے میں لپیٹ کر دفن کردو۔

(صفحہ۱۵ جلد دوم)

نام کتاب :- اصول توارث

مصنف :- محمد حسن خان

مطبع :- اعظم اسٹیم پریس

سن :- ۱۳۴۵ ھجری
1926 عیسوی

صفحات :- 114

حوالہ :- الف ۱۷۲/۴۴ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- ان محکم اصولوں کی تشریح کی گئی ہے جنکے بغیر تعلیمات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل نہیں ہو سکتا ہے۔ ایمانیات اور معتقدات کے بارے میں فقہی اصولوں کو پیش کیا گیا ہے صحابہ کرام کا لغاب علم کتاب و سنت تھا یا بعض نے اسکو اپنایا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی" احادیث رسول تفسیر قرآن میں اور جن بزرگوں نے احادیث کے علم کو عام کیا اسی عمل کو توارث کہتے ہیں۔ اور اسی توارث پر اسلام کے عقائد اعمال اور احکام فقہی ہیں

نمونہ تحریر :- اہل سنت اور جملہ فرق حادثہ کا تمسک قرآن و حدیث سے ہے۔ ہر دو فریق کا بلحاظ اختلاف عقائد پر مبنی منی ہے بلکہ اختلاف عقائد پر مبنی ہے باعتبار مسائل اعمال و احکام

صفحہ (۵۰)

نام کتاب :- حج کا ساتھی -

مرتب :- مستری چراغ الدین -

مطبع :- محبوب المطابع برقی پریس دہلی -

سن :- ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۹۲۸ء

صفحات :- ۱۳۶

حوالہ :- الف ۱/۱۷ / ۲۴ کتب خانہ خاص انجمن اردو کراچی -

تبصرہ :- روزنامچہ سفر حج - اس کتاب میں تمام ضروری معلومات فراہم کی گئی ہیں -

نمونہ تحریر :- ۲۷ جولائی ۱۹۲۶ء ۱۶ محرم ۱۳۴۵ھ

دن خیریت گزرا اور ظہر کے وقت قافلہ سوار ہوا اور سولہ ۱۶ گھنٹے میں بیر خلص پر پہونچ کر شام کیا - رات کو اپنے شغدفوں میں سو رہے اور صبح بخیریت طلوع ہوئی -

صفحہ ۹۸ -

نام کتاب :- فتاویٰ اشرفیہ - حصّہ اوّل و دوم -

مصنف :- مولانا اشرف علی تھانوی -

سن :- ۱۳۲۶ھ مطابق ۱۹۲۸ء

مطبع :- مجیدی پریس کانپور -

صفحات :- حصّہ اوّل ۵۲ - حصّہ دوم ۹۴ -

حوالہ :- الف/۲۱ - کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو - کراچی -

تبصرہ :- اس کتاب میں مختلف فقہی مسائل اور سوالات جوابات کتاب و سنت کی تعلیمات کی روشنی میں مدلل انداز میں پیش کیا گیا ہے - اس کا مطالعہ مختلف فقہی باتوں کے سمجھنے میں ضروری ہے -

نمونہ تحریر :- آیا پڑھنا شہادت نامہ کا جائز ہے -

الجواب - حرکات غیر شرع وافعال ناجائز حرام بوجہ حرام شہادت نامہ پڑھنا بسبب ارشاد غوث الثقلین اور حضرت امام غزالیؒ بیشک بدعت اور شعائر روافض سے احتراز اس سے واجب ہے -

صفحہ ۱۱ -

نام کتاب :۔ اسلام اور اصلاح (الفساح) نکاح ۔

مصنف :۔ میرزا احمد علی کامل

مطبع :۔ عبدالقادر دستی پریس ۔ حیدرآباد دکن ۔

سن :۔ ۱۳۴۷ھ مطابق ۱۹۲۸ء

صفحات :۔ ۲۸

حوالہ :۔ الف/۲۰ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :۔ اس کتاب میں جبکہ طلاق کے بارے میں بحث کی گئی ہے ۔ اور طلاق کے بعد پیدا ہونے والے مسائل کا فقہی حل پیش کیا گیا ہے ۔

نمونہ تحریر :۔ حنفی اساتذہ کے نزدیک اگر شوہر نفقہ ادا کرنے کی سکت نہ رکھتا ہو تو تفریق نہیں کرائی جا سکتی مگر شیعی اساتذہ اس سے اتفاق نہیں کرتے ۔ اگر شوہر عمداً نفقہ نہ دے تو حنفی اساتذہ کے نزدیک بیوی قرض لے سکتی ہے ۔ جسکی پابندی اس کے شوہر پر عائد کی جائیگی ۔

صفحہ ۹ ۔

نام کتاب :- روزے کے سب احکام و مسائل

مصنف :- حسن نظامی دہلوی و مولانا عبدالرحیم

مطبع :- محبوب المطابع برقی پریس دہلی

سنہ طباعت :- ۱۳۴۴ ہجری

۱۹۲۶ عیسوی

صفحات :- ۱۰۶

حوالہ :- الف ۱/۱۵/۱۷ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- اس کتاب میں رمضان مبارک کی فضیلت اور روزے کے بارے میں ضروری احکام فقہیہ بیان کئے گئے ہیں

نمونۂ تحریر :- واجب روزہ بھی دو قسم کا ہے۔ ایک واجب معین جیسے کوئی شخص کسی مقررہ تاریخ میں روزہ کی نذر مانے۔ دوسرا واجب غیر معین کہ بغیر کسی خاص دن مقرر کئے روزے کی منت مانی جائے۔ مگر نفل روزہ ایک ہی قسم کا ہے۔

صفحہ (۱۴)

نام کتاب :- سلک مروارید ترجمہ عقد الجید

مصنف :- شاہ ولی اللہ محدث دہلوی مترجم محمد احسن صدیقی

سن :- ۱۳۴۴ ہجری

1926 عیسوی

صفحات - ۹۴

حوالہ۔ فقہ 2/5۔ خالد اسحق لائبریری۔ کراچی

تبصرہ:-

حضرت شاہ ولی اللہ رح کی مشہور کتاب عقد الجید فی ادلۃ الاجتہاد والتقلید کا اردو ترجمہ ہے۔ اور اس میں اجتہاد اور تقلید سے متعلق ضروری فقہی مسائل سے بحث کی گئی ہے۔

نمونۂ تحریر:- ان چاروں مذہبوں کے اختیار کرنے کی تاکید اور ان کو چھوڑنے اور ان سے باہر نکلنے کی ممانعت شدید میں جاننا چاہئے کہ ان چاروں مذہبوں کے اختیار کرنے میں ایک بڑی مصلحت ہے اور ان سب کے سب سے روگردانی کرنے میں بڑا فساد ہے۔

صفحہ (۳۱)

نام کتاب:- شافعی مذہب کا تیسرا رسالہ

مصنف:- عبدالستار

سنہ:- ۱۳۴۵ھ / ۱۹۲۶ع

صفحات:- ۴۷

حوالہ الف ۱/۲۲ ۱۳،۱۴ کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ:-

اس رسالے میں مصنف نے فقہ شافعی کے مطابق روزے، حج، زکواۃ، نکاح، طلاق اور حقوق زوجین اور قربانی

اور حرام و حلال کے بارے میں معلومات بہم پہنچائی گئی ہے

نمونہ تحریر :- طلاق بائن یا خاوند کے مرجانے کے بعد جس عرصے تک عورت کو دوسرا نکاح نہیں کرنا چاہیئے۔ اسے عدت کہتے ہیں اس کی عام صورتوں کی تعداد حسب ذیل ہے۔

(۱) عورت کا خاوند مرجائے اور وہ حاملہ نہ ہو۔ ۴ مہینے ۱۰ دن۔

(۲) عورت کا خاوند مرجائے اور وہ حاملہ ہو۔ بچہ جننے تک۔

(صفحہ ۲۰۸)

نام کتاب :- تاریخ فقہ اسلام کا ترجمہ تشریع اسلامی۔

مصنف :- محمد الخضری مترجم عبدالسلام ندوی

سن :- ۱۳۴۶ھ / ۱۹۲۷ع

مطبع :- معارف پریس اعظم گڑھ

صفحات :- ۴۱۰

حوالہ :- الف ۱/۱۲۵ / ۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ :-

اس کتاب میں جو علامہ محمد الخضری مرحوم کی عربی کتاب تاریخ التشریع الاسلامی کا اردو ترجمہ ہے فقہ اسلامی کے ہر دور کی اہم خصوصیات کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

نمونہ تحریر :- لوگ با نحوں صدی کے نصف تک جب امام داؤد ہم کا اتباع کرتے رہے۔ اس کے بعد [illegible] سے ... (صفحہ ۳۶۵)

(6)

کے مذہب کا اتباع کرتے رہے ۹ س کے بعد ان کا جراء
گل ہو گیا انہوں نے بہت سی رالیوں میں جمہور کی مخالفت کی اول
اختلاف کیا اور بعد ظاہر کتاب و سنت پر عمل کر
نے کا نتیجہ ہے۔

صفحہ (۳۶۵)

نام کتاب :- الحج
مصنف :- محمد سلمان اشرف
سن :- ۱۳۴۶ ہجری
۱۹۲۷ عیسوی
مطبع :- مسلم یونیورسٹی علی گڑھ پریس۔
صفحات :- ۱۹۳
حوالہ - الف ۱۷/۱۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اُردو کراچی۔

تبصرہ - حج زیارت کے تمام ضروری مسائل نہایت سادہ سلیس اور عام فہم زبان میں بیان کیے گئے ہیں۔

نمونۂ تحریر :- مکہ معظمہ اور منیٰ کے بیچ میں تین ستون کھڑے کیے گئے (تھوڑے تھوڑے فاصلے پر) انہی ستونوں کا نام جمرہ ہے عرفات اور مزدلفہ کی عبادتوں سے فارغ ہو کر واپس آئے پھر ان پر کنکری پھینکتے ہیں۔ اسی کنکری پھینکنے کو شریعت میں رمی جمار کہتے ہیں۔

نام کتاب :- رکن دین

مصنف :- محمد رکن الدین

سن اشاعت :- ۱۳۴۷ هجری / ۱۹۲۸ عیسوی

مطبع :- اقبال پرنٹنگ پریس دهلی۔

صفحات :- ۲۲۴

حواله :- کتب خانه خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

الف ۱/۱۳ / ۵۶

تبصره۔ اس کتاب میں وضو، نماز، روزه، حج، زکواة اور دیگر ارکان دین کے بارے میں فقهی مسائل کو صاف اور ساده زبان میں پیش کرایا گیا ہے۔

نمونهٔ تحریر:-

سوال:- نماز استخاره اور نماز حاجت میں کیا فرق ہے؟

جواب:- نماز استخاره حاجت آئنده کے لیے اور یه نماز حاجت موجود کے لیے (غایة الاوطار) صحیح بخاری میں حضرت جابر رضی الله تعالی عنه سے مروی ہے که رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم ہمکو سب کاموں میں استخاره تعلیم فرمایا کرتے تھے۔

صفحه (۱۳۶)

نام کتاب :- الحج

مصنف :- فقیر محمد سلیمان

مطبع :- مسلم یونیورسٹی پریس علی گڑھ

سن :- ۱۳۴۶ ہجری
۱۹۲۸ عیسوی۔

صفحات :- ۱۴۴

حوالہ :- $\frac{1/17}{1}$ الف کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ :- حج بیت اللہ کے بارے میں مفصل احکامات شریعت اور آداب حج کے بارے میں مستند کتاب ہے۔

نمونۂ تحریر :-

طواف حج اور عمرہ کا رکن ہے سب رکن اس جگہ ادا کیا جاتا ہے اس لیے اس مقام کو مطاف کہتے ہیں۔ مطاف کا ایک پھیر ایک میل کا سولہواں $\frac{1}{16}$ حصہ ہے۔ سات پھیروں میں نصف میل سے کم $\frac{7}{16}$ مسافت طے ہوگی بھی۔

صفحہ (۸۷)

نام کتاب :- فتاوائے ھندیہ - ترجمہ فتاوائے عالمگیریہ

مترجم :- مولانا سید امیر علی

مطبع :- نول کشور پریس - لکھنؤ

سن :- ۱۳۴۹ ہجری

1930 عیسوی

دوسرا ایڈیشن :- 1948ء

صفحات :- جلد اول 520 ، جلد دوم 620 ، جلد سوم 512
جلد چہارم 544 ، جلد پنجم 488 ، جلد ششم 482 جلد ہفتم 544
جلد ہشتم 476 ، جلد نہم 576 جلد دہم 480

حوالہ :- فتاوی - 26 ، 27 ، 28 ، 29 ، 30 ، 31 ، 32
33 ، 34 ، 35 - کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو
کراچی

تبصرہ :-

پہلے فتاوائے عالمگیریہ کا اردو ترجمہ فتاوائے ھندیہ کے نام چار جلدوں میں شائع کیا گیا تھا - یہ کتاب برصغیر پاک و ہند میں فقہ اسلامی کی اہم ترین اساس تسلیم کی جاتی ہے -

اورنگ زیب نے اپنے زمانہ حکومت میں فقہ اسلامی کی تدوین کے سلسلے میں ایک بورڈ قائم کیا تھا - اور عظیم علم المرتبت فقہا اور عالمان دین و دنیا اسکے فہرست اراکین میں شامل کیا گیا - دسویں صدی ہجری میں تمام علما اور فقہا کے متفقہ آرا پر مبنی فقہی مسائل پر جو فیصلے ان کے کئے اُن سب کو مدون کر کے اور اُن تمام فتووں کو ان دس ضخیم اور مبسوط جلدوں

پیش کر دیا گیا ہے یہ ادارہ اصلاحی غیر معمولی کارنامہ ہے اور ملی یکجہتی اور یکجاںت شعور میں ہم آہنگی کا مظہر ہے۔ اس کتاب کو اردو قومی فقہی ادب کی سنگ میل کی بھی اہمیت اور عظمت حاصل ہے ان تمام جلدوں کے مشمولات حسب ذیل ہیں۔ جہاں تک ترجمہ کا تعلق ہے مطابق اصل ہے زبان آسان اور با محاورہ اور بیان سلیس اور عام فہم ہے۔ پہلی جلد میں ۲۱۲ صفحات پر مشتمل مقدمہ فتاوائے ھندیہ ہے اسکے بعد پھر صفحہ ایک سے ۳۰۸ تک کتاب الطہارة نماز کی کتاب اور زکواۃ کے بارے میں تمام فقہی مسائل کو تفصیل سے بتایا گیا ہے۔ جلد دوم۔ روزہ، حج، نکاح، رضاعت، طلاق، خلع۔ ظہار، کفارہ۔ لعان۔ عنین یعنی ذکر کا فرج میں نہ داخل ہونے کے احکام، حضانت، رضاعت، نان نفقے کے بارے میں شرعی احکام پر مشتمل ہے۔ جلد سوم کتاب العتاق، ایمان، حدود سرقہ۔ السیر۔ یعنی جہاد، مرتد۔ باغی و بغاوت کتاب اللقیط لاوارث بچے۔ زمین پر پڑی ہوئی اشیاء، غلام کا آقا کے پاس سے بھاگ جانا۔ یعنی عربی میں الاباق اور کتاب المفقود یعنی گمشدہ شوہر کے بارے میں احکام شرعیہ بیان کئے گئے ہیں۔

چوتھی جلد، شرکت۔ وقف۔ بیوع یعنی خرید و فروخت کے معاہدات کے شرعی احکامات اور فیصلوں پر مشتمل ہے۔

پانچویں جلد۔ کتاب الکراہیت۔ کتاب المجزی یعنی مشتبہ اشیاء میں مجاہدات ضرورت حرام و یقین پر عمل کرنا۔ آبپاشی۔ شراب کو

شکار کے قواعد ۔ دین ۔ قصاص ۔ قتل یا وصیت کے بارے میں شرعی احکام پر مشتمل ہے۔

آٹھویں جلد کے مشمولات حسب ذیل ہیں ۔ کتاب الماذون یعنی تجارت کے اصول ۔ کتاب الغصب ۔ کتاب الشفعہ ۔ مشترکہ املاک کی تقسیم کے مسائل کھیتی باڑی کے اصول ۔ معاملات و معاہدات ۔ قربانی کے جانوروں کے بارے اور قربانی، ذبح کے مسائل ۔

ساتویں جلد ۔ ودیعت ۔ قرض ادھار ۔ ہبہ اجارہ داری ۔ اجرت ۔ بلا اجرت ۔ ٹھیکہ کے قواعد ۔ قرابت داروں اور احباب کے حقوق وراثت کے ضمن میں ۔ زبردستی کرنا اور اکراہ کے بارے اور کتاب الحجر کے بارے میں فروعی اور اصول مباحث پر مشتمل ہے ۔

چھٹی جلد ۔ دعویٰ ۔ اصول اور قواعد ۔ معاہدات ۔ صلح ۔ مضاربت یعنی نفع نقصان تجارت پر مشتمل ہے ۔

پانچویں جلد ۔ خرید و فروخت ۔ کفالت اور شہادت ۔ آداب عدالت شہادت ۔ گواہوں کی طلبی کے قواعد ۔ وکالت کے اصول و قواعد پر مبنی شرعی احکامات کی تفصیلات توضیحات اور تشریحات پر مشتمل ہے ۔

نویں جلد کتاب الکراہیت ۔ کتاب التحری ۔ کتاب آداب القاضی ۔ کتاب الشرب ۔ کتاب الاشربہ ۔ کتاب العبد کتاب الترکہ ۔ کتاب قصاص و قتل ۔ کتاب الوصایا پر مشتمل ہے اور ان کے بارے میں تفصیلی احکام شرعی کا ذکر ہے ۔ کتاب الشروط

کتاب الحیل اس میں جواز اور عدم جواز تجزیوں کے بارے میں شرعی مسائل۔ مختلف فقہی مسائل ترکے اور میراث کے بارے میں تفصیلی احکام شرعیہ پر مشتمل ہے۔

غرضیکہ فتاوائے ھندی یعنی فتاوائے عالمگیر حنفیہ مذہب کے مطابق شرعی اصولوں اور فقہی احکامات پر مشتمل ایک عظیم اور قابل قدر کتاب ہے اور اسکی اہمیت کو متفقہ طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔

نمونۂ تحریر:-

حیل کے جواز و عدم جواز کے بیان میں ہمارے علما کا مذہب یہی ہے کہ ہر حیلہ جسکو آدمی اس واسطے کرتا ہے کہ اس سے حق غیر باطل ہو جاوے یا اسمیں کوئی شبہ پیدا ہو جاوے یا پھر دلیل باطل کرتا ہے تو وہ مکروہ ہے اور ہر حیلہ جسکو اس غرض کرتا ہے حرام ہے خلاص ہو یا اوسکے وسیلے سے حلال تک طرح سازی پہنچ جاوے یعنی حلت حاصل ہو جاوے تو یہ روا ہے اور اس قسم کے حیل کے جواز کے واسطے اصل یہی ہے کہ جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ ترجمہ اپنے ہاتھ میں ایک ضغث یعنی مٹھی بھر جھاڑو لیکر ایک بار مارے۔

صفحہ (333) جلد دہم۔

نام کتاب :- اصول، صداقات و معجزاتِ اسلام
مصنف :- امداد احمد خان زبیری
سن :- 1930
مطبع :- تاج پریس حیدرآباد دکن
صفحات :- ۳۲
حوالہ :- الف $\frac{1/18}{3}$ کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اُردو کراچی۔

تبصرہ :- اس مختصر سی کتاب میں اسلام کے ارکان کی توضیح کے بعد صداقات و معجزات کے بارے میں ضروری معلومات پیش کی گئی ہیں۔

نمونہ تحریر :-

سب سے خرابی یہ ہے کہ کسی کے سامنے ہاتھ پھیلانا۔ ہماری قوم میں معیوب اور عیب نہیں گنا جاتا۔ پہلے ان سے قرض مانگتا ہے۔ پھر بھیک مانگنے لگتا ہے۔

(صفحہ ۳۱۰)

نام کتاب :- علم فقہ چھ جلد میں۔
مصنف :- شاہ محمد عبدالشکور فاروقی مجددی نقشبندی
سن :- مذکور نہیں غالباً ۱۹۳۰

نام کتاب :- حج معظم
مصنف :- ابو محمد سید خلیل اللہ
مطبع :- اعظم اسٹیم پریس۔ حیدرآباد دکن
سن طباعت :- 1930 عیسوی
صفحات :- 320
حوالہ :- الف 1/17/۳ کتب خانۂ خاص۔ انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- حج کے بارے میں تفصیل کے ساتھ تمام ضروری احکامات پر مشتمل مستند کتاب ہے۔

نمونۂ تحریر :- حج احرام باندھ کر عرفات پر ٹھرنے اور اوقات معین میں طواف و زیارت کرنے کو کہتے ہیں۔ احرام باندھ کر کعبہ کے طواف اور صفا اور مروہ میں کرنے کو کہتے ہیں۔

صفحہ (۱۰۷)
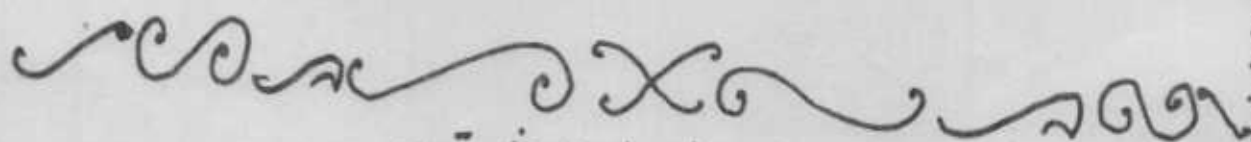
نام کتاب :- سراجی فی المیراث ترجمہ
مترجم :- سعادت بیگ
سن :- ۱۳۵۰ ھجری - ۱۹۳۱ عیسوی

مطبع :- شمس الاسلام پریس حیدرآباد دکن

صفحات :- ۵۲

حوالہ :- الف ۱/۲۶ / ۵ کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اُردو کراچی۔

تبصرہ :-
جیسا کہ نام سے ظاہر ہے اس مختصر رسالے میں وراثت کے بارے میں شرعی احکام اور فقہی مسائل کو پیش کیا گیا ہے

نمونۂ تحریر :-
ذوی الفروض بارہ ہیں۔ مردوں میں چار۔ باپ دادا۔ بھائی۔ شوہر اور عورتوں میں آٹھ ہیں۔ زوجہ۔ بیٹی۔ پوتی (خواہ پڑپوتی ہو) حقیقی بہن۔ علاتی بہن۔ اخیافی بہن۔ ماں۔ دادی۔

صفحہ (۴)

نام کتاب :- نجوم الہدیٰ
ترجمہ، سفینۃ النجا

مترجم :- شیخ احمد
مطبع :- مکتبہ ابراہیمی حیدرآباد دکن
سن :- ۱۳۵۰ھ
۱۹۳۱ء

صفحات :- ۴۲

حوالہ :- الف ۲۲/۱ / ۱۶ کتب خانۂ خاص انجمن ترقی کراچی

تبصرہ :- شافعی مذہب کے مطابق ارکان دین کی ادائیگی کے اُصول بیان کئے گئے ہیں اور سوال جواب کی صورت ہیں ہے

نمونۂ تحریر :- حلق، ناک، کان، پیشاب یا پاخانہ کی راہ سے کسی چیز کو اندر داخل کرنے سے روزہ ٹوٹتا ہے۔ اگرچہ وہ چیز ذرا سی ہو۔ جیسے تل کا دانہ۔

صفحہ (۱۴)

نام کتاب :- رفیق الحجاج اور زیارت الحرمین الشریفین

مرتب :- سید محمد نواب علی رضوی

سن :- ۱۹۳۲ عیسوی

مطبع :- مسلم یونیورسٹی پریس علی گڑھ

صفحات :- ۸۰

حوالہ :- الف ۱۷/۱ / ۲۵ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اُردو کراچی

تبصرہ :- اس کتاب کے دو حصے ہیں۔ حجاج کیلئے ضروری معلومات جمع

کردی گئی ہیں اور ساتھ ج کے سلسلے میں ضروری احکام بھی درج کر دیئے ہیں۔ دوسرے حصے میں زائرین مقامات مقدسہ کی سہولت کیلئے اہم حق پر اور مقام زیادت کی تشریح اور توضیح کردی گئی ہے۔

نمونۂ تحریر:۔

سب سے زیادہ متبرک مقام مسجد حرام ہے جو نہایت عالی شان بنی ہوئی ہے۔ اسکو سلطان عبدالمجید خان عبدالرحمٰن نے بڑی عمدگی سے تعمیر کرایا تھا یہ بہت وسیع مسجد ہے۔ ہزار ہا آدمی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ اس میں ایکسو باون قبے ہیں۔ چھ سو ستون ہیں۔ جنکی اونچائی بیس بیس فٹ ہے۔ اکثر ان میں سنگ مرمر کے ہیں۔

صفحہ (۳۳)

نام کتاب :۔ پردہ

مصنفہ :۔ قادریہ عائشہ صغری

سن :۔ ۱۳۵۱ ہجری / ۱۹۳۲ عیسوی

مطبع :۔ مسعود دکن پریس حیدرآباد دکن

صفحات :۔ ۱۳

حوالہ :۔ الف ۱/۱۲۰ / ۸ کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :-

اس مختصر کتابچے میں مصنفہ نے پردے کی شرعی اہمیت اور ضرورت پر زور دیا ہے -

نمونہ :-

میری محترم بہنو - پردہ رسم نہیں رواج نہیں ۔ وقتی قانون نہیں بلکہ فطری الٰہی مذہبی قانون ہے ۔ اور نہ کسی مرد نے کمزور عورتوں کو کرنے کے لیے ان پر پردہ کی پابندی عاید کی ہے -

صفحہ (۷)

نام کتاب :- الفتح المبین والجواہر الحسین

مصنف :- شیخ صالح

سن :- ۱۳۵۱ ھ / ۱۹۳۲ ع

مطبع :- عماد پریس - حیدرآباد دکن

صفحات :- ۲۱۶

حوالہ :- الف ۲۲/۱ / ۱۰۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :-

اس کتاب میں دین اسلام - ارکان اور عقائد اور نماز - روزہ - حج - زکواۃ کے بارے میں فقہ شافعیہ کی روشنی میں مسائل کی وضاحت کی گئی ہے ۔

نمونۂ تحریر :-
دین اسلام پر دائمی حزم اور راسخ الاعتقادی
رکھنی واجب ہے پس اگر کوئی مسلمان قطع اسلام کا ارادہ کرلیوے
لیوے یا اسلام کی حقیقت میں شک اور تردد کرے یا اسلام
کو کسی مستقبل شئے پر معلق کردے تو فوراً کافر ہو جاوے گا

صفحہ (۷۳)

تعلیم الاسلام کا چوتھا نمبر

مولف :- حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ
مطبع :- جید برقی پریس ۔ بازار بلیماران دھلی
سن طباعت :- 1352 ہجری
1933 عیسوی
صفحات :- ۹۳
حوالہ :- الف $\frac{1/13}{4}$ کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- اس کتاب میں سوال اور جواب کے انداز میں عقائد دین اور ارکان دین کے بارے میں فقہی مسائل کا ذکر کیا گیا ہے ۔

نمونہ :- سوال مسبوق کسے کہتے ہیں؟
جواب :- مسبوق اس شخص کو کہتے ہیں کہ جس کو امام کے ساتھ شروع سے ایک یا کئی رکعتیں نہ ملی ہوں ۔

نام کتاب: تعلیم دین
مرتبہ :- جناب مولوی محمد ابراہیم خان غوری
مطبع :- مطبع اختر دکن - افضل گنج حیدرآباد دکن
سن :- 1329 ہجری مطابق 1910 عیسوی
جملہ صفحات :- 80 حوالہ :- الف 13/13 کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ :- اس کتاب میں نماز اور وضو اور غسل کے بارے میں مسائل کا ذکر ہے - تحریر سوال اور جواب کے انداز میں ہے -
نمونہ :-

عید الاضحیٰ کسکو کہتے ہیں ؟
دسویں تاریخ ذی الحجہ کو صفحہ (۵)

نام کتاب :- رہبر حج - رہبر حجاج
مرتب :- پبلیسٹی نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور
مطبع :- فیروز پرنٹنگ ورکس - لاہور
سن :- ۱۳۵۱ ہجری
۱۹۳۳ عیسوی

صفحات :- ۸۰
حوالہ :- الف ۱/۱۷ / ۲۶ کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ :- اس کتاب میں سفر حج سے متعلق حالات و معلومات اور مصارف کی تفصیل دی گئی ہے -

نمونۂ تحریر :-

اے اس طاہر مقدس سرزمین پر رہنے والوں میں تم سے خدائے ذوالجلال کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ تمہارے بوڑھوں کو اپنے باپ کی جگہ سمجھتا ہوں اور تمہارے ادھیڑوں کو اپنا بھائی جانتا ہوں۔

صفحہ (۲۲)

نام کتاب :- تاریخ الفقہ

مصنف :- قاضی ظہور الحسن۔

سن :- ۱۳۵۲ھ / ۱۹۳۳ء

مطبع :- شمس الاسلام پریس حیدرآباد دکن

صفحات :- ۱۶۷

حوالہ :- الف ۱/۲۵ / ۱ کتب خانۂ خاص

تبصرہ :-

اس کتاب میں فقہ کی تعریف اور فقہ کی تاریخ اور اس کی غرض و اہمیت کے ارتقاء کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

نمونۂ تحریر :-

یعنی جن لوگوں نے ترک دنیا کر کے فقہ کی تعلیم کو اپنے

اوپر لازم کرلیا ہے اُن میں سے ہر ایک کو سو دینار بیت المال
سے دو تاکہ وہ اس حالت پر قائم رہ سکیں حدیث کی خدمت
کرنے والوں کے دو گروہ ہو گئے تھے۔ ایک محدثین جو عام قسم کی
حدیثوں قواعد و سیر و قصص و فضائل کی روایات کا
استقصاء کرتے تھے احادیث کی جمع روایت اور روایات کی
تصنیف اتصال و انقطاع رفع و ارسال کی توفیق و تصنیف میں
حیثیت الروایت مشغول تھے دوسرے مجتہد سے زیادہ ایسی
احادیث غرض رکھتے تھے جن سے شرعی احکام مستنبط ہوتے ہیں

صفحہ (۲۸)

نام کتاب :- معیار الاوقات للقیام الصلوٰۃ
مصنف :- مولوی محمد عبدالواسع
سن :- ۱۳۵۲ ہجری
1933 عیسوی
مطبع :- اعظم اسٹیم پریس حیدرآباد دکن
صفحات :- ۳۸۸
حوالہ :- الف ۱/۱۵ ۱۳ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اُردو کراچی

تبصرہ :- یہ ایک مستند اور ضخیم کتاب ہے جسے مولوی محمد عبدالواسع مرحوم پروفیسر دینیات جامعہ عثمانیہ حیدرآباد

دکن نے مجلس علماء محکمہ صدارت العالیہ کی رائے مطابق شائع کیا ہے اور اس کتاب میں روزے اور نماز کے اوقات کو سائنٹفک انداز میں پیش کیا گیا ہے اور اوقات کے جدول مرتب کئے گئے ہیں۔

نمونۂ تحریر:-
سطح زمین کو ہموار کرکے اس کے بیچ میں ایک عمودی لکڑی گاڑنا چاہیئے اگر لکڑی مخروطی ہو اور اسکا سر اوپر کی جانب ہو تو بہت اچھا ہے پھر ان تاریخوں میں وقت معلوم پر دیکھنا چاہیئے کہ لکڑی کا سایہ کس طرف ہے۔

صفحہ (۲۳)

نام کتاب :- فتاوی صدارت العالیہ
مصنف :- محمد الزاہر الیہ محمد رحیم
سن :- ۱۳۵۲ھ / ۱۹۳۳ء
مطبع :- اعظم جاہی پریس حیدرآباد دکن
صفحات :- ۱۶۱
حوالہ :- الف ۱/۲۱ / ۱۳، ۱۴، ۱۵ کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ:-
اس تینوں کتابوں میں طہارت۔ نماز۔ زکواۃ۔ حج۔ نکاح، طلاق۔ حدود۔ وقف۔ حظر و اباحت۔ ترکہ اور دیگر اہم

موضات پر مختلف سوالات کا فقہی جواب بصورت فتاوی پیش کیا گیا ہے۔

نمونۂ تحریر:- ایک شخص رقم دے اور دوسرا شخص کام کرے اس کو مضاربہ کہتے ہیں اور اس کا نفع ہر دو اشخاص میں علی السویہ ہونے کی شرط ہو یا چوتھائی حصہ صاحب مال لینے اور مابقی کا مزدور لینے کا معاہدہ ہو تو یہ ہر دو صورتیں شرعاً جائز ہیں۔

صفحہ (۱۰۹)

نام کتاب :- نمازوں کا بیان

مصنف :- حسن نظامی دہلوی

مطبع :- محبوب المطابع برقی پریس دھلی

سن :- ۱۳۵۳ ہجری / ۱۹۳۴ عیسوی

صفحات :- ۳۲

حوالہ :- الف ۱/۱۴ / ۸۱ کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- مسلمانوں میں نماز کا ذوق پیدا کرنا اور اتنی صحیح طریقہ نماز سے آگاہ کرنا اس کتاب کی اشاعت کا اصول مقصود ہے۔

منصور

نمونۂ تحریر :-
اکثر دیکھا گیا ہے کہ نماز کے پابند بہ نسبت نوجوانوں اور بچوں کے بوڑھوں زیادہ ہوتے ہیں جسکی وجہ صرف یہ ہے کہ بچوں اور نوجوانوں کو ان کے والدین اور اساتذہ نماز کی پابندی کیلئے مجبور نہیں کرتے ۔
صفحہ (۳۰)

نام کتاب :- موجودہ پردہ قرآنی ہے
مصنف :- تہور علی
سن :- ۱۳۵۴ھ
۱۹۳۵ء
مطبع :- اعظم پریس حیدرآباد دکن
صفحات :- ۱۶، ۸
حوالہ :- الف ۱/۲۰ / ۲۹ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۔

تبصرہ :- اس چھوٹی سی کتاب میں پردے کے موجودہ انداز کو عین مطابق شرعی اور قرآن و حدیث روایتی بنایا گیا ہے ۔

نمونۂ تحریر :- ایک انگریز فاضل جسٹس شاہ محمد سلیمان ال ال ڈی کا ایک مقدمہ بھی ہے ۔ اس دنیا میں بھی ستم ظریفی کی گئی ہے ۔ کہ ذاتی آیات اور احادیث کو جن سے پردہ کا حکم نکلتا ہے ۔ منحرف کر کے الٹے معنی لینے لگے ۔
صفحہ (۱)

(چار جلدیں چار حصے مجلد)

نام کتاب :۔ اعلام الموقعین عن رب العالمین۔

اردو ترجمہ :۔ دلائل المحققین یا احادیث سید المرسلین

المعروف :۔ دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

مصنف :۔ ابن القیم جوزی دمشقی المتوفی ۷۵۱ھ

مترجم :۔ محمد بن ابراہیم۔ مدرس دار الحدیث محمدیہ لاہور

ناشر :۔ اہلحدیث اکادمی۔ کشمیری بازار۔ لاہور

سن :۔ ۱۹۳۵ء۔

مطبع :۔ اشرف پریس ایبک روڈ۔ لاہور۔

صفحات :۔ ۷۳۵۔ حوالہ فقہ ۱/۱۵۵۔ خالد اسحٰق لائبریری۔ کراچی

تبصرہ :۔ علامہ ابن القیم علامہ ابن تیمیہ کے شاگرد تھے۔ انہوں نے دین حنفیہ کو اس کے اصلی روپ میں پیش کرنے کی کوشش کی اور فقہی جمود اور تقلید سے مسلمانوں کو آزاد کرنے کی طرف قدم اٹھایا اور بتایا کہ کسی ایک فقہی مدرسہ فکر کی تقلید سے تنگ نظری پیدا ہو جاتی ہے۔ قیاس اور اجتہاد کے بجائے کتاب و سنت کو فقہ کی اساس بنانا چاہیے غرضکہ ابن القیم کی یہ کتاب اہل حدیث کے مدرسہ فکر کی اساس ہے۔

نمونہ تحریر:- کتاب اللہ کا اطلاق صرف قرآن پر ہی نہیں ہے
اس میں وہ احکام بھی داخل ہیں جو احادیث میں مذکور
ہیں۔ حلال و حرام کی ایک قسم وہ ہے جسکا براہ راست
تعلق نصوص سے ہے اور ایک وہ ہے جنکا تعین اسباب
اور حالات کرتے ہیں۔

صفحہ (۳۲۵)

* *

نام کتاب: اعلام الموقعین عن رب العالمین تین حصے ۔ تین جلدیں تین حصے مجلد۔
مصنف:- علامہ ابن القیم مترجم۔ مولانا محمد بن ابراہیم۔ اردو ترجمہ۔ المعروف دین محمدی ۲
ناشر* اهلحدیث اکادمی۔ لاہور* سن* ۱۹۷۵ء* صفحات ۲۳۶ تا ۱۵۰۳
حوالہ* الف ۱ / ۱۵۶ خالد اسحٰق لوئیبریری۔ کراچی۔
تبصرہ* علامہ ابن القیم جو مدرسہ مکر اہلحدیث کے امام ہیں کی کتاب کا اردو ترجمہ
دین محمدی ۲ کی یہ کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے اسکی جلد چار حصوں
پر مشتمل ہے اور اس کتاب میں بھی حدیث کو فقہ کی بنیاد بنانے پر زور دیا گیا
ہے۔ جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی ایسے عمل کی نقل کریں جو
حضور کے زمانے میں برابر ہوتا رہا تو یہ بھی مثل حدیث کے ہے
اور اسلامی فقہ کی اہم بنیاد ہے ~~اسکی~~ اس کتاب میں تمام ارکان
دین کے علاوہ زندگی کے تمام اہم شعبوں سے متعلق معاملات
اور امور کی توضیح اور تشریح کی گئی ہے۔

—

نمونہ تحریر:۔ شراب سے علاج معالجہ کرنا منع فرما دیا۔ کیونکہ اسکے استعمال نہ کرنے سے جس نقصان کا خوف ہے۔ وہ استعمال کرنے کے نقصان سے بہت کم ہے ایسا ہو کہ آہستہ آہستہ شراب نوشی کیطرف شیطان آمادہ کردے پس مادے کو رد کرنے کیلئے سرے سے بطور دوا استعمال کرنا بھی ممنوع قرار دیا۔

صفحہ (909)

****

نام کتاب: نماز * مصنف:۔ علی الدین احمد * سنہ ۱۹۳۷ء

صفحات ۸۴ * حوالہ:۔ الف ۱/۱۴ ۲۶ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو۔ کراچی۔

تبصرہ:۔ نماز اور وضو کے مسائل بیان کئے گئے ہیں۔ خطبہ جمعہ بھی لکھا گیا ہے

نمونہ تحریر:۔ اگر ایک کوس تک پانی نہ ملے یا کوئی شخص بیمار ہو یا دشمن یا درندے کا خوف ہو یا نماز عیدین یا جنازہ کے فوت ہونے کا خدشہ ہو یا پانی گراں قیمت سے مل رہا ہو اور اسکی استطاعت نہ ہو تو وضو کے بجائے تیمم کیا جا سکتا ہے۔

صفحہ (۵)

نام کتاب :- تقلیل زرِ مہر - مصنف :- محکمہ صدارت عالیہ حیدرآباد دکن

سن :- ۱۳۵۷ھ مطابق ۱۹۳۸ء - مطبع :- دارالطبع جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن

صفحات :- ۲۰ - حوالہ الف ۳۰/۱۷ کتب خانہ خاص -

تبصرہ :- اس کتاب میں زرِ مہر کی ادائیگی اور اس ضمن میں شرعی احکامات اور وہ اصول جو خلفائے راشدین کے زمانے میں رائج تھے ان کا جائزہ پیش کیا گیا ہے -

نمونۂ تحریر :- گویا عہدِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ عام عملدر آمد رہا کہ جب تک نکاح کرنے والا مہر کی ادائیگی پر قادر نہ ہوا کو نکاح کی اجازت نہ ملتی اور اگر نکاح ہو جاتا تو مہر میں کچھ نہ کچھ ادا کئے بغیر زوجہ کے پاس جانے کی اجازت شرفِ صدور نہ لاتی - صفحہ (۱۲)

-*****************

نام کتاب :- مساواتِ اسلام اور پردۂ نسواں * مصنف :- ابوسعید عبدالرحمن

مطبع :- مدینہ پریس بجنور * سن :- ۱۹۳۸ء * صفحات :- ۸۱

حوالہ :- الف ۳۰/۴۴ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- اس چھوٹی سی کتاب میں مرد اور عورت کی مساوات سے بحث کی گئی ہے اور پھر قرآن اور حدیث کی روشنی میں پردے کے بارے میں ضروری معلومات جمع کی گئی ہیں -

نمونہ تحریر:۔ آجکل حامیان بے نقابی کا طوفان بے تمیزی مرض وبائی کی طرح پھیل رہا ہے۔ اس لئے ان کے چند سوالات کو مد نظر رکھ کر جواب لکھا جاتا ہے جو سوالات کے عموماً ان کی جانب سے پیدا ہوئے ہیں۔ صفحہ (۲۲)

****

نام کتاب:۔ اسلامی پردہ * مصنف:۔ شمس الدین * سن:۔ سنہ ۱۳۵۲ھ مطابق سنہ ۱۹۳۹ء

مطبع:۔ شیروانی پریس علیگڈھ * صفحات ۱۳۶ -

حوالہ:۔ الف ۲۰/۴۰۳ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی -

تبصرہ:۔ اس کتاب میں اسلامی پردے کے فقہی پہلو پر روشنی ڈالی گئی ہے اور اسلام میں پردے کے اصل مفہوم کی وضاحت کی گئی ہے۔

نمونۂ تحریر:۔ رسمی پردے کی وجہ سے جب عورتوں کو چہار دیواری کی قید اور باہر ان کا چہرہ ڈھانک کر یا ان کو ڈولی میں بٹھا کر رکھا جاتا ہے تو ان کی صحت اور تندرستی خراب ہو جاتی ہے۔

صفحہ (۵۵)

نام کتاب :۔ "اسلامی پردہ"
مؤلف :۔ شمس الدین * سن ۱۹۳۹ء * مطبع :۔ شیروانی پریس علی گڑھ۔
صفحات :۔ ۱۳۸
حوالہ :۔ الف ۲۰/۵ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو۔ کراچی۔
تبصرہ :۔ اس کتاب میں اسلامی تعلیمات کے مطابق پردے کی توضیح کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ موجودہ رسمی پردہ غیر اسلامی ہے۔

نمونہ تحریر :۔ رسمی پردے کی وجہ سے مسلم خواتین کے اعضائے رئیسہ یعنی علم حاصل کرنے سوچنے سمجھنے اور چلنے پھرنے کے قویٰ کی قوت سلب ہو جاتی ہے جس کا اثر ان کی اولاد پر بھی ہوتا ہے۔ صفحہ (۵۸)

* *

نام کتاب :۔ "رسالہ رفیق حج"، مؤلف :۔ حاجی محمد صالح۔
سن :۔ ۱۳۵۹ھ مطابق ۱۹۴۰ء * مطبع * صفحات :۔ ۱۷۶
حوالہ :۔ الف ۱۲/۱۹ کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اردو۔ کراچی۔
تبصرہ :۔ مناسک حج اور زیارت بیت اللہ کے ضمن میں ضروری ہدایات و احکامات پر مشتمل ہے۔
نمونۂ تحریر :۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ احیاء العلوم میں لکھتے ہیں

کہ روزانہ آفتاب غروب ہونے سے پہلے ابدال میں سے ایک شخص بیت اللہ کا طواف کرتا ہے اور روزانہ رات گذرنے کے بعد آفتاب طلوع ہونے سے پہلے اوتاد میں سے ایک شخص کعبہ کا طواف کرتا ہے۔ جس روز لوگوں کے طواف کا سلسلہ منقطع ہو جائیگا۔ بیت اللہ کو زمین سے اٹھا لیا جائیگا۔ صفحہ (۱۰۹)

****

نام کتاب:۔ حقیقۃ الفقہ کامل و مدلل * مصنف: مولانا حافظ محمد یوسف صاحب جیپوری

مکتبہ:۔ شعبہ حدیث منزل کراچی۔ ضیاء برقی پریس۔ کراچی۔

صفحات:۔ ۲۸۸ * سن:۔ ۱۳۶۰ھ مطابق ۱۹۴۱ء

حوالہ:۔ الف ۸/۲۲ کتب خانہ خالد اسحق۔ کراچی۔

تبصرہ:۔ اہلحدیث کے نقطۂ نظر کی وضاحت کے سلسلے میں اس کتاب کی اشاعت عمل میں آئی ہے۔ اس کتاب میں فقہ کی حقیقت پر بحث کی گئی ہے اور امام غزالی کے اس نقطہ نظر کی تائید کی گئی ہے۔ کہ استدلال وغیرہ سب غلط ہے۔ اصل فقہ کتاب و سنت میں ہے اس کے بعد طہارت۔ صلوٰۃ۔ زکوٰۃ۔ حج، رضاعت طلاق۔ نکاح۔ حدود۔ السیر۔ المفقود۔ البیوع۔ قضا، شہادت اجارہ، ذبیحہ، حلال و حرام وغیرہ کے تحت الگ الگ ابواب قائم کیے گئے ہیں۔

نمونۂ تحریر:۔ عقد الجید مطبوعہ مجتبائی صفحہ ۵۳ میں شاہ ولی اللہ فرماتے ہیں۔ امام ابو حنیفہ سے کسی نے پوچھا کہ اگر آپ نے کچھ کہا اور وہ کتاب اللہ کے خلاف ہو۔ جواب دیا میرا قول کتاب اللہ کے مقابلے میں ترک کر دو۔ اس نے پھر پوچھا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خبر (حدیث) کے خلاف ہو تو جواب دیا میرا قول رسول اللہ صلعم کے مقابلے میں ترک کر دو۔ اس نے پھر پوچھا کہ اگر صحابہؓ کا قول اس کے مخالف ہو تو۔ جواب دیا میرا قول صحابہؓ کے مقابلے میں ترک کر دو۔

صفحہ (۶۱)

****

نام کتاب:۔ "اجتہاد اور تقلید" مصنف:۔ مولانا قاری محمد طیب صاحب۔

سن:۔ ۱۹۶۱ء * مطبع: نقوش پریس لاہور۔

ناشر:۔ دار العلوم الاسلامیہ انارکلی لاہور * صفحات ۱۶۰

حوالہ:۔ صفحہ ۲/۲۔ خالد اسحٰق لائبریری۔ کراچی۔

تبصرہ:۔ اس کتاب میں اجتہاد اور تقلید کے مسئلے کا حقیقت پسندانہ دینی اور فکری تجزیہ کیا گیا ہے اور اجتہاد اور تقلید کی فقہی اور شرعی حیثیت پر حکیمانہ تحقیق کی گئی اور بتایا گیا ہے۔ تقلید اور اجتہاد دونوں ہی دینی احکام کے مسائل کو سمجھنے اور فقہ اسلامی کے ارتقاء میں بنیادی اہمیت کے حامل ہیں۔

نمونہ تحریر :- اسکی بھی واضح دلیل ہے کہ شریعت نے امت میں
بیک وقت اجتہاد و تقلید کی ضرورت محسوس کی جس سے واضح ہے
کہ شریعت نہ تو اجتہاد بلا تقلید چاہتی ہے اور نہ تقلید بلا اجتہاد۔ اور
یہی اسکی جامعیت اور اعتدال کا تقاضہ ہے۔ ورنہ اجتہاد بلا تقلید افراط
تھا اور تقلید بلا اجتہاد تفریط۔ عقل کا مقتضا یہی تھا کہ دونوں اپنی
حدود میں رہیں۔ صفحہ (۵۸)

****

نام کتاب :- "المختصر" * مصنف :- احمد اللہ * سن :- ۱۳۶۱ھ مطابق ۱۹۴۲ء
مطبع :- اعظم پریس حیدر آباد۔ دکن * صفحات ۲۸ -
حوالہ :- ۱/۲۲/۳۱۴ کتب خانہ خاص -
تبصرہ :- اس کتاب میں طہارت، پاکی، وضو، غسل، نماز، زکوٰۃ، نکاح، طلاق
روزہ اور حج وغیرہ سے متعلق مسائل پر بحث کی گئی ہے۔ اور فقہ شافعیہ کی
روشنی میں مسائل کا حل پیش کیا گیا ہے -
نمونہ تحریر :- کسوف و خسوف کی نماز میں سنت موکدہ ہیں۔ ان کے
(سورج گہن یا چاند گہن)
فوت ہونے پر قضا کا حکم نہیں۔ ہر ایک کیلئے دو دو رکعت نماز ہے
ہر رکعت میں دو مرتبہ قیام کرے اور طویل سورتیں پڑھے اور دو
مرتبہ رکوع کرے اور رکوع اور سجود میں طویل تسبیح پڑھے۔ نماز کے بعد امام دو
خطبے پڑھے۔ صفحہ (۱۲)

نام کتاب :- امام ابو حنیفہ کی تدوین قانون اسلامی ۔

مصنف :- ڈاکٹر محمد حمید اللہ ۔

مطبع :- اردو اکیڈمی سندھ کراچی * صفحات ۸۴ * سن اشاعت ۱۹۷۲ء

حوالہ :- کتب خانہ خاص - انجمن ترقی اردو کراچی ۔

یہ مقالہ عثمانیہ یونیورسٹی کے شعبہ دینیات اور کلیہ قانون کے صدر ڈاکٹر حمید اللہ صاحب نے ۱۹۷۱ء میں تحریر کیا تھا ۔ اس مختصر مگر معلومات سے پُر مقالے میں حضرت امام ابو حنیفہ رح کی زندگی اور انکی علمی خدمات کے ذکر کے ساتھ ساتھ اسلامی قانون کی تدوین میں ان کی خصوصی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ اسلامی قانون یعنی فقہ خالصتاً قرآن اور سنت کے احکام پر مبنی ہے ۔ اس کے اصول آفاقی اور عالمگیر نوعیت کے ہیں ان میں انتہائی لچک ہے اس لئے قیامت تک کیلئے ہیں ۔ امام ابو حنیفہ نے ان قوانین کی تدوین میں قابل ذکر کردار ادا کیا ہے ۔

نمونہ تحریر :- حضرت عمر رضی اللہ عنہا نے اپنی خلافت کے زمانے میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رض کو کوفے کی جامع مسجد میں فقہ کا درس دینے کیلئے معلم بنا کر بھیجا وہاں ان کے دو شاگرد علقمہ اور اسود نخعی نے اسے حاصل کیا حضرت امام ابو حنیفہ رح نے علقمہ کے شاگرد حماد رح سے تلمذ حاصل کیا

صفحہ (۲۶)

نام کتاب :۔ عطرِ ہدایہ۔ تطہیر الاموال فی تحقیق الحرام والحلال ۔

مصنف :۔ مولانا فتح محمد صاحب لکھنوی * ناشر: مکتبہ نشر القرآن دیوبند ۔

مطبع :۔ وسیم فائن آرٹ پرنٹنگ پریس دیوبند ۔

سن :۔ ۱۳۶۲ھ مطابق ۱۹۴۳ء * صفحات ۳۲۴ ۔

حوالہ :۔ صفحہ ۳۔ کتب خانہ خالد اسحٰق۔ کراچی ۔

تبصرہ :۔ اس کتاب کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے اور جیسا کہ نام سے ظاہر ہے حلال اور حرام کی توضیح کی گئی ہے پہلے باب میں خرید و فروخت دوسرے میں زکوٰۃ۔ تیسرے میں عطیات۔ اور بقیہ ابواب میں تعلقات سلطنت، عوام اور حکومت کے حقوق اور فرائض نکاح، میراث اور عام حقوق و فرائض کے فقہی پہلوؤں پر بحث کی گئی ہے ۔

نمونۂ تحریر :۔ سوال :۔ کیا حج فلم دیکھنے میں کچھ زیادہ گناہ ہے ؟

جواب :۔ سینما دیکھنا مطلقاً حرام ہے، اور حج فلم یا جنت و دوزخ کا تماشہ یا دیگر شعائر اللہ کا تماشہ دیکھنے یا دکھانے میں توہینِ شعائر اللہ کے سخت ترین جرم میں مبتلا ہونا بھی ہے ۔

المجیب مفتی سعید احمد

صفحہ (۲۹۸)

غرضیکہ سراج الہدایہ، ھدایہ کی ہے۔ آسان زبان اور عام فہم انداز میں ترجمہ اور تشریح اور یہ کہنا بیجا نہ ہوگا کہ اردو زبان میں شرعیت اسلامیہ کے مسائل اور ارکان دین کو سمجھنے اور تعلیم و تعلم اور درس و تدریس کے ضمن میں یہ کتاب اپنی تمام بقیہ تین جلدوں کے ساتھ ہر مسلمان کے مطالعہ کیلئے بڑی اہمیت ہے۔ ترجمہ میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ آسان اور عام فہم ہے۔

نمونۂ تحریر:۔ فرمایا قدوری نے اور وضو کی سنتوں میں سے دوسری سنت وضو کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ کا نام لینا ہے۔ کیونکہ نبی کریم علیہ السلام کا ارشاد ہے "جس نے اللہ کا نام نہیں لیا۔ گویا اس نے وضو نہیں کیا"۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قول سے فضیلت کی نفی مراد ہے۔ (نہ کہ مطلق وضو کی نفی) اور زیادہ صحیح مسلک یہ ہے کہ وضو کی ابتداء میں بسم اللہ پڑھنا مسنون ہے۔ دونوں بار پڑھے اور تیسری سنت مسواک کرنا ہے۔ کیونکہ پیغمبر اسلام علیہ السلام نے اسکی پابندی فرمائی ہے۔

* * * * * *

نام کتاب :- خلاصہ الفقیہہ منظوم - مصنف :- شجاع الدین -
سن :- ۱۳۶۲ھ مطابق ۱۹۴۳ء مطبع بیدار قوالی پریس لکھنؤ
صفحات :- ۲۴ -
حوالہ :- الف ۱/۱۳ ۱۵۶ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو - کراچی -
تبصرہ :- اس میں فقہی مسائل جو طہارت، پاکیزگی - فرائض نماز سجدہ سہو کے بارے میں منظوم کیا گیا ہے -

نمونۂ تحریر :-

جو نجاست ہے غلیظ اس کو سن
علم کے گل عقل کے ہاتھوں سے چن -
آدمی اور چار پائے جو حرام
ان کا پیشاب اور گوبر کا تمام
چار پائے جو حلال ہیوں پینگنا گو -
مرغیوں کی بھی سمجھو سنبھال کو -
اور یہی جو حکم رکھتی ہے شراب
خون جاری پیپ سے سن تو شتاب -
صفحہ (۸)

نام کتاب :۔ حقیقت زکوٰۃ ۔ مصنف : سید ابوالاعلیٰ مودودی ۔
سن :۔ ۱۹۴۶ء ۔ مطبع :۔ قرآن منزل ۔ لاہور۔ تاج کمپنی
صفحات :۔ ۷۲ ۔ حوالہ :۔ الف ۱/۱۸ ۵ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ :۔ اس مختصر سے رسالے میں زکوٰۃ کی اہمیت اور افادیت اور اسکی حقیقت کے بارے میں ضروری شرعی معلومات پیش کی گئی ہیں ۔

نمونۂ تحریر :۔ خدا کی راہ میں اچھائی دیا جائے برا چھانٹ کر نہ دیا جائے ۔ جو لوگ کسی غریب کو دینے کیلئے پھٹے پرانے کپڑے تلاش کرتے ہیں یا کسی فقیر کو کھلانے کیلئے بد سے بدتر کھانا نکالتے ہیں ۔ ان کو بس ایسے ہی اجر کی خدا سے بھی توقع رکھنی چاہیئے ۔

(صفحہ ۶۰)

****

نام کتاب :۔ خلاصۃ الفقہ منظوم * مصنف :۔ شجاع الدین حافظ ۔
سن :۔ ۱۹۴۳ء * مطبع :۔ مصطفائی پریس لکھنؤ * صفحات : ۲۳
حوالہ :۔ الف ۱/۱۸۰ ۵
تبصرہ :۔ اس سے قبل بھی اس کا ذکر کیا گیا ہے اور اس مختصر سے رسالے میں الٰہیات ارکانِ دین مسائل حنفی

مسائل آب، غسل، نماز، سجدہ کے بارے میں فقہی مسائل پیش کئے گئے ہیں۔ اور آخر میں شجرہ عبداللہ بن عبدالمطلب اور خلفائے راشدین کا شجرہ پیش کیا گیا۔

نمونہ :۔

ہیں نمازوں بیچ بارہ واقعات
فاتحہ اور ضم سورہ اور سات
فرض کے اوّل کی جو رکعت ہیں دو۔
یہی قرأت واجب ان دو میں پڑھو
رکن سب ترتیب سے کرنا ادا۔
اور با آرام کرنا رکن کا۔
یہی دو قعدوں میں تحیات تمام
باہر آنا بول کر لفظ سلام۔

صفحہ (۱۰)

****

نام کتاب :۔ القول الصواب فی تحقیق مسئلہ الحجاب ۔

مصنف :۔ مولانا اشرف علی تھانوی ۔

سن :۔ ۱۳۶۲ھ مطابق ۱۹۴۳ء

مطبع :۔ مکتبہ اشرف العلوم دیوبند * صفحات :۔ ۲۴

حوالہ :۔ الف ۲۰/۲ کتب خانہ خاص ۔

نمونہ تحریر:۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت سراپا پوشیدہ رہنے کے قابل ہے۔ جب وہ باہر نکلتی ہے تو شیطان اسکی تاک میں لگ جاتا ہے۔ یہ حدیث نہایت بلاغت اور فصاحت سے عورت کو پوشیدہ رہنے کی تاکید اور اسکے نکلنے کا موجب فتنہ شیطانی ہونا بیان کر رہی ہے۔ صفحہ (۱۶)

****

نام کتاب:۔ بوادر النوادر۔ بوادر النوادر* مصنف:۔ مولانا اشرف علی تھانوی

مطبع:۔ کمال پرنٹنگ پریس۔ دہلی۔ مکتبہ دار العلوم دیوبند۔

سن:۔ ۱۳۶۵ھ مطابق ۱۹۴۵ء* صفحات:۔ ۳۷۲

حوالہ:۔ الف ۱۳۷/۹۰۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ:۔ اس ضخیم کتاب میں جو مولانا اشرف علی تھانوی کی آخری تصنیف ہے تمام ایسے فتوے اور خطوط کے جوابات اور مواعظ اور مضامین جمع کر دیئے گئے ہیں جو کسی نہ کسی فقہی مسئلہ سے متعلق ہیں اور ہماری سیاسی، معاشرتی، ازدواجی، مذہبی زندگی سے متعلق مسائل کا فقہی تجزیہ آسان اور عام فہم اردو میں پیش کیا گیا ہے۔

نمونہ تحریر:۔ سوال:۔ بیوہ عورت کا کوئی عمل پڑھ کر نکاح کی خواہش کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب :- عمل باعتبار اثر کے دو قسم کے ہوتے ہیں ایک قسم جب کہ عمل کیا جاوے وہ مسخر اور مغلوب المحبت اور مغلوب العقل ہو جاوے ایسا عمل اُس مقصود کیلئے جائز نہیں جو شرعاً واجب ہو۔ جیسے نکاح کرنا کسی معین مرد سے کہ شرعاً واجب نہیں اس کے لئے ایسا عمل جائز نہیں۔ دوسری قسم یہ کہ صرف معمول کو اس مقصود کیطرف توجہ بلا مغلوبیّہ ہو جائے پھر بصیرت کے ساتھ اپنے لئے بمصلحت تجویز کرے ایسا عمل ایسے مقصود کیلئے جائز ہے۔ اس حکم میں قرآن اور غیر قرآن مشترک ہیں۔

۲۰ ر شعبان ۱۳۴۱ھ — صفحہ (۹۱)

****

نام کتاب :- حقیقۃ الزکوٰۃ * مصنف :- مولانا ابوالکلام آزاد۔

سن :- ۱۹۲۵ء * مطبع :- نظام پریس لاہور۔

صفحات :- ۴۸ * حوالہ :- الف 18/9 - کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو، کراچی

تبصرہ :- مولانا ابوالکلام آزاد نے اس کتاب میں عام طور پر زکوٰۃ کی اہمیت اور افادیت پر روشنی ڈالی ہے اور اس سلسلے میں ضروری احکامات کی وضاحت کی ہے۔

نمونہ تحریر :- قرآن نے زکوٰۃ کا معاملہ ایک خاص نظام سے وابستہ کر دیا ہے اور اسی نظام کے قیام پر اس کے تمام مقاصد و مصالح کا حصول موقوف ہے۔ زکوٰۃ ایک ٹیکس ہے

بالکل اسی طرح کا ٹیکس جس طرح آجکل انکم ٹیکس وصول کیا جاتا

ھے ۔ صفحہ (۲۷)

****

نام کتاب :۔ لمعات الصلوٰۃ ، فضائل درود شریف ۔

مصنف :۔ سید حسن * سن :۔ ۱۳۶۵ھ مطابق ۱۹۴۶ء

مطبع :۔ جید برقی پریس ۔ دھلی * صفحات ۔ ۱۱۲

حوالہ :۔ الف $\frac{1}{18}$ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو ۔ کراچی ۔

تبصرہ :۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے ۔ اس کتاب میں درود شریف

پڑھنے کے فضائل بیان کئے گئے ہیں ۔

نمونہ :۔ حضرت مولانا شاہ عبدالحق صاحب ، جذبۃ القلوب

درود شریف کے فوائد کے سلسلے میں تحریر فرماتے ہیں کہ درود شریف

پڑھنے سے مشکلات آسان ہو جاتی ہیں ۔ حاجات پوری ہوتی ہیں

گناہ بخشے جاتے ہیں اور درود شریف پڑھنا تمام برائیوں

کا کفارہ ھے ۔ صفحہ (۲۲)

****

نام کتاب :۔ حقیقت حج * مصنف :۔ سید ابوالاعلیٰ مودودی

سن :۔ ۱۹۴۶ء * مطبع :۔ تاج کمپنی پریس لاہور * صفحات (۶۶)

حوالہ :۔ الف $\frac{1}{12}$ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۔

تبصرہ :۔ حج کی حقیقت ، اہمیت اور افادیت کے بارے میں ضروری

معلومات پر مشتمل ہے۔

نمونہ تحریر:۔ حج کے معنی عربی زبان میں زیارت کا قصد کرنے کے ہیں۔ حج میں چونکہ ہر طرف سے لوگ کعبہ کی زیارت کا قصد کرتے ہیں۔ اسلیئے اس کا نام حج رکھا گیا ہے۔

صفحہ (۲)

****

نام کتاب:۔ حقیقت الحج * مصنف:۔ مولانا ابوالکلام آزاد

سن:۔ ۱۳۶۵ھ مطابق ۱۹۴۶ء * مطبع:۔ الہلال بک ایجنسی لاہور

صفحات:۔ ۷۶ * حوالہ:۔ الف ۱۲/۱۸ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو۔ کراچی۔

تبصرہ:۔ اس کتاب میں حج کی افادیت اور ملت اسلامیہ کے اتحاد کے سلسلے میں اسکی اہمیت کے ساتھ مناسک حج کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

نمونہ تحریر:۔ اسلام در حقیقت دین ابراہیمی کی حقیقت کی تکمیل تھی۔ اس لئے وہ ابتدا ہی سے اس حقیقت گم شدہ کی تجدید و احیاء میں مصروف ہوگیا۔ جس کا قالب حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مبارک ہاتھوں نے تیار کیا تھا۔

صفحہ (۵۱)

نام کتاب :- فضائل حج * مصنف :- مولانا محمد زکریا کاندھلوی
مطبع ، قرآن محل مولوی مسافر خانہ ، کراچی ۔
سن :- ۱۳۶۷ھ مطابق ۱۹۴۷ء
حوالہ :- الف ۲۷/۲۰ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو ۔ کراچی ۔
شجرہ :- مولانا زکریا کاندھلوی ایک مشہور عالم دین ہیں اور مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور یوپی میں شیخ الحدیث ہیں ۔ اس کتاب میں فضائل حج اور مناسک تفصیل سے بیان کئے گئے ہیں
نمونہ تحریر :- ایک حدیث میں ہے کہ مکہ کے لوگ اگر اسکو جان لیں کہ حاجیوں کا ان پر کتنا حق ہے تو ان کی آمد پر یہ لوگ جاکر ان کی سواریوں کو بوسہ دیں اسلئے وہ لوگ اللہ کے مہمان ہیں ۔ صفحہ (۵۵)

****

نام کتاب :- اظہار المتحدثین * مصنف :- سید مہدی حسن شاہجہانپوری ۔
مطبع :- راندیر ضلع سورت پریس * سن :- ۱۹۰۳ء تخمیناً
صفحات :- ۱۶ * حوالہ :- الف ۱۳۷/۲۶ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو ۔ کراچی
شجرہ :- یہ رسالہ غیر مقلدین کے عقائد کی تنقید کیلئے لکھا گیا ہے ۔ اور اس میں عبدالوہاب ملتانی کے فقہی مسائل پر سخت تنقید کی گئی ہے
نمونہ تحریر :- مولوی عبدالوہاب ملتانی دہلوی صدری غیر مقلد اور انکی جماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ مولوی صاحب مذکور امام وقت ہیں ۔

جو شخص انکی بیعت نہ کرے اور انکی امامت کو نہ مانے اور مرجائے تو جاہلیت کی موت مریگا۔ مفاهید الامامیہ صفحہ (۵)

صفحہ (۶)

* *

نام کتاب:۔ "اسلام کے عالمگیر اصول"

مؤلف:۔ علامہ فرید وجدی۔ مترجم سید احمد حسن نقوی

مطبع:۔ اتحاد پریس لاہور * سن ۱۹۴۸ء * صفحات ۲۶۴

حوالہ:۔ الف $\frac{1}{۳۷}$ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔ ۳۱

تبصرہ:۔ مصر کے نامور فلسفی فرید وجدی کی مشہور کتاب "الاسلام دین عام خالد" کا اردو ترجمہ ہے۔ جس میں اسلامی فلسفہ اور عقائد کے علاوہ اسلام کے شرعی نظام کے سلسلے میں حقوق نسواں اور مسئلہ تعداد ازدواج، طلاق، قرآن کی تعزیری حدود کے بارے میں ضروری معلومات جمع کر دی گئی ہیں۔

نمونہ تحریر:۔ تاریخ حریت و آزادی میں اس سے بڑھکر کوئی عجیب واقعہ نہیں جو اسلام کے ہاتھوں عورت کی آزادی کیلئے پیش لیا۔ اس بیکس مخلوق کو صنف کرخت کے ظالمانہ پنجے سے جس چیز نے معجزانہ طریقہ پر رہائی دلائی۔ وہ دور تہذیب کی نام نہاد سچائی سے بڑھکر رحمانہ کرشمہ ہے۔

صفحہ (۲۳۳)

نام کتاب :۔ اغلاط العوام * مصنف :۔ محمد اشرف علی تھانوی

سن :۔ ۱۹۴۸ء * مطبع :۔ ادارہ اسلامیہ لاہور ۔

صفحات :۔ ۲۴ * حوالہ :۔ الف $\frac{۳۴}{۵۲}$ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو

تبصرہ :۔ اس مختصر سی کتاب میں دین کے بارے میں ضروری ایسے فقہی مسائل کو پیش کیا گیا ہے ۔ جنکا تعلق معمولات زندگی سے ہے ۔ اکثر علماء بھی ان مسائل کی شرعی نوعیت سے واقف نہیں ہوتے ۔ چنانچہ مولانا فرماتے ہیں ۔

"ان ارید الاصلاح ما استطعت "

نمونہ تحریر :۔ مسئلہ عوام میں مشہور ہے کہ بے وضو درود شریف پڑھنا درست نہیں ۔ سو یہ بالکل غلط ہے ۔ بلکہ قرآن بھی پڑھنا بلا وضو درست ہے ۔ البتہ قرآن شریف کو ہاتھ لگانا بلا وضو درست نہیں ۔

صفحہ (۳)

****

نام کتاب :۔ فتاوے دار العلوم دیوبند ۔ جلد اوّل و دوم ۔ امداد المفتین

مصنف :۔ محمد شفیع * سن * ۱۳۶۸ھ مطابق ۱۹۴۹ء

مطبع :۔ دار الاشاعت کراچی * صفحات جلد اوّل ۲۱۶ جلد دوم ۲۱۵

حوالہ :۔ الف $\frac{۲۱}{۱۱}$ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۔

اس کتاب میں ارکان دین اسلام کے سلسلے میں مختلف فقہی

توجیہات پیش کی گئی ہیں اور عزیز الرحمن سابق مفتی دار العلوم دیوبند
کے فتاویٰ مجرا ایمان و عقائد۔ نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ۔ طہارت
وضو۔ غسل۔ طلاق و نکاح، وراثت غرض کہ مختلف ارکان دین
میں سوالات کا فقہی جواب دیا گیا ہے۔
نمونہ تحریر:۔ الجواب۔ کوئی شخص کافر نہیں ہوتا اور اس
پر حکم کفر نہ دیا جاوے گا جب تک ضروریات دین سے صریح انکار
بلا تاویل نہ کرے۔ اگر ضروریات دین کا انکار صریح بلا تاویل
کرے گا تو حکم کفر کا عائد ہو گا۔
(صفحہ ۲)

****

نام کتاب:۔ اسلام میں امامت کا تصور
مصنف:۔ مولوی بدر الدین بدر جالندھری * مطبع: اتحاد پریس لاہور
سن اشاعت ۱۹۴۸ء * صفحات ۱۳۵ ۔
حوالہ: الف ۱۴/۶۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو۔ کراچی۔
تبصرہ:۔ اس کتاب میں اسلام کی تعلیمات اور فلسفے کے اعتبار
سے امامت کی اہمیت، عظمت اور افادیت کے بارے میں ضروری
معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
نمونہ:۔ تیرا امام بے حضور تیری نماز بے سرور
ایسی نماز سے گذر ایسے امام سے گزر

(شیخ غلام علی)

جب مسلمانوں کے علمی انحطاط کے بعد یورپ نے علم کے میدان میں پیش قدمی کی تو ناگزیر اسباب سے اس کی نگاہ کا زاویہ خدا سے بیزاری کی طرف پھیر دیا۔ اسی نقطۂ نظر سے اس نے تمام سمعی معلومات کو جمع کیا۔ اسی نقطۂ نظر سے اس نے آثار کائنات کا مشاہدہ کیا۔ اور اسی اعتبار سے اس نے معلومات مرتب کر کے نتائج اخذ کئے۔ صفحہ (۱۳)

****

نام کتاب :۔ فتاویٰ عثمانی * مصنف :۔ سید منور علی۔
سن :۔ ۱۹۵۰ء * مطبع : عثمانی پریس کراچی * صفحات ۱۲۶
حوالہ ۔ الف ۲۱/۱۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو۔ کراچی۔
تبصرہ :۔ اس کتاب میں ارکان دین، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وضو، طہارت وغیرہ کے بارے میں مختلف مسائل کے فقہی حل کو سوال جواب کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔ اور یہ مختلف فتاویٰ کا مجموعہ ہے۔

نمونہ تحریر :۔ عورت کو اعتکاف کے واسطے خاوند کی اجازت ضروری ہے۔ ورنہ اس کا اعتکاف صحیح نہ ہو گا فتاویٰ عالمگیری

صفحہ (۱۰۱)

نام کتاب - اسلام تھیوسوفی کی روشنی میں

مصنف - ڈاکٹر مسز اینی بسنٹ

مترجم - ضیاء الدین احمد برنی

سن - 1950

صفحات - ۳۲

حوالہ - الف ۱/۳۴ / ۲۹ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ -

اس کتاب میں اسلام کی تعریف اور توضیح تھیوسوفی کی روشنی میں کی ہے اور ڈاکٹر اینی بسنٹ کے اس لیکچر کا ترجمہ ہے جو تھیوسوفیکل سوسائٹی کے اجلاس سنہ ۱۹۱۳ء میں دیا گیا تھا۔ اس ملت اسلام میں عورتوں کے حقوق اور تعدد ازدواج کے بارے میں بھی بحث کی گئی ہے

نمونہ تحریر:-

زمانہ حال تک انگریزی قانون شادی شدہ عورت کے ورثہ کو ضبط کر لیتا تھا گویا شادی ایک طرح کی بدکاری ہے لیکن اسلام کے قوانین کی رو سے عورت کی جائیداد کو محفوظ کر دیا گیا ہے

صفحہ ۲۷۔

نام کتاب - دین و دنیا

مصنف - رئیس احمد جعفری

سن - 1951ء / ۱۳۷۰ھ

ناشر - تاج کمپنی لمیٹڈ

صفحات - ۵۵۔

نام کتاب - بہار شریعت (جلد دوم)
مصنف - حکیم ابوالعلیٰ محمد امجد علی
مطبع - شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور
سن 1952
صفحات -
حوالہ حصہ 3/192 کتب خانہ خالد اسحق کراچی -

تبصرہ - اس کتاب کی جلد اول نو حصوں پر مشتمل تھی
اب اس دوسری جلد میں دسویں حصے سے سترھویں حصے تک
شامل ہیں ان سات حصوں میں پہلے حصہ میں لقطہ - خرید و
فروخت - وقف وغیرہ کے بارے میں شرعی احکامات ہیں
گیارھویں حصے میں خرید و فروخت اور حرام و حلال کے بارے میں
مزید مسائل پیش کئے گئے ہیں بارھویں حصے میں کفالت - افتاء -
تحکیم - گواہی - عدل تیرھویں حصے میں استغاثہ - جواب دعوی
چودھویں باب مضاربت - تجارت - لین دین - مکان کی کرایہ
داری اجرت کی ادائیگی پندرھویں حصے میں مال جائیداد
اشیاء کا ناجائز تصرف اور قبضہ سولھویں باب میں خطر و اباحت
اور ایسے مسائل کا ذکر ہے جو شرعاً ممنوع ہیں اور سترھویں
حصے میں حیات و موت کے بارے میں شرعی مسائل پیش کئے گئے
ہیں

نمونہ تحریر مسئلہ - چھری یا تلوار سے مارا اگر اسکی دھار
سے زخمی ہو کر مر گیا تو جائز ہے اور اگر الٹی طرف سے لگی اور اگر
تلوار کا دستہ یا چھری کا دستہ و قبضہ لگا تو حرام ہے -
صفحہ ۲۷ جلد دوم

نام ۔ بہار شریعت
مصنف ۔ حکیم ابو العلا محمد امجد علی صاحب
مطبع ۔ شیخ غلام علی اینڈ سنز ۔ لاہور
سن ۔ 1950
حوالہ ۔ صفحہ 3/142 ۔ کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی ۔

تبصرہ :۔
یہ مجلد کتاب نو جلدوں پر مشتمل ہے پہلی جلد میں عقائد کے بارے میں فقہی مسائل پیش کئے گئے ہیں دوسرے حصے میں طہارت، وضو، غسل، تیمم وغیرہ کے بارے میں شرعی احکام کی وضاحت کی گئی ہے ۔ تیسرے حصے میں نماز ۔ چوتھے حصے میں شرعی احکام ۔ وتر ۔ نفل ۔ فرض جمعہ اور نماز کی دوسری اقسام کے بارے میں، پانچویں حصے میں زکوٰۃ حلال و حرام ۔ روزہ ۔ چھٹے حصہ میں حج اور مناسک حج ساتویں حصے میں مہر نکاح اور طلاق ۔ آٹھویں حصے میں طلاق سے متعلقہ مزید مسائل نویں حصے میں قسم کھانے اور کفارے کے اور حدود کے بارے میں شرعی احکامات کی وضاحت کی گئی ہے ۔

نمونہ تحریر :۔
حد ایک قسم کی سزا ہے جس کی مقدار شریعت کی جانب سے مقرر ہے ۔ اسی میں کمی بیشی نہیں ہو سکتی اس سے مقصود لوگوں کو ایسے کاموں سے باز رکھنا ہے جس پر حد قائم کی گئی ہو

صفحہ ۸۱ جلد نہم

تبصرہ -

دنیا اور دین کے مسائل اور معاملات کو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں حل کرنے کا نام فقہ اسلامی ہے جناب جسٹس احمد جعفری نے اس کتاب میں احادیث کی روشنی میں تمام دینی اور دنیاوی معاملات کے بارے میں فقہی معاملات اور ان کے حل پیش کیے ہیں کیوں کہ فقہ کی اساس بھی کتاب و سنت ہیں۔ جو مسائل اور احکام اس کتاب میں دیئے ہیں وہ فقہ حنفی کے مطابق ہیں کتاب کے ایک سو اسی ابواب ہیں جن میں تمام ارکان اور عقائد - نکاح - طلاق - خلع - میراث زراعت تجارت - صنعت و حرفت - خرید و فروخت - معیشت اور اقتصاد غرضکہ دین و دنیا کے تمام مسائل کا فقہی حل موجود ہے اور احادیث متعلقہ کے ساتھ ساتھ عام فہم زبان میں فقہی مسائل کو پیش کیا گیا ہے

نمونہ تحریر :-

جمعہ فرض عین - فرض دو قسم کے ہوتے ہیں ایک فرض عین اور دوسرا فرض کفایہ - فرض عین اس فرض کو کہتے ہیں جو ہر مسلمان پر بلا استثناء فرض ہوتا ہے معذوری اور مجبوری کی دوسری صورت ہے - ہر شخص کو یہ فرض ضرور ادا کرنا چاہیئے -

فرض کفایہ وہ فرض ہے کہ جو اگر ادا نہ کیا جائے تو ساری جماعت گنہگار ہوتی ہے اور اگر ایک آدمی یہ فرض انجام دے دے تو سب پر سے یہ فرض ساقط ہو جائیگا - مثلاً نماز جمعہ جنازہ - جمعہ غلام عورت بیمار اور مسافر پر فرض نہیں لہٰذا وہ جمعہ کی بجائے ظہر کی نماز ادا کریں

صفحہ ۱۸۵

نام کتاب: اصول فقہ اسلامی اور حدود اللہ و تعزیرات
مصنف - خواجہ عباد اللہ اختر
سنہ اشاعت ۱۹۵۳ء
مطبع ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور
صفحات ۱۵۵
حوالہ خالد کتب خانہ خالد اسحق کراچی ۱/۹۶۸

تبصرہ:-
اس کتاب میں تدوین فقہ اسلامی کے اہم اصولوں کی تشریح اور توضیح کی گئی ہے اور احکام شریعت کی تدوین کے سلسلے میں کتاب و سنت کے بعد قیاس اور اجماع کی اہمیت کے سلسلے میں امام احمد بن حنبل کا قول نقل کیا گیا ہے کہ نہ تو میری تقلید کرو اور نہ مالک کی۔ نہ شافعی کی اور نہ تغیبان ثوری کی۔ سنت کو اسی طرح لو جس طرح انہوں نے لیا ہے اور ساتھ حدود تعزیرات کی تشریح بھی کی گئی ہے۔

نمونہ تحریر:-
شارع علیہ السلام نے سنت کی کتابت کا نہیں حکم دیا جیسا کہ قرآن حکیم کا دیا۔ بلکہ اس کے خلاف کتابت سے منع فرمادیا لا تکتبوا عنی ومن کتب عنی غیر القرآن فلیمحہ حدثوا عنی ولا حرج (مسلم) کتابت سے اس لئے منع فرمایا کہ قرآن بھی کتب سابقہ کی طرح ما انزل اللہ کلام بشری سے ملخوظ نہ ہو جائے اور اہل کتاب کی طرح مسلمان بھی اس سے مستغنی گمراہ نہ ہو جائیں۔

نام کتاب - المبسوط - فقہ شافعی -
مصنف - احمد اللہ جنگ
سن - ۱۹۵۷ء
مطبع - انتخاب پریس - حیدرآباد دکن
حوالہ ~~صفحہ~~ - العـ ۱۲۳/۱۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی -

صفحات . ۵۶۴

تبصرہ :- اس ضخیم کتاب میں تمام عقائد و ارکان دین کی ادائیگی کے شافعی مذہب کے مطابق ضروری اصول قواعد اور ضوابط بیان کئے گئے -

نمونہ تحریر :-
امام احمد ~~رضی اللہ تعالیٰ عنہ~~ رحمۃ اللہ علیہ اور حنفیہ کے نزدیک سجود سہو واجب ہیں ۔ امام ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک روایت یہ بھی ہے کہ آپ نے مسنون بتایا ہے - امام مالک کا قول ہے کہ سجود سہو نقصان کی صورت میں واجب اور زیادتی کی صورت میں مسنون ہیں -
صفحہ ۲۰۹

نام کتاب - اسلامی قانون شہادت
مولف - عبد الخالق عرفانی -
سن اشاعت . قانونی کتب کچہری روڈ - لاہور
صفحات - 888
تبصرہ - قانون شہادت پر یہ ایک مبسوط اور ضخیم کتاب

ہے اس کتاب میں اسلامی فقہ کی روشنی میں شہادت کی اقسام شہادت کی صورتیں۔ شرائط۔ شہادت سے انکار گواہوں کا معیار اختلاف شہادت۔ شہادت علی الشہادت قسموں کی صورتیں۔ جرح۔ تعدیل۔ تزکیہ شہادت۔ مختلف جرائم میں شہادتوں کی مختلف اقسام ثبوت بلوغت یا قتل وغیرہ کی صورت میں شہادت زبانی شہادت۔ دستاویزی شہادت گونگے کی شہادت۔ تا فیکہ اسلامی شہادت کے فقہی اصولوں کے مطابق اس کتاب میں اسلامی قانون شہادت کی مفصل توضیح اور تشریح اور تشریح کی گئی ہے زبان اور بیان کے اعتبار سے یہ کتاب عام فہم ہے۔

نام کتاب۔ الشفعہ

سن 1952

مولف سید محمد عنایت اللہ تمنا پوری

مطبع مطبوعہ حیدرآباد دکن

صفحات 322

حوالہ فیہ 12/8۔ کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی۔

تبصرہ۔ شفعہ کے بارے میں جملہ کتب ہائے شرعیہ فتاوی۔ نظائر برطانوی ہند۔ نظائر عدالت العالیہ عثمانیہ اور انڈین لوینز۔ پریوی کونسل اور جوڈیشنل کمیٹی سے استناد کیا گیا ہے۔

نمونہ تحریر۔ ایک مکان ایک شخص کا ہے اور اس میں ایک کمرہ

جو مالک مکان اور دوسرا شخص میں مشترک ہے مالک مکان نے مکان فروخت کیا اب ہمسایہ اور شریک کمرہ دونوں نے شفعہ طلب کیا تو شریک اور ہمسایہ کے مقابلہ فقہ اسلامی کی رو سے زیادہ مقدم ہے۔

صفحہ ۷۲

نام کتاب ۔ فقہ عمرؓ

مصنف ۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

مترجم ۔ ابو یحییٰ امام خان نوشہروی

سن ۔ ۱۹۵۷ء

مطبع ۔ اتحاد پریس لاہور

صفحات ۔ ۳۳۵

حوالہ ۔ الف $\frac{۱۱۳}{۱۲۵}$ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ:۔ یہ ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور پاکستان نے شائع کی ہے اس میں طہارت مسائل تیمم کتاب الصلوٰۃ اذان کے مسائل ۔ زکوٰۃ ۔ صیام ۔ حج ۔ وراثت ۔ نکاح طلاق مسائل بیع وغیرہ کے بارے میں فصیح توضیحات پیش کی گئی ہیں ۔ رسالہ "مذہب فاروقؓ" کے ماخذات میں حدیث و فقہ کی معتبر کتابیں ہیں ۔

نمونہ :۔ دیت جنین ۔ صورت مسئلہ یا مسکلہ یہ ہے کہ بچہ رحم

مادر میں بچہ ہے جو کسی کے حملہ کرنے سے یا اس کی ضرب لگنے سے ساقط ہو گیا یا زن حاملہ کو قتل کردیا گیا جس کی وجہ سے جنین بھی مر گیا ایسے بچے کی ولادت دیت کا معاملہ

الفاظ" بروایت امام شافعی مسند ص میں حضرت عمر دیت جنین کے قائل نہ تھے لیکن جب آپ کو حضرت حمل بن مالک کی روایت ملی تو آپ نے اپنے سابقہ فتوی سے رجوع کرتے ہوئے فرمایا

"اگر ہم اس حدیث پر مطلع نہ ہوتے تو ہمارا فتوی خلاف حدیث ہی رہتا"

صفحہ ۷

نام کتاب — صحت کا راز (نماز آئینہ قدرت)

مصنف — سید عابد حسین جعفری اکبر آبادی

سن — ۱۹۵۴ عیسوی

مطبع — انجمن پریس کراچی

صفحات — الف ۱/۱۲ / ۲۹ — کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ: نماز اور وضو کی اہمیت اور صحت جسمانی کے سلسلے میں احادیث

نمونہ تحریر: مسلمانوں میں ایک گروہ ایسا ہے جو مذہب کا دل کھول کر مذاق اڑاتا ہے اور مذہب کا خاتمہ ہی چراغ پا ہو جاتا ہے یہ مذاق کا زیادہ تر عدم واقفیت کی وجہ سے ہے اور کچھ فریب نفس ہے (صفحہ ۶)

نام کتاب ۔ امداد الفتاویٰ۔ مبوبہ جلد سوم

مصنف ۔ مولانا اشرف علی تھانوی

مرتب ۔ مفتی محمد شفیع

مطبع ۔ ادارہ اشرف العلوم ۔ کراچی ۔

صفحات ۔ ۵۴۴ صفحہ

سن ۱۳۷۴ھ / ۱۹۵۶ء

حوالہ ۔ فقہ ۹/د ۔ کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی ۔

تبصرہ:۔

امداد الفتاویٰ مبوب جلد سوم کا یہ نیا ایڈیشن ہے اس میں کتاب البیوع ۔ خرید و فروخت ۔ لین دین ۔ جدید آلات اور جدید معاملات ۔ کتاب الربوٰا ۔ یعنی سودی کاروبار کفالت وکالت و ولیت ۔ ضمانت ۔ ادھار ۔ قرض ۔ اجارہ داری دعویٰ ۔ قضا ۔ شہادت ۔ شفعہ ۔ غصب رہن ہبہ شراکت زراعت ۔ تجارت ۔ قربانی اور ذبح ، شکار حرام و حلال ۔ عقیقہ اور دیگر معاشرتی زندگی کے بارے میں فقہی مسائل پر مشتمل فتوے ہیں جس کا مطالعہ فقہی معلومات حاصل کرنے کا اہم ذریعہ ہیں ۔

نام کتاب ۔ امداد الفتاویٰ ۔ جلد چہارم

مصنف ۔ مولانا اشرف علی تھانوی ۔

مرتب مولانا مفتی محمد شفیع

مطبع ۔ ادارۂ اشرف العلوم کراچی ۔

صفحات - ۶۴۰
سنہ - ۱۹۵۶ عیسوی
۱۳۷۵ ہجری
حوالہ - 9/8 فقہ کتب خانہ خالد اسحاق کراچی۔
تبصرہ :-
جائز، ناجائز، مکروہ، مستحب کاموں کا بیان یعنی نماز تسبیح ذکر - دعا - وظیفہ وغیرہ کے احکام - تعلیم و تعلم اور کتب مدارس تعویذات نجاست، طہارت، حرام، حلال، مکروہ اور مباح اشیاء، ہدیہ اور دعوت، لباس استعمال کے برتن - حلال و حرام رزق اور روزی کمانا حرام دمشتبہ - پردہ - زنا - احکام متعلقہ علاج اور دوا خضاب اور داڑھی مونچھیں کٹانا، غنا - مزامیر، تصاویر، لہو ولعب وصیت طاعون اور وبا کتاب الفرائض وغیرہ پر مشتمل مضامین کا مجموعہ ہے

نام کتاب . ادعیۃ القرآن و ادعیۃ الرسول اور ادعیۃ الحج و مناسک حج
مرتب - پیرزادہ شمس الدین
سن - ۱۹۵۶ عیسوی
مطبع - کوآپریٹو کیپٹل پرنٹنگ پریس لاہور -
صفحات - ۱۴۴
حوالہ - الف ۱/۱۴ / ۲۳ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی -

تبصرہ :
نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کے بارے میں ضروری معلومات پر مشتمل ہے

نمونہ تحریر:-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ دو رکعتیں پڑھ کر یہ دعا مانگے اللھم انی استخیرک (بخاری)

ترجمہ:-

اے اللہ تیرے علم کی بدولت تجھ سے بھلائی چاہتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے قدرت چاہتا ہوں اور تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں نہیں رکھتا تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیب جاننے والا ہے اور میں نہیں جانتا اور اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے اچھا ہے تو اسے میرے لئے مقدر کر دے اور اگر برا ہے تو اسے مجھ سے چھپا دے۔

صفحہ (٦٩)

نام کتاب — اسلام اور ضبط ولادت

مولف — مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودی

مطبع — مکتبہ ابراہیمیہ حیدر آباد دکن

سن — 1935 عیسوی
١٣٥٤ ھجری

حوالہ — العب ٢٤/١ / ٢٦ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ:-

اس میں ضبط ولادت کی تحریک پر تنقید کی گئی ہے اور اسلامی فقہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے ضبط ولادت کی تحریک کو

غیر اسلامی قرار دیا گیا ہے۔

نمونہ تحریر:- امام مالک نے موطا میں ابو سعید سے یہ روایت نقل کی ہے کہ غزوہ بنی المصطلق میں ہمارے ہاتھ لونڈیاں آئیں اہل و عیال سے دوری ہم پر شاق گزری تھی۔ ہم نے سوچا کہ ان عورتوں سے استمتاع کریں مگر اس کے ساتھ ہماری خواہش یہ بھی تھی کہ ان کو فروخت کر دیں اس لیے ہم نے خیال کہ ان سے عزل کرنا چاہیئے تا کہ اولاد پیدا نہ ہو ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا تو آپ نے فرمایا۔ "ما علیکم ان لا تفعلوا مامن نسمۃ کائنۃ الا وھی کائنۃ۔ کیا بگڑ جائیگا اگر تم ایسا کرو گے قیامت تک جو بچے پیدا ہونے والے ہیں وہ تو ہو کر ہی رہینگے۔

صفحہ ۶۷۔

نام کتاب - شمشیر صداقت
درباره شربت محرم

مصنف - فضل احمد

سن ۱۳۷۵ھ
1955ء

مطبع - شمس پریس کراچی

صفحات ۱۲۸

حوالہ - الف ۱/۲۱ / ۲۶ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ:- اس کتاب میں بتایا گیا ہے کہ وہابیہ دیوبند محرم میں سبیل کے شربت کو پیشاب سے تشبیہہ دیتے ہیں لیکن علمائے بریلی اس کے حق میں دلائل پیش کرتے ہیں۔

نمونہ تحریر:- ایصال ثواب کی نیت سے کسی چیز کو کسی بزرگ کے نام سے منسوب کرنا یا پانی و کھانا وغیرہ تقسیم کرنا سبیل کی صورت میں پانی و شربت وغیرہ رکھنا اس میں عند الشرع احدی کسی قسم کی کوئی حرمت اور کراہت نہیں بلکہ عین شرع کے مطابق جائز و مستحسن ہے۔

صفحہ (۵۸)

نام کتاب - شرح وقایہ "نور الہدایہ"
اردو ترجمہ

مترجم - مولانا وحید الزمان

سن - ۱۹۵۵ء

مطبع - ملک سراج الدین کشمیری بازار لاہور۔

صفحات - 1008

حوالہ - صفحہ 3/57 کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی۔

تبصرہ:- شرح وقایہ فقہ کی مستند کتاب ہے اور نصاب میں شامل ہے اس میں ارکان دین اور معاملات دین و دنیا کے تمام مسائل پر فقہی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

- اس کتاب میں ہر مسئلے سے متعلق احادیث بھی نقل کی گئی ہیں تاکہ مذہب حنفیہ اور مخالفین کے موقف کی سچائی بھی ظاہر ہو سکے ابتداء میں فقہ، حدیث اور آئمہ احادیث کے بارے میں معلومات ہیں پھر وضو۔ غسل۔ پانی، دباغت، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ۔ نکاح۔ طلاق خرید و فروخت۔ سیادت گواہی۔ عدل اور انصاف وغیرہ کے بارے میں تمام مسائل فقہی بیان کئے گئے ہیں۔

نمونہ تحریر:-

اتنا کھانا جس سے ہلاکت دفع ہو فرض اگرچہ حالات مخمصہ میں کھانا مردار ہو یا مغضوب ہو اسلئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کلوا واشربوا کھاؤ اور پیو تو اگر حالت مخمصہ میں مردار یا شراب یا سؤر نہ کھائیگا اور مرجائیگا تو گنہ گار مریگا۔

(صفحہ ۹۱۷)

نام کتاب - عدالت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلے

مصنف - عبد اللہ القرطبی

مترجم - محمد رفیق ملک

مطبع - ادبستان لاہور

سن - 1956

صفحات. 326

حوالہ - قفسہ 6/8 کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی۔

تبصرہ:-

اس کتاب میں عدالت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلسلے میں حسب ذیل مقدمات کے بارے میں فیصلے نقل کئے گئے

کفار حربی کے بارے میں فیصلہ قاتل سے اجتناب جرم کرانا اسلام میں سب سے پہلا خون اور اس کا قصاص۔ پتھر کے ہلاک کرنے والے کے متعلق فیصلہ۔ عورت کو مارنے اور اسکا بچہ گرا دینے کی سزا قسامت کے طریق پر فیصلہ۔ باپ کی بیٹی سے نکاح کرنے والے کے متعلق فیصلہ۔ دو بستیوں کے درمیان پڑے ہوئے مقتول کا فیصلہ۔ زخم کا بدلہ۔ تہمت۔ شراب اور لواطت کے متعلق احکام۔ عادی چور کی سزا۔ ایک یہودیہ کو سزائے قتل جادوگر کو سزا ان کے علاوہ جہاد۔ حلال و حرام چوری دھوکہ دہی۔ معاملات میں خیانت۔ خرید و فروخت زراعت شفعہ۔ کاشتکاری۔ وصیت۔ وراثت۔ راہ پڑی چیزوں کے بارے میں امانت۔ ودیعت اور دیگر ادائیگی کے بارے میں آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلے فقہی اصول میں ہمارے رہنما ہیں۔

نمونہ تحریر:۔

ہم سے ایک حدیث بیان کی گئی کہ حضرت حمزہ رض کی بیٹی کا ایک آزاد کردہ غلام فوت ہو گیا اور اس نے ایک بیٹی وارث چھوڑی پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی بیٹی ~~کے بارے میں~~ کو نصف اور حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی کو نصف عطا فرمایا۔

نام کتاب - سراج رمضان
مصنف - علی احمد زاہد جبلپوری
مطبع ضیاء برقی پریس، کراچی
سن ۱۳۷۶ھ
1957ء
صفحات - ۱۶
حوالہ الف $\frac{1/15}{14}$ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو، کراچی۔

تبصرہ :- اس کتابچے میں رمضان المبارک کے بارے میں احکام کی وضاحت کی گئی ہے۔

نمونہ :-
ماہ رمضان کے روزے ماہ شعبان سنہ ۲ ہجری میں فرض ہوئے، رمضان کے روزے رکھنا اسلام کا تیسرا رکن ہے اور جو اسکا انکار کرے وہ مسلمان نہیں۔
(صفحہ ۵)

نام کتاب - حج کے بعد
مصنف قاضی اطہر مبارک پوری
سن 1957ء
مطبع قادری پریس بمبئی
صفحات ۵۶
حوالہ الف $\frac{1/17}{10}$ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ :-

اس کتاب میں بیت اللہ ۔ منیٰ عرفات
مزدلفہ وغیرہ کے روح پرور اور ایمان افروز مناظر کو پیش
کیا گیا ہے ۔

نمونہ :- ایک آدمی حج و مناسک ادا کرنے کے بعد حضرت
عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے گزر رہا تھا تو آپ نے
اس سے فرمایا کہ تم نے حج ادا کر لیا جب اس نے کہا
" ہاں " تو آپ نے فرمایا

اجتنب ما نهيت عنه

شریعت نے تم کو جن باتوں سے منع کیا ہے ان سے بچو

صفحہ ۲۷

نام کتاب ۔ قرآنی نظریہ اور سینما

مصنف سید محمد اکرم ۔

سن ۱۹۵۸ء

مطبع ۔ سلطان حسین اینڈ سنز
ٹائمز پریس صدر کراچی ۔

صفحات ۔ 26

حوالہ ۔ الف ۱۷۲/۱ ۶۴ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو
کراچی ۔

تبصرہ :- مصنف نے ثابت کیا ہے کہ سینما جوں کہ

میں چوں کہ تعابیر کا مظاہرہ ہوتا ہے اور تصویر حرام ہے اس کے علاوہ یہ مجرب افلاطون بھی ہے اس لیے انہوں نے اسے حرام ثابت کیا ہے:

نمونہ تحریر: انسان کا ہر عمل قیام نطفہ سے لے کر دنیا و موت آجانے تک برابر پورے پورے حرکات و سکنات مع آواز کے ساتھ محفوظ ہوتا رہتا ہے۔

صفحہ ۸۱

نام کتاب — مسئلہ تعدد ازدواج

مرتب — مولانا محمد جعفر شاہ پھلواری

مطبع — ادارہ ثقافت اسلامیہ کلب روڈ لاہور

سن — ۱۹۵۹ء

صفحات — ۱۸۲

حوالہ:

الحاق [illegible]/۶۰ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ: تعدد ازدواج کا مسئلہ بڑا اختلافی ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شمار صحابہ۔ تابعین و تبع تابعین آئمہ مجتہدین صوفیاء علماء اور فضلاء کے سارے عمر بیک وقت ایک سے زیادہ بیویاں موجود رہیں بعض نقل قرآنی کے اعتبار سے اگر ہم انصاف کرنے سے محروم رہیں تو تو اسلام کی تعلیمات کے مطابق ہمیں صرف ایک ہی بیوی پر اکتفا کرنا پڑے گا اور اپنی موجودہ معاشرتی حالات کا تقاضہ یہی ہے۔ جب قرآن

جب قرآن کسی عمل کی اجازت تو دیتا ہے مگر یہ اجازت بعض شرائط کی پابند ہوتی ہے تو اسلامی مملکت کو ایسے قوانین وضع کرنے کا اختیار ہے جو اس اجازت سے غلط فائدہ اٹھانے سے لوگوں کو روک دے۔

صفحہ ۱۰۳

نام کتاب — کتاب الصلوٰۃ

مصنف — امام المحدثین احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ شیخ علی جواد صاحب

مطبوعہ — ایجوکیشنل پریس کراچی۔

سن 1958ء

حوالہ — الف ۱۲ / ۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی ۶۵،۶۶

تبصرہ:- اس کتاب میں پہلے امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت بیان کی گئی ہے اور پھر نماز کے بارے میں ضروری فقہی مسائل کو پیش کیا گیا ہے۔

نمونہ تحریر:- اچھی طرح سے نماز پڑھنے والا اگر بری طرح سے نماز پڑھنے والے کو نہیں روکے گا تو اس گناہ میں شریک ہوگا صفحہ ۸۰

اور اس نمازی کو بھی گناہ جو آئندہ سے گزرنے والا کو نہ روکا صفحہ ۱۱۵

نام کتاب — سبیل ارشاد فی توضیح التبادلہ والشغار

مصنف — فضل حق ہاشمی السلفی

سن — 1958

مطبع — ثنائی پریس سرگودھا

صفحات — ۸۰

حوالہ — الف ۱/۲ ۲۶م کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ:- اس کتاب میں نکاح تبادلہ-بٹہ اور شغار کی تعریف کی تشریح کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ شرعی نقطہ نگاہ سے یہ ناجائز ہے۔

نمونہ تحریر:-
نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نقل کیا ہے کہ نکاح بٹہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے اور بٹہ میں یہ ہے کہ ایک شخص اپنی لڑکی دوسرے کو اس شرط پر بیاہ دے کہ دوسرا اس کو اپنی لڑکی بیاہ دے درمیان میں مہر نہ ہو اسی کو شغار کہتے ہیں۔

صفحہ ۲۳

نام کتاب — عقد الجبار

مصنف - شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

ترجمہ - مولانا صاجد الرحمٰن صدیقی کاندھلوی

ناشر - قرآن محل کراچی

مطبع - سعیدی کراچی

سن - 1379 ہجری
1959ء

صفحات - 167

حوالہ - ع ۲/6 خالد اسحٰق لائبریری کراچی -

تبصرہ :-

یہ کتاب حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ مولانا محمد احسن نانوتوی جو مولانا محمد قاسم نانوتوی کے تلامذہ میں تھے - اسکا ترجمہ سنہ سال پہلے "سلک مروارید" کے نام سے کر چکے تھے جو مطبع مجتبائی سے شائع ہو چکا ہے اس کتاب میں اجتہاد اور تقلید کے سلسلے میں بحث کی گئی ہے - اور ان کی اقسام اور شرائط کی توضیح بھی کی گئی ہے اور مذاہب اربعہ کو اختیار کرنے کی تاکید کی گئی ہے -

نمونہ تحریر:
جن فروعی مسائل میں کوئی قطعی حکم نہ ہو اس میں اگر دو مجتہد اختلاف کریں تو اس بارے میں علماء کا اختلاف ہے کہ دونوں صحت پر ہیں یا ایک - صفحہ (۱۸)

نام کتاب - اجتہادی مسائل

مصنف - مولانا شاہ محمد جعفر پھلواری

ناشر - ادارۂ ثقافت اسلامیہ پاکستان - ۲- کلب روڈ لاہور۔

مطبع - علمی پرنٹنگ پریس

سن - ۱۹۵۹ء

صفحات - ۳۶۰

حوالہ - شعبہ 2/3 - خالد اسحٰق لائبریری کراچی۔

تبصرہ:-

اس کتاب میں بتایا گیا ہے کہ شریعت نام ہے قانون کا جو ہر دور میں ایک نیا روپ دھار لیتا ہے اور دین اس کی وہ روح ہے جو کبھی نہیں بدلتی — بلاشبہ ہر زمانے میں حالات بدلتے رہتے ہیں - ہر دور میں ایک ہی حکم نہیں چلتا اس لیے ہر دور میں اجتہاد اور بصیرت کے ذریعے اسباب کے لیے مسائل کا از سر نو جائزہ لینا بیحد ضروری ہے - چنانچہ اس کتاب میں روز مرہ کی زندگی سے تعلق رکھنے والے مسائل کا تجزیہ کیا گیا ہے جن میں وراثت، اخلاقیات - معاملات تین طلاقوں کا مسئلہ اور اسلامی جمہوریت کے مسائل سے بحث کی گئی ہے۔

نمونہ تحریر:-

قبروں پر چادر چڑھانا - شیخ عبدالغنی نابلسی نے اپنے کشف النور عن اصحاب القبور میں جو کچھ فرمایا ہے اسکا خلاصہ یہ ہے کہ جو بدعات حسنہ مقصود شریعہ کے مطابق ہو اسکا نام بھی سنت ہی ہے لہذا علماء صلحاء اور اولیاء کی قبروں پر تجلیل تعظیم کرنا اور ان کی قبروں پر چادر عمامے یا کپڑے رکھنا جائز ہے بشرطیکہ اس

کا مقصد لوگوں کی نظروں میں ان کی عظمت پیدا کرنا ہو تاکہ وہ قبر والے
کی بے حرمتی نہ کریں —

صفحہ (٦٠)

نام کتاب — اجتہادی مسائل
مصنف — مولانا جعفر شاہ پھلواری
مطبع — ادارۂ ثقافت اسلامیہ کلب روڈ پاکستان
سن 1959
صفحات — 368
تبصرہ :

اس کتاب میں سترہ علمی اور فقہی مسائل
کا جو اسلام کی افادیت اہمیت اور فلسفیانہ توضیح سے لے کر تسبیح
مصوری - وراثت - رویت ہلال - نماز - معراج - تدفین وغیرہ
جیسے اہم مسئلوں کا مجتہدانہ انداز میں ذکر کیا گیا ہے۔

نمونہ :-
قرآنی افکار کے مبلغین آیات والفاظ قرآنی کے نئے نئے معانی
آجکل نکال رہے ہیں۔ ان کے افادی پہلو سے تو ہم انکار نہیں کر سکتے
محاورات سے کہ وہ معانی اکثر ایسے ہیں جو اگلے مفسرین اور اہل
لغت کی کتابوں میں نظر آتے ہیں مثلاً یدرءون بالحسنة السیئة
کے معنی وہ یہ بتاتے ہیں کہ وہ لوگ برے کاموں کا علاج (تعمیری)
کاموں سے دیتے ہیں یا مثلاً وہ کہتے ہیں کہ اللہ و رسول سے مراد مرکز ملت
ہے ہم خود قرآن کریم کی تفسیر کو ازلی - ابدی اور آخری نہیں تسلیم کرتے
ہمارا عقیدہ ہے کہ قرآن ایک شجرۂ طیبہ جو ہمیشہ نئے گل پیدا کرتا
رہیگا۔ اقبال —

صد جہان تازہ در آیات اوست
عصرہا پیچیدہ در آنات اوست

چوں کہن گردد جہانِ در برش
می دہد قرآں جہانِ دیگرش

(صفحہ ۵۸)

نام کتاب — فقہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ترجمہ — رسالہ در مذہب فاروق اعظم
مولفہ — شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
مترجم — ابو یحییٰ امام خان نوشہروی
مطبع — ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور۔
سن — 1960ء
صفحات — 333
حوالہ — فقہ 8/3 کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی

تبصرہ:۔
فقہی مسائل کے بارے میں یہ ایک معتبر کتاب ہے اس میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارکان دین اور معاملات دینی کے سلسلے میں جو موقف اختیار کیا وہ تمام مسلمانان عالم کے لئے مشعل ہدایت ہے اس کتاب میں ابواب حسب ذیل کے تحت تمام اہم فقہی مسائل اور موضوعات پر تفصیلی مواد ہے ۔ طہارت کتاب الصلوٰۃ کتاب الصیام ۔ کتاب الحج ۔ کتاب البیوع ۔ کتاب الہبہ ۔ کتاب الفرائض ۔ سیاست ۔ معیشت اور نظم و نسق مشاورت غرضیکہ اس کتاب کا مطالعہ فقہی مسائل کو سمجھنے میں ممد و معاون ہے۔

نمونہ تحریر:۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ۔ نکاح

کرنے بعد مالداری کا انتظار کرو۔ امام شافعی نے کہا ہے کہ امیر المومنین
حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا "میں اس شخص سے زیادہ کمینہ
کسی کو نہیں پاتا جو اس آیت کے بعد بھی نکاح کی ہمت نہ کرے۔
ترجمہ :-
بے شوہر کی عورتوں اور اپنے نیک چلن غلام اور کنیزوں کا نکاح
کردو۔ اگر یہ لوگ تنگ دست بھی ہوں تو نکاح کی برکت سے اللہ انہیں تونگر کردے
گا۔ اللہ کشائش کرنے والا جاننے والا ہے۔ قرآن حکیم (۲۴، ۳۲)
صفحہ (161)

نام کتاب — فقہ السنہ
مصنف — محمد عاصم
مطبع — مکتبہ چراغ راہ - کراچی۔
سن — 1960
صفحات - 408
حوالہ — $\frac{8}{2}$ - کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی۔

تبصرہ :-
اس کتاب میں مشہور فقہی مذاہب کے مدلل احکام
کو جمع کر دیا گیا ہے اور حسب ذیل ابواب پر مشتمل ہے۔ کتاب
طہارت جس میں نجاست اور ناپاکی کو دور کرنے کے سلسلہ میں
وضو غسل تیمم وغیرہ کے بارے میں بحث کی گئی ہے۔ کتاب الصلوٰۃ
میں تمام مسائل اور نماز کی تمام قسموں کے بارے میں تفصیل سے مسائل
کا جائزہ لیا گیا ہے۔
نمونہ تحریر۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت

ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "یہودیوں نے تم سے جتنا حسد سلام کہنے اور امام کے پیچھے آمین کہنے پر کیا ہے اتنا کسی دوسری چیز پر نہیں کیا۔

(احمد ابن ماجہ)

مستحب یہ ہے کہ آمین امام کے پیچھے ساتھ کہی جائے تو بہتر ہے اور بخاری میں حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو اس لئے کہ جس شخص کی آمین فرشتوں سے مل گئی اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے گئے۔"

صفحہ (173)

نام کتاب — فقہ السنہ۔ حصہ اول و حصہ دوم

مصنف — محمد عاصم

مکتبہ چراغ راہ کراچی۔

سن — حصہ اول 1960ء حصہ دوم سنہ 1979ء

صفحات — حصہ اول ۳۶۶ حصہ دوم ۵۶۴

حوالہ — صفحہ 8، 136، 137 کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی۔

تبصرہ :-

فقہ السنہ اردو زبان میں فقہ اسلامی کے سلسلے میں وقیع خدمت ہے قرآن اور حدیث کی روشنی میں ارکان دین کے اہم مسئلوں میں صحابہ اور آئمہ سلف کا مسلک دلائل کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ اس کے دو حصے ہیں۔ ہر حصے میں حدیث وفقہ کی مروجہ ترتیب کے مطابق طہارت، نماز، روزہ، زکوٰۃ

حج اور دعا کے مسائل بڑی تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں کتابت بہت عمدہ ہے۔ طباعت بھی نفیس ہے کاغذ بھی اعلیٰ درجہ کا استعمال کیا ہے دونوں جلدیں مجلد ہیں اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ متن میں وہ مسائل دیے گئے ہیں جن پر حنفیہ مالکیہ۔ شافعیہ حنبلیہ اور جمہور اہل حدیث کا اتفاق ہے یا پھر کم از کم ان مذاہب خمسہ کی اکثریت کا اتفاق ہے ہر مسئلہ میں یہ مسلک کے متعلق یہ کوشش کی گئی ہے کہ نہ صرف یہ کہ قرآن اور حدیث سے اس کی بنیاد کا ذکر کیا جائے بلکہ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اگر دوسرا مسلک والوں کی بنیاد کسی دوسری بات یا حدیث پر ہے تو یہ اختلاف کیوں ہے جو مسائل کی بنیاد نص قرآن پر نہیں بلکہ اجتہاد پر ہے ان کا ذکر بھی متن میں کر دیا گیا ہے۔ کتاب اس طرح لکھی گئی ہے کہ مسلمانوں کے درمیان اتحاد۔ رواداری اور محبت کی فضا سازگار ہو اور مکتب فکر کے اختلافات جو زیادہ تر فروعی ہیں ختم ہو سکیں۔ پہلے حصے میں طہارت۔ نماز کی تمام اقسام و شرائط اور تفصیلات اور دوسرے حصہ میں جنائز۔ زکوٰۃ۔ صیام اور حج اور عمرہ کے بارے میں فقہی مسائل پر مشتمل ہے۔

نام کتاب ۔ اصول الشاشی

مترجم ۔ غازی احمد اور رشید احمد صدیقی۔

مطبع ۔ مسعود پرنٹرز لاہور میکلوڈ روڈ ۔

سن ۔ اندازاً 1960ء

صفحات 231

حوالہ فقہ 1/51 خالد اسحق لائبریری کراچی ۔

تبصرہ:-
اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے اور فقہ انسان کے عائلی، خاندانی، معاشرتی، سماجی مسائل کو کتاب اور سنت کی تعلیم کے مطابق حل کرنے کے اصول مرتب کرتا ہے۔ قرآن اور سنت رسول فقہ کا اصل ماخذ ہیں جزئیات اور فروعی مسائل کے بارے میں واضح اصول متعین کا نام فقہ ہے اور بقول ابن خلدون - اعلم أن اصول الفقہ من العلوم الاعظم الشرعیہ
اس کتاب میں تدوین فقہ کے اصولوں سے بحث کی گئی ہے

نمونہ تحریر:- ابن مسعود رض سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے ایک عورت سے نکاح کیا لیکن مہر کا تعین نہ کیا اور مقاربت سے پہلے شوہر فوت ہو گیا اس عورت کو کتنا مہر ملنا چاہئے۔ ابن مسعود رض نے ایک ماہ کی مہلت مانگی پھر فتویٰ دیا اور کہا کہ میں نے اپنی رائے سے اجتہاد کیا ہے اگر یہ درست ہے اللہ کی طرف سے ہے اور اگر غلط ہے تو اس میرے بیٹے کی طرف سے ہے۔ آپ نے فتویٰ دیا کہ عورت کو مہر مثل ملے گا نہ کم نہ زیادہ

صفحہ ۱۸۷

نام کتاب - فقہ اسلامی کا تاریخی پس منظر
مصنف - مولانا محمد تقی صدر مدرس دار العلوم امجدیہ
سن - ۱۹۶۱
مطبع - اسلامک پبلیکیشنز، آر۔ ۔ ۔ ۔ لاہور

(301)

صفحات 458

حوالہ $\frac{1 \text{ فقہ}}{47}$ خالد اسحٰق لائبریری کراچی۔

تبصرہ:۔

اس کتاب میں فقہ اسلامی کی تدوین کے اصولوں کا تاریخی پس منظر پیش کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ فقہ کی تدوین اور تدریجی ارتقاء میں کن عوامل کو اہمیت حاصل رہی۔ فقہ کے ماخذات اور شریعت کی تدوین کے اہم اصولوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔

نمونہ تحریر:۔

فقہ کی کتابوں میں بہت سے مسائل ایسے ہیں جن میں فقہا کے اختلاف کی بڑی وجہ مصالح اور ضروریات کی تبدیلی ہے۔ ضرورت و مصلحت کی تعین میں علامہ شوکانی کا یہ اصول سامنے رہے تو زیادہ اچھا۔ مصالح کا اعتبار شارع کی وضع کی حیثیت سے ہوگا۔ مکلف کی سمجھ بوجھ کے مطابق نہ ہوگا۔

صفحہ (256)

نام کتاب ۔ تاریخ فقہ اسلامی

مصنف مولانا عبد السلام ندوی

سن ۱۳۸۱ھ
1961ء

مطبع ۔ معارف دار المصنفین اعظم گڑھ

صفحات 280

حوالہ فقہ 1/2 کتب خانہ خالد اسحٰق ایڈووکیٹ کراچی۔

تبصرہ:- اس ضخیم کتاب میں فقہ اسلامی تاریخ اور تدوین اصول فقہ کے علاوہ اسلامی فقہ کے تدریجی پس منظر کو بڑی وضاحت کے ساتھ پیش کیا ہے اس کے علاوہ فقہ کی اصطلاحات کی توضیح بھی کی گئی ہے مزید ارکان دین کے سلسلے میں فقہی مسائل اور مختلف مکاتیب فقہ کا نقطہ نظر بھی پیش کیا گیا ہے۔

نمونہ تحریر:- اس میں کوئی شبہ نہیں کہ تمام گذشتہ ادوار میں مجتہد اور مقلد موجود تھے۔ مجتہد وہ فقہا تھے جو کتاب اور سنت کو پڑھتے تھے جبکہ ان کو ظواہر نصوص یا معقول نصوص سے استنباط احکام کی قدرت حاصل تھی اور مقلد عام لوگ تھے جنہوں نے کتاب اور سنت کو اس طور پر نہیں پڑھا جو اس کو استنباط کا اہل بنا سکے۔

صفحہ 422

نام کتاب – فقہ الاسلام

مصنف – حسن احمد الخطیب ترجمہ سید رشید احمد ارشد

ناشر – نفیس اکیڈمی بلاسس اسٹریٹ کراچی۔

ایجوکیشنل پریس کراچی۔

سن 1961

صفحات 576

حوالہ ۔ فقہ 10/۱۰ کتب خانہ امجد کراچی ۔

تبصرہ:۔ حسن احمد الخطیب ایک عظیم محقق اور فقیہ ہیں ان کی کتاب کا یہ ترجمہ فقہ کی کتابوں میں بڑی اہمیت رکھتا ہے اور شریعت اسلامی کے مطالعہ میں بہت وقیع ہے ۔ اس میں فقہ اسلامی کی نوعیت وکیفیت اس کا تدریجی ارتقاء فقہ اور اصول فقہ کے مصطلحات آئمہ فقہ کے مجتہدات اور عہد بہ عہد کے فقہی مسائل اور نمونے اور اسلوب کا عالمانہ اور فاضلانہ بیان ہے اس کے سات ابواب ہیں (1) اسلامی قوانین کے وہ اصول جن پر تمام علماء کا اتفاق ہے اور جن کے ذریعے تفصیلی احکام معلوم کئے جاتے ہیں ۔ (2) وہ اصول اور شرعی دلائل جن کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے (3) شرعی احکام میں علماء کے اختلاف کی وجوہ (4) اسلامی فقہی قواعد (5) اسلامی شریعت کے محاسن (6) اسلامی قوانین سازی میں اجتہاد (7) جدید تقاضے اور اسلامی شریعت ۔ اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے شریعت اسلام کے اصول واضح اور اس کے احکام مستحکم ہیں ۔ تمام مذاہب سے بہترین ہیں کیوں کہ اس کے اصول اور اثرات عالمگیر ہیں ، عادلانہ بھی ہیں منصفانہ بھی

نمونہ تحریر:۔

جن کتابوں میں احادیث احکام کی تشریح کی گئی ہے اور جن میں ائمہ مجتہدین کے خیالات کو ظاہر کیا گیا ہے ان میں حجر عسقلانی کی کتاب فتح الباری بہت مشہور ہے ۔ صحیح البخاری کی شرح ہے

صفحہ ۱۲۸

نام کتاب - لواء الاسلام بمکارم الاسلام

مصنف — عنایت اللہ اثری وزیر آبادی

دارالحدیث گجرات -

مطبع - فرید بوک ہاؤس - گجرات

سنہ - 1961 عیسوی

صفحات - 126

حوالہ - عدد 8/75 - کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی۔

تبصرہ :-

اس کتاب میں عدد نکاح - طلاق و خلع وراثت وغیرہ اور عائلی زندگی کے تمام مسائل کو حدیث کی روشنی میں پیش کیا ہے اور ہر مسئلے کو اہلحدیث کے مخصوص مکتبہ فکر کے مطابق پیش کیا ہے۔ اس کے تین حصے ہیں۔ پہلا لواء الاسلام دوسرا فیض الجاری تیسرا حق التعیش

نمونہ تحریر:-

مولوی نعیم الدین صاحب محشی ترجمہ قرآن مولوی احمد رضا خان صاحب (1) نکاح اپنی کنیز سے نہیں ہوتا وہ بغیر نکاح ہی مولیٰ کیلئے حلال ہے کیا خوب۔ (2) مملوکات ملک یمین خواہ خرید سے ملک یمین میں آئی ہو یا ہبہ سے یا وراثت سے یا وصیت سے وہ سب حلال ہیں کیا خوب۔

صفحہ (14) کتاب حق الیقین۔

نام کتاب — وضح التحجیح عن مطبع لا یستطیع گجرات

مصنف - عنایت اللہ اثری وزیر آبادی دارالحدیث

~~مجلت~~ -

مطبع - حکم پرنٹنگ پریس - گجرات

سن - 1959

صفحات - 126

حوالہ - فقہ 8/26 - کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی -

تبصرہ :-

اس کتاب کے تین حصے ہیں پہلے حصے میں اسراء و معراج اور نماز کے مسائل کے بارے میں دوسرا حصہ جمعہ کے وقت کے بارے میں ہے یعنی وہ زوال کے بعد ہے اور تیسرا حصہ میں نماز جمعہ کے خطبہ کے بارے میں بتایا گیا ہے تمام مسائل اہل حدیث کے مکتبہ فکر کے مطابق بیان کئے گئے ہیں -

نمونہ تحریر:-

قطع نظر اختلاف کے حدیثوں میں تو اس کی تصریح ہے کہ مکہ مکرمہ میں ہر وقت نماز درست ہے تو کیا اس کا مطلب ہے کہ نماز ظہر اور اس کے نوافل اور اذان قبل زوال کے پیشتر درست ہے - یا کہ دیگر فرض نماز میں اپنے اپنے وقت سے پیشتر درست ہیں - ہرگز نہیں -

صفحہ ۳۳ -

نام کتاب - المبسوط - فقہ شافعی

مولف - احمد اللہ (احمد جھنگ)

سن اشاعت — ۱۳۸۱ ھجری
1962 عیسوی

مطبع — اعجاز پریس حیدرآباد دکن

صفحات — 560

حوالہ — ع ۶ / 29 — کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی۔

تبصرہ:-

فقہ شافعی کے بارے میں یہ ضخیم کتاب ابوعبداللہ محمد بن قاسم غزی غرابیلی کی کتاب کا ترجمہ ہے۔ کتاب کا اصل نام "شرح فتح القریب المجیب" ہے اسکا پہلا ایڈیشن ۱۳۶۳ ہجری میں شائع ہوا تھا۔ اس کتاب میں حسب ذیل ابواب ہیں طہارت۔ آب۔ ظروف۔ لباس زلورات۔ غسل۔ صلوٰۃ۔ زکوٰۃ۔ صیام۔ حج۔ حلال و حرام شفعہ۔ وقف۔ ہبہ۔ وراثت۔ وصیت۔ نکاح اور متفرقات۔ فقہ شافعیہ پر یہ ایک بے مثل کتاب ہے۔ اس کتاب میں ہر مسئلہ کی تحقیق معتبر اور مستند کتابوں کے حوالوں سے نہایت مفصل بحث کی گئی ہے۔ ہر مسئلہ کے سلسلے میں آیات قرآنی اور احادیث کا حوالہ موجود ہے۔

نمونہ تحریر:-

اطعمہ طعام کی جمع ہے اور طعام بمعنی مطعوم کھائی ہوئی چیز کو کہتے ہیں جیسا کہ شراب بمعنی مشروب غذا اس کی حلت اور حرمت کی نسبت اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم کہہ دو کہ جو باتیں مجھ کو وحی کے ذریعے بھیجی گئی ہیں وہ میں ان میں نہیں پاتا کوئی چیز جو حرام کی گئی کھانے والے آیت (۱۴۵) اور آیت ۹ حلال اس

ان کے لئے پاک چیزیں اور حرام ہیں بری چیزیں ہیں۔ حلال و حرام
جانوروں کے احکام کے دین کا اہم امور میں سے ہیں۔
صفحہ ۳۹۸

فقہ

نام کتاب ۔ اصول فقہ
مصنف ۔ قاری حبیب اللہ صدیقی کاندھلوی
سن ــ 1963
مطبع ــ سعیدی پریس قرآن محل کراچی۔
صفحات 272
حوالہ 1/44 ، کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی۔
تبصرہ:۔

اس کتاب میں فن اصول فقہ اور تاریخ فقہ کے ساتھ فقہی مسائل اور مختلف مکاتب فکر کی تاریخ پیش کی گئی ہے تقلید کے تدریجی ارتقاء کا جائزہ پیش کیا گیا ہے اور مختلف فقہی اصطلاحات کا مفہوم بھی بتایا گیا ہے۔

نمونہ تحریر:

ظاہر اور نص کا حکم یہ ہے کہ ان پر عمل کرنا واجب ہے وہ تمام ہوں یا خاص لیکن عام ہوں تخصیص کا احتمال باقی رہتا ہے۔ جیسا کہ حقیقت کے ساتھ احتمال مجاز ہوا کرتا ہے۔ لیکن حکم قطعی ہوتا ہے اسی لئے ہمارے نزدیک ظاہر کا حکم وجوب ہے اسی لئے ہم یہ کہتے ہیں کہ قریبی رشتہ دار کی ملکیت جو حضور کے ارشاد لفظ من ملک سے مفہوم ہوتا ہے اس پر عمل کرنا واجب ہے

صفحہ (143)

نام کتاب — ہمارے عائلی مسائل

مصنف — مولانا محمد تقی عثمانی

مطبع — دار الاشاعت مولوی مسافر خانہ کراچی۔

سن — 1962

صفحات — 253

حوالہ — عمر 8/166 کتب خانہ خاص اسحٰق کراچی۔

تبصرہ:۔ پوتے کی میراث، تعدد ازدواج، احکام طلاق اور عمر نکاح کے فقہی مسائل پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

نمونہ تحریر:۔ مگر قدرت نے ایسا نہیں کیا۔ اس لیے کہ در حقیقت مال وراثت میت کے ان رشتہ داروں کا حق ہے جو زندگی میں اس کی ہر مصیبت میں مدد کرتا رہے۔ اس لیے یہ مال عزیزوں میں تقسیم ہوگا
صفحہ (39)

نام کتاب — مجموعہ مقالات علمیہ۔ ایک مجلس کی تین طلاق

مرتب — محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی الرحمۃ اہلحدیث لاہور

سن — 1979

صفحات — 247

حوالہ — عمر 8/165 کتب خانہ خاص اسحٰق کراچی

مطبع — جمعیت اہلحدیث لاہور شہر۔

تبصرہ — ایک مجلس میں تین طلاق کے طلاق مغلظہ ہا ئنہ ہونے

مجلس کے نزدیک

باکنہ ہونے کے مسئلے کے سلسلے میں فقہی جزئیات اور تفصیلات مذاکرات منعقد ہوئے اور ان میں اٹھارہ علمائے حصہ لیا اور جو مقالے پڑھے گئے۔ وہ اس کتاب میں شامل ہیں۔ مجلس مذاکرہ کی رائے میں اگر کوئی شخص ایک ہی مجلس میں تین طلاقیں دے تو یہ طلاق بائنہ تصور نہ ہوگی۔

نمونہ تحریر:-

عام طور پر لوگ جہالت اور شرعی احکامات کی ناواقفیت کی وجہ سے بیک وقت تین طلاقوں کو جو ایک مجلس میں دی گئی ہوں طلاق مغلظہ سمجھتے ہیں حالانکہ یہ صحیح نہیں ہے

صفحہ (۱۳)

نام کتاب — قانون کی تدریس

مصنف — مولانا امین احسن اصلاحی

سن — ۱۳۸۳ھ
1963ء

مطبع — نوائے وقت پرنٹرز لاہور۔ مکتبہ المنبر لائل پور —

صفحات — 163

حوالہ — $\frac{1}{57}$ وقف لائبریری خالد ایم اسحٰق ایڈووکیٹ کراچی —

تبصرہ:-

اس کتاب میں عقائد ارکان دین انسانی قانون اور اسلامی قانون کے بنیادی فرق — اسلامی قانون کی تاریخ اس کے ماخذ اجتہاد

کی اہمیت ۔ اسلامی قانون کی تدوین اور عصر حاضر میں ایک جامع اسلامی ضابطہ قانون کی تدوین پر بحث کی گئی ہے ۔

نمونہ تحریر :-

اسلامی قانون کے متعلق ایک عام غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ اس میں حرکت اور تغیر کیلئے کوئی گنجائش نہیں اس غلط فہمی میں غیر مسلم ہی نہیں بلکہ مسلمان بھی گرفتار ہیں جو اس کے مزاج اور خصوصیات سے ناواقف ہیں ۔ اس کی خاص وجہ وہ تصور ہے جو عام طور پر لوگوں کے ذہنوں میں پایا جاتا ہے ۔ انسانی قانون کے متعلق یہ سمجھا جاتا ہے کہ اس کی ترتیب و تدوین اصلی دخل سوسائٹی کی ضروریات کا ہے اسی لئے سوسائٹی کے حالات جس رفتار سے تغیر ہوتا گیا اسی رفتار سے اس میں بھی تغیر ہوتا گیا ۔

نام کتاب ۔ مجموعہ قوانین اسلام

مصنف ــ ڈاکٹر جسٹس تنزیل الرحمٰن

مطبع ــ مرکزی ادارہ تحقیقات اسلامی پاکستان ـــ

سن ۔ پہلی جلد 1965 دوسری جلد 1967 تیسری جلد 1969 ۔ چوتھی جلد 1973 پانچویں جلد 1978

صفحات ـــ 1160, 1518 ، 512 ، 822 ، 340

حوالہ ـ عہ 9/7 ۔ کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی ۔

تبصرہ :-

مجموعہ قوانین کی پانچ جلدیں ہیں اور ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن نے ادارہ تحقیقات اسلامی کی رہنمائی میں انتہائی بڑی محنت اور جانفشانی سے مرتب کیا ہے یہ تحقیقی کارنامہ 15 سال کی مدت میں مکمل ہوا ۔ تدوین فقہ اسلامی کے اس منصوبے کی تکمیل بڑی عرق

ریزی اور منظم انداز فکر و عمل کا نتیجہ ہے پہلی جلد قانون ازدواج نکاح مہر نفقہ کے بارے میں ہے دوسری جلد طلاق اور خلع کے فقہی مسائل پر مشتمل ہے تیسری جلد نفقہ اولاد۔ نسب اولاد، حضانت حصہ وقت دیگر پر مشتمل ہے۔ چوتھی جلد قانون وصیت اور پانچویں جلد قوانین وراثت سے متعلق ہے۔ اردو ادب میں فقہ پر اس قدر معیاری اور قابل رشک کام پہلے کبھی نہ ہوا تھا۔ یہ جلد بہت ضخیم ہے اور پانچ چھ سات آٹھ اور ہزار دس صفحات پر مشتمل ہے۔ جو کچھ لکھا گیا ہے وہ بڑے حزم و احتیاط سے اور ذمہ داری اور دیانت سے لکھا گیا ہے۔ زبان و بیان سلیس اور شگفتہ ہے اعتدال و توازن فکر کے ساتھ ساتھ حق گوئی اور صاف بیانی کتاب کے ہر صفحے سے ظاہر ہے۔ ظاہری اور باطنی اور معنوی ہر اعتبار سے یہ کتابیں اردو زبان میں آپ اپنی مثال ہیں۔ دنیا کے تمام عظیم فقہا۔ دانشور اور علماء کی متفقہ رائے کے مطابق مجموعہ قوانین اسلام کو اردو میں فقہی ادب کا عظیم شاہکار قرار دیا جائے تو صحیح بجانب ہوگا۔ فاضل مصنف نے بڑی دیدہ ریزی اور بصیرت اور فراست سے کام لے کر ایک عظیم دینی خدمت سرانجام دی ہے۔ ملک پاکستان کو اسلامی نظام کو روبعمل لانے میں موصوف کی اس کتاب کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔

نام کتاب - اصول فقہ اسلام

مصنف ـــ سر عبدالرحیم 1911

مترجم ـــ مولوی مسعود علی

مطبوعہ ـــ کریم سنز میکلنس روڈ کراچی۔

سن 1967

حوالہ مجلس علمی لائبریری کراچی

فہرست مضامین: اصول فقہ اسلام

نام کتاب — اسلام میں قانون سازی کا اصول
مصنف — غلام احمد پرویز
سن — 1965ء
مطبع — ادارہ طلوع اسلام کراچی۔ انجمن پریس کراچی
صفحات — 240
حوالہ — وحہ 1/56 خالد اسحق لائبریری کراچی۔

تبصرہ:-
اس کتاب کو ادارہ طلوع اسلام نے شائع کیا ہے
جس کے بانی غلام احمد پرویز ہیں چنانچہ انہوں نے اپنے مخصوص مکتب

فکر کے مطابق قانون سازی کے بنیادی اصولوں پر بحث کی گئی ہے لہٰذا ان بنیادی اصولوں میں قرآن۔ قیاسی وغیرہ پر بارہ زور دیا گیا ہے اس کتاب میں غلام احمد پرویز کے علاوہ، ڈاکٹر صبحی۔ پروفیسر محمد اور پروفیسر حفظی کے خطبات بھی شامل ہیں۔

نمونہ تحریر:-

امام طوفی کا اصول امام مالک کے مصالح مرسلہ جیسا نہیں ہے لیکن اس سے زیادہ وسیع ہے اس اصول کا مفہوم یہ کہ عبادات اور معتقدات تو ہر حیثیت سے نصوص و اجماع پر موقوف ہیں۔ لیکن معاملات دنیاوی تمام مصالح عامہ سے وابستہ ہیں۔ کیونکہ لوگوں کے سیاسی اور معاشرتی مسائل کی مصلحتوں کا معیار رسم و رواج اور استصواب عقل ہے

صفحہ (۱۱۴)

نمبر

نام کتاب — مولانا مودودی اور جماعت اسلامی کے خلاف فتویٰ بازی کا جائزہ۔

مصنف — ابوخالد۔

سن — 1982

مطبع — مکتبہ غلام عالم گوجرانوالہ

صفحات — ۶۴

حوالہ — الف ۱/۱۷ ۱۸۸ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ:-

اس کتاب میں مولانا مودودی بانی جماعت اسلامی کے خلاف جو فتوے لگائے گئے ہیں ان کا مدلل جواب دیا گیا ہے اور فقہی مسائل میں مولانا مودودی کے نقطۂ نظر کی وضاحت کی گئی ہے۔

نمونہ تحریر:-
مودودی کا شفاعت سے صاف انکار اور اپنے معتزل اور خارجی ہونے
کا اقرار اور جو مسلمان شفاعت کا عقیدہ رکھے مودودی کے نزدیک اسکا ایمان بیکار
صفحہ (۳۵)

نام کتاب ۔ مجلۃ احکام
مصنف ۔ عبدالقدوس ۔ ہاشمی ۔ سنہ 1966
صفحات ۔ 433
مطبع ۔ انٹرنیشنل پریس کراچی ۔ ناشر ۔ احمد حسین اینڈ و کیٹ سپریم کورٹ
حوالہ $\frac{3}{108}$ کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی ۔

مختصر تبصرہ :۔ اس دور میں جبکہ سماجی اور معاشی سیاسی اور معاشرتی زندگی میں نئے مسائل جنم لے رہے ہیں مجلۃ الاحکام کا ترجمہ ~~جو~~ علم فقہ ۔ بیع ۔ اجارہ کرایہ کفالہ ۔ حوالہ اور رہن ، امانت ، ہبہ ۔ غصب ، اتلاف ۔ شافعہ ، شرکت ، وکالت ، صلح ، ابراء ، اقرار ، دعاوی ، بینات ، تحلیف اور قضاء کے مسائل پر مشتمل ہے بہت اہمیت رکھتا ہے ۔ اس کتاب کو عثمانی خلیفہ عبدالعزیز کے حکم سے ماہرین فقہ اور قانون دانوں نے ترتیب کیا ہے اور تمام ممالک محروسہ خلافت میں بطور قانون 1918 تک نافذ العمل رہا ہے اسی کتاب کا پہلا حصہ شریعت حمیدیہ کے نام سے ۱۳۰۰ ھ ہجری میں صدر دکن سے شائع ہوا تھا ۔

نمونہ تحریر ۔ کسی چیز کے فروخت کرنے کے بعد اور قبضہ دینے سے پہلے جو اضافہ اس شے میں ہوگا وہ خریدار کا مال سمجھا جائیگا ۔ مثلاً ” ایک باغ فروخت کیا گیا اور قبضہ دینے سے پہلے اس میں پھل پھول آگئے تو یہ اضافہ اور زیادتی کا مال ہوگا
صفحہ (۵۵)

نام کتاب :- خطبات جمعہ حصہ اول

مرتب :- محکمہ اوقاف مغربی پاکستان

مطبع :- مشہور پریس کراچی

سن اشاعت :- ۱۳۸۷ ہجری
1967 عیسوی

صفحات :- 58

حوالہ :- الف ۱۷/۱ کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اُردو کراچی

تبصرہ :-

ائمہ مساجد اور تمام خیر خواہان ملت اسلامیہ پاکستان کیلئے جمعہ کے لیے خطبات کا انتخاب ہے اور تفسیر و توضیح محکمہ اوقاف مغربی پاکستان نے شائع کیے ہیں۔

نمونہ :-

اللہ تعالیٰ فضول خرچ اور جھوٹے کو سخت ناپسند رکھتا ہے اسراف یعنی فضول خرچی بیحد مکروہ فعل ہے جو ہر پہلو سے معاشرے کیلئے تباہ کن ہے۔

صفحہ (۷)

نام کتاب :- سراج الہدایہ۔ ھدایہ کا اُردو ترجمہ اور تشریحات

جلد چار جلدیں۔

تصنیف۔ امام برہان الدین ابوالحسن فرغانی مرغینانی

سنہ ۵۱۱ ھجری

ترجمہ :- مولانا محمد میاں صدیقی صاحب کاندھلوی
مولانا الحاج محمد مالک کاندھلوی

سنِ اشاعت :- ۱۳۸۷ ھجری
اشاعت ثانی :- 1967 عیسوی
صفحات :- پہلی جلد ۱۰۳۴
حوالہ :- علمی لائبریری ۔ کراچی

تبصرہ :-
ہدایہ جو فقہ اسلامی کی اہم اور معتبر کتاب ہے اُسکی پہلی جلد کا ترجمہ ہے اس میں مقدمہ میں فقہ کی تعریف اور اسکی مختصر تاریخ بیان کی گئی ہے ۔ کتاب کو ۲۳ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے ۔ پہلی جلد میں کتاب الصلوٰۃ ۔ کتاب الطہارت ۔ کتاب الزکوٰۃ اور کتاب صوم کے تحت مختلف مسائل کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئی ہیں ۔ پہلی جلد میں نواقض وضو ۔ پانی ، احکام غسل نماز کے بارے میں جملہ تفصیلات ۔ اسی طرح زکوٰۃ اور حج اور روزے کے بارے میں تمام مسائل کی جزئیات سے تفصیلی بحث کی گئی ہے ۔

نام کتاب :- اسلامی تعلیمات عقائد و مسائل
مصنف :- مولانا قاضی عبدالحئی حسین پیر صاحب
سن :- ۱۹۶۷
مطبع :- جدید پریس لاہور
صفحات :- ۳۲۴

حوالہ :- الف ۱/۳ / ۱۸۳ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- نئے انداز میں اس کتاب میں عقائد نبوت و رسالت قرآن حکیم ۔ عبادات ۔ قیام صلوٰۃ ۔ روزہ ۔ زکوٰۃ ۔ حج ۔ معاملات معاشرتی ۔ تجارتی اور سیاسی حقوق و فرائض ۔ وراثت کے قوانین ۔ شہری اور ملی حقوق و فرائض کے بارے میں فقہی مسائل کی توضیح اور تشریح کی گئی ہے اور (ادبی) انداز میں تحریر کیا گیا ہے ۔ (کتابی)

نمونۂ تحریر :- عربی زبان میں عبادت بندگی اور اطاعت کو کہتے ہیں عبد و معبود کے درمیان ایسا گہرا تعلق پایا جاتا ہے جو کسی وقت بھی جدا نہیں ہو سکتا ۔ بندے کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے آپ کے سوا کسی اور کی غیر حقی بندگی کا خیال دل میں نہ لائے ۔

نام کتاب :- عرفات اردو ۔ انگریزی

مرتب :- سیرت کمیٹی پاکستان نیشن آئلز لمیٹڈ
Seerat Committee 'J' P.N.O

سن :- 1968

صفحات :- 126

مطبع Binaskaree Press Saddar Karachi.

حوالہ :- الف ۱/۱۷ / ۱۴ کتب خانۂ خاص انجمن اردو ترقی کراچی ۔

تبصرہ :-
یہ ایک سووینیر ہے جو نزول جو قرآن پاک کے چودہ سو سالہ جشن کے موقع پر P.N.O کی سیرت کمیٹی نے شائع کیا ہے۔ اس یادگار میں کتب میں قرآن حکیم کے بارے میں ضروری اور اہم مضامین شائع کیے گئے ہیں۔ اس میں قرآن پاک کی اہمیت، تاریخ۔ نزول اور تفہیم کے سلسلے میں سب مولانا ابوالاعلیٰ مودودی مولانا ابوالحسن ندوی، علامہ اقبال، مولانا شبیر احمد عثمانی وغیرہ کے معلوماتی مفادیت کو جمع کر دیا گیا ہے۔

نام کتاب :- کتاب التوحید
مصنف :- شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب
مترجم :- ابو عبداللہ محمد بن یوسف بن محمد السورتی
مطبع :- اصح المطابع - کراچی
سن :- 1968
صفحات :- 144
حوالہ :- الف 1/142 / 45 کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :-
توحید اسلام کی بنیاد ہے اس کتاب میں بہت سی ایسی رسوم کا ذکر کیا گیا ہے جو شرعاً ناجائز ہیں اور بہت سی بدعتوں کی نشاندھی کی گئی ہے۔ شرک، منتر، قبر پرستی اور حلال اور حرام کے مسائل بھی بتائے گئے ہیں۔

نمونۂ تحریر:-

یوں کلمۂ توحید لا الہ الا اللہ کو ہر کس و ناکس زبان سے ادا کرتا ہے مگر فائدہ نہیں۔ اس میں ما سوئی اللہ کی نفی اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات کا اثبات ہے یعنی ہر قسم کے کمال و الوہیت کی شان صرف اللہ کی ذات سے مخصوص ہونی چاہیئے۔

صفحہ (۲۰)

نام کتاب:- خطبہ حجۃ الوداع

مرتب:- سیرت کمیٹی، حکیم محمد سعید

مطبع:- ہمدرد فاؤنڈیشن پریس کراچی

سن:- ۱۹۶۸

صفحات:- ۱۶

حوالہ:- الف $\frac{۱۸۷}{۱۳}$ کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ:-

اس کتاب میں آخری حج کے موقع پر جو خطبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اُسے شائع کیا گیا تاکہ دنیا کو اسلام نے حقوق انسانی کا جو منشور دیا ہے اُسکا علم ہوسکے۔

نمونہ:-

یہ خطبہ اسلام کے انفرادی اور اجتماعی اخلاقیات اور اُصول شریعت کا ایک جامع ضابطہ ہے اور حقوق انسانی کے ایک

جامع ضابطہ ہے اور حقوق انسانی کے لئے ایک عالمی منشور کی حیثیت رکھتا ہے۔

صفحہ (۱)

نام کتاب :- پیغام حرم
مرتب :- ادارۂ سماجی بہبود کراچی
سن :- ۱۹۶۹
مطبع :- ایجوکیشنل پریس - کراچی
صفحات :- ۶۴
حوالہ :- الف ۱/۱۷/۱۲ کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- رسالہ پیغام حرم ادارہ سماجی بہبود گاندھی نگر کراچی سے شائع کیا گیا ہے اور اس میں حج کی اہمیت اور مناسک حج کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کردی گئی ہیں۔

نمونہ تحریر:-

خداتعالیٰ کو ماننے والی قومیں خواہ وہ کوئی ہوں اس بات کی ہرگز قائل نہیں ہیں کہ خداتعالیٰ ظالم ہے بلکہ خداتعالیٰ کو رحمان اور رحیم مانتی ہیں۔

صفحہ (۲۰)

نام کتاب :- عین الہدایہ اُردو ترجمہ

مترجم :- علامہ مولانا سید امیر علی

سنِ اشاعت :- 1968

مطبع :- پاکستان ایجوکیشنل پریس - لاہور

ناشر :- قانونی کتب خانہ کچہری روڈ - لاہور

صفحات :- 1176

حوالہ :- فقہ $\frac{3}{193}$ کتب خانہ خاص اسحٰق کراچی

تبصرہ :- فقہ اسلامی پر یہ بہت ہی ضخیم اور مفید کتاب ہے جسکو مجلد صورت میں دوبارہ پاکستان میں قانونی کتب خانہ لاہور سے شائع کیا گیا ہے۔ الہدایہ کا یہ اُردو ترجمہ ہے۔ اور اس کتاب کو فقہ اسلامی میں بڑی اہمیت حاصل ہے۔ اس کا پہلا باب طہارت۔ دوسرا نماز۔ تیسرا زکواۃ چوتھا صوم۔ پانچواں حج پر مشتمل ہے۔ اس ضخیم کتاب میں ارکان دین کے بارے میں تمام ممکنہ مسائل کا احاطہ کیا گیا ہے اور کوئی ایسی تفصیل احکام شرعیہ کے متعلق چھوڑی نہیں گئی ہے جو ضروری اور اہم ہو۔ اس اعتبار سے اس کتاب کی اہمیت مسلم ہے۔ اور اسی لیے قانونی کتب خانہ لاہور نے بڑی خوبصورت اور مضبوط جلد کی صورت میں دوبارہ پیش کیا ہے۔

نمونہ تحریر :-

یہ باب نماز کی صفت کے بیان میں ہے اور یہاں صفت سے مراد نماز کی ذاتی اوصاف ہیں جن میں فرض۔ واجب

سنت سب شامل ہیں فرائض الصلوٰۃ ستہ۔ نماز کے فرائض چھ ہیں
ف تحریمہ و قیام و قراءت۔ رکوع۔ سجود۔ قعدہ۔ پھر ان فرائض میں
بعض تو رکن ہیں جو نماز کی ماہیت میں داخلی جزو ہیں۔

نام کتاب :- امامت کا تصور
مصنف :- بدر الدین جالندھری
مطبع :- سنہ ۱۹۴۸ عیسوی
حوالہ :- الف ۱/۱۳ / ۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :-
امامت کے اسلامی تصور پر تفصیلی بحث کی گئی ہے

نام کتاب :- حمایت اسلام
مصنف :- دبیر محمد
مطبع :- فیض محمدی پریس حیدرآباد دکن
سن اشاعت :- ۱۳۴۰ سنہ ہجری
۱۹۲۱ سنہ عیسوی

تعداد صفحات :- 228
حوالہ :- الف ۱/۱۳ / ۲۳ انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- اس کتاب میں ارکان دین کی ادائیگی کے سلسلے میں تمام ضروری فقہی احکامات جمع کئے گئے ہیں۔

نام کتاب :- فتاویٰ عثمانیہ (28 جلدیں)
مصنف :- منور الدین دہلوی
مطبع :- جامعہ عثمانیہ
حوالہ :- قاموس الکتب صفحہ 320
سنہ :- ۱۳۶۵ھ
۱۹۴۵ء

تبصرہ :- تدوین فقہ اسلامی میں فتاویٰ عثمانیہ کو بڑی اہمیت حاصل ہے یہ 28 جلدوں پر مشتمل ہے اسکا دیباچہ جسٹس سر شاہ محمد سلمان نے لکھا ہے۔ اس میں مختلف مسائل پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ ہر جلد بڑی بڑی ضخیم ہے۔ طہارت، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، نکاح، طلاق، وقف خرید و فروخت کفالت، وکالت، شہادت، شرکت، تجارت، مفاربت ودیعت امانت ادھار اجارہ رحم، غصب غرضیکہ وغیرہ کے تمام مسائل کو وضاحت سے بیان کیا گیا ہے

نام کتاب :- احکام موتی
مصنف :- مولوی آغاز رفیق
مطبع :- مدینہ بک ایجنسی

سن اشاعت :- ۱۹۵۰ء عیسوی

حوالہ :- ذاتی کتب خانہ مولانا اعجاز الحق قدوسی

تبصرہ :- اس رسالے میں موت کے بارے میں مسائل فقہی بیان کیے گئے ہیں ۔

---★---

نام کتاب :- بہار شریعت

مصنف :- امجد علی اعظمی ۔

صفحات :- ۸۰

سن :- 1927

مطبع :- ابو العلائی پریس آگرہ

حوالہ :- کتب خانہ قدوسیہ کراچی مرتبہ اعجاز الحق قدوسی

تبصرہ :- آٹھ جلدوں میں اعتقادیات ، طہارت ، نماز ، روزہ ، زکوٰۃ ۔ حج ، وزیارت ، نکاح و طلاق سے متعلق احکامات شریعت پیش کیے گئے ہیں ۔

---★---

نام کتاب :- عین الہدایہ چار جلدیں

مصنف :- مترجم :- مولانا سید امیر علی

مطبع :- نول کشور لکھنو

سن اشاعت :- ۱۹۰۹ء عیسوی

حوالہ :- خالد اسحق لائبریری کراچی

تبصرہ :- یہ ہدایہ کا ترجمہ ہے برہان الدین علی بن ابی بکر

مرغینانیؒ (متوفی (۵۹۳ھ) کی تالیف ہے اس میں امام شافعیؒ
اور دوسرے ائمہ کا اختلاف ہر ایک مسئلے میں بیان کرکے حنفی
فقہ کی رو سے ہر ایک قول کی دلیل اور اسکا ماخذ بیان کیا گیا ہے
مقدمہ میں کتاب اہمیت امام (اعظمؒ) مع فوائد نفی شامل ہے
علامہ برہان الدین نے مختصر قدوری اور جامع صغیر کے مسائل کو
جامع صغیر کی ترتیب پر جمع کرکے ہدایت المهدی نام رکھا اسکی لیط
شرح کفایت المنتہا ۸۰ جلدوں میں ہے دوسری شرح ہدایہ کے نام
سے چار جلدوں میں ہے۔

نام کتاب :- رسایل و مسائل
مصنف :- ابوالاعلیٰ مودودی
مطبع :- جماعتِ اسلامی لاہور
حوالہ :- مکتبہ قدوسی۔ لائبریری کراچی / انجمن الحق
سن اشاعت :- ۱۹۴۷ سنہ عیسوی
تبصرہ :- متفرق مسائل کا مجموعہ ہے اس میں قرآن اور مذہب
کی روشنی میں مسائل کا جواب دیا گیا ہے

نام کتاب :- جامع الشواہد فی دخول غیر مسلم فی المساجد
مصنف :- مولانا ابوالکلام آزاد
مطبع :- معارف اعظم گڑھ
اشاعت :- ۱۹۱۹ سنہ عیسوی

حوالہ :- الف ۱۲/۱ کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- ادلۂ شرعیہ سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ مسلمانوں کی اجازت کے بغیر غیر مسلم مسجد میں داخل نہیں ہو سکتے اور انہیں مساجد کی مجالس میں بھی شریک کیا جا سکتا ہے۔

نام کتاب :- احکام اسلام

مصنف :- مولانا اشرف علی تھانوی

مطبع :- دار العلوم دیوبند

سن اشاعت :- ۱۳۶۵ ہجری
۱۹۴۵ عیسوی

حوالہ :- کتب خانۂ قدوسیہ - مولانا اعجاز الحق قدوسی

تبصرہ :- اس کتاب میں تعلیم کی اہمیت اور اسلامی مقاصد کی تشریح و توضیح کی گئی ہے۔

نام کتاب :- سراج الہدایہ (جلد چہارم)
ہدایہ کا اردو ترجمہ و تشریحات

مترجم :- محمد مالک کاندھلوی

ناشر :- ملک سراج الدین اینڈ سنز لاہور

مطبع :- اتحاد پریس لاہور

سن :- ۱۹۶۸ء

صفحات :- ۸۶۸

حوالہ :- ۳ کتب خانہ جناب خالد اسحٰق کراچی

تبصرہ :-

ھدایہ فقہ کی مستند اور موقر کتاب ہے اور اس میں عبادات اور معاملات زندگی کے متعلق تمام اہم مسائل کا فقہی حل پیش کیا گیا ہے - مثلاً - لین دین - خرید و فروخت حلال و حرام - نکاح و طلاق - استبرا وغیرہ تمام دوسرے ایسے اہم معاملات جو ان کی زندگی کا لازمی حصہ ہیں ان پر فقہی معلومات فراہم کی گئی ہیں -

نمونہ تحریر :-

فرمایا قدوریؒ نے اور شیرہ انگور جبکہ اسکو پکایا جائے یہانتک کہ اسکی دو تہائی مقدار جل جائے اور ایک تہائی باقی رہ جائے تو وہ حلال ہے اگرچہ اس میں جوش اور اشتداد پیدا ہو جائے اور یہ حکم امام ابو حنیفہؒ اور امام ابو یوسف کے نزدیک ہے - امام محمدؒ امام مالکؒ اور امام شافعیؒ یہ فرماتے ہیں وہ حرام ہے - یہ اختلاف اس صورت میں ہے کہ اس سے مقصود توانائی حاصل کرنا ہو اور اگر لہو و طرب حاصل کرنا ہو تو بالاتفاق حرام ہے -

صفحہ (۳۰۹)

نام کتاب :- القول السدید فیما یتعلق بتکبیرات العید

مصنف :- مولانا محمد عبدالرحمٰن - مبارک پوری

مطبع :- اہلحدیث اکادمی - کشمیری بازار

سن :- 1968

صفحات :- 80

حوالہ :- $\frac{8}{90}$ صفحہ کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی

تبصرہ :- اس رسالے میں احادیث کی روشنی میں عیدین میں بارہ تکبیروں اور رفع یدین کی صحت پر بحث کی گئی ہے۔

نمونۂ تحریر :-

سوال - کیا امام ابو یوسفؒ اور امام محمدؒ کے بعد مشائخ حنفیہ میں سے کسی نے ابن عباسؓ کے بارہ تکبیروں کے قول پر عمل کیا اور عمل کرنے کو مختار بنایا ہے۔ جواب۔ ہاں متعدد مشائخ حنفیہ نے نماز عیدالفطر میں ابن عباس کے بارہ تکبیروں کے قول پر عمل کرنے کو مختار اور بہتر بتایا ہے (ردالمحتار 105)

صفحہ (۱۵)

نام کتاب :- اسلام اور ضبط ولادت

مصنف :- مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی

مطبع :- اسلامک پبلیکیشنز - کراچی

سن :- ۱۹۴۳ء

صفحات :- 174

حوالہ :- $\frac{8}{83}$ فقہ - کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی

تبصرہ :- اس کتاب میں مولانا ابوالاعلیٰ مودودی نے ضبط

ولادت کی تحریک کا اسلامی فقہ کی روشنی میں سیر حاصل مطالعہ نہیں کیا ہے اور اسلام کے اصولوں کی روشنی میں اس تحریک کو غیر اسلامی اور خاندانی منصوبہ بندی کی تحریک کی مذمت کی ہے۔

نمونہ تحریر:-

آجکل ضبط ولادت کی گولی کا بڑا شور ہے لیکن اسکے مضر اثرات بھی اہل نظر سے پوشیدہ نہیں اور اسے غیر مضرت رساں بتانا علمی بد دیانتی ہے۔

صفحہ (۸۷)

نام کتاب :- اسلامی قانون کے کلیات

تالیف :- عبدالخالق

مطبع :- پاکستان ایجوکیشنل پریس لاہور

سن :- 1968ء

صفحات :- ۱۹۰

حوالہ :- صفحہ 1/130

تبصرہ :-

اسلامی قانون کی تشکیل اور فقہ کے ضمن میں عالمگیر سچائیوں اور قرآنی اور احادیث کے اہم حوالوں کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے بلکہ یہی اسکی اساس ہیں اس کتاب میں ایسی کلیات کو جمع کر دیا گیا ہے جو قانون کی اہم بنیادیں اس کتاب میں مولف نے چند اہم اسلامی قانون کی اساسی کلیات کو جمع کر دیا ہے۔

16

نمونہ تحریر:-

التابع لا یتقدم علی المتبوع تابع متبوع سے آگے نہیں بڑھ سکتا۔ مقتدی امام سے حقوق آگے نہیں بڑھ سکتا محض داستہ خریدنے سے اس زمین کے حقوق ملکیت یا صاحب نہیں مل سکتے۔ جب تک بچہ پیدا نہ ہو جائے وارث کا مالک نہیں بن سکتا۔ نہ ہی کسی شخص کے مرنے سے پہلے اسکی جائیداد بطور ورثہ تقسیم نہیں کی جا سکتی۔ قرض ادا یا معاف کئے بغیر جہیز ذک نہیں ہو سکتا۔

نام کتاب :- مسائل شرعیہ
مصنف :- مظہر علی کامل
سن :- 1968
مطبع :- مکتبہ خدام ملت۔ کراچی
صفحات :- 71
حوالہ :- کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
ال ۱/۱۳
۱۲۴

تبصرہ :- مولانا مظہر علی کامل صاحب نے یہ کتابچہ انسانی ضروریات کے پیش لفظ تحریر کیا ہے اس کتاب کے ماخذ الحمدللہ اور فتاویٰ عالمگیر ہیں فقہ کی مستند کتابیں ہیں

نمونہ تحریر:-
نکاح مرد و عورت کا ایک ازدواجی معاہدہ شرعی ہے

جو ایجاب و قبول سے منعقد ہوتا ہے اور جس کی وجہ سے زوجین
ایک دوسرے کے مقابلے میں مختلف حقوق پیدا ہوتے ہیں۔
صفحہ (۳۹)

نام کتاب :- عمدۃ الفقہ حصہ سوم (کتاب زکوٰۃ و صوم)
مولف :- مولانا سید زوار حسین شاہ نقشبندی مجددی
سن اشاعت :- ۱۳۸۹ھ
۱۹۶۹ء
مطبع :- ایجوکیشنل پریس کراچی
صفحات :- 432
حوالہ :- فقہ 8/150 کتب خانہ خالد اسحق کراچی
تبصرہ :-
زکوٰۃ اور روزے کے فقہی مسائل اور فلسفہ پر مولانا سید زوار حسین صاحب کی یہ کتاب بھی بڑی ضخیم ہے اور فقہ حنفیہ کی تصریح اور توضیح اور مسائل کی تجزوی اور تفصیلی مدلل بحث اس کتاب میں موجود ہے۔ اردو ادب میں زبان و بیان کی خوبیوں کے ساتھ زکوٰۃ اور صوم پر اس کتاب میں عام فہم اور سلیس انداز میں بیان کر دیئے گئے ہیں۔ اور کوئی پہلو ایسا نہیں ہے جس پر ضروری معلومات فراہم نہ کی گئی ہوں۔ کتاب میں زکوٰۃ اور روزوں کے بارے میں جملہ مسائل جزئیات کو انکی فقہی توجیہات و تعلیلات کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

نمونۂ تحریر:-
اگر جانوروں میں دو شخص شریک ہوں تو اُن سے زکواۃ اس طرح لی جائے گی جیسے شریک نہ ہونے کی صورت میں لی جاتی - پس اگر ان میں سے ہر ایک کا حصہ بقدر نصاب ہو تو زکواۃ واجب ہوگی ورنہ واجب نہ ہوگی۔

صفحہ (80)

نام کتاب :- ارشاد العابد، ارشاد العابد عسکر
مولف :- مفتی رشید احمد لدھیانی
مطبع :- ایجوکیشنل پریس کراچی
سن :- ۱۳۸۹ ہجری
1969 عیسوی

حوالہ :- الف $\frac{1/14}{71}$ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- علوم جدیدہ کے مطابق مساجد میں نماز کیلئے اوقات مقرر کرنے کے بارے میں فقہی اسلامی کے مطابق ضروری معلومات پر مشتمل ہے۔

نمونۂ تحریر
گھڑی اندرونی دائرے پر ایک نقطہ ۲۰ اس طرح لگایا جائے کہ نقطہ ۱۷ سے گھڑی کے رخ پر زاویہ ۲۰،۲۱،۱۷ = تمام عرض البلد ہو پھر نقطہ ۲۰ سے خط ۲۰، ۲۱ خط ۱۴، ۸، ۱۵، ۱۶ پر عمود گرائیں پس زاویہ ۲۳، ۲۱، ۲۲ زاویہ ق ہوگا

صفحہ ۲۵

نام کتاب :- احکام شرعیہ میں حالات و زمانہ کی رعایت

مصنف :- مولانا محمد تقی امینی

سن :- 1969

مطبع :- اشرفو پریس لاہور سندھ ساگر اکیڈمی لاہور

صفحات :- ۳۳۶

حوالہ :- $\frac{8}{13}$ قوم کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی

تبصرہ :-

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے اس کتاب میں معاشرے کے بدلتے ہوئے حالات و زمانہ کی رعایت کا ثبوت فراہم کیا ہے (احکام شرعیہ میں) اس کتاب میں ترتیب وار قرآن سنت صحابہ کی زندگی - اور فقہا کے کارناموں سے احکام شرعیہ میں حالات اور زمانے کی رعایت کا ثبوت فراہم کیا گیا ہے - چنانچہ علامہ آمدی نے نسخ شرعی کی بحث میں فرمایا ہے کہ جب زمانے کے اختلاف سے مصالح کے اختلاف کا جواز معلوم ہوگیا تو یہ بات ممتنع نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ بندے کو اسکی مصلحت کے مطابق کسی زمانے میں کوئی حکم دے اور جب مصلحت بدل جائے تو اس سے منع کر دے جس طرح طبیب کسی زمانے کسی دوا کا حکم دیتا ہے اور اختلاف مزاج کی صورت میں اس دوا کا استعمال روک دیتا ہے -

نمونہ تحریر :- گھریلو زندگی کو خوشگوار بنانے اور معاشرے کو آلودگیوں سے پاک و صاف رکھنے کے لیے حالات زمانہ کی رعایت سے نئے قوانین بنانے اور نئے اقدامات کرنے کی ضرورت ہوتی رہتی ہے لیکن یہ قوانین و اقدامات جب تک عورت کی خصوصیات کو ملحوظ

دکھ کر نہ ہیوں خطرات سے ہم آہنگی پیدا کرتے ہیں اور نہ معاشرے پر اچھا اثر ڈالتے ہیں۔

نام کتاب :- نماز کے مادی فوائد
مصنف :- ڈاکٹر غفور بخش قریشی
مطبع :- محبوب پریس حیدرآباد سندھ
سن :- ۱۹۶۹ عیسوی
صفحات :- ۱۲۸
حوالہ :- (الف ۱/۱۴ / ۸۴) کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔

تبصرہ :- اس کتاب کے شروع میں ڈاکٹر غفور بخش قریشی صاحب کا مفصل تعارف ہے اور اسکے بعد نماز کے مادی فوائد بیان کئے ہیں۔

نمونۂ تحریر :- یعنی بسم اللہ پڑھ کر ایک نمازی جب اپنے آپ کو اللہ کے سامنے انتہائی عاجزی کے ساتھ حاضری دینے کی خاطر پیش کرتا ہے تو سب سے پہلے وہ اپنے خدائے واحد کی تعریف کرتا ہے۔

صفحہ (۸۰)

نام کتاب :- کتاب الحدود
مصنف :- غلام کبریا خان ترکانی
سن :- اندازاً 1970
مطبع :- مشہور لیتھو آفسٹ پریس کراچی
صفحات :- ۷۲
حوالہ :- ۱/۱۰۰ کتب خانہ جناب خالد اسحٰق ایڈوکیٹ کراچی

تبصرہ :- اس کتاب میں حدود کی تعریف کی گئی ہے اور مختلف حدود کی خلاف ورزی کی صورت میں قرآن اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق سزا اور تعزیرات بیان کی گئی ہیں مثلاً۔ چوری، ڈاکا قتل۔ زنا۔ بہتان تراشی، شہادت۔ قصاص وغیرہ کی توضیح اور تشریح کی گئی ہے۔

نمونۂ تحریر :- الحر بالحر والعبد بالعبد والانثیٰ بالانثیٰ یعنی آزاد کے بدلے آزاد۔ غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت بعض اوقات ان الفاظ کو غلط طور پر سمجھا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اگر کوئی آزاد مر تو بھی جائے اس کے بدلے میں کوئی آزاد مارا جائے۔ قصاص کا لفظ ہی ان معنوں کو رد کرتا ہے جسکا مطلب ہے کہ قاتل ہی کو قتل کیا جائے نہ کہ کسی بے گناہ کو۔

صفحہ (۵۴)

نام کتاب :- کونڈوں کی حقیقت

مرتبہ :- مولانا محمود الحسن بدایونی

سن :- ۱۹۷۰

مطبع :- سعیدی پریس قرآن محل کراچی

صفحات :- ۳۲

حوالہ :- الف ۱/۱۳/۶۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- اس کتاب میں فقہی نقطہ نظر کے مطابق ثابت کیا گیا ہے کہ کونڈوں کا تعین اور دیگر لوازم بے اصل ہیں۔ شرعی اعتبار سے ان کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔

نمونہ تحریر :- امور مذکورۃ السوال کی رو سے کوئی اصل نہیں یہ امور لغویات میں سے ہیں ایک مسلمان کی شان اس سے اعلیٰ اور ارفع ہے۔ صفحہ (۶)

نام کتاب :- ۲۲ رجب کے کونڈوں کی حقیقت

مصنف :- ~~کوئی نہیں ہے~~ نہ معلوم

ناشر :- انجمن تحفظ ناموس صحابہؓ

مطبع :- سندھ باب الاسلام پریس کراچی۔

سنہ :- ۱۹۷۱ء

حوالہ :- الف ۱/۱۴۰/۶ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- اس کتاب میں علماء کرام کے متفقہ فتاویٰ کے اعتبار سے اسے خلاف شرع قرار دیا گیا ہے۔

— × — × —

نام کتاب :- چراغ ہدایت اثنا عشری

مصنف :- میرزا بہادر علی بہادر علی

سن :- ۱۹۷۰

مطبع :- ایجوکیشنل پریس کراچی

صفحات :- ۱۴۴

حوالہ :- الف ۱۴۳/۱ ۳ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- تمام دینی مسائل اور ارکان کی تشریح اور توضیح فقہ جعفریہ کے مطابق کی گئی ہے۔ نماز۔ وضو۔ غسل۔ میت اور تمام دیگر عقائد و ارکان دین کی وضاحت فقہ جعفریہ کے مطابق کی گئی ہے۔

نمونہ تحریر :-

ترویج و حفاظت شریعت نبوی کی قیامت تک ضرورت تھی۔ اسی لیے ضرورت ہے کہ ہمارے پیغمبر بحکم خدا ایسے شخص کو جانشین قرار دیں جو تمام صفات میں مثل پیغمبر کے ہو۔ پس حضرت علی بن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف کو خانہ کعبہ کے آخری حج سے واپسی در غدیر خم ۱۸ ذی الحجہ کو اپنا وصی مقرر فرمایا۔

صفحہ (۱۹)

نام کتاب :- اسلام اور خاندانی منصوبہ بندی

مصنف :- مولانا شاہ محمد جعفر پھلواری

سن :- 1970

مطبع :- ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور

صفحات :- ۱۲۰

حوالہ :- فقہ 8/37 کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی

تبصرہ :-

قرآن حدیث اور فقہ اسلامی کی روشنی میں خاندانی منصوبہ بندی کی حقیقت کو وضاحت سے پیش کیا گیا ہے اور حکومت کے موقف کی تائید کی گئی ہے۔

نمونہ تحریر :-

حرام کاری پر جتنی سخت تعزیرات اور جیسی شدید سزا ہے۔ اسی تناسب سے حلال کاری کیلئے سہولتیں مہیا ہونی چاہیئں۔ جب معاشرے کا یہ حال ہو کر حلال کیلئے ہزاروں روپئے درکار ہوں اور حرام کیلئے چند ٹکے کافی ہوں تو ایسی غیر اسلامی سوسائٹی میں سزا دینا کوئی انصاف نہیں ہے۔

صفحہ ۲۴

نام کتاب :- ضبط ولادت

مصنف :- محمد تقی عثمانی

مطبع :- کتب خانہ دارالاشاعت کراچی

سن :- 1961

صفحات :- 120

حوالہ :- فقہ 8/84 کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی

تبصرہ :-

اس کتاب میں ضبط ولادت کی عقلی اور شرعی حیثیت

کی وضاحت کر کے بتایا گیا ہے کہ ضبط ولادت ایک غیر اسلامی تحریک ہے
آبادی کے مسائل کیلئے ضروری ہے کہ ہم اپنے وسائل کو بڑھانے کی
کوشش کریں اور معاشرہ کی اصلاح پر توجہ دیں۔

نمونہ تحریر :-

جس ملک میں بھوک اضافہ آبادی اور وسائل معاش
کی تنگی کا استدلال دوبارہ دیا جاتا ہو کیا یہ ظلم نہیں کہ سود و لاکھ ایکڑ زمین
ایسی اشیاء کاشت کیلئے جو صحت کیلئے تباہ کن ثابت ہو چکی ہیں۔
صفحہ (۱۱۷)

نام کتاب :- احکام حج
مرتب :- محکمہ مطبوعات حکومت پاکستان
مطبع :- سیفی پرنٹرز کراچی
صفحات :- ۱۰۸
سن :- ۱۹۷۰ عیسوی
حوالہ :- الف ۱/۱۷ / ۱۵ کتب خانہ خاص
تبصرہ :-

حکومت پاکستان کی وزارت اطلاعات کی جانب سے یہ
کتاب زائرین بیت اللہ کی معلومات کیلئے شائع کی گئی ہے اور اس میں
حج کے بارے میں ضروری احکام کی وضاحت کی گئی ہے۔

نمونہ تحریر :-

اب آپ منیٰ جانے کا انتظار آٹھویں تاریخ تک مکہ
معظمہ میں کیجئے اس دوران میں جہاں تک ہو سکے اپنے طواف کیجئے اور

ہر طواف کے بعد مقام ابراہیم میں دو رکعت نماز پڑھیے۔

صفحہ (۱۰)

نام کتاب :۔ احکام میت
مصنف :۔ سید محسن طباطبائی
سن :۔ ۱۳۹۱ ہجری
۱۹۷۱ عیسوی
مطبع :۔ ضیاء برقی پریس کراچی
صفحات :۔ ۹۴
حوالہ :۔ الف ۱/۱۴ / ۷۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ :۔
اس کتاب میں میت کے بارے میں فقہ اسلامی کے مطابق ضروری احکامات کا ذکر کیا گیا ہے۔

نمونہ تحریر :۔
ایک حدیث میں منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک نوجوان کے پاس جو مرنے والا تھا تشریف لائے اور فرمایا وہ لا الہ الا اللہ کہے۔ لیکن اسکی زبان بند ہو چکی تھی۔ وہ نہ کہہ سکا۔ ایک عورت جو اس کے سرہانے بیٹھی تھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا۔ کیا اسکی ماں زندہ ہے۔ اس نے عرض کیا۔ ہاں۔ تو کیا وہ اس سے خوش ہے یا ناراض۔ اس عورت نے کہا کہ میں نے اس سے چھ برس سے بات نہیں کی۔ آپ نے فرمایا اب تو اس سے راضی ہو جا۔ ماں نے معاف کر دیا۔ نوجوان نے کلمہ پڑھا۔

صفحہ (۱۱)

نام کتاب :- کتاب الفقہ علی المذاہب الاربعہ
تالیف :- علامہ عبدالرحمٰن الجزیری
ترجمہ :- منظور احسن عباسی
ناشر :- شعبہ مطبوعات محکمہ اوقاف پنجاب لاہور
سن :- 1971
صفحات :- ۱۲۰۹ (کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی)
حوالہ :- فقہ 8/50
تبصرہ :-

یہ کتاب جامعہ ازہر کے مایہ ناز عالم دین عبدالرحمٰن الجزیری کی کتاب کی پہلی جلد کا اردو ترجمہ ہے۔ اصل کتاب چار حصے میں اس کتاب کی زیر نگرانی تصنیف میں مولانا کے ساتھ علما کی ایک جماعت شریک رہی۔ حکومت پنجاب کے محکمہ اوقاف کی زیر نگرانی یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ترجمہ آسان اور عام فہم زبان میں کیا گیا ہے۔ اس پہلی جلد میں ارکان دین کے بارے میں تمام فقہی مسائل کا احاطہ کیا گیا ہے اور چاروں مذاہب کے فقہی مکاتیب فکر کی وضاحت کی گئی ہے۔ جا بارہ سو صفحات پر مشتمل اس پہلی جلد کے ابواب حسب ذیل ہیں۔ ① طہارت صلوۃ۔ قیام۔ زکوۃ۔ حج۔ ان ابواب کے تحت تمام تفصیلات کی جزئیات کو پیش کیا گیا ہے اور چاروں آئمہ کے فقہی نقاط کی تشریح اور وضاحت کی گئی ہے۔ غرضیکہ اردو میں فقہ کے موضوع پر یہ ایک مبسوط اور ضخیم اور وسیع کتاب ہے۔

اس کتاب کی بنیادی خصوصیات حسب ذیل ہیں۔

① ہر موضوع مسئلہ کو ایک خاص عنوان کے تحت دکھایا گیا ہے تاکہ مطلوبہ مسئلہ کا ہر حل آسانی سے مل سکے

(۲) بالائے صفحہ وہ مسئلہ درج کیا گیا ہے جس پر دو مسالک متفق ہیں تاکہ ان دونوں مسلکوں کے احباب ایک بات آسانی سے اختیار کر سکیں البتہ جو آئمہ اختلاف رکھتے ہیں انکے نقطہ نظر کی وضاحت حاشیہ میں کردی گئی ہے:

(۳) اس کتاب کے بہت سے مواضع کے متعلق وضاحت حاشیوں میں کردی گئی ہے

(۴) ہر مسئلے کی صراحت تفصیل سے کردی گئی ہے۔

(۵) احکامات آئمہ کے دلائل کو سنت صحیحہ کی رو سے اس طرح بیان کیا گیا ہے۔ کہ اُن میں سے ہر ایک کا نقطہ نظر واضح ہو سکے۔

نام کتاب :۔ آسان فقہ (جلد اول)

مصنف :۔ محمد یوسف اصلاحی

سن :۔ ۱۹۷۱

مطبع :۔ اسلامک پبلیکیشنز اتحاد پبلیکیشنز پریس لاہور

صفحات :۔ ۹۰م

حوالہ :۔ فقہ 3/138 کتب خانہ خالد اسحق کراچی

تبصرہ :۔

اس کتاب میں بتایا گیا ہے کہ ہر دور کے تقاضوں کے مطابق تسلسل کے ساتھ فقہ اسلامی میں اجتہادی اور تحقیقی پیش رفت ~~اجتہادی اور حاجر~~

مولانا عبدالحئی کے اصرار پر مولف نے اجتہادی اور تحقیقی پیش رفت

حیات ملی اور اسلام کیلئے ناگزیر ہے۔ چنانچہ مولانا عبدالحیٔ کے اصرار پر مولف نے ۱۹۶۰ء سے شرعی احکام اور مسائل کو آسان زبان میں ترتیب دینا شروع کر دیا۔ مولف نے اسلام کے چاروں فقہی مکاتب کو صحیح قرار دیا ہے اور بتایا ہے کہ فروعی اختلافات کو ملت کے اختلاف کی بنیاد بنانے کے بجائے افہام و تفہیم سے کام لینا چاہیئے۔ آسان فقہ کی اس پہلی جلد میں عقائد، طہارت صلوٰۃ کے بارے میں فقہی مسائل پیش کئے گئے ہیں۔

نمونہ تحریر :-

مدینہ منورہ میں ہجرت کرنے کے بعد خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے بڑی فکر یہ تھی کہ خدا کی عبادت کیلئے وہ مسجد تعمیر کریں۔ آپ کی قیام گاہ کے قریب ہی سہل اور سہیل دو یتیم بچوں کی کچھ تھی زمین۔ آپنے دونوں کو بلا کر اُن سے زمین خریدی اور مسجد کی تعمیر کا کام شروع کر دیا۔

صفحہ (۳۲۶)

★

نام کتاب :- عازمین حج Ports & Shipping

مرتب :- ڈائریکٹر آف پورٹس اینڈ شپنگ
وزارت دفاع حکومت پاکستان

سن :- 1971

صفحات :- ۷۰

مطبع :- سینچری پرنٹرز کراچی۔

حوالہ:- الطا ۱۲۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ:- حکومت پاکستان کی وزارت دفاع کی جانب سے پاکستانی حجاج کرام کیلئے ضروری معلومات پر مشتمل تحفہ ہے۔

نمونہ تحریر:- دینِ اسلام کے اساسی اور بنیادی ارکان توحید و رسالت کے بعد چار ہیں۔ نماز۔ روزہ۔ زکواۃ حج ہیں دینِ اسلام کا اجتماعی روح پرور نظارہ حیرت انگیز ہے۔

صفحہ (۱)

نام کتاب:- اختلاف الائمہ
مصنف:- مولانا محمد ذکریا
مکتبہ:- الشفیع ۶۷/۳ بہادر آباد کراچی
المنجر الیکٹر پرنٹرز کراچی

صفحات:- ۸۸
سن اشاعت:- ۱۳۹۱ ھجری
۱۹۷۱ عیسوی

حوالہ:- فقہ ۱/۱۵۹ خالد ایم اسحاق ایڈووکیٹ لائبریری

تبصرہ:- اس کتاب میں ائمہ کے اختلاف کی وجوہ کو بڑی تفصیل سے بیان کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے آئمہ کے اجتہادی اختلاف

کی وجوہ کی بنیاد دراصل احادیث میں تصرف۔ افترا پردازی اور اختلاف ہے مثلاً عورت کے چھونے سے وضو کا ناقض ہونے یا نہونے کا اختلاف ہے۔

نمونۂ تحریر:۔
فی الواقع حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا امت کے حال پر نہایت درجہ کرم اور شفقت تھی کہ معمولی فروعی مسائل ایسا انضباط نہیں فرمایا کہ جسکی وجہ سے اُمت کو تنگی پیش آئے بلکہ احکام دینیہ کو دو حصوں پر تقسیم فرما دیا ایک وہ احکام میں تخوض و خوض و بحث و مباحثہ غیر پسندیدہ نہیں اور دوسرے وہ احکام جن میں اختلاف کو رحمت کا سبب قرار دیا۔
صفحہ (۳۳)

نام کتاب :۔ آسان فقہ جلد دوم
مصنف :۔ محمد یوسف اصلاحی
سن :۔ 1972
مطبع :۔ اتحاد پبلیکیشنز پریس لاہور
صفحات :۔ 430
حوالہ :۔ وقف ۳/۱۳۸ کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی۔
تبصرہ :۔
آسان اور عام فہم زبان میں اہم فقہی مسائل پر مشتمل کتاب آسان فقہ کی اس دوسری جلد میں زکوٰۃ۔ صوم۔ اعتکاف لیلۃ القدر۔ صدقہ فطر اور حج کے بارے میں تمام اہم ضروری تفصیلات کو پیش کر دیا گیا ہے۔

نمونہ تحریر

میقات سے مراد وہ خاص اور متعین مقام ہے جس پر احرام باندھے بغیر مکہ مکرمہ جانا جائز نہیں۔ کسی بھی غرض سے کوئی مکہ مکرمہ جانا چاہے تو اس پر لازم ہے کہ وہ میقات پر پہنچ کر احرام باندھ لے احرام باندھے بغیر میقات سے آگے بڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔

صفحہ (۳۵)

نام کتاب :- فتاویٰ عالمگیر عربی اردو
مترجم :- ابوالسعید محمد صادق بن حافظ قادری
سن :- ۱۹۶۲ء
مطبع :- مجلس منتظمہ اشاعت فتاویٰ عالمگیریہ لاہور
صفحات :- 551
حوالہ :- فتاویٰ۔ کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی
36
تبصرہ :-

یہ ایک ضخیم کتاب ہے۔ اسلامی طرز زندگی اور انفرادی اور اجتماعی زندگی میں عدل و توازن قائم کرنا فقہہ کا اصل اصول ہے۔ مجلس منتظمہ اشاعت فتاویٰ عالمگیریہ نے فتاویٰ عالمگیریہ کا ترجمہ آسان اور عام فہم زبان میں کیا ہے۔ گیارھویں صدی ہجری میں عالمگیر کے حکم سے ایک بورڈ قائم ہوا جس کے نگران اعلیٰ نظام الدین برہان پوری تھے۔ اور جید علماء اور فقہا اس کتاب کی تدوین میں شامل

تھے۔ اور ان فتاویٰ پر حضرت شاہ عبدالرحیم یعنی حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے والد نے بھی نظرثانی کی تھی اب عربی متن اور اُردو ترجمہ کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔ اس جلد میں جو شائع ہو چکی ہے۔ طہارت۔ نماز کے متعلقہ فقہی مسائل بیان کئے گئے ہیں۔

نمونۂ تحریر :-

قاری کی لغزشوں میں سے ایک یہ ہے کہ کسی آیت کی جگہ دوسری آیت پڑھ دے۔ اگر کسی نے کوئی آیت دوسری آیت کی جگہ پڑھ دی تو اس صورت میں اگر اس نے پورا وقف کیا اور پھر دوسری آیت پوری یا کچھ آیت پڑھی پھر وقف کر کے آیت صحیح پڑھی تو نماز نہیں ٹوٹے گی۔ صفحہ (۴۶۹)

نام کتاب :- اصول فقہ اور شاہ ولی اللہ

مصنف :- ڈاکٹر مظہر بقا

ناشر :- ادارۂ تحقیقات اسلامی اسلام آباد مصباح الدین اصلاحی شرکت پرنٹنگ پریس۔ لاہور۔

سن :- ۱۹۷۳

صفحات :- 518

حوالہ :- فقہ 1/109 خالد ایم اسحاق ایڈوکیٹ لائبریری کراچی۔

تبصرہ :-

اس کتاب میں حضرت شاہ ولی اللہ کی فقہی آراء کا تجزیہ اور تحلیل کرنے کے بعد علوم شرعیہ کی توضیح اور تشریح کی گئی ہے

اور اصول فقہ کے مسائل کتاب اللہ اور سنت رسول کی روشنی میں
پیش کیے گئے ہیں اور اصول فقہ کے دقیق مسائل کو عام فہم زبان میں
پیش کرتے ہیں ۔

نمونہ تحریر :-
گویا جو شخص کسی ایک مسئلہ میں اجتہاد کرنا چاہتا
ہے اس کے لیے یہ دیکھ لینا ضروری ہے کہ کتاب میں اسکے متعلق کیا ہے
سنت اس مسئلے میں کیا کہتی ہے ۔ اسکی متن اور رواۃ کا کیا
حال ہے متعلقہ آیات واحادیث میں نسخ کی صورت حال کیا ہے اور
اس پر اجماع ہے یا نہیں ۔

صفحہ (۱۵)

نام کتاب :- برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ - مصنف :- مولانا محمد اسحق بھٹی
ناشر :- ادارہ ثقافت اسلامیہ کلب اردو - لاہور -
اشرف پریس لاہور - سن :- 1973ء
صفحات :- ۳۸۴ - حوالہ :- $\frac{1}{105}$ خالد ایم اسحاق ایڈووکیٹ لائبریری
کراچی :-

تبصرہ :- اردو زبان میں اس نوعیت کی پہلی کتاب ہے اس
میں سلطان غیاث الدین بلبن ۶۸۶ھ کے عہد سے لیکر سلطان اورنگ
زیب ۱۱۱۸ ہجری کے عہد تک کی تمام فقہی کاوشوں کا جائزہ لیا گیا ہے
اسلامی عہد کے ہندوستان میں جو اہم کتب فقہ شائع ہوئیں
انکا ذکر اس کتاب میں موجود ہے ۔ اسکے علاوہ فقہ کی تعریف
اور اسکے ماخذ اور تدریجی ارتقا کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کی گئی ہیں

نام کتاب :۔ قرآن اور پردہ
مصنف :۔ مرزا عظیم بیگ چغتائی ۔
سن :۔ ۱۹۲۸ء
مطبع :۔ نظامی پریس ۔ بدایوں ۔
صفحات :۔ ۱۲۵
حوالہ :۔ الف ۱/۳۰/۲۳ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :۔ اس کتاب میں پردے کے اسلامی مفہوم کی وضاحت قرآن پاک کی تعلیم کی روشنی میں کی گئی ھے ۔ اور بتایا گیا ہے کہ ہندوستانی رواجی پردے فقہائے اسلام کی رو سے ناجائز ھے ۔

نمونہ :۔ اس رسالے میں لفظ پردہ دو طرح استعمال ہوا ہے ایک تو جہاں ہندوستانی پردے سے مطلب ہے اور دوسرے جہاں ہندوستانی پردے سے مراد ہے۔ لہٰذا ناظرین اسکا خیال رکھیں ۔

صفحہ (۲)

یمن کے مشہور عورتیں ہی نہیں بلکہ مرد بھی پردہ کرتے تھے اور باہر نکلتے ہوئے چہرہ پر نقاب ڈالتے تھے۔ کسی زمانے میں عکاظ کے سب لوگ عام طور پر چہرہ پر نقاب ڈالتے تھے ۔

صفحہ ۹ ۔

نام کتاب :- میاں بیوی کے حقوق و فرائض

مصنف :- زاہد القادری -

سن :- ۱۳۴۸ھ مطابق ۱۹۲۹ء

مطبع :- پرنٹنگ پریس - دہلی -

صفحات :- ۲۸

حوالہ :- الف ۱/۲۰/۳ کتب خانہ خاص انجمن اردو ترقی - کراچی

تبصرہ :- اس کتاب میں بتایا گیا ہے کہ بعثت اسلام سے قبل عورت اور مرد کی تمدنی اور مذہبی حیثیت کتنی زیادہ زبوں تھی - اور پھر عورت اور مرد کے اسلامی حقوق و فرائض کی وضاحت کی گئی ہے -

نمونہ تحریر :- اسلام سے پہلے دنیا کے کسی مذہب اور کسی قانون نے کوئی ایسا طریقہ ایجاد نہیں کیا تھا کہ مظلوم عورت مرد کے ظلم و ستم سے عاجز آ کر اس کے پنجے سے رہائی حاصل کر سکے -

صفحہ ۵۲

نام کتاب :- رفع الحجاب عن مسئلۃ الخضاب۔

مصنف :- محمد سلامت اللہ۔

سن :- ۱۳۴۸ھ مطابق ۱۹۲۹ء

مطبع :- دائرۃ المعارف۔ حیدرآباد۔ دکن۔

صفحات :- ۲۷

حوالہ :- الف ۲۱/۲۷ کتب خانہ خاص

تبصرہ :- اس کتاب میں مہندی اور نیل کے خضاب کے استعمال کو جسکی وجہ سے بال سیاہ نظر آنے لگیں کو جائز قرار دیا گیا ہے۔ اور احادیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت کیا گیا ہے کہ خضاب کا استعمال ناجائز نہیں ہے۔

نمونہ تحریر :- مرزا احسن علی محدث لکھنوی کا بعد اپنے اساتذہ سے نقل فرمانا کہ مہندی اور نیل کی سیاہی ممنوع نہیں ہے اور ادویہ کی سیاہی ممنوع ہے۔ صاحب غایۃ الاوطار نے مرزا صاحب کا قول لکھا ہے۔

نام کتاب :- کشف الخلاصہ -

مصنف و مرتب :- سید حبیب علی -

سن اشاعت :- سنہ ۱۳۴۸ھ مطابق سنہ ۱۹۲۹ء

مطبع مظفری :- حیدر آباد - دکن -

صفحات :- ۲۸ -

تبصرہ :- نماز، وضو، طہارت، نماز جمعہ عیدین وغیرہ کے بارے میں ضروری احکامات بیان کئے گئے ہیں۔ جو نظم و نثر دونوں میں ہے

نمونہ تحریر :- امام کے سوا ایک آدمی کے شریک نماز ہو جانے سے نماز جماعت ہو جاتی ہے۔ خواہ وہ آدمی ہو یا عورت، غلام ہو یا آزاد بالغ ہو سمجھدار ہو۔ یا نابالغ بچہ ہو۔ ہاں جمعہ عیدین کی نماز میں کم از کم امام کے سوا تین آدمیوں کے بغیر جماعت نہیں ہوتی -

نام کتاب :- خدائی انکم ٹیکس

مصنف :- حسن نظامی دہلوی -

سن اشاعت :- ۱۹۲۵ء مطابق ۱۳۴۴ھ

مطبع :- حمیدیہ پریس دہلی -

صفحات :- ۱۶

حوالہ :- الف ۱/۱۸ کتب خانۂ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- اس کتاب میں نصابِ زکوٰۃ کے بارے میں ضروری معلومات اور احکامات شرع کے مطابق فراہم کی گئی ہے اور مصارف زکوٰۃ کے بارے میں بھی بتایا گیا ہے -

نمونۂ تحریر :- زکوٰۃ کن چیزوں پر فرض ہے - چاندی، سونے اور تجارتی اسباب، بھیڑ بکری گائے، اونٹ پر زکوٰۃ فرض ہے جس کی تفصیل یہ ہے - اگر چاندی ساڑھے باون تولہ ہو یعنی ۳-۱۳-۵۲ کی مالیت جمع ہو اور پورے ایک سال جمع رہے تو اس پر زکوٰۃ فرض ہے - چالیسواں حصہ اس رقم سے زکوٰۃ دینی چاہیے اور سونا ساڑھے سات تولے ہو اور اس پر ایک سال گزر چکا ہو تو اس پر زکوٰۃ واجب ہے -

نام کتاب :- نور الہدایہ - ترجمہ اردو شرح وقایہ -
مہتمم :- محمد قمر الدین - مترجم محمد وحید الزماں -
مطبع :- مجتبائی پریس - کانپور -
سن :- ۱۳۴۷ھ مطابق ۱۹۲۹ء
صفحات :- ۵۷۶ - بڑی جلد
حوالہ :- جعفریہ کتب خانہ ایڈوکیٹ خالد اسحق صاحب کراچی
تبصرہ :- کتاب شرح وقایہ فقہی مسائل پر ایک مستند کتاب ہے جو عربی زبان میں ہے اور شاذ ونادر ہے مولوی وحید الزماں نے اس کا آسان اور سلیس ترجمہ کیا تاکہ ہندوستان اور پاکستان میں آباد لوگ اردو زبان میں براہ راست فقہی مسائل کو سمجھ سکے گا - وقایہ کی تصنیف کے سلسلے میں بیان کیا گیا ہے کہ بعض لوگوں نے خلاف حق بعد طریقہ اختیار کیا ہے کہ اپنے ہوائے نفس کے مطابق جو حدیثیں مشکوٰۃ شریف سے دیکھ لیں ان پر عمل کرنے لگے ہیں اور عوام الناس کو مقلد مذہب ودین کر کے اپنی طرف بلانے لگے - ایسے لوگوں نے خود اہل حدیث کا نام دیا اور اپنی مسجدیں بھی الگ کر لیں - چنانچہ مذہب احناف کے ہر مسئلے کی دلیل قرآن اور حدیث کی روشنی میں پیش کی گئی تاکہ مقلدین اپنے مؤلف کی صحت کے نہ صرف قائل ہو جائیں بلکہ دوسروں کو بھی سمجھا سکیں -

نمونہ تحریر :- کتاب السرقہ یعنی چوری کا بیان چوری اسکو کہتے ہیں کہ عاقل وبالغ کسی کا مال مملوک جو دس درم

مسلہ دار یا زیادہ قیمت کا ہو اور محفوظ جگہ میں رکھا ہوا ہو پوشیدہ لے لیوے تو ہمارے نزدیک اس سے دس درم سے کم نہیں۔ ہاتھ نہ کاٹا جائیگا۔ امام شافعی کے نزدیک ربع دینار اور امام مالک کے نزدیک ۳ درم میں کاٹا جاویگا۔

صفحہ (۳۱۳)

نام کتاب :۔ اصول فقہہ اسلام۔

مصنف :۔ سر عبدالرحیم مترجم مسعود علی۔

سن :۔ ۱۹۲۹ء

مطبع :۔ ادارہ ثقافت اشاعت پریس۔ لاہور۔

صفحات :۔ ۱۵۵۔

حوالہ :۔ الف/۲۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو۔ کراچی۔

تبصرہ :۔ اس کتاب میں اسلامی تعلیمات اور فلسفہ کے مطابق۔ حدود اللہ اور تعزیرات پر بحث کی گئی ہے۔

نمونہ تحریر:۔ مدینے میں منافقین نے ایسی افواہیں پھیلانا شروع کیا تو اس کا سدباب بھی جلد ہو گیا۔ بعض روایت سے پایا جاتا ہے۔ کہ یہ واقعہ خاص حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ام المومنین کے متعلق ہے۔ ہم نے اس پر اپنی کتاب "صدیق اکبرؓ" میں مفصل بحث کی ہے۔ اس مقام پر اتنا اشارہ کافی ہے کہ یہ واقعہ افک دراصل واقعات میں اور ایک سند کی تحقیقات کے متعلق منافقین نے افواہیں پھیلائیں اور جھوٹی ثابت ہوئیں۔

صفحہ (۳۷)

نام کتاب :- فصل الخطابہ فی العلم لما غاب ۔

مصنف :- مولانا سیّد محمد برکات احمد ۔

سن :- ۱۳۳۶ھ

مطبع :- ہلالی پریس ۔ دہلی

صفحات :- ۴۰

حوالہ :- الف ۳۷/۲۳۲ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو ۔ کراچی

تبصرہ :- اس کتاب میں علم غیب پر فقیہانہ انداز میں بحث کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ علم غیب سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کو کبھی بھی نہیں ہوا ۔ ما سوائے رسول اللہ صلعم کو وہ بھی باذن اللہ تھا ۔

نمونہ :- سلف کا اتفاق ہے اس بات پر کہ اللہ تعالیٰ متفرد بعلم الغیب ہے ۔ جیسا کہ اقوال فقہا اور اقوال محدثین اور مفسرین بیان کئے گئے ۔

صفحہ (۳۶)

نام کتاب ۔ مجموعہ قوانین اسلام ، جلد ششم

مصنف ۔ ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن

سن اشاعت۔ ۱۹۸۱ عیسوی ۱۴۰۱ ہجری

مطبع ۔ ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد ۔

صفحات ۔ 340

حوالہ ۔ صفحہ ۹/۴۰ ۔ کتب خانہ خالد اسحق کراچی

تبصرہ قانون شفعہ پر ایک قابل قدر فقہی کارنامہ ہے ۔ جو زبان اور بیان دونوں کے اعتبار سے عام فہم اور سلیس ہے ۔ اس میں شریعت اسلامی کے مطابق شفعہ کے تمام قوانین کی تفصیلات یہاں بیان کی گئی ہیں ۔ یہ ایک قابل قدر کتاب ہے ۔ اور مجموعہ قوانین اسلام کے عنوان سے یہ چھٹی جلد ہے دنیا میں امن وسلامتی اور مادی سہولتوں استحکام انسانی فطرت کا تقاضہ ہے شفعہ کے اسلامی قوانین بھی فطرت انسانی کے عین مطابق ہے اس سلسلے میں خاص مصنف نے تمام مکتبہ ہائے فکر اور فقہ کے تمام مسالک کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کی ہیں ۔

نمونہ تحریر۔ حق شفعہ کے بارے میں جدید تہذیبی دنیا کے بعض ماہرین قانون کا یہ خیال ہے کہ یہ ایک کمزور قسم کا حق ہے ۔ اور خاص نوعیت کا حامل ہے ۔ اور اس کا استعمال مفاد عامہ کے منافی ہے ۔ کیونکہ یہ مالک مکان کے اس حق میں دخل اندازی کرتا ہے کہ وہ اپنی جائیداد اپنے بہترین مفاد کے مطابق فروخت کر سکے ۔

نام کتاب (1) عمدۃ الفقہ حصہ دوم کتاب الصلوٰۃ
(2) عمدۃ الفقہ حصہ اول ایمان و طہارت

مولف۔ مولانا سید زوار حسین شاہ صاحب نقشبندی رح

سن اشاعت۔ حصہ اول ۱۹۸۱ء حصہ دوم ۱۹۷۶ء

مطبع۔ ادارہ مجددیہ۔ ناظم آباد،

صفحات۔ حصہ اول ۲۷۲ حصہ دوم ۵۶۰

حوالہ۔ فقہ 8 / ۱۴۹ اور ۱۶۱ کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی۔

تبصرہ۔ عمدۃ الفقہ مولانا سید زوار حسین شاہ رح کی قابل قدر دینی خدمات کا قابل صد آفرین عملی ثبوت ہیں۔ حضرت مولانا رح عصر حاضر میں ایسی ضخیم اور مبسوط کتابیں لکھکر ایک اہم فقہی خدمت انجام دی ہیں اور عبادات کی ادائگی میں مسلمانوں کی ہدایت کے سلسلے بڑی وضیع ہیں زبان بیان کے اعتبار سے عام فہم ہیں اور منطقی بھی۔ تمام معلومات اور مسائل کی تفصیلی توجیہات کے لحاظ سے فقہ حنفیہ پر یہ دونوں جلدیں غیر معمولی اہمیت کی حامل ہیں۔ پہلی جلد میں ایمان، عقائد اور طہارت اور پاکیزگی وضو، غسل وغیرہ کے سلسلے میں سیر حاصل معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ دوسرے حصے میں نماز اور اسکی عام اقسام اور اسکے واجبات شرائط اور طریقوں پر اردو زبان میں بہت اہم کتابیں

نمونہ تحریر۔ وتر کو واؤ مکسور اور مفتوح دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں مگر مکسور زیادہ مشہور ہے۔ وتر لغت میں طاق عدد کو کہتے ہیں اور یہ ~~حقیقت~~ جفت کی ضد ہے اور شرع کی اصطلاح میں اس مخصوص نماز کو کہتے ہیں جس میں تین رکعتیں پڑھی جاتی ہیں، اور اسکا وقت عشا کے بعد ہے اور عام طور پر عشا کی نماز کے فوراً بعد پڑھ لیتے ہیں۔ صفحہ ۲۹۰

نام کتاب - فقہی اختلافات کی اصلیت (اردو ترجمہ) الانصاف فی بیان سبب الاختلاف تالیف شاہ ولی اللہ رح

تقدیم - ڈاکٹر محمد یوسف گورایہ

مطبع - علما اکیڈیمی۔ محکمہ اوقاف -

سن - ۱۴۰۱ ہجری
۱۹۸۱ عیسوی

صفحات - ۱۰۶

حوالہ - فعہ 8/151 - کتب خانہ خالد اسحق کراچی

تبصرہ - اس کتاب میں فقہی اختلافات کے اسباب کو بڑی وضاحت سے پیش کیا گیا ہے - اختلافات کے بہت سے اسباب میں ایک سبب حدیث کا کسی صحابی تک نہ پہنچنا تھا یہ دوسرے صحابہ نے رسول اللہ صلعم کو ایک عمل کرتے ہوئے دیکھا لیکن اس عمل کی حیثیت کے تعین میں اختلاف۔ تیسرے کسی واقعہ کی تعبیر میں اختلاف - مختلف صحابہ کا اختلاف سہو و نسیان یا ختم حدیث - غرضکہ اس کتاب میں فقہا کے مسالک کے اختلافات کا جائزہ لیا گیا ہے اس کے علاوہ اہلحدیث اور اصحاب الرائے میں فقہی مسائل کے اختلافات کے اسباب بھی پیش کئے گئے ہیں - غرضکہ حضرت مولانا شاہ ولی اللہ نے فرمایا کہ باہمی اختلافات کا فتنہ تعصب اور اندھی تقلید کا نتیجہ ہے - نمونہ تحریر - ابن عون رح کہتے ہیں کہ امام شعبی کے سامنے جب کوئی مسئلہ آتا ہے تو اس کا جواب دینے سے گریز کرتے تھے ابراہیم نخعی ؟ برابر یہی کہتے جاتے تھے کہ ان روایات کو امام دارمی 2 نے نقل کیا ہے - اسی احتیاط کی وجہ سے حدیث اور فقہی مسائل کی قدر بلا معرض وجود میں آئی -

صفحہ ۴۷

نام کتاب :- فضائل زکواۃ
مصنف :- عالم فقری
سن :- ۱۹۸۱ عیسوی
مطبع :- اسلامی ادارۂ ادب و ثقافت پاکستان لاہور
صفحات :- ۳۲
حوالہ :- الف ۱/۱۸ / ۸ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اُردو کراچی
تبصرہ :- اس کتاب میں زکواۃ کے فضائل بیان کیے گئے ہیں اور مذہب اسلام میں اسکی ادئیگی کی افادیت اور اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔
نمونۂ تحریر :- دنیا داروں کی عجیب سوچ ہے کہ جتنا مال زیادہ ہوگا اتنا ہی انسان کے لیے باعث راحت ہے کیونکہ دولت کی کشش دگی ہے انسان بذاتِ نفس پورا کرتا ہے۔
صفحہ (۶۴)

نام کتاب :- فقہہ القرآن
مصنف :- مولانا عمر احمد عثمانی
مطبع :- افریشیا پریس۔ کراچی۔
صفحات :- ۵۶۶
سن اشاعت :- ۱۹۸۱
حوالہ :- الف ۱/۱۳ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اُردو کراچی
تبصرہ :- فقہی اصول کے اعتبار سے ہمارے آئمہ مجتہدین نے فقہی

مسائل میں نہایت عقلمندی کا ثبوت دیکر اصول مرتب کئے لیکن
ہمارے عوام نے اصولی احکام کو نظر انداز کرکے فروعی مسائل پر تفصیلی
اختلاف پیدا کردئے ہیں۔ حالانکہ اصول فقہ میں یہ بات ثابت ہو
چکی ہے کہ جن کاموں کا حکم قرآن کریم سے ثابت ہے وہ فرض ہیں اور
جن باتوں کا حکم حدیث سے ثابت ہے وہ واجب ہے اور جن چیزوں
کا حدیث میں حکم تو ہے۔ لیکن ان پر زور نہیں دیا گیا ہے وہ مستحب ہیں
بہرحال اس کتاب میں بڑے معقول انداز میں ارکان دین کے بارے
میں فقہی مسائل کو پیش کیا گیا ہے

نمونہ تحریر:- فقہائے حنفیہ کے نزدیک احادیث قابل قبول ہوتی
ہیں جو اقرب الی القرآن ہوں اور مشہور طبقے کے درجے میں ہوں۔
یعنی ان کے راوی ہر طبقے میں کم از کم تین ہوں اور عام فقہا نے ان کو
قبول کیا ہو۔ صفحہ (۹۴)

★

نام کتاب :- حج عبادت سیاست
مرتب :- سفارت جمہوری اسلامی ایران اسلام آباد
سن :- ۱۴۰۳ ہجری
1982 عیسوی
مطبع :- سفارت جمہوری اسلامی ایران
صفحات :- ۳۲
حوالہ :- ال 1/12 / ۲۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ :- اس کتابچے میں حج کی اہمیت اور حج کے بارے میں ضروری

احادیث کو جمع کردیا گیا ہے ساتھ ہی موجودہ حالات میں ایران کی حکومت
کے مقاصد کا بھی ذکر موجود ہے -
نمونہ تحریر :- حضرت علی علیہ السلام نہ صرف پیغمبر اکرم صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم کی طرف سورۂ برأت کو کافروں اور مشرکوں کے سامنے
پڑھنے پر مامور تھے بلکہ انہیں حکم دیا گیا تھا اور مختلف صورتوں میں
انکو دھمکی بھی دیں - صفحہ ۱۰

نام کتاب :- معراج المومنین
مصنف :- خواجہ حمید الدین شاہد
مطبع :- ایوان اردو ڈی/۴۳ بلاک بی شمالی ناظم
آباد
صفحات :- ۱۶
سن :- 1982 عیسوی
حوالہ :- الف ۱۲/۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
۷۵
تبصرہ :-
سات آسان سبق بسلسلہ قیام نماز شائع
کئے گئے ہیں - زبان آسان اور سلیس ہے
نمونہ تحریر :-
قرآن مجید میں ارشاد فرمایا گیا ہے کہ پابندی سے نماز
ادا کیا کرو اور شرک نہ کرو ایک مقام پر ارشاد ہے نماز کی تم بھی
پابندی کیا کرو اور اپنے گھر والوں کو حکم دو کہ وہ بھی پابندی سے نماز پڑھا کریں
صفحہ (۶)

نام کتاب :- حج اصغر

مصنف :- ملک محمد رمضان بلوچ

مطبع :- مکتبہ ساربان ستونگو بلوچستان اسلامیہ الیکٹرک پریس کوئٹہ

سن :- ۱۴۰۲ ہجری / ۱۹۸۲ عیسوی

صفحات :- ۷۳

حوالہ :- الف ۱/۱۷ / ۲۸ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :-
اس کتاب میں حج کے روحانی فضائل پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

نمونہ تحریر :-
مجھے اس سے قبل مسجد نبوی کے علاوہ کعبۃ اللہ میں دو ایک بار نماز جمعہ پڑھنے کا موقع ملا یا اتفاق ہوا۔ میں نے وہاں یہ محسوس کیا کہ نماز جمعہ سے پہلے وعظ کی جو رسم ہمارے ہاں چل نکلی ہے مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ میں اس کا نام و نشان ہی نہیں۔

صفحہ (۴۱، ۴۲)

نام کتاب :- مناسک حج

مصنف :- اشرف علی قریشی

سن :- ۱۴۰۲ ہجری / ۱۹۸۲ عیسوی

مطبع :- جامعہ اشرفیہ پشاور۔

صفحات :- ۲۹۶
حوالہ :- الف $\frac{1}{14}$ / ۲۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- مناسک حج پر ایک مستند کتاب ہے اس میں حج کی اہمیت احادیث اور عظمت کے بارے میں ضروری معلومات جمع کر دی گئی ہیں۔

نمونہ تحریر :- سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام قصبہ اہواز میں پیدا ہوئے تھے جو عراق میں ہے۔ بعض کہتے ہیں خاص بابل میں پیدا ہوئے تھے۔ ~~جو عراق میں ہے~~ (واللہ اعلم) سیدنا ابراہیم علیہ السلام تارخ کے بیٹے ہیں جنکو آذر بھی کہتے ہیں۔

صفحہ (۲۶)

نام کتاب :- کیفیات حج بیت اللہ
مصنف :- ہرمزی جلیل قدوائی
مطبع :- انجمن پریس کراچی
سن :- ۱۹۸۳
صفحات :- ۱۵
حوالہ :- الف $\frac{1}{14}$ / ۲۷ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :- بیگم جلیل قدوائی ہرمزی بیگم نے اس کتاب میں حج بیت اللہ کے دوران

اپنی قلمی کیفیات کو قلمبند کیا ہے جو اس کتابی صورت میں شائع ہوئی ہیں۔ کتاب ان کے تاثرات کا مرقع ہے۔

نمونہ تحریر:-

جب نماز ختم ہوئی تو قدوائی صاحب مجھے لینے آگئے اور ہم دونوں واپس معلم کے گھر پہنچے۔ انہوں نے قدوائی صاحب کی عمر کا خیال کرتے ہوئے ہمارے ٹھہرنے کیلئے نچلی منزل میں ایک کمرے کا انتظام کر دیا۔
صفحہ (۳۲)

نام کتاب :- کتاب الفقہ علی مذاہب اربعہ اردو ترجمہ

مولف :- عبدالرحمٰن الجزیری

مترجم :- منظور احسن عباسی

مطبع :- علما اکیڈمی شعبہ مطبوعات محکمہ اوقاف لاہور

صفحات :- ۶۰۰ صفحات فی جلد کل پانچ جلدیں

حوالہ :- شخصی کتب خانہ ارشاد الحق قدوسی

تبصرہ :-

کتاب الفقہ عربی مشہور فقہ کی کتاب ہے۔ اسکی پانچ مبسوط جلدیں۔ ہر جلد تقریباً چھ سو صفحات پر مشتمل ہے۔ فقہ کی معتبر اور موقر کتاب مولف عظیم المرتبہ فقیہہ عبدالرحمٰن الجزیری ہیں محکمہ اوقاف صوبہ پنجاب کے شعبہ مطبوعات علما اکیڈمی کی زیر نگرانی اس کا اردو ترجمہ حال ہی میں شائع ہوا ہے۔ اس کتاب کی پہلی جلد میں عبادات اور ارکان دین کے فقہی مسائل تفصیل کے انداز میں بیان کیے گئے ہیں جبکہ دوسری جلد میں اسلام کے نظام معیشت اور اقتصادیات کی تفصیلی توضیح کی گئی ہے۔ تیسری جلد میں معاملات

تجارت۔ لین دین وغیرہ کے بارے میں فقہ اور اسلامی کی رو سے عام ممکنہ مسائل کا جائزہ لیا گیا ہے۔ چوتھی جلد میں شخصی قوانین کی وضاحت ہے اور پانچویں جلد میں حدود و تعزیرات سے متعلقہ تمام فقہی مسائل کا تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔

کتاب مواد کے علاوہ زبان و بیان کے اعتبار سے بھی اُردو کے فقہی ادب میں ایک قابل قدر اضافہ ہے۔

کتاب الخراج

یہ اہم کتاب اسلام کے معاشی اور سیاسی نظام کی توضیح اور تشریح کے سلسلے میں حضرت امام یوسفؒ خلیفہ ہارون الرشید عباسی کی درخواست پر تصنیف کی۔ اور اسکا ترجمہ 1984 میں ڈاکٹر محمد نجات اللہ صدیقی نے کیا۔ اور ادارہ دانش و حکمت کراچی نے اسے شائع کیا ہے یہ ایک سو ستر صفحات پر مشتمل ہے۔

اُردو زبان میں اسلامی قانون کے اہم ماخذ کے ترجموں کی ضرورت اب پہلے سے زیادہ ہوگئی ہے۔ کیونکہ دورِ جدید میں انسانی زندگی کو سامنے رکھتے ہوئے اسلامی قانون کی تفصیلات کی ترتیب اور عصری تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے اسلامی قانون کی تدوین جدید میں فقہ اسلامی کی بنیادی کتابوں سے استفادہ کرنا اولین شرائط میں داخل ہے۔ کتاب الخراج سیاسی اور معاشی اور مالی امور پر فقہ اسلامی کی اہم دستاویز ہے۔ ماہرینِ قانون اسلامی اور معاشیات کے محققین کے لیے بھی اس اہم اسلامی ماخذ کا مطالعہ بیحد ضروری ہے۔

نام کتاب :۔ اتحاد المسلمین علی فرایضہ الزکوٰۃ * مصنف :۔ محمد احسن

سن :۔ ۱۳۳۰ ہجری / ۱۹۱۱ عیسوی * مطبع ۔ قاسم پریس ۔ حیدرآباد ۔ دکن

صفحات :۔ ۱۶ ۔ حوالہ الف ۱/۹ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ :۔ اس کتاب میں فریضہ زکوٰۃ کی شرعی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے ۔ فقہ اور اسلام میں اسکی وصولی کے طریقے بتائے گئے ہیں ۔

نمونہ تحریر :۔ زمانہ سالقہ میں اگرچہ شریعت اسلام نے فریضہ زکوٰۃ پر جبراً عمل کرایا تھا اور اس کا وصول کرنا حاکم وقت کے متعلق تھا اور اس کے وصول کا طریقہ یہ تھا کہ حاکم وقت کی طرف سے عاملین زکوٰۃ مقرر تھے اور وہ تمام روپیہ بیت المال میں جمع ہوتا تھا اور مستحقین کو دیا جاتا تھا ۔ صفحہ ۱۲

* * * * * * * * * * * * * * * *

نام کتاب :۔ بیان اللحی والشوارب * مصنف : مولانا اشرف علی تھانوی

سن : ۱۳۳۱ ہجری / ۱۹۱۲ عیسوی * صفحات : ۱۶ ۔ مطبع :۔ ندارد

نام کتاب :- اقوال الصالحین فی رد تقلید لعیین مجتہدین -
مصنف :- نام درج نہیں ہے * صفحات :- (۱۲)
مطبع :- شیخ محی الدین تاجر کتب کشمیری بازار - لاہور
انجمن ترقی اردو - کتب خانہ خاص - الف $\frac{1}{12}$

اس کتاب میں تقلید کی رد میں اور مجتہدین کی تقلید کے سلسلے میں مسائل بیان کئے گئے ہیں

نمونہ تحریر :- فرمایا امام اعظم نے نہ چلے کوئی بات پر میری جب تک نجانے کہ کہاں سے کہا ہے میں نے - اور فرمایا اور اگر میری بات رسول اللہ کے مخالف پاؤ کو دیوار پر دے مارو ۔۔

* * * * * * * * * * * * * * * * * * * *

نام کتاب :- اعظم الکلام فی ارتقاء الاسلام * مصنف : مولوی چراغ علی
مترجم عبدالحق * سن :- ۱۹۱۰ء * مطبع : مفید عام پریس آگرہ -
صفحات :- حصہ اول ۱۵۲ - حصہ دوم ۸۲ -
حوالہ :- الف $\frac{1}{34}$ - کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو - کراچی -
۱۵۱، ۱۵۰، ۱۴۹، ۱۴۸

تبصرہ :- اس کتاب کے تین حصے ہیں اور اس میں فقہ کے مختلف مذاہب کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کی گئی ہیں پہلے حصہ میں معتقدات اسلام سے بحث کی گئی ہے - دوسرے حصوں میں ارکان دین اور نکاح - طلاق ، عقد ازدواج وغیرہ کے فقہی مسائل پیش کئے گئے ہیں -

نمونہ تحریر :- از روئے قرآن اسلام اور غلامی کا اجتماع ناممکن ہے فقہ اسلامی کیلئے یہ بڑی شرمناک بات ہے کہ وہ غلامی کے

طوق کو ایک ایسے مسلمان سے جدا نہیں کرتا۔ جو بدقسمتی سے
ایک ایسے مسلمان سے جدا نہیں کرتا جو بدقسمتی سے اسلام قبول
کرنے سے پہلے غلام تھا۔ (صفحہ ۶۲ حصہ دوم)

* * * * * * * * * * * * * * * * * *

نام کتاب:۔ جنازے کی نماز * مصنف: شاہ غلام محی الدین فقیر عالم قادری
سن:۔ ۱۳۲۹ ہجری / ۱۹۱۰ عیسوی * مطبع:۔ وکٹوریہ پریس بدایوں
صفحات ۱۰ * حوالہ:۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔ الف ۱۴/۳۸
تبصرہ:۔ نماز جنازہ، زیارت قبور اور قبر میں سوال وجواب کے بارے
میں بیان کیا گیا ہے
نمونہ تحریر:۔ قبروں کی زیارت کرنا یعنی وہاں مردوں کیلئے استغفار
کرنے کیلئے جانا جائز ہے۔ زائر کو چاہیے۔ وہاں جاکر عبرت
حاصل کرے۔ دنیا کی بے ثباتی اور آخرت کی بقاء اور اپنے مرنے
اور گلنے سڑنے کا خیال کرے۔ ہدایہ اور درمختار، حجۃ اللہ حضرت شاہ ولی اللہ نے قبروں پر جاکر حاجت
طلب کرنے کو بدعت قرار دیا ہے۔ صفحہ (۱۰)

* * * * * * * * * * * * * * * * * *

نام کتاب:۔ کتاب العطایا * مصنف:۔ محمد فتح الدین * سن:۔ ۱۳۲۹ ہجری / ۱۹۱۰ عیسوی
مطبع:۔ اختر دکن پریس حیدرآباد دکن * صفحات:۔ ۶۵
حوالہ:۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو۔ کراچی۔ الف ۱۳/۲۲
تبصرہ:۔ اس کتاب میں عطیہ کرنے کے بارے میں فقہی مسائل کو
تفصیل سے بیان کیا گیا ہے
نمونہ تحریر:۔ اگر کسی شخص کو دواماً واستمراراً منفعت جاگیر بدوں

رقبہ زمین عطا کی گئی ہے تو ایسی عطیہ کا اگرچہ معطی مسلں موقوف علیہ مالک منصور نہیں کیا گیا ہے۔ کیا جاسکتا تاہم معطی کو ایسے عطیہ کا واپس لینا جائز نہیں ہے۔ اس قسم کے عطیہ میں الطریق وصف ارشاد جاری ہوئی ہے۔ (صفحہ ۳۹)

* * * * * * * * * * * * * * *

نام کتاب :۔ مسائل ضروریہ * مصنف :۔ حضرت مسکین شاہ *
سن اشاعت :۔ ۱۳۳۰ ہجری / ۱۹۱۱ عیسوی * مطبع :۔ مطبع فیض الکریم حیدرآباد دکن
صفحات :۔ ۲۴ * حوالہ :۔ الف ۱۳/۹۲ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو ۔ کراچی
شعرہ :۔ غسل، وضو، نماز، روزے کے بارے میں فقہی مسائل پیش کئے گئے ہیں

نمونہ :۔ جان لے کہ روزے تمام ماہ رمضان اور سنیش ان کی فرض ہیں ۔ نیت یہ ہے ۔ نویت ان اصوم غداً فرضاً من شہر رمضان المبارک للہ تعالیٰ ۔ یا یوں کہے کہ روزہ رکھتا ہوں میں فرض اس اس ماہ رمضان کا واسطے اللہ تعالیٰ کے (صفحہ ۲۸)

* * * * * * * * * * * * * * * *

نام کتاب :۔ الانتباہات المفیدہ عن الاشتباہات الجدیدہ ۔
تالیف :۔ مولانا اشرف علی تھانوی * مطبع :۔ مجتبائی برقی پریس دہلی
سن :۔ ۱۳۳۰ ہجری / ۱۹۱۱ عیسوی * صفحات :۔ ۶۴ ۔
حوالہ :۔ الف ۱/۳۷ ۵۹ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو ۔ کراچی
شعرہ :۔ اس کتاب میں علم الکلام اور شرعیات سے متعلق مسائل سے بحث کی گئی ہے ۔ مثلاً کسی چیز کا نہ سمجھ میں آنا اسکے باطل ہونے کی دلیل نہیں ہے ۔ نبوت کے اشتباہ کو دور کیا گیا اور فقہ کی

کی اساس قرآن ـ سنت، حدیث، اجماع اور قیاس کی امداد کی
توضیحات کی گئی ہیں ۔

نمونۂ تحریر :۔ حدیث کے متعلق یہ غلطی ہے کہ اسکی نسبت یہ خیال
کیا جاتا ہے کہ حدیثیں محفوظ نہیں ہیں ۔ نہ لفظاً نہ معنیً وہ اسلئے
کہ عہد نبوی میں حدیثیں کتابتاً جمع نہیں کی گئی ہیں۔ محض زبانی
نقل در نقل کی عادت تھی تو ایسا حافظہ کے الفاظ تک یاد رہیں فطرت
کے خلاف ہے ۔ اور معنیً اسلئے کہ جب سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے کچھ سنا لا محالہ اسکا کچھ نہ کچھ مطلب سمجھا ۔ صفحہ (۲۶)

****

نام کتاب :۔ لیاقت امامت * مصنف :۔ علامہ محی الدین فقیر عالم قادری
سن :۔ ۱۳۲۹ ہجری / ۱۹۱۱ عیسوی * مطبع :۔ وکٹوریہ پریس بدایوں * صفحات : ۸۸
حوالہ :۔ الف ۲۴/۳۸ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو ۔ کراچی ۔
تبصرہ :۔ اس کتاب میں مقتدی اور احادیث کے بارے میں
ضروری معلومات کے علاوہ وضو، طہارت، غسل کے فقہی مسائل بیان
کئے گئے ہیں ۔

نمونۂ تحریر :۔ احق بالامامت وہ شخص ہے جو طہارت و نماز کے
مسائل زیادہ جانتا ہوں ۔ اب اگر ایسے کئی شخص موجود ہیں جو
اس علم میں مساوی ہوں تو ان میں وہ شخص زیادہ حقدار
ہے ۔ امامت کرانے کا جو قرآن مجید اچھا پڑھتا ہو اور تجوید سے
واقف ہو ۔ صفحہ ۹۴ ۔

****

نام کتاب :۔ تعلیم دین * مصنف :۔ ابراہیم خان غوری * صفحات ۸۰

سن اشاعت :- ۱۳۲۹ ہجری ۱۹۱۱ عیسوی * مطبع :- اختر دکن حیدرآباد دکن
تبصرہ :- اس کتاب کا اصل نسخہ آصفیہ لائبریری میں ہے اور اس کتاب میں ضروری فقہی مسائل سوال اور جواب کی صورت میں دیئے گئے ہیں -

****

نام کتاب :- ترتیب الصلوٰۃ * مصنف :- ابراہیم قاضی * صفحات :- ۱۰۰
سن اشاعت :- ۱۳۷۳ھ * مطبع :- حیدری مطبع، حیدرآباد دکن -
تبصرہ :- اس میں نماز، دعا، قرآن، مناسک حج، نکاح وغیرہ سے متعلق فقہی احکامات کا ذکر کیا گیا ہے - اصل کتاب کتب خانہ آصفیہ حیدرآباد - دکن -

****

نام کتاب :- الفرائض * مصنف :- محبوب الرحمٰن کلیم * سن :- ۱۹۱۱ء
مطبع :- احمدی پریس علی گڑھ ----
حوالہ :- الف 1/26 کتب خانہ خاص انجمن، ترقی اردو - کراچی -
تبصرہ :- مسلمانوں کے علم وراثت کی توضیح اور تشریح کی گئی ہے اور ان اصولوں کی وضاحت کی گئی جنکے مطابق اسلام وراثت کے بنیادی قاعدے مرتب کرتا ہے ---
نمونہ تحریر :- حجب نقصان یہ اس حالت میں ہوتا ہے جبکہ ایک وارث کی موجودگی سے دوسرے کو کم ملتا ہے - مثلاً بیٹا کہ اس کی موجودگی میں ماں کا حصّہ ایک ثلث سے ایک سدس 1/6 ہو جاتا ہے -
(صفحہ ۳۰)

نام کتاب :- فقہی اختلافات کی اصلیت (اردو ترجمہ)
الانصاف فی بیان سبب الاختلاف تالیف شاہ ولی اللہ
تقدیم :- ڈاکٹر محمد یوسف گوراریہ * مطبع :- علماء اکیڈمی۔ محکمہ اوقاف۔
سن :- ۱۴۰۱ ہجری / ۱۹۸۱ عیسوی * صفحات :- ۱۰۶ -
حوالہ :- فقہ ۳/۱۵۱ ۔ کتب خانہ، خالد اسحٰق ۔ کراچی
تبصرہ :- اس کتاب میں فقہی اختلافات کے اسباب کو بڑی وضاحت سے پیش کیا گیا ہے۔ اختلاف کے سبب سے اسباب میں ایک سبب حدیث کا کسی صحابی تک نہ پہنچنا بھی ہے۔ دوسرے صحابہؓ نے رسول اللہ صلعم کو ایک عمل کرتے ہوئے دیکھا لیکن اس عمل کی حیثیت کے تعین میں اختلاف۔ تیسرے کسی واقعہ کی تعبیر میں اختلاف۔ مختلف صحابہ کا اختلاف سہو و نسیان یا فہم حدیث ۔ غرضیکہ اس کتاب میں فقہیہ کے مسائل کے اختلاف کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اہلحدیث اور اصحاب الرائے میں فقہی مسائل کے اختلافات کے اسباب بھی پیش کئے گئے ہیں۔ غرضیکہ حضرت مولانا شاہ ولی اللہ نے فرمایا ۔ کہ باہمی اختلافات کا نتیجہ تعصب اور اندھی تقلید کا نتیجہ ہے
نمونہ تحریر :- ابن عون کہتے ہیں کہ امام شافعیؒ کے سامنے جب کوئی مسئلہ آتا تو اس کا جواب دینے سے گریز کرتے ابراہیم نخعی برابر یہی کہتے جاتے تھے کہ ان روایات کو امام دارمیؒ نے نقل کیا ہے یہی احتیاط کی وجہ سے حدیث اور فقہی مسائل کی تدوین معرض وجود میں آئی ۔ (صفحہ ۴۷)

* * * * * * * * * * *

نام کتاب :- مجموعہ قوانین اسلام ۔ جلد ششم * مصنف :- ڈاکٹر تنزیل الرحمن
سن اشاعت : ۱۴۰۱ ہجری / ۱۹۸۱ عیسوی * مطبع : ادارہ تحقیقات اسلامی ۔ اسلام آباد
صفحات : ۳۴۰
حوالہ :- فقہ ۹/۴ ۔ کتب خانہ خالد اسحٰق ۔ کراچی ۔
تبصرہ :- قانون شفعہ پر ایک قابل قدر فقہی کارنامہ ہے۔ جو

زبان اور بیان دونوں کے اعتبار سے عام فہم اور سلیس ہے۔ اس میں شریعت اسلامی کے مطابق شفعہ کے تمام قوانین کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ یہ ایک قابل قدر کتاب ہے۔ اور مجموعہ قوانین اسلام کے عنوان سے یہ چھپی جلد ہے۔ دنیا میں امن و سلامتی اور مادی سہولتوں، استحکام انسانی فطرت کا تقاضہ ہے۔ شفعہ کے اسلامی قوانین بھی فطرت انسانی کے عین مطابق ہیں۔ اس سلسلہ میں فاضل مصنف نے تمام مکتبہ ہائے فکر اور فقہہ کے ائمہ کے تمام مسالک کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کی ہیں۔

نمونہ تحریر:۔ حق شفعہ کے بارے میں جدید تہذیبی دنیا کے بعض ماہرین قانون کا یہ خیال ہے کہ یہ ایک کمزور قسم کا حق ہے اور خاص نوعیت کا حامل ہے۔ اور اس کا استعمال مفاد عامہ کے منافی ہے۔ کیونکہ یہ مالک مکان کے اس حق میں دخل اندازی کرتا ہے کہ وہ اپنی جائیداد اپنے بہترین مفاد کے مطابق فروخت کر سکے۔

صفحہ (۲۰۱۷)

نام کتاب:۔ فقہہ منظوم * مصنف: عبدالکریم شمشیر رسن ۲۰ ۱۳ھ / ۱۹۰۷ عیسوی

طبع (نام نہیں ہے) حیدرآباد دکن میں چھپی ہے۔ صفحات = ۳۸۔

حوالہ:۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی۔ الف $\frac{1}{13}$ / ۴۲

تبصرہ:۔ آسمانی کتب۔ ارکان اسلام، وضو، غسل، امامت، سجدہ اور نماز جمعہ وغیرہ کے بارے میں فقہی احکام منظوم پیش کیے گئے ہیں۔

نمونہ تحریر:۔ جمعہ کے دن دو ہی رکعت فرض ہیں اے دوستو۔
سنتیں چار ان سے پہلے چار آخر میں پڑھیں۔
دو نفل بھی چاہئے پڑھنی تو رکھو اس کا خیال
ورنہ ہو جائیگا سارا جمعہ بس بکھر و بال
عورت پر نماز جمعہ واجب نہیں مرد لوگ جمعہ پڑھنے والوں سے نماز ظہر ساقط ہو جائیگی اندھے کو اگر پہنچانے والا مل گیا تو اس پر

واجب ہوگی۔

ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ

نام کتاب :- اجتہاد * مصنف :- حافظ نذیر احمد۔
مطبع :- افضل المطابع - دہلی ۔ سن : ۱۳۲۸ھ / ۱۹۰۷ء ۔ صفحہ : ۱۸۰
حوالہ :- الف ۳۴ / ۴ - کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو - کراچی ۔
تبصرہ :- اس کتاب میں اسلامی معتقدات اور ارکان دین کے بارے میں فقہی نقطۂ نظر سے بحث کی گئی ہے۔ توحید باری تعالیٰ، رسالت، حسن وقبح کا معیار اور دینی مسائل میں مختلف اہم موضوعات پر اجتہاد کے سلسلے میں خلفائے راشدین۔ صحابہ کرامؓ اور آئمہ اثنا عشریؒ کے حالات بھی بیان کئے گئے ہیں۔

نمونہ تحریر :- روح کی حقیقت معلوم نہیں مگر جسطرح آثار قدرت سے خدا کے ہونے کا تعین کیا جاتا ہے۔ اسی طرح آثار تصرف فی الجبہ سے روح کے ہونے کا اذعان ہے سرے سے روح کی حقیقت معلوم نہیں۔ جسم کے ساتھ اسکی ترکیب کی کیفیت بھی معلوم نہیں۔ آثار تصرف فی لحہ سے تو روح کے ہونے کا کچھ پتہ بھی چلتا ہے لقائے روح کا تو سوائے اس کے کچھ پتہ نہیں کہ آدمی کا دل از خود گواہی دیتا ہے۔ صفحہ (۸۷)

ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ

نام کتاب :- امداد الفتاویٰ - جلد اول مرتب : مولانا اشرف علی تھانوی
مطبع :- ادارہ اشرف العلوم - کراچی ۔ سن - ۱۳۲۷ ہجری / ۱۹۰۹ء
صفحات :- ۶۰۸ ۔

حوالہ :- فقہ ۵ فتاویٰ _ خالد اسحٰق لائبریری - کراچی -
تبصرہ :- اس کتاب میں حسب ذیل کتب یا ابواب کے تحت مختلف فقہی
مسائل کا جواب ، اور حل پیش کیا گیا ہے - طہارت ، غسل ، وضو
کنویں کی پاکی اور ناپاکی - تیمم - مسح ، حیض و نفاس ، نجاست
استنجا ، نماز ، اذان و الاقامت ، قرأۃ ، نماز کی مختلف اقسام . جمعہ
و عیدین ، باب الجنائز اور مسائل منثورہ متعلقہ کتاب الصلوٰۃ -

نام کتاب :- امداد الفتاویٰ • مبوب - جلد دوم • مصنف مولانا اشرف علی تھانوی
صفحات :- ۶۴۴ - سن :- ۱۳۲۷ھ • مطبع ادارہ اشرف العلوم - کراچی
حوالہ :- فقہ ۹/۶ - کتب خانہ خالد اسحٰق - کراچی -
تبصرہ :- یہ ضخیم جلد دوم بھی زکوٰۃ ، عشر خراج ، صوم والاعتکاف اور
حج ، نکاح ، مہر ، المحرمات یعنی وہ مسائل جو ایسی عورتوں سے
متعلق ہوں جن سے نکاح ٹوٹ جاتا - طلاق ، ظہار ، ایلاء ، حدود
اور تعزیر قسم کھانا - میلاد ، نذر نیاز ، وقف اور مساجد کے
بارے میں فتاویٰ پر مشتمل ہے - زبان اور بیان عام فہم اور
آسان ہے -

نام کتاب :- الحجالہ - مصنف :- محمد سلیمان - سن طباعت ۱۳۲۷ھ مطابق ۱۹۰۹ء
مطبع :- خورشید پریس - حیدرآباد دکن - صفحات (۸۲)
اس کتاب میں افطار اور روزے کے مسائل بیان کئے گئے ہیں
نمونہ تحریر :- قاضی ناصر الدین عبداللہ فرماتے ہیں - پھر تمام کرو روزہ
تک لیل تک - یہ یہاں آخر وقت کا ہے - روزہ تک ہے اور اس

حکم سے اخراج حب لیل کا صیام سے اور ممنوع ہوا صوم وصال یعنی کہتے ہیں۔ اخراج لیل کا اسلئے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے لیل کو صوم کی غایت کیا ہے ۔"

×۰×۰×۰×۰×۰×۰×

نام کتاب :۔ اقوال الصالحین فی رد تقلید ین تدیس مجتہدین ۔
مصنف :۔ نام درج نہیں ہے مطبع :۔ شیخ محی الدین تاجر کتب کشمیری بازار لاہور
صفحات :۔ ۱۶ ۔ انجمن ترقی اردو کتب خانہ خاص ۔ الف $\frac{۱}{۱۳}$
اس کتاب میں تقلید کی رد میں اور مجتہدین کی اقتدا کے سلسلے میں مسائل بیان کئے گئے ہیں ۔
نمونہ تحریر :۔ فرمایا امام اعظمؒ نے نہ چلے کوئی بات پر میری جبتک نجانے کہ کہاں سے کہا ہے میں نے اور فرمایا اور اگر میری بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بادی تو دیوار پر دے مارو "

×۰×۰×۰×۰×۰×۰×۰×

نام کتاب :۔ اعظم الکلام فی ارتقاء الاسلام ——
مصنف :۔ مولوی چراغ علی ۔ مترجم عبدالحق ۔ سن ۱۹۱۰ء
مطبع ۔ مفید عام پریس ۔ آگرہ ۔ صفحات حصہ اول ۱۸۲ حصہ دوم ۸۴
حوالہ :۔ الف $\frac{۱}{۳۷}$ ۔ کتب خانہ خاص انجمن ترقی ۔ اردو کراچی ۔
۵۱۰۰۵۶۹۵۰۸۲

تبصرہ :۔ اس کتاب کے تین حصے ہیں اور اس میں فقہ کے مختلف مذاہب کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کی گئی ہیں پہلے حصے میں معتقدات اسلام سے بحث کی گئی ہے ۔ دوسرے حصوں میں ارکان دین اور نکاح طلاق وغیرہ کے مسائل [illegible]

[illegible] اور روئے قرآن اسلام اور [illegible] [illegible] مسئلہ [illegible] بات کہ وہ غلامی کے [illegible] ایسے مسلمان سے [illegible] جو [illegible] وسیعہ مقبول [illegible] پہلے عقدم تھا ۔ (صفحہ ۶۲ حصہ دوم)

نام کتاب : حقیقۃ الفقہ حصہ اول و دوم ۔ مصنفہ انوار اللہ
سنہ 1333 ھ / ۱۹۱۴ء ۔ مطبع عثمانیہ حیدرآباد دکن ۔ صفحات ۲۲۸
حوالہ ۔ الف ۱/۴۴/۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو ۔ کراچی

تبصرہ ۔ ایک ضخیم کتاب ہے اس میں فقہ کے مفاسد اور اغراض کے علاوہ فقہ کی تدوین سے بحث کی گئی ہے اور حنفی اور شافعی مدرسۂ فکر کے مطابق تفسیر ۔ حدیث ۔ اور قواعد ادائیگی ارکان کی وضاحت کی گئی ہے ۔ اس کتاب کے دو حصے ہیں ۔

نمونۂ تحریر : ہر راوی حدیث کو فقیہ اس لیے نہیں کہہ سکتے کہ نہ لغت کی رو سے اطلاق اس لفظ کا اوس پر ہو سکتا ہے اور نہ اصطلاح اور عرف شرعی سے ۔ اس لیے کہ فقہ کے لغوی معنی ہیں شق ۔ جیسا کہ علامہ زمخشری رح نے فائق میں لکھا ہے : الفقہ حقیقۃ الشق والفتح والفقیہ العالم الذی یشق الاحکام و یفتش عن حقائقہا و یفتح ما استغلق منہا ۔" یعنی فقہ کے اصلی معنی شق اور فتح کے ہیں اور فقیہ اس عالم کو کہتے ہیں جو احکام میں موشگافیاں کر کے ان حقائق کو معلوم کرے اور مشکل اور مغلق امور کو کھول دے ۔ صفحہ (۶)

نام کتاب ۔ اساس الوراثین ۔ مصنفہ غلام دستگیر نامی ۔ سنہ ۱۹۴۶ء ۔ مطبع یونین پریس لاہور صفحات (۹۸) حوالہ ۔ الف ۱/۴۴/۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ ۔ اس کتاب میں اسلامی قانون وراثت کی وضاحت کی گئی ہے

نمونۂ تحریر ۔ موصیٰ لہ اوس شخص کو کہتے ہیں جس کیلئے مورث نے اپنی جائیداد کا کچھ حصہ یا تمام دینے کی وصیت کی ہو ۔ ذوی الفروض وہ اشخاص ہیں جن کے حصص قرآن مجید میں مقرر ہیں مثلاً باپ ۔ ماں ۔ بیوی وغیرہ ۔ صفحہ (۲۰)

نام کتاب - خلاصہ اصول فقہ مرتبہ محمد احمت اللہ

سنہ اشاعت ۱۳۲۵ھ / 1915ء مطبع امداد دکن پریس حیدرآباد دکن

صفحات - ۲۷ - حوالہ الف ۱/۲۴/۳ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ - اس کتاب میں اصول فقہ کی توضیح کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ اصول شرع چار ہیں - کتاب - سنت - اجماع - قیاس

نمونہ تحریر: ارکان قیاس چار ہیں (۱) اصل مقیس علیہ (۲) فرع مقیس (۳) علت (۴) حکم مقصود - قیاس - عمل بر قیاس اس وقت تک ہے جبکہ صورت حادثہ کو دلیل قرآن - سنت اجماع سے نہ ملے - صفحہ ۲۲

نام کتاب - غایۃ الاوطار - اردو ترجمہ در المختار جلد دوم

سنہ ۱۳۳۳ ہجری / 1915ء مطبع منشی نولکشور لکھنؤ صفحات ۷۱۴ -

حوالہ - فقہ ۳/۹۰ کتب خانہ خالد اسحق ایڈووکیٹ کراچی -

تبصرہ - در المختار فقہ پر مذہب احناف کے مستند علمائے کرام کے فتاوی پر مشتمل ہے - یہ کتاب کی دوسری جلد کا اردو ترجمہ ہے - اس میں نکاح - طلاق - حدود کے قیام - سرقہ - مال غنیمت کی تقسیم - جہاد - شرائط وغیرہ کے بارے میں اصول فقہی احکام پیش کیے گئے ہیں

نمونہ تحریر باب الوطی الذی یوجب الحد والذی لا یوجبہ لقیام الشبہۃ لحدیث ادرءوا الحدود بالشبہات - یعنی یہ باب اس وطی کے بیان میں جس سے حد واجب ہوتی ہے اور حد واجب نہیں ہوتی ہے بسبب قائم ہونے شبہ کے بدلیل اس حدیث کے کہ ٹالو حدود کو بسبب شبہوں کے جہاں تک تم سے ہو سکے - صفحہ (۲۱۰)

نام کتاب: مجموعہ ہزار مسائل۔ مصنف: سید حسنات
سنہ اشاعت: ۱۳۳۴ھ / ۱۹۱۵ء، مطبع رزاقی پریس کانپور، صفحات ۷۶۔
حوالہ۔ الف ۱۱۴۳/۱۳/۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ: اس رسالے میں نماز، حلال و حرام، خطبہ النکاح اور بعض دوسرے فقہی مسائل کے ساتھ ساتھ صد و سی مسئلہ منظوم اور لغت الفاظ بھی شامل ہے۔
نمونہ تحریر: اگر تم سے کوئی پوچھے کہ فرض شریعت کے کتنے ہیں تو اسکو پانچ ہیں اول کلمہ شہادت دوسرے پانچ وقت کی نماز تیسرے رمضان میں روزہ رکھنا چوتھے زکوٰۃ پانچویں حج کرنا جبکہ طاقت محمل اخراجات سفر کی ہو۔ صفحہ (۵)

نام کتاب: رسالہ سیف مجموعہ۔ مصنف × سنہ اشاعت ۱۹۱۵ء
صفحات ۱۰۶ حوالہ الف ۱۱۴۵/۱۳/۱ کتب خانہ خاص انجمن
مطبع: نولکشور لکھنؤ
تبصرہ: اس رسالہ میں منظوم نور نامہ بھی شامل ہے۔ اس میں ابتدا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کی حقیقت اور صحابہ کے بارے میں احادیث کی روشنی میں مسائل بیان کئے گئے ہیں۔
نمونہ تحریر: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ بہشت میں کتنے درخت ہیں اور انکی حقیقت کیا ہے۔ فرمایا کہ جبرائیل ان درختوں کی چاندی کی ہے اور ان کی ڈالیاں نور کی ہیں اور ہر درخت کے ستر ہزار بڑی بڑی ڈالیاں ہیں اور چھوٹی ڈالیاں اسکی ان گنت اور بے شمار ہیں۔ صفحہ ۲۴

نام کتاب: ہدایت الزوجین۔ مصنف: سلطان جہاں بیگم۔ صفحات ۱۸
مطبع: سلطانی پریس بھوپال۔ حوالہ۔ الف ۱۱۵۳/۲۰/۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ: اس کتاب میں طلاق، ظہار، خلع کے مسائل کو فقہ اسلامی کی رو سے سمجھایا گیا ہے

نمونہ تحریر۔ اگر طلاق کی نیت ہے تو طلاق واقع ہوگی۔ اگر ظہار کی نیت ہے تو ظہار واقع ہوگا۔ اگر اکراہاً یا تحریماً کیا تو نہ طلاق واقع ہوگی نہ ظہار۔ اسی طرح اگر کچھ بھی نیت نہ ہوگی تو یہ سب کلام لغو سمجھا جائے گا۔ اور بے اثر رہے گا۔ صفحہ (۱۶۸)

نام کتاب۔ فتاویٰ مسترشدی۔ مرحوم سید احمد مسترشد
سنہ اشاعت۔ 1334ھ / 1915ء مطبع۔ یوسف المطابع دکن … صفحات ۱۲۰
حوالہ۔ الف ۱/۳۶/۱۵ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ۔ اس کتاب میں وراثت کی تقسیم کے فقہی اصول بیان کئے گئے ہیں اور جدولوں کے ذریعہ تقسیم وراثت کے بنیادی اصولوں کی وضاحت کی گئی ہے۔
نمونہ تحریر۔ جب میت کا ابن موجود ہو تو پوتی یا پوتیاں بالعموم محروم ہو جاتی ہیں۔ جب میت کی دو یا زائد بنات ہوں تو بھی پوتی یا پوتیاں محروم ہو جاتی ہیں۔ صفحہ (۱۰)

نام کتاب۔ المبسوط۔ شافعی مذہب کا مسئلہ رسالہ
مصنف۔ عبدالستار۔ سنہ ہجری ۱۳۴۳ھ مصطفائی پریس بمبئی
صفحات ۲۶۔ حوالہ۔ الف ۱/۴۳/۱۲ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ۔ بنیادی عقائد دین اور ارکان اسلام کے بارے میں ضروری فقہی اصول بیان کئے گئے ہیں اور فقہ شافعی کی وضاحت کی گئی ہے۔
نمونہ تحریر۔ کسی وقت آدمی کو نماز چھوڑنے کی اجازت نہیں۔ بیماری کی حالت میں نماز ضرور پڑھے۔ پانی نہ مل سکے تو تیمم کرے۔ کھڑا نہ ہو سکے تو بیٹھ کے اور بیٹھ نہ سکے تو لیٹ کے سر کے اشارے سے نماز ادا کرے۔
صفحہ ۴۴

نام کتاب ۔ غایۃ الاوطار ۔ اردو ترجمہ عربی کتاب در المختار
جلد اول

مترجم ۔ مولوی خرم علی ۔ مع تکمیل محمد احسن صدیقی نانوتوی ۔

مطبع ۔ منشی نولکشور پریس لکھنؤ ۔ سنہ 1233ھ / 1915ء صفحات ۶۲۹

حوالہ ۔ فقہ 3/85 کتب خانہ خالد اسحاق کراچی ۔

تبصرہ ۔ غایۃ الاوطار عربی کی فقہ کی کتاب دُرالمختار کا اردو ترجمہ ہے جس میں مستند علمائے احناف کے فتوے شامل ہیں اسکے مؤلف محمد علاء الدین حصکفی علیہ الرحمۃ ہیں اس کی چار جلدیں ہیں اس پہلی جلد میں فقہ کی اہمیت اور تدوین قیاس اجماع اور استحسان اور اجتہاد کی تعریف کے بعد طہارت ، نماز ، زکوٰۃ ، روزہ ، حج وغیرہ کے بارے میں بڑی تفصیل اور توضیح کے بعد فقہی مسائل کو پیش کیا گیا ہے تمام علمائے احناف نے اس کو اپنے فتاوی کی اساس قرار دیا ہے

نمونہ تحریر ۔ مقتضائے ادب یہ ہے کہ قبر سے دور رہے اسی پر علما کا اجماع ہے اور جو یہ سمجھتے ہیں کہ قبر کو چھونے اور چومنے سے برکت زیادہ ہے تو یہ اُن کی جہالت اور غفلت ہے اس واسطے کہ برکت اور حرمت [illegible] اسی کا سبب ہے جو شرع شریعت کے موافق اور قول علما کے خلاف ہو ۔ احیاء العلوم میں ہے کہ قبور کا چھونا اور چومنا یہود اور نصاری کی عادت ہے انس بن مالک صحابی رسول نے کہا ۔ قبر کو چھونا اور چومنا اور جھک کر سلام کرنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں معروف نہ تھا
(صفحہ ۶۲۹)

نام کتاب۔ غایت الاوطار اردو ترجمہ در مختار جلد دوم

مترجم جرجوہ خرم علی سکمسن محمد احسن صدیقی نانوتوی سنہ 1323ھ / 1905 عیسوی

مطبع۔ منشی نولکشور لکھنو صفحات ۶۱۴ حوالہ فقہ 1/99 لشیۃ ممتاز الحق کراچی

تبصرہ۔ یہ کتاب کا پانچواں ایڈیشن ہے درمختار شرح تنویر الابصار امام ابو حنیفہ رح کی مذہب کے مطابق تصنیف کی گئی حسب بیر علامہ طحطاوی اور علامہ مدنی نے حاشیے تحریر شرح میں جلد دوم کی پہلی جلد کی طرح بہت ضخیم ہے اس میں حسب ذیل ابواب ہیں نکاح۔ طلاق۔ المعتق۔ ایمان اور قسم۔ حدود۔ الوطی شبہات شراب نوشی۔ قذف۔ تعزیر سرقہ جہاد۔ استیلاء الکفار عشر۔ خراج۔ جزیہ۔ حلال و حرام۔ ارتداد۔ باغیوں کے سلوک۔ القیط لقی لاوارث پڑی ہوئی چیز وغیرہ کے بارے میں احکام تجارت۔ شرکت۔ مضاربت۔ میراث وغیرہ کے بارے میں فقہی احکام بڑی تفصیل سے شرح کئے گئے ہیں

نمونہ تحریر۔ اور عتق صحیح ہے اس قول سے بھی کہ میرا غلام یا میرا گدھا آزاد ہے یا میری دیوار آزاد ہے چونکہ گدھا اور دیوار لائق حریت کے نہیں میرا غلام ہی کے واسطے مخصوص ہے چنانچہ اگر زوجہ نے اپنی عورت یا بچھو کو ملایا اور کہا دونوں میں سے ایک طلاق ہے۔ زوجہ یا جانور کو تو اسکی زوجہ ہی مطلقہ ہوگی اسواسطے کہ جانور یا پتھر میں صلاحیت طلاق نہیں۔ صفحہ (2911)

نام کتاب۔ تکریم الحجرہ مولف۔ احمد سلطان گورگانی خاور سنہ اشاعت۔ ۱۳۳۴ھ ہجری مطابق 1916 عیسوی۔ صفحات ۳۳ مطبع۔ جارج پرس لاہور۔ حوالہ الف 1/29/۱۳ لشیۃ کتب خانہ انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ: اس کتاب میں الخمرہ۔ یعنی وہ مصلیٰ جس پر کہ نماز ادا
کی جائے کے بارے میں فقہی بحث کی گئی ہے اور احادیث
کی روشنی میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ خمرہ اور مصلیٰ پر نماز
جائز ہے۔

نمونہ تحریر: امام مالک رح سے روایت ہے کہ امام موصوف زمین یا
اس جنس کے سوا کسی اور چیز پر نماز پڑھنی مکروہ جانتے تھے۔ حمید بن
حسب صحابہ۔ وتبع بالمعنی کہ ارض پاک یا خمرہ پر سجدہ کرنا ثابت ہوا۔
صفحہ/۳۲

نام کتاب: اخبار اہل الرسوخ فی الفقہ والحدیث
مصنف: ابن الجوزی۔ مترجم: عبدالحمید اثاروی۔
مطبع: اختر دکن حیدرآباد دکن۔ سنہ ۱۳۳۶ھ / ۱۹۱۷ء صفحات ۲۱
حوالہ: الف ۱۸/۳۷/۱ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی
تبصرہ: غسل وضو اور طہارت کے بارے میں احادیث
جمع کی گئی ہیں اور اُن کا ترجمہ بھی لکھ دیا گیا ہے تاکہ اس ضمن
میں ضروری مسائل کے بارے میں فقہی احکام کا علم ہو سکے۔
نمونہ تحریر: ابو سعید خدری سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جمعہ کے دن غسل کرنا ہر بالغ پر واجب ہے۔ صفحہ/۱۷

نام کتاب: در المختار جلد اول اردو ترجمہ غایۃ الاوطار
مترجم: خرم علی۔ تکمیل محمد احسن صدیقی نانوتوی
مطبع: منشی نولکشور۔ لکھنؤ سن اشاعت ۱۳۳۳ھ / 1915ء
صفحات - 629 - حوالہ فقہ 3/37 - کتب خانہ خالد اسحٰق کراچی

مبصرہ: در المختار شرح تنویر الابصار فقہ امام اعظم کے مذہب پر مشتمل کتاب غایۃ الاوطار کا اردو ترجمہ ہے جس پر علامہ چلپی، علامہ طحطاوی اور ابن عابدین شامی نے حواشی بھی لکھے ہیں۔ یہ کتاب پانچ جلدوں پر مشتمل ہے اور ہر کتاب کے تحت ابواب ہیں۔ پہلے باب میں علم کی اہمیت اور فضائل امام ابو حنیفہ بیان کئے گئے ہیں۔ باقی ابواب میں کتاب طہارت، کتاب صلوٰۃ، کتاب الزکوٰۃ، کتاب الصوم، کتاب الحج پر مشتمل ہیں جن میں تمام فقہی مسائل بڑی جزوی تفصیلات کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔ کتاب کا ترجمہ مولوی خرم علی نے نواب محمد کلب علی خان والی رامپور کی فرمائش پر ۱۲۵۸ھ اور ۱۲۷۱ تک یہ کام ۱۳ برس تک کیا۔ اس میں ہر باب کے مختلف مسائل کی تشریح اور ترجیح بھی مکمل دلائل کی گئی ہیں۔ غرض کہ اس کتاب کو اردو کے فقہی ادب میں بہت اہمیت حاصل ہے۔

نمونہ تحریر: اور لیاقت امامت کی رکھتا ہے جو سب میں جو کوئی کے امام ہونے کے لائق ہو غیر جگہ میں لیکن جائز ہے امام ہونا مسافر کا۔ علاوہ اور بیمار کا اور متعدد ہو جائے جماعت کے حاضر ہونے سے بطریق اولیٰ امام شافعی نے فرمایا کہ ان لوگوں کی امامت تو صحیح ہے لیکن ان کے سوا اگر کوئی مقتدی ہو تو صحیح ہو گا۔ صفحہ ۲۷۷

1963

نام کتاب: ہدایۃ الشوافع۔ مصنف شیخ محمد حسن طباطبائی

مطبع۔ شمس الاسلام پریس، حیدرآباد دکن۔ صفحات ۵۲۔

حوالہ الف ۱۵/۲۲/۲۷ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ۔ وضو۔ غسل نماز اور عقائد دین اور ارکان کے بارے میں مختلف مسائل کو مذہب شافعی کے مطابق پیش کیا گیا ہے۔

نمونہ تحریر۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ یعنی بیبیاں ۱۲ تھیں۔ حضرت خدیجہ رضی۔ حضرت سودہ رضی۔ حضرت عائشہ رضی۔ حضرت حفصہ رضی۔ حضرت زینب حضرت زینب بنت جحش رضی۔ حضرت ام سلمیٰ رضی۔ حضرت جویریہ رضی۔ حضرت ریحانہ رضی حضرت ام حبیبہ رضی۔ حضرت صفیہ رضی۔ حضرت میمونہ رضی۔ ان میں سے تین کا انتقال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہی ہو گیا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت نو بیبیاں تھیں۔ صفحہ ۱۰

نام کتاب۔ الانصاف مع ترجمہ موسوم بہ وصاف

مصنف شاہ ولی اللہ۔ مترجم۔ محمد عبدالشکور۔ صفحات ۹۶ سن اشاعت 1913

مطبع۔ عمدۃ المطابع۔ حوالہ۔ الف ۱/۲۴/۴ کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی

تبصرہ۔ اس کتاب میں صحابہ اور تابعین کے فروعی اختلافات بیان کیے گئے ہیں اور ارکان دین کے بارے میں فقہی حل پیش کیا گیا ہے اور اجتہاد و تقلید کے اصول بیان کیے گئے ہیں۔

نمونہ تحریر۔ اور بعض لوگ اس قصے کی نسبت ہارون الرشید کی طرف کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہارون نے امام مالک سے مشورہ کیا کہ کیا آپ کی کتاب موطا کعبے میں لٹکا دی جائے اور لوگوں کو اس بات پر آمادہ کیا جائے کہ جو کچھ اس میں ہے اس پر کاربند ہوں۔ مالک نے کہا ایسا مت کرو کیونکہ اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فروع میں مختلف ہوئے۔ صفحہ (۲۳)

283

پاکستان میں اسلامی فقہ کا مستقبل :-

برصغیر پاک و ہند میں مسلمانوں کی آمد بحیثیت فاتح غازی محمد بن قاسم رح کے حملے سے ہوئی لیکن فتح کے اثرات سندھ سے آگے نہیں بڑھے خاندان غزنویہ نے پشاور کے راستے سے داخل ہو کر اسلامی سلطنت کی حدود کو لاہور تک وسیع کر دیا بارھویں صدی عیسوی کے اختتام کے قریب غوری خاندان کے عظیم فرمانروا شہاب الدین محمد غوری نے قدم اور آگے بڑھائے اور دہلی پر قبضہ مکمل کر کے اس اسلامی سلطنت کی بنیاد رکھی جو (664) چھ سو چونسٹھ سال بعد 1857ء عیسوی کی جنگ آزادی کے دور ختم ہوئی۔ اگرچہ اس طویل مدت میں کئی خاندان بدلے لیکن برصغیر میں سلطنت اسلامیہ کا تسلسل برقرار رہا اور اس کے ساتھ اسلامی فقہ بتدریج ارتقا پذیر رہا۔ صوفیائے کرام بزرگان دین عالمانِ دین، متقین اور فرمانروایانِ وقت نے اسلامی تہذیب کے تشخص کو پروان چڑھایا بلکہ نظام اسلام کے عملی نفاذ کے سلسلے میں اہم کردار ادا کیا۔ چنانچہ برصغیر میں مسلمانوں کے تاریخی پس منظر میں یہ حقیقت ناقابل تردید ہے کہ مسلمانوں میں انفرادی اور اجتماعی طور پر اسلام کی تبلیغ اور دین حق کی عملی اشاعت کا جذبہ بے پناہ تھا چنانچہ انہوں نے اسلامی نظام کے نفاذ کے لئے ہمیشہ کوششوں کا سلسلہ جاری رکھا وہ جن علاقوں میں گئے وہاں انہوں نے اپنی زندگی اسلامی فقہ کی حدود میں رہ کر انتہائی حسن و خوبی سے گزاری کہ مقامی باشندے ان کے حسن سلوک و حسن اخلاق سے متاثر ہو کر جوق در جوق حلقۂ اسلام میں داخل ہو گئے۔ قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے "وانتم الاعلون ان کنتم مومنین" بے شک اگر تم مومن بن جاؤ تو سب پر غالب ہو جاؤ گے ایمان اور تقویٰ اسلامی زندگی کا وہ اصل جوہر ہے جو ایک صالح معاشرے کی تخلیق اور ایک فلاحی مملکت کی تعمیر اور انسانی زندگی کی تطہیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے اسی لئے برصغیر

میں صوفیہ، علماء اور حکمرانوں نے اپنے اپنے دائرہ اثر میں رہ کر اسلامی فقہ کے افہام و تفہیم اور تدوین و ارتقاء میں حصہ لے کر وقت کے بدلتے ہوئے حالات کے مطابق اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی تعلیمات پر عمل کیا ہے اوامر پر عمل کیا اور منکرات سے پرہیز کیا اور اسلام کے اخلاقی اقدار کو نافذ العمل بنا کر ایک صالح معاشرے کی بنیاد ڈالی ۔ ع1

قوموں کا عروج و زوال اگرچہ مختلف طریقوں سے ہوتا ہے اور رفتار بھی مختلف ہوتی ہے لیکن اسباب یکساں ہوتے ہیں جب کسی قوم کی اخلاقی حالت درست ہو جائے طور طریقوں میں سادگی اور پاکیزگی آ جائے اور اسکے افراد میں تقویٰ پیدا ہو جائے تو دنیا بھر کی دینی و دنیاوی سیادت اسکو حاصل ہو جاتی ہے لیکن جب کسی قوم کے افراد بے عملی سستی اور کاہلی میں مبتلا ہو جاتے ہیں تو یقیناً زوال اس قوم پر مسلط ہو جاتا ہے اسی لیے علامہ اقبال رح فرماتے ہیں کہ

ع آ تجھ کو بتاؤں میں تقدیر امم کیا ہے
شمشیر و سناں اول طاؤس و رباب آخر

چنانچہ جب تک مسلمانان برصغیر پاک و ہند نے اسلامی فقہ کو اپنی زندگی کا آئین بنایا اور قرآن حکیم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ہدایات کے مطابق زندگی گزارتے رہے اس وقت تک دینی و دنیاوی سیادت انہیں حاصل رہی مگر دور مغلیہ کے آخری ایام میں دربار شاہی مطلق سازشوں کی آماجگاہ بن گیا محمد شاہ رنگیلا عیش و تعیش کی زندگی گزارنے لگا اور نتیجتاً معاشرہ زوال پذیر اقدار زندگی میں ملوث ہو گیا تو ہر سو سیاسی میں مختلف سماجی پریشانیاں تیزی سے پھیلنے لگیں عمل کی جگہ بے عملی نے لے لی ۔ ع2 جدوجہد کی جگہ عیش پرستی نے لے لی ۔

ع1 صفحہ 6 زوال سلطنت مغلیہ مصنف ثناء الحق صدیقی مطبوعہ ادارہ دانش و حکمت کراچی

ع2 صفحہ 124 تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ۔

اسلام کی نشاۃ الثانیہ یعنی برصغیر میں اسلامی تہذیب و تمدن
کے احیاء کا احساس اور سیاسی شعور مسلمانوں میں اس وقت
پیدا ہوا جب انگریزوں نے مسلمانوں کو اقتصادی اور معاشرتی اور
سیاسی نقطہ نظر سے مفلوج کر دیا اور برطانوی اقتدار اور سامراج نے
معاشی خوشحالی اور سیاسی شادمانی کے تمام دروازے مسلمانوں پر
بند کر دیئے انہیں نہ صرف اعلیٰ عہدوں سے محروم کر دیا گیا بلکہ انکے تمام سیاسی
حقوق ختم کر دیئے گئے ان کی جگہ ہندو ساہوکاروں نے لی چونکہ انہوں نے
مالیہ کی نیلامی کی زیادہ بولی دی تھی لہٰذا ہندوؤں کو زمیندار بنا کر مالکانہ حقوق
عطا کر دیئے گئے اور اس طرح مسلمان مزارعین کی معاشی حالت مزید تباہ
ہو گئی۔ اٹھارہویں صدی (1800ء) عیسوی میں ایک طرف مسلم اقتدار کا
آفتاب غروب ہوا تو دوسری طرف اسلام کی تعلیمات کے احیاء کا
سورج طلوع ہوا۔ مسلمانوں کی مذہبی علمی اور اخلاقی نشاۃ الثانیہ کی یہ
تحریک شاہ ولی اللہ رح کی عظیم شخصیت کی رہین منت ہے۔ موصوف کے
کے زیر اثر بنگال میں دعوت حق کے اولین داعی حاجی شریعت اللہ کی
تحریک فرائضیہ اور سید احمد بریلوی کی تحریک جہاد نے
مسلمانوں کے سیاسی شعور کو بیدار کر کے انکے اسلامی تشخص کو اجاگر
کیا اور اس وقت جبکہ مسلم قوم کے ذہنی افق پر یاس اور حسرت کی
گھٹائیں چھائی ہوئی تھیں سر سید احمد خان نے قوم کو نئی طرز فکر اور
نیا لائحہ عمل عطا کیا۔ مولانا محمد علی جوہر رح علامہ اقبال رح اور قائداعظم
محمد علی جناح رح اور دوسرے عمائدین اسلام کی قیادت کے زیر اثر
14 اگست 1947ء کو اسلامی نظام حیات کے نفاذ کے نام پر پاکستان
عالم وجود میں آیا۔

پاکستان کے قیام کا بنیادی مقصد نظام اسلام کا عملی نفاذ
اور ایک ایسے خطہ زمین کا حصول جہاں مسلمان زندگی کے ہر گوشے میں

قرآن حکیم کی تعلیمات کو عملاً نافذ کر سکیں اور رسول کریم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق زندگی گزار سکیں۔ یعنی مسلمان
مغربی سامراج کے چنگل سے آزاد ہو کر شرائع اسلامیہ کو بروئے عمل
لا سکیں۔ چنانچہ اس مقصد عظیم کے حصول میں مسلمانوں کو عظیم قربانیاں
دینی پڑیں اور پاکستان قائم ہو گیا۔ پاکستان کے اسلامی تشخص کے لیے
یہ ضروری ہے کہ یہاں ایک ایسی اسلامی جمہوری حکومت قائم کی جائے جو
اسلامی فقہ کے مطابق ہو اور جس کے زیر اثر اسلامی اقدار حیات پروان
چڑھ سکیں۔ اسلامی ریاست کے قیام اور عالم اسلام میں اسلامی معاشرے کی
تشکیل و تکمیل کے امکانات کو روشن کرنے کے لیے یہ انتہائی ضروری ہے
کہ ہم قرآن و سنت اور اسلامی فقہ کو اپنی عملی اور نظری زندگی کی اساس
بنائیں۔ ائمہ اور فقہاء کی قابل قدر خدمات کا احترام کریں اجماع امت کو نظر
انداز نہ کریں کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے
کہ لا تجتمع امتی علی الضلالۃ۔

یعنی میری امت کبھی گمراہی کے راستے پر جمع نہیں ہو سکتی۔ نبی اکرم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد کے مطابق فقہ اسلام میں
جمود اور خمود کی کیفیت کو دور کرنے کے لیے ضروری ہے کہ علماء اور فقہائے
امت اجتہاد کے دائرے میں رہ کر ملک کے باہمی یگانگت اور ملی یکجہتی اور
قومی اتحاد کی راہیں ہموار کریں۔

علماء اور فقہاء حکومت کی سرپرستی میں قیام پاکستان کے بعد
ملی اتحاد کو فروغ دیں اور اجتہاد کے ذریعے نت نئے مسائل میں احکام کے استخراج
کا کام انجام دے کر پاکستان میں نظام مصطفیٰ کے نفاذ کو ممکن العمل
بنا سکتے ہیں اور یہی پاکستان کے حصول کا بنیادی مقصد ہے۔

نظام اسلام کے نفاذ اور صالح معاشرے کے قیام کیلیے
نظام تعلیم اور نظام معیشت کے علاوہ نظم ونسق کے نظام میں بھی
انقلابی تبدیلیاں لائی جارہی ہیں تاکہ لوگوں کی ذہنیت تبدیل
ہو اور اسلامی زندگی کو اپنانے کے رجحانات مستحکم ہو سکیں۔
یہ بات ایک حقیقت مسلمہ کے طور پر واضح ہو چکی ہے کہ اسلامی
زندگی کے لیے اسلامی قوانین نافذ کیے جائیں اسی لیے مسلمانوں
نے اسلامی نظام اور زندگی کیلیے فقہ کی اصطلاح استعمال کی ہے۔
جو لفظ فی الدین ہے دنیاوی قانون انسان کی ظاہری زندگی سے متعلق ہے
جبکہ فقہ اسلامی کا تصور بہت وسیع ہے اس میں اخلاقی
تعلیمات اور قانون دونوں شامل ہیں یعنی انسان کی ظاہری اور
باطنی داخلی اور خارجی زندگی کا ہر گوشہ اسلامی فقہ کے دائرے سے باہر
نہیں ہے اسی لیے موجودہ حکومت نے نفاذ اسلام کی
عملی تعبیر کیلیے ایسے تحقیق اور ریسرچ کے ادارے قائم کیے ہیں جن میں
عصر حاضر کے تبدیل شدہ حالات اور تقاضوں کے
مطابق فقہ اسلامی کی ترویج و ترقی پر خصوصی توجہ دی جارہی
ہے۔ اور مختلف ثقافتی سماجی، علمی اور ادبی ادارے حکومت
کی سرپرستی میں فقہ اسلامی پر برق رفتاری کے ساتھ
کتابیں شائع کر رہے ہیں تقریباً ہر روز فقہ اصول فقہ تدوین فقہ کے
بارے میں پاکستان کے طول وعرض میں شائع ہونے والے لٹریچر
محاکمات، مذاکرات اور مجالس کے انعقاد کے پیش نظر
یہ کہنا حق بجانب ہوگا کہ پاکستان میں اسلامی فقہ کا
مستقبل نہایت روشن اور تابناک ہے۔